سرتاج

حدیقۃ الادب

آسان تشریح

انٹرمیڈیٹ حصہ دوم

ترجمہ و تشریح شیخ عنایت الٰہی کامل شیخوپورہ

مسرتاج

حدیقۃ الأدب

حصہ دوئم

ترجمہ و تشریح: شیخ عنایت الٰہی کامل۔ شیخوپورہ

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، سرگودھا، راولپنڈی، ڈیرہ اسماعیل خان، مردان، سکھر، حیدرآباد، کوئٹہ، کراچی نے

بارہویں جماعت کے لیے

بطور نصاب عربی مقرر کیا

پبلشرز ....

سرتاج بک ڈپو

40۔ اُردو بازار لاہور۔ فون: 7229449-7124930

انتباہ

پبلشرز: سرتاج بک ڈپو

نام پبلشر: فیضان خالد

پریس: ناصر باقر پرنٹرز

تعداد: 1100

قیمت: -/159.95 روپے

فہرست مضامین

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

پہلا سبق

اَلسَّیِّدُ جَمَالُ الدِّیْنِ اَفْغَانِیُّ

سید جمال الدین افغانی

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلزَّعِیْلُ	سرخیل، قائد، لیڈر۔	اَلْاَقَالِیْمُ	اِقْلِیْمٌ کی جمع۔ صوبے
"	اس کی جمع رِعَالٌ آتی ہے	اَلْبِیْئَتهُ	ماحول
نَادُوْا	انھوں نے بلایا۔ انھوں	اَلْاَوَّلُ	پہلا۔ پہلے
"	نے پکارا۔ انھوں نے	اَلزُّعَمَاءُ	قائدین۔ واحد اَلزَّعِیْمُ ہے
"	دعوت دی	اَلْوَحْدَةُ	اتحاد۔ وحدت
اَلْعَدْلُ	عدل۔ انصاف	اَلْوَحْدَةُ }	اسلامی وحدت
اَلشُّوْرٰی	شوریٰ۔ اسمبلی	الْاِسْلَامِیَّةُ }	
اَلدِّیْمُوْقْرَاطِیَّة	ڈیموکریٹک	مَبَادِیء	اصول۔ مبداء کی جمع
"	جمہوری	مَبَادِیءُ الْعَدْلِ }	عدل وانصاف کے اسلامی
اَسَد آباد	گاؤں کا نام	الْاِسْلَامِیَّة }	اصول
کَابُل	افغانستان کا دارالخلافہ	وُلِدَ	وہ پیدا ہوئے
نَسَبُهُ	آپ کا سلسلہ نسب	قَرْیَةٌ	گاؤں
اُسْرَةٌ	خاندان۔ فیملی	اَعْمَال	علاقے۔ صوبے
اَلْکَرِیْمَةُ	معزز	یَنْتَهِی	پہنچتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَیِّدُنَا	ہمارے سردار	اَلْحُکْمُ	آئینی حکومت
اَلْاُسَرُ	اُسْرَۃٌ کی جمع۔ خاندان	اَلدُّسْتُوْرِیُّ	
حُکَّامٌ	حکمران۔ حَاکِمٌ کی جمع	تَرَعْرَعَ	اس نے نشوونما پائی
اَلْاَفْغَانِیَّۃُ	افغانی	اَلثَّامِنَۃُ مِنْ	عمر کے آٹھویں سال
اَلْبِلَادُ	ملک۔ علاقے	عُمْرِہ	
نَشَأَ	پرورش پائی	حَیْثُ	جہاں
بَلَغَ	پہنچے	اَلْعُلُوْمُ	علوم۔ علم کی جمع
تَحَوَّلَ	منتقل ہو گئے	اَلْاَدَبِیَّۃُ	ادبی
دَرَسَ	پڑھے	تَعَارَفَ	جانتے تھے
اَلْعَرَبِیَّۃُ	عربی	عَصْرٌ	زمانہ
اَلشَّرْعِیَّۃُ	شرعی۔ قانونی۔	تَعَلَّمَ	سیکھیں
"	اسلامی شریعت سے	اَللُّغَاتُ	زبانیں۔
"	متعلق	"	اَللُّغَۃُ کی جمع
اَلْعَدِیْدُ	بہت سی	اَلْاِنْجِلِیْزِیَّۃُ	انگریزی۔ انگلش
اَلْفَرَنْسِیَّۃُ	فرانسیسی۔ فرنچ	بِالْاِضَافَۃِ اِلٰی	علاوہ ازیں
اَلتُّرْکِیَّۃُ	ترکی زبان	خَرَجَ	نکلا
اَلرُّوْسِیَّۃُ	روسی زبان	یَزُوْرُ	زیارت کرتا ہے
اَلْفَارِسِیَّۃُ	فارسی	عَوَاصِمَ	دارالخلافے
مَسْقَطَ رَاءسِ	جنم بھومی	اِنْکِلْتَرَا	انگلستان
بِلَادٌ	ممالک	رُوْسِیَا	روس
یَطُوْفُ	پھرے۔ چکر لگائے	جَلِیْلُ الْعَزَائِمِ	بلند عزم والا
فَرَنْسَا	فرانس	اَلْحَیَاۃُ الزَّوْجِیَّۃُ	ازدواجی زندگی
بَعِیْدُالْھَمِّ	پختہ ارادہ والا	نَصَبٌ	مقصد
اَلدَّارُ	گھر	عَامَّۃٌ	عام طور پر
اَلْعَشِیْرَۃُ	قبیلہ	اَلْمَکَانَۃُ	مرتبہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَلٰی وَجْہٍ اَخَصَّ	خاص طور پر	تَآمَرُوْا	انھوں نے سازش کی
اَلْمَرْمُوْقَۃ	بلند	اَکْرَھُوْا	مجبور کیا
مُسْتَقِلَّۃٌ	آزاد	مُغَادَرَۃٌ	چھوڑنا
لَمْ یُعْجِبْ	پسند نہ کیا	سِرُّ الْعَدْلِ	عدل کا راز
ضِدٌّ	خلاف	مُسِخَتْ	مسخ ہو جائیں
اَلرَّحِیْلُ	کوچ	سَلَاحِفَ	کچھوے
عِزَّۃُ الْحَقِّ	سچائی کی عزت	خَاضَتْ	غوطہ لگائیں
مَلَایِیْنَ	کئی ملین	جَذَبَتْ	کھینچ لیتے
ذُبَابًا	مکھیاں	اِسْتِقْبَالًا حَارًّا	پرجوش استقبال
طَنِیْنٌ	بھنبھناہٹ	عَیَّنَ	مقرر کیا
اَلْجُزُرُ	جزیرے	رِجَالُ الدِّیْنِ	مذہبی لوگ
اَلْقَعْرُ	پیندا	تَخْتَلِقُوْنَ	گھڑتے ہیں
اَکْرَمَ	احترام کیا	رَئِیْسُ وُزَرَاءَ	وزیر اعظم
اَلْمَعَارِفُ	تعلیم۔ ایجوکیشن	قَدَّرَ	قدر کی
یَدُسُّوْنَ	وہ سازش کرتے ہیں	فَوَّضَ	سپرد کیا
اَلْاَقَاوِیْلُ	باتیں	آثَارٌ مَجِیْدَۃٌ	قابل قدر نشانات
اَلْبَاطِلَۃُ	جھوٹی	اَلنَّاشِئَۃُ	نئی
حَقَّ تَقْدِیْرٍ	قدر کرنے کا حق	بَارِیْسُ	پیرس
اَلْاَعْمَالُ	کام	مَجَلَّۃ	میگزین
اَلْاَجْیَالُ	نسلیں	اَلسَّرْطَانُ	سرطان کینسر
اِحْتَلَّ	اترا۔ فائز ہوا	تَعْتَزُّ	فخر کریں گے
اَلْمَنَاصِبُ	عہدے	اَصْدَرَ	جاری کیا
اَلْمُھِمَّۃُ	اہم	اُصِیْبَ	لگ گیا
تُدَارُ	چلائی جائے	مَاتَ	مر گیا

سبق کا ترجمہ

كَانَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِيُّ مِنَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ لِلزُّعَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ
سید جمال الدین افغانی مسلمان قائدین کے پہلے سرخیل تھے۔
اَلَّذِيْنَ نَادَوْا بِالْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عَلٰى مَبَادِئِ الْعَدْلِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَالشُّوْرٰى الدِّيْمُوْقْرَاطِيَّةِ
جنہوں نے عدل وانصاف کے اسلامی اصولوں اور جمہوری شوریٰ کی بنیاد پر اسلامی اتحاد کی طرف بلایا۔
فَقَدْ وُلِدَ بِقَرْيَةِ اسد آباد مِنْ اَعْمَالِ كَابُلْ فِيْ اَفْغَانِسْتَانَ.
وہ افغانستان میں کابل کے مضافاتی علاقے میں اسد آباد کے گاؤں میں پیدا ہوئے۔
وَيَنْتَهِيْ نَسَبُهٗ اِلٰى سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.
اور آپ کا نسب سیدنا حسین بن علیؓ تک پہنچ جاتا ہے۔
وَكَانَتْ اُسْرَتُهٗ مِنَ الْاُسَرِ الْكَرِيْمَةِ وَمِنْ حُكَّامِ الْاَقَالِيْمِ الْاَفْغَانِيَّةِ.
آپ کا خاندان معزز خاندانوں میں سے اور افغانستان کے صوبائی حکمرانوں میں سے تھا۔
فِيْ هٰذِهِ الْبِيْئَةِ وَفِيْ هٰذِهِ الْبِلَادِ نَشَأَ وَتَرَعْرَعَ الْاَفْغَانِيُّ
اس ماحول میں اس ملک میں افغانی نے پرورش اور نشوونما پائی۔
حَتّٰى بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمُرِهٖ
یہاں تک کہ وہ آٹھ سال کی عمر کو پہنچ گئے۔
فَتَحَوَّلَ اِلٰى كَابُلْ
پھر کابل کو منتقل ہو گئے۔
حَيْثُ دَرَسَ الْعُلُوْمَ الْعَرَبِيَّةَ وَالْاَدَبِيَّةَ وَالشَّرْعِيَّةَ عَلٰى مَا تَعَارَفَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِيْ عَصْرِهٖ.
جہاں انہوں نے عربی، ادبی اور شرعی علوم سیکھے جو ان کے زمانے کے لوگوں میں متعارف تھے۔
وَتَعَلَّمَ الْعَدِيْدَ مِنَ اللُّغَاتِ كَالْفَرَنْسِيَّةِ وَالتُّرْكِيَّةِ وَالْاِنْجِلِيْزِيَّةِ وَالرُّوْسِيَّةِ بِالْاِضَافَةِ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ وَالْفَارِسِيَّةِ
اور آپ نے بہت سی زبانیں سیکھیں جیسے فرانسیسی، ترکی، انگریزی، روسی اس کے علاوہ عربی اور فارسی۔

خرج الافغانی من مسقط رأسه
افغانی اپنی جنم بھومی سے نکل گیا۔
لکی یزور بلاد العالم و عواصمها
تاکہ وہ دنیا کے ممالک اور اس کے دارالحکومت دیکھے۔
ویطوف فیها ما شاء اللّٰہ ان یطوف
اور ان میں پھرے جب تک اللہ تعالیٰ پھرنے کی توفیق دے۔
فزار بلاد الهند و ایران و الحجاز و مصر و ترکیا و انکلترا و فرنسا و روسیا
پس انھوں نے ہندوستان، ایران، حجاز، مصر، ترکی، انگلستان، فرانس اور روس کے ممالک دیکھے۔
و بما ان الافغانی کان بعید الهم جلیل العزائم و عظیم الارادة
اور چونکہ افغانی غم کو خاطر میں نہ لانے والا، بلند ارادوں اور عظیم عزم والا تھا۔
فانصرف عن الدار و الحیاة الزوجیة والعشیرة و القبیلة
پس آپ نے اپنے گھر، ازواجی زندگی، خاندان اور قبیلے کو خیرباد کہہ دیا۔
وجعل نصب عینیه الوطن الاسلامی و الشرف الانسانی
اور آپ نے وطن اسلامی اور شرف انسانی کو اپنا نصب العین بنالیا۔
فاخذ یدعو الی الوحدة الاسلامیة و الحکم الدستوری فی العالم الشرقی عامة و فی العالم الاسلامی علی وجه اخص
پس آپ مشرقی دنیا میں عام طور پر اسلامی دنیا میں خاص طور پر آئینی حکومت کا اور وحدت اسلامی کا پرچار کرنے لگے۔
وقد احتل الافغانی المکانة المرموقة والمناصب المهمة حیثما حل واینما استقر
اور افغانی جہاں بھی اترے اور جہاں بھی ٹھہرے وہ بلند مرتبے اور اہم عہدوں پر فائز ہوئے۔
فقد تولی منصب الوزارة للامیر محمد اعظم امیر افغانستان فی وقته
پس آپ (افغانی) نے امیر محمد اعظم کے پاس وزارت کے عہدہ حاصل کیا جو اس کے زمانے میں افغانستان کے حکمران تھے۔
فاراد ان تکون افغانستان مستقلة
پس آپ نے چاہا کہ افغانستان آزاد ہو۔

وَاَنْ تُدَارَ اُمُوْرُهَا عَلٰی مَبَادِئِی الشُّوریٰ وَ الدِّیمُوْ قُرَاطِیَّةِ
اور یہ کہ اس (افغانستان) کی حکومت کو شورائی اور جمہوریت کے اصولوں پر چلایا جائے۔
مِمَّالَمْ یُعْجِبِ الْاِ نْجِلِیْز
جس سے انگریزوں کو خوشی نہ ہوئی۔
فَتَـآمَرُ وْا ضِدَّ الْاَفْغَانِیِّ وَ اَمِیْرِهٖ
پس انھوں نے افغانی اور اس کے امیر کے خلاف سازش کی۔
فَغَادَرَ الْاَفْغَانِیُّ بِلَادَهٗ، مُتَّجِهاً اِلَی الشَّرْقِ الْاَوْسَطِ عَنْ طَرِیْقِ الْهِنْدِ
پس افغانی نے ہندوستان کے راستے مشرق وسطیٰ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑ دیا۔
حَیْثُ اَقَامَ شَهْرَیْنِ
جہاں (ہندوستان) دو ماہ ٹھہرے۔
فَاَقْبَلَ عَلَیْهِ النَّاسُ اِقْبَالاً شَدِیْدًا
پس لوگوں میں آپ بہت مقبول ہو گئے۔
فَخَافَهُ الْاِنْجِلِیْزُ
پس انگریز آپ سے خوف زدہ ہو گئے۔
وَاَكْرَهُوْا عَلٰی مُغَادَرَةِ الْبِلَادِ
اور انھوں نے آپ کو ملک چھوڑنے پر مجبور کیا۔
فَقَالَ لِزُعَمَاءِ الْهِنْدِ وَ هُوَ عَلٰی وَ شْكِ الرَّحِیْلِ
پس آپ نے ہندوستان کے علماء سے کہا جب کہ آپ کوچ کرنے والے تھے۔
"وَ عِزَّةِ الْحَقِّ وَ سِرِّ الْعَدْلِ
اور حق کے وقار اور عدل کے راز کی قسم
لَوْ اَنَّ مَلَایِیْنَكُمْ مُسِخَتْ ذُبَاباً لَاَخْرَجَتِ الْاِنْجِلِیْزَ بِطَنِیْنِهَا مِنَ الْهِنْدِ
اگر تمہارے لاکھوں لوگ مکھیوں کی شکل میں مسخ ہو جائیں تو وہ اپنی بھنبھناہٹ سے انگریزوں کو ہندوستان سے ضرور نکال دیں گی۔
وَ لَوْ اِنْقَلَبْتَ سَلَاحِفَ وَ خَاضَتِ الْبَحْرَ اِلَی الْجُزُرِ الْبَرِیْطَانِیَا لَجَذَبَتْهَا اِلَی الْقَعْرِ
اور اگر وہ کچھوے بن جائیں اور برطانیہ کے جزائر کی طرف غوطہ لگا دیں تو ضرور اس کو پیندے کی

طرف کھینچ لیں گے۔

وَلَمَّا وَصَلَ اِلَی الْآسْتَانَةِ فِیْ تُرْکِیَا الْعُثْمَانِیَّةِ

اور جب آپ عثمانی ترکی میں آستانہ پر پہنچے

اِسْتَقْبَلَهُ الصَّدْرُ الْاَعْظَمُ اِسْتِقْبَالاً حَارّاً وَ اَکْرَمَهُ

صدر الاعظم نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا اور آپ کا احترام کیا۔

ثُمَّ عَیَّنَهُ عُضْواً فِیْ مَجْلِسِ الْمَعَارِفِ

پھر اس نے آپ کو تعلیمی بورڈ کا رکن مقرر کیا۔

وَلَمْ تُعْجِبْ اِقَامَتُهُ الْکَثِیْرِیْنَ مِنَ الزُّعَمَاءِ وَرِجَالِ الدِّیْنِ

آپ کا قیام بہت سے قائدین اور مذہبی لوگوں کو پسند نہ آیا۔

فَاَخَذُوْا یَدُسُّوْنَ وَ یَخْتَلِقُوْنَ الْاَقَاوِیْلَ الْبَاطِلَةَ عَلَیْهِ

پس وہ سازش کرنے لگے اور آپ پر جھوٹی باتیں تھوپنے لگے۔

فَخَرَجَ مِنَ الْآسْتَانَةِ مُتَّجِهاً اِلَی الْقَاهِرَةِ

پس آپ آستانہ سے قاہرہ کی طرف چل پڑے۔

حَیْثُ اسْتَقْبَلَهُ رِیَاض بَاشَا رَئِیْسُ وُزَرَاءِ مِصْرَ

یہاں مصر کے وزیر اعظم ریاض پاشا نے آپ کا استقبال کیا۔

وَقَدَّرَهُ حَقَّ تَقْدِیْرٍ

اور اس نے آپ کی قدر افزائی کا حق ادا کر دیا۔

وَ فَوَّضَ اِلَیْهِ الْکَثِیْرَ مِنَ الْاَعْمَالِ الْحُکُوْمِیَّةِ وَ خَاصَّةً التَّعْلِیْمِ وَ التَّرْبِیَةِ

اور بہت سے حکومت کے کام آپ کے سپرد کر دیے۔ خاص طور پر تعلیم و تربیت کے کام۔

وَ قَدْ تَرَكَ الْاَفْغَانِیُّ آثَاراً مَجِیْدَةً فِیْ مِصْرَ

اور افغانیؒ نے مصر میں قابل قدر نشانات چھوڑے ہیں۔

لَا تَزَالُ الْاَجْیَالُ النَّاشِئَةُ تَذْکُرُهَا وَ تَعْتَزُّ بِهَا

جن کو نوجوان نسلیں ہمیشہ یاد رکھیں گی اور ان پر فخر کریں گی۔

وَ تَحَوَّلَ الْاَفْغَانِیُّ مِنَ الْقَاهِرَةِ اِلٰی بَارِیْسَ

اور افغانیؒ قاہرہ سے پیرس منتقل ہو گئے

وَ اَصْدَرَ مِنْهَا مَجَلَّتَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی
اور آپ نے وہاں سے اپنا رسالہ عروۃ الوثقی نکالا
ثُمَّ زَارَ الرُّوْس فَاِيْرَان
پھر آپ روس اور پھر ایران گئے۔
وَاَخِيْرًا عَادَاِلٰی تُرْكِيَا
اور آخر کار ترکی لوٹ آئے۔
حَيْثُ اُصِيْبَ بِمَرَضِ السَّرْطَانَ
جہاں آپ کو سرطان کا مرض لگ گیا۔
وَ مَاتَ فِی ۱۸۹۷ م.
اور ۱۸۹۷ء میں فوت ہو گئے۔

اَلتَّمَارِيْنُ
مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِی عَمَّا يَاْتِیْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ
درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: اِلٰی مَنْ يَنْتَهِیْ نَسَبُ جَمَالِ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِیَّ؟
جمال الدین افغانیؒ کا نسب کہاں تک پہنچتا ہے؟

جواب: يَنْتَهِیْ نَسَبُ جَمَالِ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِیِّ اِلٰی سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.
جمال الدین افغانیؒ کا نسب سیدنا امام حسین بن علیؓ تک پہنچتا ہے۔

سوال: مَا هِیَ اللُّغَاتُ الَّتِیْ تَعَلَّمَهَا الْاَفْغَانِیُّ؟
افغانی نے کون سے زبانیں سیکھیں؟

جواب: تَعَلَّمَ الْاَفْغَانِیُّ، الْعَدِيْدَ مِنَ اللُّغَاتِ كَالْفَرَنْسِيَّةِ وَ التُّرْكِيَّةِ وَ الْاِنْجِلِيْزِيَّةِ وَ الرُّوْسِيَّةِ وَ الْعَرَبِيَّةِ وَ الْفَارِسِيَّةِ.
افغانیؒ نے کئی زبانیں سیکھیں جیسے فرانسیسی، ترکی، انگریزی، روسی،

عربی اور فارسی۔

سوال: لِمَا ذَا خَرَجَ اْلاَ فْغَانِیُ مِنْ مَسْقَطِ رَأسِہٖ؟
افغانیؒ اپنی جنم بھومی سے کس لیے نکلا؟

جواب: خَرَجَ اْلاَفْغَانِیُّ مِنْ مَسْقَطِ رَأسِہٖ لِکَیْ یَزُوْرَ بِلَادَ الْعَالَمِ وَ عَوَا صِمَھَا وَ یَطُوْفَ فِیْھَا مَاشَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَّطُوْفَ
افغانیؒ اپنی جنم بھومی سے نکلا تاکہ وہ دنیا کے ممالک اور ان کے دارالحکومت دیکھے اور جب تک اللہ چاہے وہ گھومے۔

سوال: مَا ذَا قَالَ اْلاَفْغَانِیُّ لِزُ عَمَاءِ الْھِنْدِ عِنْدَ رَحِیْلِہٖ؟
افغانی نے اپنے کوچ کے وقت ہندوستان کے قائدین سے کیا کہا؟

جواب: قَالَ الْاَ فْغَانِیُّ لِزُ عَمَاءِ الْھِنْدِ عِنْدَ رَحِیْلِہٖ: وَعِزَّۃِ الْحَقِّ وَ سِرِّ الْعَدْلِ لَوْ اَنَّ مَلَایِیْنَکُمْ مُسِخَتْ ذُبَاباً لَاَخْرَجَتِ الْاِنْجِلِیْزَ بِطَنِیْنِھَا مِنَ الْھِنْدِ وَ لَوْ اِنْقَلَبَتْ سَلَاحِف وَ خَاضَتِ الْبَحْرَ اِلَی الْجُزُرِ الْبَرِیْطَانِیَّۃِ لَجَذَبَتْھَا اِلَی الْقَعْرِ۔
افغانیؒ نے ہندوستان کے قائدین سے اپنے کوچ کے وقت کہا: "حق کے وقار اور عدل کے راز کی قسم اگر تمہارے لاکھوں لوگ مکھیاں بن جائیں تو وہ اپنی بھنبھناہٹ سے انگریزوں کو ہندوستان سے نکال دیں اور وہ لوگ کچھوے بن جائیں اور وہ برطانیہ کے جزائر کی طرف سمندر میں غوطہ لگائیں تو وہ ضرور ان کو پیندے کی طرف کھینچ لائیں گے۔

سوال: مَنِ اسْتَقْبَلَ اْلاَفْغَانِیَّ عِنْدَمَا وَصَلَ اِلَی اْلآ سْتَانَۃِ؟
جب افغانیؒ آستانہ پہنچا تو کس نے اس کا استقبال کیا؟

جواب: اِسْتَقْبَلَہُ الصَّدْرُ اْلاَعْظَمُ اِسْتِقْبَالاً حَارًّا
اس کا استقبال صدر اعظم نے گرمجوشی سے کیا۔

سوال: مِنْ اَیْنَ اَصْدَرَ اْلاَ فْغَانِیُّ مَجَلَّتَہُ الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی.
افغانی نے اپنا رسالہ "عروۃ الوثقیٰ" کہاں سے نکالا۔

جواب : اَصْدَرَ الْاَفْغَانِیُّ مَجَلَّتَهُ "اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی" مِنْ بَارِيْسَ

افغانی نے اپنا رسالہ "عروۃ الوثقیٰ" پیرس سے نکالا۔

سوال : تُوُفِّیَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِیُّ ؟

سید جمال الدین افغانی" کس سال فوت ہوئے ؟

جواب : تُوُفِّیَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِیُّ فِیْ سَنَةِ ۱۸۹۷م.

سید جمال الدین افغانی ۱۸۹۷ء میں فوت ہوئے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا اِمْلٰیْ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

درج ذیل جملے مکمل کریں۔

(ا) فَاطَّلَعَ بِذٰلِكَ.......... اَحْوَالَ.......... وَاَخْلَاقَ..........

(ب) وَجَعَلَ.......... عَيْنَيْهِ.......... الْاِسْلَامِیَّ.......... الْاِنْسَانِیَّ

(ج) قَدْتَرَكَ.......... اٰثَارًا.......... فِیْ..........

جواب : مکمل جملے :

(ا) فَاطَّلَعَ بِذٰلِكَ السَّفَرِ اَحْوَالَ الْاَقْوَامِ وَاَخْلَاقَهُمْ.

پس آپ اس سفر کے ساتھ قوموں کے حالات اور ان کے اخلاق سے مطلع ہوئے۔

(ب) وَجَعَلَ نَصْبَ عَيْنَيْهَا الْوَطَنَ الْاِسْلَامِیَّ وَالشَّرَفَ الْاِنْسَانِیَّ

اور اس نے وطن اسلامی اور شرف انسانی کو اپنا نصب العین بالیا۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

(۱) اَلَّذِيْنَ نَادٰی بِوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عَلٰی مَبَادِئِ الْعَدَلِ

(۲) فِیْ هٰذَا الْبِيْئَةِ وَفِیْ هٰؤُلَاءِ الْبِلَادِ نَشَأَ الْاَفْغَانِیُّ

(۳) وَقَدِ احْتَلَّ الْمَكَانَةَ الْمَرْمُوْقَ وَمَنَاصِبَ الْمُهِمَّ

جواب : درست جملے :

(۱) اَلَّذِيْنَ نَادَوْا بِالْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عَلٰی مَبَادِئِ الْعَدْلِ

جن لوگوں نے عدل کے اصولوں پر اسلامی وحدت کی طرف بلایا

(۲) فِیْ هٰذِهِ الْبِیْئَةِ وَ فِیْ هٰؤُلَاءِ الْبِلَادِ نَشَأَ الْاَفْغَانِیُّ

اس ماحول میں اور اس ملک میں افغانی نے پرورش پائی۔

(۳) وَقَدِ احْتَلَّ الْمَكَانَةَ الْمَرْمُوْقَةَ وَ الْمَنَاصِبَ الْمُهِمَّةَ.

اور آپ بلند مرتبہ اور اہم عہدوں پر فائز ہوئے۔

سوال نمبر ۴: هَاتِ/ هَاتِی الْمُفْرَدَاتِ لِمَا يَاْتِیْ مِنَ الْجُمُوْعِ:

درج ذیل الفاظ کے واحد بتاؤ۔

مَبَادِئُ. اُسَرٌ. اَقَالِيْمُ. عَوَاصِمُ. زُعَمَاءُ. سَلَاحِفُ.

جواب:

جمع الفاظ		واحد الفاظ	
مَبَادِئُ	(قواعد)	مَبْدَا	(قاعدہ)
اُسَرٌ	(خاندان)	اُسْرَةٌ	(خاندان)
اَقَالِيْمُ	(صوبے)	اِقْلِيْمٌ	(صوبہ)
عَوَاصِمُ	(دارالخلافے)	عَاصِمَةٌ	(دارالخلافہ)
زُعَمَاءُ	(قائدین)	زَعِيْمٌ	(قائد)
سَلَاحِفُ	(کچھوے)	سُلْحَفَاةٌ	(کچھوا)

سوال نمبر ۵: صَرِّفْ/صَرِّفِیْ فِی الْمَاضِیْ وَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ.

درج ذیل افعال کے ماضی اور مضارع کی گردان کریں۔

جواب: فعل ماضی کی گردانیں:

اِسْتَقْبَلَ .... (اس نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلَا .... (ان دو مردوں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلُوْا .... (ان مردوں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلَتْ .... اس (عورت) نے استقبال کیا۔

اِسْتَقْبَلَتَا .... (ان دونوں عورتوں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْنَ .... (ان عورتوں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْتَ .... (تو نے استقبال کیا)

.... (تم دونوں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْتُمْ .... (تم نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْتِ .... تو (عورت) نے استقبال کیا

اِسْتَقْبَلْتُمَا .... تو دونوں (عورتوں) نے استقبال کیا

اِسْتَقْبَلْتُنَّ .... (تم نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْتُ .... (میں نے استقبال کیا)

اِسْتَقْبَلْنَا .... (ہم نے استقبال کیا)

(۲)

اِخْتَلَفَ .... (اس نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفَا .... (ان دونوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفُوْا .... (انھوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفَتْ .... (اس (عورت) نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفَتَا .... (ان دو عورتوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْنَ .... (ان عورتوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتَ .... (تو نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتُمَا .... (تم (دو مردوں) نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتُمْ .... (تم سب مردوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتِ .... (تو (عورت) نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتُمَا .... (تم دو عورتوں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْتُنَّ .... تم (عورتوں) نے اختلاف کیا

اِخْتَلَفْتُ .... (میں نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفْنَا .... (ہم نے اختلاف کیا)

(۳)

اِنْصَرَفَ .... (وہ پھر گیا)

اِنْصَرَفَا .... (وہ دونوں پھر گئے)

اِنْصَرَفُوْا .... (وہ پھر گئے)

اِنْصَرَفَتْ .... (وہ پھر گئی)

اِنْصَرَفَتَا .... (وہ دونوں پھر گئیں)

اِنْصَرَفْنَ .... (وہ پھر گئیں)

اِنْصَرَفْتَ .... (تو پھر گیا)

اِنْصَرَفْتُمَا .... (تم دونوں پھر گئے)

اِنْصَرَفْتُمْ .... (تم پھر گئے)

اِنْصَرَفْتِ .... (تو پھر گئی)

اِنْصَرَفْتُمَا .... (تم دونوں پھر گئیں)

اِنْصَرَفْتُنَّ .... (تم پھر گئیں)

اِنْصَرَفْتُ .... (میں پھر گیا)

اِنْصَرَفْنَا .... (ہم پھر گئے)

اِسْتَقْبَلَ سے مضارع کی گردانیں

(۱)

یَسْتَقْبِلُ .... (وہ استقبال کرتا ہے / کرے گا)

یَسْتَقْبِلَانِ .... (وہ دونوں استقبال کرتے ہیں / کرینگے)

یَسْتَقْبِلُوْنَ .... (وہ استقبال کرتے ہیں / کریں گے)

تَسْتَقْبِلُ .... (وہ استقبال کرتی ہے / کرے گی)

تَسْتَقْبِلَانِ .... (وہ دونوں استقبال کرتی ہیں / کریں گی)

یَسْتَقْبِلْنَ .... (وہ استقبال کرتی ہے / کرے گی)

تَسْتَقْبِلُ .... (تو استقبال کرتا ہے / کرے گا)

تَسْتَقْبِلَانِ .... (تم دونوں استقبال کرتے ہو / کرو گے)

تَسْتَقْبِلُوْنَ .... (تم استقبال کرتے ہو / کرو گے)

تَسْتَقْبِلِیْنَ .... (تو استقبال کرتی ہو / کرو گی)

تَسْتَقْبِلَانِ .... (تم دونوں استقبال کرتی ہو / کرو گی)

تَسْتَقْبِلْنَ .... (تم استقبال کرتی ہو)

اَسْتَقْبِلُ .... (میں استقبال کرتا ہوں / کروں گا)

نَسْتَقْبِلُ .... (ہم استقبال کرتے ہیں / کریں گے)

اِخْتَلَفَ سے فعل مضارع کی گردان

یَخْتَلِفُ .... (وہ اختلاف کرتا ہے / کرے گا)

یَخْتَلِفَانِ .... (وہ دونوں اختلاف کرتے ہیں / کریں گے)

یَخْتَلِفُوْنَ .... (وہ اختلاف کرتے ہیں / کریں گے

تَخْتَلِفُ .... (وہ اختلاف کرتی ہے / کرے گی)

تَخْتَلِفَانِ .... (وہ دونوں اختلاف کرتی ہیں / کرے گی)

یَخْتَلِفْنَ .... (وہ اختلاف کرتی ہیں / کریں گی)

تَخْتَلِفُ .... (تو اختلاف کرتا ہے / کرے گا)

تَخْتَلِفَانِ .... (تم دونوں اختلاف کرتے ہو / کرو گے)

تَخْتَلِفُوْنَ .... (تم اختلاف کرتے ہو / کرو گے)

تَخْتَلِفِیْنَ .... (تو اختلاف کرتی ہے / کرے گی)

تَخْتَلِفَانِ .... (تم دونوں اختلاف کرتی ہو / کرو گی)

تَخْتَلِفْنَ .... (تم اختلاف کرتی ہو / کرو گی)

اَخْتَلِفُ .... (میں اختلاف کرتا / کرتی ہوں کروں گا / کروں گی)

نَخْتَلِفُ .... (ہم اختلاف کرتے ہیں / کریں گے)

اِنْصَرَفَ سے فعل مضارع کی گردان

یَنْصَرِفُ .... (وہ پھرتا ہے / پھرے گا)

یَنْصَرِفَانِ .... (وہ دونوں پھرتے ہیں / پھریں گے)

یَنْصَرِفُوْنَ .... (وہ پھرتے ہیں / پھریں گے)

تَنْصَرِفُ .... (وہ پھرتی ہے / پھرے گی)

تَنْصَرِفَانِ .... (وہ دونوں پھرتی ہیں / پھریں گی)

يَنْصَرِفْنَ .... (وہ پھرتی ہیں / پھریں گی)
تَنْصَرِفُ .... (تو پھرتا ہے / پھرے گا)
تَنْصَرِفَانِ .... (تم دونوں پھرتے ہو / پھرو گے)
تَنْصَرِفُوْنَ .... (تم پھرتے ہو / پھرو گے)
تَنْصَرِفِيْنَ .... (تو پھرتی ہے / پھرے گی)
تَنْصَرِفَانِ .... (تم دونوں پھرتی ہو / پھرو گی)
تَنْصَرِفْنَ .... (تم پھرتی ہو / پھرو گی)
اَنْصَرِفُ .... (میں پھرتا / پھرتی ہوں)
نَنْصَرِفُ .... (ہم پھرتے ہیں / پھریں گے)

سوال نمبر٦: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِیْ اَلْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَۃِ.

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

بِیْئَہ. نَشَأَ. عُضْوٌ. لُغَاتٌ. مَنَاصِبُ. رَحِیْلٌ

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) بِیْئَۃٌ (ماحول)

هُوَ يَعِيْشُ فِی الْبِیْئَہِ النَّظِیْفَۃِ

وہ صاف ستھرے ماحول میں رہتا ہے۔

(۲) نَشَأَ (پرورش پائی)

نَشَأَ الْاَفْغَانِیُّ فِیْ اَفْغَانِسْتَانَ

افغانی نے افغانستان میں نشو ونما پائی۔

(۳) عُضْوٌ (رکن)

هَلْ اَنْتَ عُضْوٌ فِیْ مَجْلِسِ التَّشْرِیْعِیِّ؟

کیا تو قانون ساز اسمبلی کا رکن ہے؟

(۴) لُغَاتٌ (زبانیں)

قَدْ تَعَلَّمْتُ الْعَدِيْدَ مِنَ اللُّغَاتِ.

میں نے بہت سی زبانیں سیکھ لی ہیں۔

(۵) مَنَاصِبُ (عہدے)

اِحْتَلَّتْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ الْمَنَاصِبَ الْجَلِيْلَةَ.

یہ عورت اونچے عہدوں پر فائز تھی۔

(۶) رَحِيلٌ (کوچ)

مَاقَالَ شَيْئًا عِنْدَ وَقْتِ رَحِيْلِهٖ.

اس نے اپنے کوچ کے وقت کچھ نہ کہا۔

سوال نمبر ۶ :تَرجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو

جواب : عربی میں ترجمہ :

(۱) سید جمال الدین افغانی اتحاد عالم اسلامی کے داعی تھے۔

كَانَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّيْنِ الْاَفْغَانِى دَاعِياً اِلٰى وَحْدَةِ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ.

(۲) آپ افغانستان کے شہر اسد آباد میں پیدا ہوئے۔

قَدْ وُلِدَ بِقَرْيَةِ اَسَدْ آباد فِيْ اَفْغَانِسْتَانْ.

(۳) آپ نے عربی واسلامی علوم کابل میں حاصل کیے۔

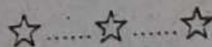
هُوَ دَرَسَ الْعُلُوْمَ الْعَرَبِيَّةَوَ الْاِ سْلاَ مِيَّةَ فِىْ كَا بُلْ.

(۴) انگریزوں نے آپ کے خلاف سازش کی۔

تَآمَرَالْاِنْجَلِيْزُ ضِدَّہٗ ،

(۵) آپ نے پیرس سے اپنا میگزین "العروۃ الوثقی" شائع کیا۔

هُوَ اَصْدَرَ مِنْ بَارِيْسَ مَجَلَّتَهُ "اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى".



اَلدَّرْسُ الثَّانِی

دوسرا سبق

بَیْنَ النُّکَتِ الْعَرَبِیَّةِ وَ الْبَاکِسْتَانِیَّةِ

عربی اور پاکستانی لطیفے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلنُّکَتُ	لطیفے	هُنَاكَ	وہاں
اَدِیْبٌ سَعُوْدِیٌّ	سعودی ادیب	سَیِّدِیْ	جناب
جَرَی	چلتی ہوئی	اِلْتَقٰی	ملاقات کی
مَایَلِیْ	درج ذیل	حَدِیْثٌ	گفتگو۔بات چیت
فَاضِلٌ	عالم۔سکالر	بَیْنَهُمَا	ان دونوں کے درمیان
مِنْكَ	آپ سے	اَخِیْ	میرے بھائی
قِیْلَ لِیْ	مجھے بتایا گیا ہے	اَوَدُّ	میں چاہتا ہوں
اَلشَّعْبُ	قوم	اَلنُّکَتُ الْبَاکِسْتَانِیَّةُ	پاکستانی لطیفے
اَلدَّعَابَةُ	خوش طبعی	مَرِحٌ	خوش باش
اَلْکَرِیْمُ	معزز	صَدَقْتَ	تو نے سچ کہا
مِزَاحٌ	ہنسی مذاق	نُحِبُّ	ہم پسند کرتے ہیں
اَلْاَزَمَاتُ	بحران	خِلَالَ	درمیان
اَلْخَطِیْرَةُ	خطرناک	اَللَّحْظَاتُ	اوقات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِنْ حَضْرَتِكَ	جناب سے	اَيْضاً	بھی
اَرْجُوْكَ	میری آپ سے درخواست ہے	بِلَادِ الْعَرَبِ	عرب ممالک
		يَرْوِیْ	روایت کرتے ہیں
مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی کر کے	اَلشَّخْصِيَّاتُ	کردار
لَا مَانِعَ لَدَیَّ	کوئی رکاوٹ نہیں	اِشْتَهَرَتْ	مشہور ہوئیں
اَفَاكِيْهَ	خوش طبعی کی باتیں	اَلْقَدِيْمُ	پرانا زمانہ
	واحد اُفْكُوْهَةٌ	حَقِيْقِيَّةٌ	حقیقی
اَلْسِنَةُ	زبانیں	طَبِيْعِیٌّ	طبعی
عُرِفَتْ	جان گئیں	يَمِيْلُ	مائل ہوتا ہے
اَلْحَدِيْثُ	نیا	اَلتَّرْوِيْحُ عَنِ النَّفْسِ	دلی خوشی
خُرَافِيَّةٌ	خیالی۔ من گھڑت	يَتَنَاسٰی	بھول جانے کا بہانہ کرے
بِطَبِيْعَتِهٖ	اپنی فطرت کے لحاظ سے	تُفَضِّلُوْنَ	وہ ترجیح دیتے ہیں
تَرْفِيَةُ الْعَيْشِ	پر لطف زندگی	مِثْلَ	جیسے
يَنْسٰی	بھول جائے	اَلْاَتْرَاكُ	ترک
اَصَبْتَ	تو نے صحیح کہا	عِنْدَنَا	ہمارے ہاں
اَنْ يَنْتَسِبُوْا	کہ وہ منسوب کریں	شَيْخًا	شیخ
عِنْدَالْعَرَبِ	عربوں کے نزدیک	نَزَلَ ضَيْفًا	مہمان بن کر آیا
شَيْخ تَشْلِیْ	شیخ چلی	اَلْحَمَّامُ	حمام۔ غسل خانہ
نُكْتَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ	پاکستانی لطیفہ	زَلَّتْ	ڈگمگا گئے
فِی الصَّبَاحِ	صبح کے وقت	سَقَطَ	گر پڑا
لِيَسْتَحِمَّ	تاکہ نہائے	رَاعَ	ڈرا
لَا تَحْرِمْنِیْ	آپ مجھے محروم نہیں کریں گے	لَا تُرَعْ	نہ ڈر
		اَلدَّقِيْقُ	آٹا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَمَّالٌ	قلی	هَرَبَ	آٹا لے کر بھاگ گیا
اِنْسَلَّ	کھسک گیا	بَالدَّقِیْقِ	
رَآهُ	اس نے اس کو دیکھا	اُجْرَةٌ	مزدوری
اِسْتَتَرَ	چھپ گیا	سُكَّرٌ	چینی
سَاَلَ	پوچھا	اَلسَّمَنُ	گھی
لَدَیْكَ	آپ کے پاس	لَاتَطْبَخُ	تو نہیں پکاتا
اَحْمَقُ	بے وقوف	اَلشَّاكِرِیْنَ	شکر گزار
عِبَادٌ	بندے	اَلْغَبَاء	بے وقوفی
اَلْحَمْقٰی	عرب کے بیوقوف	غَزَال	ہرن
اَلْحَرْبُ	لڑائی	اَلثَّمَنُ	قیمت
قَدْ حُكِيَ	بیان کیا جاتا ہے	اَصَابِع	انگلیاں
اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	فَرَّمِنْهُ	اس سے بھاگ گیا
اَشَارَ	اشارہ کیا	لَاشُكْرَ	شکریے کی کیا بات ہے
لِیُتِمَّ	پورا کرے	عَلَی الْوَاجِبِ	
مُمْتِعَةٌ	دلچسپ	فِی الشَّمْسِ	دھوپ میں
تُضِیْفُ	تو اضافہ کرتا ہے	اَلرِّیْحُ	ہوا
عَلَّقَ	لٹکایا	طَارَتْ	لے اڑی
هَبَّتْ	چلی	یَحْمَدُ	حمد کرتا ہے
مُضِیْفٌ	میزبان		شکرادا کرتا ہے
رَدَّ	جواب دیا	اِلَی اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے
فِیْ دَاخِلِهٖ	اس کے اندر	یَرْتَعِدُ	کانپتا ہے
اَلسُّوْقُ	بازار۔مارکیٹ	لَابِسًا	پہنے ہوئے
اَلزِّحَامُ	بھیڑ	بَرَكَاتٌ	برکت کی جمع
ضَاحِكًا	ہنستے ہوئے	....	....

﴿سبق کا ترجمہ﴾

بَيْنَ النُّكَتِ الْعَرَبِيَّةِ وَ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ اِلْتَقٰى اَدِيْبٌ سَعُوْدِيٌّ بِاَدِيْبٍ بَاكِسْتَانِيٍّ
ایک سعودی ادیب، پاکستانی ادیب سے ملا
فَجَرٰى بَيْنَهُمَا حَدِيْثٌ كَمَا يَلِيْ
پس ان دونوں کے درمیان درج ذیل گفتگو ہوئی۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: يَا اَخِيَ الْفَاضِلَ!
اے میرے عالم بھائی
اَوَدُّ اَنْ اَسْمَعَ مِنْكَ بَعْضَ النُّكَتِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ
میں چاہتا ہو کہ آپ سے کچھ پاکستانی لطیفے سنوں۔
فَقَدْ قِيْلَ لِيْ
مجھے بتایا گیا ہے۔
اَنَّ الشَّعْبَ الْبَاكِسْتَانِيَّ شَعْبٌ مَرِحٌ
کہ پاکستانی قوم ایک خوش طبع قوم ہے۔
يُحِبُّ النُّكَتَ وَالدُّعَابَةَ
جو لطیفوں اور خوش طبعی کو پسند کرتی ہے۔

اَلْبَاكِسْتَانِيَّ: صَدَقْتَ يَا اَخِي الْكَرِيْم
اے میرے محترم بھائی آپ نے سچ فرمایا۔
اِنَّمَا نَحْنُ شَعْبٌ نُحِبُّ الْمَزَاحَ وَالنُّكَتَ
بے شک ہم ایک قوم ہے جو مزاح اور لطیفے پسند کرتی ہے
حَتّٰى خِلَالَ الْاَزَمَاتِ اللَّحْظَاتِ الْخَطِيْرَة
یہاں تک کہ خطرناک بحرانوں میں بھی۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: طَيِّبٌ فَلْنَسْمَعْ مِنْ حَضْرَتِكَ بَعْضَ النُّكَتِ.
ٹھیک تو ہم آپ سے کچھ لطیفے سنیں گے
وَنَعُوْدُ بِهَا اِلٰى بِلَادِنَا

اور ہم ان (لطیفوں (کو اپنے ساتھ اپنے وطن لے کر لوٹیں گے

وَنَحْكِيْهَا لِلنَّاسِ هُنَاكَ

اور ہم وہاں لوگوں کو یہ (لطیفے) سنائیں گے۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ حَاضِرٌ يَا سَيِّدِيْ بِكُلِّ سُرُوْرٍ

ہاں جناب میں بڑی خوشی سے حاضر ہوں۔

وَلٰكِنَّنِيْ اَرْجُوْكَ

لیکن آپ سے میری درخواست ہے۔

اَنْ لَا تَحْرِمَنِيْ مِنْ فَضْلِكَ

اور مجھے بھی محروم نہیں کریں گے۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: لَامَانِعَ لَدَيَّ

امر مانع کوئی نہیں

فَعِنْدَنَا فِيْ بِلَادِ الْعَرَبِ نُكَتٌ وَ اَفَاكِيْهُ

پس ہمارے عرب ممالک میں لطیفے اور چٹکلے ہیں۔

يَرْوِيْهَا النَّاسُ عَلٰى اَلْسِنَةِ الشَّخْصِيَّاتِ

وہ ان (لطیفوں) کو شخصیات کی زبانوں سے روایت کرتے ہیں۔

قَدِ اشْتَهَرَتْ وَعُرِفَتْ بِذٰلِكَ فِي الْقَدِيْمِ وَالْحَدِيْثِ

جو (شخصیت / کردار) مشہور ہو گئی ہیں پرانے اور نئے زمانے میں اس سلسلے میں شہرت حاصل کر چکی ہیں۔

وَالْبَعْضُ مِنْهَا حَقِيْقِيَّةٌ

اور ان میں سے کچھ حقیقی ہیں۔

وَالْبَعْضُ الْاٰخَرُ مِنْهَا خُرَافِيَّةٌ

اور ان میں سے کچھ من گھڑت ہیں۔

لَا حَقِيْقَةَ لَهَا

جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: وَهٰذَا طَبِيْعِيٌّ

اور یہ فطری بات ہے۔
فَاِنَّ الْاِنْسَانَ بِطَبِيْعَتِهٖ يَمِيْلُ اِلَى الْمِزَاحِ وَ الدُّعَابَةِ
پس انسان طبعی طور پر مزاح اور خوش طبعی کی طرف مائل ہوتا ہے۔
وَيُحِبُّ تَرْفِيَةَ الْعَيْشِ وَ التَّرْوِيْحَ عَنِ النَّفْسِ
اور وہ زندگی کے عیش اور قلبی راحت کو پسند کرتا ہے۔
لِكَيْ يَنْسَى اَوْ يَتَنَاسَى هُمُوْمَ الْحَيَاةِ وَ اٰلَامَهَا.
تاکہ وہ دنیا کے غم اور دکھ بھول جائے یا بھولنے کا بہانہ کرے۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: لَقَدْ اَصَبْتَ يَا اَخِيْ!
اے میرے بھائی تونے صحیح کہا!
وَ لٰكِنَّهُمْ يُفَضِّلُوْنَ اَنْ يَّنْسِبُوْا هٰذِهِ النُّكَتَ وَ الْاَفَاكِيْهَ اِلَى شَخْصِيَّةٍ خُرَافِيَّةٍ
لیکن وہ ترجیح دیتے ہیں کہ وہ ان لطیفوں اور خوش طبعی کی باتوں کو کسی من گھڑت شخصیت سے منسوب کریں۔
مِثْلَ (جُحًا) عِنْدَالْعَرَبِ وَ الْمُلَّا نصير الدين عِنْدَ الْاَتْرَاكِ.
جیسے عربوں کے ہاں جحا اور ترکوں کے ہاں ملا نصیر الدین۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: وَ مِثْلَ (شَيْخ) تَشِيلِيْ عِنْدَنَا فِيْ بَاكِسْتَان
اور جیسے شیخ چلی ہمارے ہاں پاکستان میں۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: وَاَرْجُوْكَ اَنْ تَحْكِيْ لِيْ نُكْتَةً بَاكِسْتَانِيَّةً عَلٰى لِسَانِ شَيْخ تَشِيلِيْ
اور میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ مجھے شیخ چلی کی زبان سے کوئی پاکستانی لطیفہ سنائیں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: حُكِيَ اَنَّ (شيخا) نَزَلَ ضَيْفًا عَلٰى بَاكِسْتَانِي
کہتے ہیں کہ ایک شیخ ایک پاکستانی کے پاس مہمان بن کر ٹھہرا۔
وَفِي الصَّبَاحِ دَخَلَ الْحَمَّامَ لِيَسْتَحِمَّ
اور صبح کے وقت نہانے کے لیے حمام میں داخل ہوا۔
فَزَلَّتْ قَدَمُهٗ

پس اس کا پاؤں پھسلا

وَ سَقَطَ عَلَى الْاَرْضِ

اور وہ زمین پر گر گیا۔

وَسَمِعَ مُضِيفُهُ صَوْتاً فَرَاعَهُ

اس کے میزبان نے (گرنے کی) آواز سنی پس وہ ڈر گیا۔

وَنَادَاهُ

اور اس نے اس کو آواز دی۔

لَا تُرَعْ! فَقَدْ سَقَطَ قَمِيْصِيْ عَلَى الْاَرْضِ

گھبراؤ نہیں! میری قمیض زمین پر گر پڑی ہے۔

فَقَالَ الْمُضِيْفُ

پس میزبان نے کہا

وَ لٰكِنَّ الصَّوْتَ كَانَ شَدِيْدًا

لیکن آواز بڑی شدید تھی۔

فَقَالَ الشَّيْخُ:

پس شیخ نے کہا:

سَقَطَ الْقَمِيْصُ وَ اَنَا فِيْ دَاخِلِهٖ

قمیض گر پڑی اور میں اس کے اندر تھا۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: وَمِنْ نُكَتِ (جُحًا)

اور جحا کے لطیفوں میں سے ہے۔

اَنَّهُ اشْتَرَى الدَّقِيْقَ مِنَ السُّوْقِ

کہ اس نے بازار سے آٹا خریدا۔

وَحَمَلَهُ عَلَى حَمَّالٍ

اور کسی قلی کے اوپر رکھا۔

فَلَمَّا دَخَلَ الْحَمَّالُ فِي الزِّحَامِ

پس جب وہ قلی بھیڑ میں داخل ہوا۔

اِنْسَلَّ اِنْسِلَالًا وَ هَرَبَ بِالدَّقِيْقِ
پس وہ کھسک گیا اور آٹا لے کر بھاگ گیا۔
وَرَآهُ جُحَا بَعْدَ يَوْمٍ
اور اس کو جحا نے ایک دن بعد دیکھ لیا۔
فَاسْتَتَرَ مِنْهُ
پس وہ (جحا) اس (قلی) سے چھپ گیا۔
لِئَلَّا يُطَالِبَهٗ بِاُجْرَتِهٖ
کہ کہیں وہ اس سے مزدوری نہ مانگ لے

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: وَ اَمَّا (الملا نصير الدين) فَقَدْ ذَهَبَ اِلٰى دُكَّانٍ
اور بہر حال ملا نصیر الدین ایک دکان پر گیا۔
وَسَاَلَ التَّاجِرَ قَائِلًا
اور یہ کہتے ہوئے تاجر سے پوچھا
هَلْ عِنْدَكَ سُكَّرٌ؟
کیا تمہارے پاس چینی ہے؟
فَقَالَ نَعَمْ
تو اس نے کہا: ہاں
وَهَلْ لَدَيْكَ السَّمَنُ؟
اور کیا تمہارے پاس گھی ہے۔
فَقَالَ نَعَمْ
تو اس نے کہا: ہاں
هَلْ عِنْدَكَ دَقِيْقٌ؟
کیا تمہارے پاس آٹا ہے؟
فَقَالَ نَعَمْ
تو اس نے کہا: ہاں
فَقَالَ لَهٗ يَا اَحْمَقُ! لِمَا ذَا لَا تَطْبَخُ لَنَا الْحَلْوَةَ لِكَيْ تَكُوْنَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

الشَّاكِرِيْنَ
پس اس نے اس سے کہا اے بے وقوف! تو ہمارے لیے حلوہ کیوں نہیں پکاتا تاکہ تو اللہ کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائے۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: وَمِنَ الْحَمْقٰى الْعَرَبِ (باقل)
اور عرب کے احمقوں میں سے باقل ہے۔
وَهُوَ الْمَضْرُوْبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الْغَبَاوَةِ
اور بیوقوفی میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔
فَقَدْ حُكِيَ اَنَّهٗ اشْتَرٰى غَزَالًا بِاَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا
بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے گیارہ درہم میں ایک ہرن خریدا۔
فَسَاَلَهٗ بَعْضُهُمْ عَنِ الثَّمَنِ
پس کسی نے اس سے قیمت کے بارے میں پوچھا
فَفَتَحَ يَدَيْهِ جَمِيْعًا
پس اس نے اپنے دونوں ہاتھ پورے کے پورے کھول دیے۔
وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهٖ
اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا
لِيُتِمَّ عَدَدَ اَحَدَ عَشَرَ
تاکہ گیارہ کا عدد پورا کرے۔
فَفَرَّ مِنْهُ الْغَزَالُ
پس اس سے ہرن بھاگ گیا۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: شُكْرًا لَكَ يَا اَخِي الْفَاضِلَ
میرے عالم بھائی آپ کا بہت شکریہ
فَقَدْ كَانَتْ نُكَتُكَ هٰذِهٖ مُمْتِعَةً جِدًّا
پس آپ کے یہ لطیفے بہت دلچسپ تھے۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: لَاشُكْرَ عَلَى الْوَاجِبِ يَا صَدِيْقِيَ الْعَزِيْزَ
شکریے کی کوئی بات نہیں اے میرے پیارے دوست

وَ هَلْ لَكَ اَنْ تُضِيْفَ نُكْتَةً ثَالِثَةً اِلَى هَاتَيْنِ النُّكْتَتَيْنِ الْمُمْتِعَتَيْنِ؟
اور کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ ان دو دلچسپ لطیفوں کے ساتھ ایک تیسرے لطیفے کا بھی اضافہ کریں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ لَا مَانِعَ
ہاں کوئی مانع نہیں ہے۔
فَمِنْ نُكَتِ (شيخ تشيلي)
پس شیخ چلی کے لطیفوں میں سے ہے۔
اَنَّهٗ غَسَلَ قَمِيْصَهٗ
کہ اس نے اپنی قمیض دھوئی۔
فَعَلَّقَهٗ فِي الشَّمْسِ
پس اس نے اس (قمیض) کو دھوپ میں لٹکایا۔
فَهَبَّتِ الرِّيْحُ
پس ہوا چلی
فَطَارَتْ بِالْقَمِيْصِ
پس وہ قمیض کو لے اڑی
فَاَخَذَ يَرْتَعِدُ وَ يَحْمُدُ اللّٰهَ
پس وہ کانپنے لگا اور خدا کا شکر ادا کرنے لگا
فَسُئِلَ:
پس اس سے سوال کیا گیا۔
لِمَاذَا لَمْ يَسْتَرْجِعْ عَلٰى ضَيَاعِ الْقَمِيْصِ
کہ اس نے قمیض کے نقصان پر اناللہ وانا الیہ راجعون کیوں نہیں کیا۔
وَ مَاذَا جَعَلَهٗ يَرْتَعِدُ وَ يَحْمُدُ رَبَّهٗ
اور وہ کیوں کانپنے لگا اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگا۔
فَقَالَ:
پس اس نے جواب دیا

اَحْمَدُ رَبِّيْ عَلٰى اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ لَابِسًا ذَالِكَ الْقَمِيْصَ
میں اس بات پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں وہ قمیض پہنے ہوئے نہیں تھا۔
فَلَوْ كُنْتُ فِيْ دَاخِلِهٖ
پس اگر میں اس (قمیض) کے اندر ہوتا۔
لَطَارَتْ بِيَ الرِّيْحُ مَعَهٗ
تو ہوا اس کے ساتھ مجھے بھی اڑا لے جاتی۔

اَلسَّعُوْدِيُّ: (ضَاحِكًا) شُكْرًا يَا اَخِيْ
میرے عالم بھائی آپ کا بہت شکریہ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور آپ پر سلامتی ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔
وَاِلَى اللِّقَاءِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
انشاء اللہ تعالیٰ پھر ملاقات ہو گی۔

....

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاذَا اَحَبَّ الْاَدِيْبُ السَّعُوْدِيُّ اَنْ يَّسْمَعَ مِنَ الْاَدِيْبِ الْبَاكِسْتَانِيِّ؟
سعودی ادیب نے پاکستانی سے کیا سننا پسند کیا؟

جواب: اَحَبَّ الْاَدِيْبُ السَّعُوْدِيُّ اَنْ يَّسْمَعَ مِنْهُ النُّكَتَ الْبَاكِسْتَانِيَّةَ
سعودی ادیب نے اس سے پاکستانی لطیفے سننا پسند کیے۔

سوال : مَاذَا يُحِبُّ الشَّعْبُ البَاكِسْتَانِيُّ؟
پاکستانی قوم کیا پسند کرتی ہے ؟

جواب : يُحِبُّ الشَّعْبُ البَاكِسْتَانِيُّ النُّكَتَ وَالدُّعَابَةَ
پاکستانی قوم لطیفے اور خوش طبعی کو پسند کرتی ہے۔

سوال : مَنْ يَنْكُتُ خِلَالَ الْأَزَمَاتِ وَ اللَّحَظَاتِ الخَطِيرَةِ؟
بحرانوں اور خطرناک لمحات کے دوران کون خوش طبعی کرتا ہے ؟

جواب : الشَّعْبُ البَاكِسْتَانِيُّ يَنْكُتُ خِلَالَ الْأَزَمَاتِ وَ اللَّحَظَاتِ الخَطِيرَةِ
پاکستانی قوم بحرانوں اور خطرناک لمحات میں خوش طبعی کرتی ہے۔

سوال : كَمْ نُكْتَةً حَكَاهَا الأَدِيبُ السَّعُودِيُّ؟
سعودی ادیب نے کتنے لطیفے سنائے ؟

جواب : حَكَا الأَدِيبُ السَّعُودِيُّ نُكْتَتَيْنِ؟
سعودی ادیب نے دو لطیفے سنائے۔

سوال : أَيَّةُ نُكْتَةٍ أَعْجَبَتْكَ/ أَعْجَبَتْكِ كَثِيرًا؟
کون سے لطیفہ بہت پسند آیا؟

جواب : نُكْتَةُ شَيْخ تَشْلِي أَعْجَبَتْنِي كَثِيرًا
مجھے شیخ چلی کا لطیفہ بہت پسند آیا۔

سوال نمبر ۲ : صَرِّفْ/ صَرِّفِي المَاضِي وَ المُضَارِعَ مِنَ التَّنْكِيتِ.
تَنْكِيتٌ سے ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھیں۔

جواب : **تَنْكِيتٌ ماضی کی گردان :**

نَكَتَ .... (اس نے لطیفہ سنایا)
نَكَتَا .... (ان دونوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُوا .... (ان سب نے لطیفہ سنایا)
نَكَتَتْ .... (اس (عورت) نے لطیفہ سنایا)

نَكَتَتَا .... (ان دو عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتْنَ .... (ان سب عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتَّ .... (تو نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُّمَا .... (تم دونوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُّمْ .... (تم سب نے لطیفہ سنایا)
نَكَتِّ .... (تو (عورت) نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُّمَا .... (تم دو عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُّنَّ .... (تم سب عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتُّ .... (میں نے لطیفہ سنایا)
نَكَتْنَا .... (ہم نے لطیفہ سنایا)

(۲)

يَنْكِتُ .... (وہ لطیفہ سناتا ہے / سنائے گا)
يَنْكِتَانِ .... (وہ دونوں لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)
يَنْكِتُونَ .... (وہ لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)
تَنْكِتُ .... (وہ لطیفہ سناتی ہے / سنائے گی)
تَنْكِتَانِ .... (وہ دونوں لطیفہ سناتی ہیں / سنائیں گی)
يَنْكِتْنَ .... (وہ لطیفہ سناتی ہیں / سنائیں گی)
تَنْكِتُ .... (تو لطیفہ سناتا ہے / سنائے گا)
تَنْكِتَانِ .... (تم دونوں لطیفہ سناتے ہو / سناؤ گے)
تَنْكِتُونَ .... (تم لطیفہ سناتے ہو / سناؤ گے)
تَنْكِتِينَ .... (تو لطیفہ سناتی ہے / سنائے گی)
تَنْكِتَانِ .... (تم دونوں لطیفہ سناتی ہو / سناؤ گی)
تَنْكِتْنَ .... (تم لطیفہ سناتی ہو / سناؤ گی)؟
أَنْكِتُ .... (میں لطیفہ سناتا ہوں / سناؤں گا)
نَنْكِتُ .... (ہم لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)

سوال نمبر ۲ : وَدَّ يَوَدُّ فِعْلٌ مُضَاعَفٌ مِنَ الثُّلَاثِی الْمُجَرَّدِ صَرِّفْهُ / صَرِّفِيْهِ مَاضِياً وَ مُضَارِعاً ثُمَّ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِیْ عَنْ فِعْلٍ مُضَاعَفٍ اٰخَرَ فِی الدَّرْسِ وَ صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَ مُضَارِعاً.

"وَدَّ يَوَدُّ" ثلاثی مجرد کا فعل مضاعف ہے۔ اس کے ماضی اور مضارع کی گردان کریں پھر سبق میں سے ایک فعل مضاعف تلاش کریں اور اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب :

وَدَّ ماضی کی گردان

وَدَّ	(اس نے چاہا)
وَدَّا	(ان دونوں نے چاہا)
وَدُّوْا	(انھوں نے چاہا)
وَدَّتْ	(اس (عورت) نے چاہا)
وَدَّتَا	(ان دو (عورتوں) نے چاہا)
وَدَدْنَ	(ان (عورتوں) نے چاہا)
وَدَدْتَ	(تو نے چاہا)
وَدَدْتُمَا	(تم دونوں نے چاہا)
وَدَدْتُمْ	(تم نے چاہا)
وَدَدْتِ	(تو (عورت) نے چاہا)
وَدَدْتُمَا	(تم دونوں نے چاہا)
وَدَدْتُنَّ	(تم (عورتوں) نے چاہا)
وَدَدْتُ	(میں نے چاہا)
وَدَدْنَا	(ہم نے چاہا)

يَوَدُّ سے مضارع کی گردان

يَوَدُّ	(وہ چاہتا ہے)
يَوَدَّانِ	(وہ دونوں چاہتے ہیں)

يَوَدُّوْنَ	(وہ چاہتے ہیں)
تَوَدُّ	(وہ چاہتی ہے)
تَوَدَّانِ	(وہ دونوں چاہتی ہیں)
يَوْدَدْنَ	(وہ چاہتی ہے)
تَوَدُّ	(تو چاہتا ہے)
تَوَدَّان	(تم دونوں چاہتے ہو)
تَوَدُّوْنَ	(تم چاہتے ہو)
تَوَدِّيْنَ	(تو چاہتی ہے)
تَوَدَّان	(تم دونوں چاہتی ہو)
تَوْدَدْنَ	(تم چاہتی ہو)
اَوَدُّ	(میں چاہتا ہوں)
نَوَدُّ	(ہم چاہتے ہیں)

اَحَبَّ سے فعل ماضی کی گردان

اَحَبَّ	(اس نے چاہا)
اَحَبَّا	(ان دونوں نے چاہا)
اَحَبُّوْا	(انھوں نے چاہا)
اَحَبَّتْ	(اس (عورت) نے چاہا)
اَحَبَّتَا	(ان دو عورتوں نے چاہا)
اَحْبَبْنَ	ان (عورتوں) نے چاہا)
اَحْبَبْتَ	(تو نے چاہا)
اَحْبَبْتُمَا	(تو دونوں نے چاہا)
اَحْبَبْتُمْ	(تم نے چاہا)
اَحْبَبْتِ	(تو (عورت) نے چاہا)
اَحْبَبْتُمَا	(تم دو (عورتوں) نے چاہا)

أَحْبَبْتُنَّ .... (تم نے چاہا)
أَحْبَبْتُ .... (میں نے چاہا)
أَحْبَبْنَا .... (ہم نے چاہا)

يُحِبُّ سے فعل ماضی کی گردان

يُحِبُّ .... (وہ چاہتا ہے)
يُحِبَّانِ .... (وہ (دونوں) چاہتے ہیں)
يُحِبُّوْنَ .... (وہ چاہتے ہیں)
تُحِبُّ .... (وہ چاہتی ہے)
تُحِبَّانِ .... (وہ دونوں چاہتی ہیں)
يُحْبِبْنَ .... (وہ چاہتی ہیں)
تُحِبُّ .... (تو چاہتا ہے)
تُحِبَّانِ .... (تم دونوں چاہتے ہو)
تُحِبُّوْنَ .... (تم چاہتے ہو)
تُحِبِّيْنَ .... (تو چاہتی ہے)
تُحِبَّانِ .... (تم دونوں چاہتی ہو)
تُحْبِبْنَ .... (تم سب چاہتی ہو)
أُحِبُّ .... (میں چاہتا ہوں)
نُحِبُّ .... (ہم چاہتے ہیں)

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِي الْحُرُوْفَ الْجَارَّةَ مِنَ الدَّرْسِ وَ اسْتَخْرِجْهَا/ اِسْتَخْرِجِيْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

سبق سے حروف جار نکالیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: حروف جارہ

بَاء. مِنْ. لام. حَتّٰى. اِلٰى. فِيْ. عَلٰى. مَعَ

استعمال:

(۱) بَاء: كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ.
میں نے قلم سے لکھا۔

(۲) مَنْ هُوَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ.
گھر سے کون نکلا۔

(۳) لام: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

(۴) حَتّٰى: سَافَرْتُ حَتَّى الْمَسَاءِ
میں نے شام تک سفر کیا۔

(۵) اِلٰى: ذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ.
میں مسجد کو گیا۔

(۶) فِيْ: اَلْمُعَلِّمَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ
استانی سکول میں ہے۔

(۷) عَلٰى: تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

(۸) مَعَ: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ
بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سوال نمبر ۵: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِيْ هٰذِهِ الْمُفْرَدَاتِ فِيْ جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ.

درج ذیل کلمات کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: جملوں میں استعمال:

مَرِحٌ (خوش طبع)
اَلشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ مَرِحٌ جِدًّا
پاکستانی قوم بہت خوش طبع ہے۔

خُرَافِيَّةٌ (من گھڑت)

شَيْخ تَسَلّى شَخْصِيَّةٌ خُرَافِيَّةٌ

شیخ چلی ایک من گھڑت شخصیت ہے۔

مِزَاحٌ (مزاح۔ خش طبعی)

اَنَا اُحِبُّ المِزَاحَ

میں مزاح پسند ہوں۔

دَعَابَةٌ (خوش طبعی)

يُحِبُّ النَّاسُ الدُّعَابَةَ

لوگ خوش طبعی پسند کرتے ہیں۔

فُكَاهَةٌ (لطیفہ)

اَحكِي لَكَ الفُكَاهَةَ

میں آپ کو لطیفہ سناتا ہوں۔

مُضِيفٌ (میزبان)

اَنَا مُضِيفُكَ اليَوْمَ

آج میں تمہارا میزبان ہوں۔

حَمَّامٌ (غسل خانہ)

هُوَ فِي الحَمَّامِ لِيَستَحِمَّ

وہ نہانے کے لیے حمام میں ہے۔

سوال نمبر ٦: هَاتِ/هَاتِي الجُمُوعَ لِمَايَاتِي مِنَ المُفرَدَاتِ

درج ذیل مفردات کی جمع بتاؤ۔

نُكتَةٌ. فُكَاهَةٌ. شَعْبٌ. بَلَدٌ. لِسَانٌ. نَفسٌ. حَمَّامٌ. قَمِيصٌ. صَوتٌ

جواب۔

واحد	جمع
نُكتَةٌ	نُكَتٌ
فُكَاهَةٌ	فُكَاهَاتٌ
شَعْبٌ	شُعُوبٌ

واحد	جمع
بَلَدٌ	بِلَادٌ
لِسَانٌ	اَلسِنَةٌ
نَفسٌ	نُفُوسٌ
حَمَّامٌ	حَمَّامَاتٌ
قَمِيصٌ	قُمصَانٌ
صَوتٌ	اَصوَاتٌ

سوال نمبر ۷: تَرجِمْ/ تَرجِمِي مَايَاتِي اِلَى العَرَبِيَّةِ.

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں

جواب: کیا آپ کو کوئی لطیفہ یاد ہے؟

هَل تَذَكَّرْتَ فُكَاهَةً؟

پاکستانی بحران میں بھی لطائف بیان کرتے ہیں۔

يَحكِي البَاكِستَانِيُّونَ الفُكَاهَاتِ فِي الاَزمَاتِ

میں آپکو لطائف سناتا ہوں۔

اَحكِي لَكَ النُّكَتَ

وہ نہانے کے لئے حمام میں گیا ہے۔

هُوَ دَخَلَ فِي الحَمَّامِ لِيَستَحِمَّ

باقل عرب کے ایک احمق کا نام ہے۔

بَاقِلٌ اِسمٌ مِنْ اَسمَاءِ الحَمقَى العَرَبِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

اَلرَّسَائِلُ

﴿خطوط﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرَّسَائِلُ	خطوط	اَلصَّالِحَاتُ	نیک کام
بَعَثَ	بھیجا	لَيُمَكِّنَنَّ	ضرور متمکن کرے گا
قَدِمَ	آیا	كِتَابٌ	خط۔ کتاب
اَغَارَ	حملہ کیا	جَيْشٌ	لشکر۔ فوج
اَسْوَد	قریب کے علاقے	قَاتَلَ	لڑائی کی
اَلرَّزِيَّةُ	بڑی مصیبت	نَوَاحِيْ	مضافات
يَسْتَمِدُّ	وہ مدد مانگتا ہے	اَلْمَؤُوْنَةُ	بوجھ۔ جمع مُؤَنٌ
اَلتَّابِعِيْنَ	} نیکی کرنے والے	رَزَايَا	بڑی مصیبتیں
بِاِحْسَانٍ		كَتَبَ	لکھا
اَنْجَزَ	پورا کیا	سَلَامٌ	} تم پر سلام ہو
نَصَرَ	مدد کی	عَلَيْكُمْ	
وَلِيٌّ	دوست	وَعْدٌ	وعدہ
عَدُوٌّ	دشمن	اَعَزَّ	عزت دی
فَرْدًا	ایک فرد	اَذَلَّ	ذلیل کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَحْزَابٌ	قومیں	يَعْبُدُوْنَنِيْ	وہ میری عبادت کریں گے
وَعَدَ	وعدہ کیا	"	
لَيَسْتَخْلِفَنَّ	وہ ضرور خلیفہ بنائے گا	مَقَالٌ	بات
اِرْتَضٰى	اس نے پسند کیا	فَرَضَ	فرض کیا
لَيُبَدِّلَنَّ	وہ ضرور بدل دے گا	اَلْقِتَالُ	دست بدست لڑائی
خُلْفَ	خلاف ورزی	تَكْرَهُوْا	تم پسند نہ کرو
رَيْبٌ	شک	عَسٰى	ہو سکتا ہے
كُتِبَ	فرض کیا گیا	شَرٌّ	بری
كُرْهٌ	ناپسند	مَوْعِدٌ	وعدہ
خَيْرٌ	بہتر	عَظُمَتْ	بڑا ہو
تُحِبُّوْا	تم پسند کرو	اَلشُّقَّةُ	منزل، مقصود
اِسْتَتِمُّوْا	پورا کرو	فُجِعْتُمْ	تمہیں صدمہ ہوگا
اَطِيْعُوْا	اطاعت کرو	يَسِيْرٌ	آسان
اِشْتَدَّتْ	شدید ہوگئی	اَلصَّادِقُ	سچا
بَعُدَتْ	دور ہو جائے	يَبْعَثُ	اٹھائے گا
اَنْفُسٌ	جانیں	شَاهِرِيْنَ	سونتے ہوئے
ذَكَرَ	بتایا	لَا يَتَمَنَّوْنَ	وہ احسان نہیں کرتے
اَلْمَصْدُوْقُ	سچا مانا گیا	اُعْطُوْا	وہ عطا کیے جائیں
اَلشُّهَدَاءُ	شہید کی جمع	يَرُدُّ	لوٹائے
سُيُوْفٌ	تلواریں	يُقْرَضُوْنَ	} وہ اس طرح کاٹے جاتے جس طرح قینچی کپڑوں کو کاٹتی ہے
آتَا	عطا کرے	بِالْمَقَارِيْضِ	
اَمَانِيٌّ	آرزوئیں		
اِنْفِرُوْا	نکل پڑو	لَا تَثَاقَلُوْا	ست نہ پڑو
اَمَرْتُ	میں نے حکم دیا	يُعْظِمُ	بڑا دیتا ہے
اَلْمَسِيْرُ	چلے جانا	رَغْبَةٌ	شوق۔ رغبت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَاْتِيَكُمْ	تمہارے پاس آئے	كُونُوْبِهَا	وہاں رہو
كَفَا	کافی ہے	اَمْرِیْ	میرا حکم
لَا يَبْرَحْ	نہ چھوڑنا	مُهِمَّ اُمُوْرٍ	اہم کام
سِيْرُوْا	چلو	عَظِيْم ثَوَابِ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے بڑا اجر
نِيَّتْ	ارادہ۔ نیت	بَرَكَاتٌ	برکت کی جمع
ضَاحِكاً	ہنستے ہوئے		

سبق کا ترجمہ

اَلرَّسَائِلُ (كِتَابُ اَبِیْ بَكْرٍؓ اِلٰی خَالِدِبْنِ وَلِيْدٍ وَمَنْ مَّعَه')

وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍؓ قَدْ بَعَثَ الْمُثَنّٰی ابْنَ حَارِثَةَ الشَّيْبَانِیَّ عَلٰی جَيْشٍ اِلَی الْعِرَاقِ.

اور ابو بکرؓ نے مثنیٰ ابن حارثہ شیبانی کو ایک لشکر پر مقرر کر کے عراق کی طرف بھیجا۔

فَقَدِمَ الْعِرَاقَ فَقَتَلَ وَ اَغَارَ عَلٰی اَهْلِ فَارِسٍ وَ نَوَاحِی السَّوَادِ فَقَاتَلَ حَوْلًا اَوْنَحْوَهٗ.

پس آپ عراق آئے پس آپ لڑے اور فارس والوں پر اور قریب کے علاقوں پر غارت گری کی۔ پس وہ تقریباً ایک سال لڑتا رہا۔

ثُمَّ بَعَثَ اَخَاهُ مَسْعُوْدَ بْنَ حَارِثَةَ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍؓ يَسْتَمِدُّهٗ.

پھر اس نے اپنے بھائی مسعود بن حارثہ کو امداد طلب کرنے کی خاطر ابو بکرؓ کے پاس بھیجا۔

فَكَتَبَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰی خَالِد بْنِ الْوَلِيْدِؓ وَ هُوَ بِالْيَمَامَةِ

پس ابو بکرؓ نے خالد بن ولیدؓ کو خط لکھا جو کہ یمامہ میں تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا رحم کرنے والا اور مہربان ہے۔

مِنْ عَبْدِاللّٰهِ اَبِیْ بَكْرٍ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ ﷺ اِلٰی خَالِدِ بْن الْوَلِيْدِ وَمَنْ مَّعَه' مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ بِاِحْسَانٍ.

عبداللہ ابو بکر خلیفہ رسول ﷺ کی طرف سے خالد بن ولید اور ان کے ساتھی مہاجرین اور انصار اور

نیکی کے پیروکاروں کی طرف۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم

فَاِنِّیْ اَحْمَدُاِلَيْكُمُ اللّٰهَ

پس میں تمہارے لیے خدا سے دعا گو ہوں۔

اَلَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلَّذِیْ اَنْجَزَ وَعْدَه'

جس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

وَنَصَرَ دِيْنَه'

اور اپنے دین کی مدد کی۔

وَاَعَزَّ وَلِيَّهٗ

اور اپنے دوست کو عزت بخشی

وَ اَذَلَّ عَدُوَّه'

اور اپنے دشمن کو ذلیل کیا

وَغَلَبَ اَلْاَحْزَابَ فَرْداً

اور اس نے جماعتوں پر ایک فرد کو غالب کر دیا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

پس بے شک اللہ جس کے سوائے کوئی معبود نہیں

وَعَدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس نے تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہ ضرور ان کو زمین پر خلیفہ بنائے گا۔

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمْ

اور ان کے دین کو قوت میں لائے گا۔

وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا

اور ضرور ان کے خوف کو امن میں بدل دیں گے۔

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا

وہ ہماری عبادت کرتے ہیں اور کسی چیز کو ہمارا شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

اور جس نے اس کے بعد کفر کیا۔

فَاُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ

پس یہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَعْدًا لَا خُلْفَ لَهٗ

یہ ایسا وعدہ ہے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی۔

وَ مَقَالًا لَا رَيْبَ فِيْهِ

اور یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی شک نہیں

وَفَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الْجِهَادَ

اور مومنوں پر جہاد فرض کیا

فَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ

اللہ عزوجل نے فرمایا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

تم پر (اللہ کے راستے میں) لڑنا فرض کیا گیا

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ

اگرچہ وہ تمہیں ناپسند ہو

وَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا

اور قریب ہے کہ تم ایک چیز ناپسند کرو

وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

جب کہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو

وَ عَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا

اور قریب ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو

وَ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ

اور وہ تمہارے حق میں بری ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور تم نہیں جانتے

فَاسْتَتِمُّوْا مَوْعِدَ اللّٰهِ اِيَّاكُمْ

پس تم اللہ کے وعدہ کو ضرور پورا کرو

وَاَطِيْعُوْهُ فِيْمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ

اور اس (اللہ) کی اطاعت کرو اس بات میں جو تم پر اس نے فرض کی۔

وَاِنْ عَظُمَتْ فِيْهِ الْمَئُوْنَةُ

خواہ اس میں بڑا بوجھ ہو۔

وَاشْتَدَّتْ فِيْهِ الرَّزِيَّةُ

اور خواہ اس میں شدید مصیبت ہو

وَبَعُدَتْ فِيْهِ الشُّقَّةُ

اور خواہ اس میں دوری سفر زیادہ ہو۔

وَفُجِعْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ بِالْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

اور خواہ اس میں مالی اور جانی نقصان تمہیں ہو

فَاِنَّ ذٰلِكَ يَسِيْرٌ فِيْ عَظِيْمِ ثَوَابِ اللّٰهِ

پس یہ اللہ کے عظیم ثواب کے مقابلے میں آسان ہے۔

وَلَقَدْ ذَكَرَ لَنَا الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ ﷺ

اور ہمیں سچے اور سچے مانے گئے ﷺ نے بتایا ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ الشُّهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَاهِرِيْنَ سُيُوْفَهُمْ

بے شک اللہ قیامت کے دن شہیدوں کو اس حالت میں اٹھائے گا کہ انہوں نے اپنی تلواروں کو

سونتا ہوگا۔

لَا یَتَمَنَّوْنَ عَلَی اللّٰہِ شَیْئًا

وہ اللہ پر کسی چیز کی تمنا نہیں کریں گے

اِلَّا اَتَاھُمُوْہُ حَتّٰی اَعْطُوْا اَمَانِیَھُمْ

مگر یہ کہ وہ ان کو عطا کردے گا یہاں تک کہ ان کو ان کی آرزوئیں عطا کردی جائیں گی

وَمَا لَمْ یَخْطُرْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ

اور وہ چیز ان کو عطا کردے گا جس کا خیال ان کے دلوں میں گزرا

فَمَا شَیْئٌ یَتَمَنَّاہُ الشَّھِیْدُ بَعْدَ دُخُوْلِہِ الْجَنَّۃَ

جنت میں داخل ہونے کے بعد شہید کسی چیز کی تمنا نہیں کریں گے۔

اِلَّا اَنْ یَرُدَّھُمُ اللّٰہُ اِلَی الدُّنْیَا

مگر یہ کہ اللہ ان کو دنیا میں لوٹادے

فَیُقْرَضُوْنَ بِالْمَقَارِیْضِ فِی اللّٰہِ لِعَظِیْمِ ثَوَابِ اللّٰہِ

پس وہ اللہ کی محبت میں اللہ کے بڑے ثواب کے لیے اس طرح مارے کاٹے جائیں جیسے قینچی کپڑوں کا کاٹتی ہے

اِنْفِرُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰہُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

اللہ تم پر رحم کرے تم اللہ کے رستے میں نکل پڑو

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں علم ہو۔

فَقَدْ اَمَرْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیْدِ بِالْمَسِیْرِ اِلَی الْعِرَاقِ

پس میں نے خالد بن ولید کو عراق جانے کا حکم دیا۔

لَا یَبْرَحُہٗ حَتّٰی یَاْتِیَہٗ اَمْرِیْ

وہ وہیں رہے یہاں تک کہ اس کے پاس میرا حکم آئے۔

فَسِیْرُوْا مَعَہٗ

پس تم اس کے ساتھ چلو

وَلَا تَثَاقَلُوْا عَنْہُ

اور اس سے سست نہ پڑو

فَاِنَّہٗ سَبِیْلٌ

پس یہ ایسا راستہ ہے

یُعْظِمُ اللّٰہُ فِیْہِ الْاَجْرَ

اللہ اس (راستے) میں بڑا ہی اجر دے گا۔

لِمَنْ حَسُنَتْ فِیْہِ نِیَّتُہٗ

ان لوگوں کو جن کی نیت اس میں اچھی ہو۔

وَعَظُمَتْ فِی الْخَیْرِ رَغْبَتُہٗ

اور بھلائی میں اس کی رغبت بہت زیادہ ہو

فَاِذَا قَدِمْتُمُ الْعِرَاقَ

پس جب تم عراق آؤ۔

فَکُوْنُوْا بِھَا حَتّٰی یَاْتِیَکُمْ اَمْرِیْ

پس تم وہیں رہو یہاں تک کہ تمہارے پاس میرا حکم آئے

کَفَانَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مُھِمَّ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

دنیا اور آخرت کے اہم امور میں اللہ ہماری اور تمہاری کفایت فرمائے

وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

اَلتَّمَارِیْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ / اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ الْاٰتِیَۃِ:

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : اِلٰی مَنْ کَتَبَ اَبُوْ بَکْرٍ الرِّسَالَۃَ؟

ابوبکرؓ نے کس کو خط لکھا؟

جواب : کَتَبَ اَبُوْ بَکْرٍؓ الرِّسَالَةَ اِلٰی خَالِدِ بن ولیدؓ وَ مَنْ مَّعَهٗ

ابوبکرؓ نے خالد بن ولید اور ان کے ساتھیوں کو خط لکھا۔

سوال : مَنِ الَّذِیْ بَعَثَهٗ اَبُوْ بَکْرٍؓ عَلٰی جَیْشِ العِرَاقِ؟

ابوبکرؓ نے عراق کے لشکر پر کس کا تقرر کیا؟

جواب : مَنِ الَّذِیْ بَعَثَهٗ اَبُوْ بَکْرٍؓ الْمُثَنّٰی ابْنَ حَارِثَةَ الشَّیْبَانِیُّ عَلٰی جَیْشِ العِرَاقِ.

ابوبکرؓ نے مثنی بن حارث شیبانیؓ کو عراق کے لشکر پر مقرر کیا۔

سوال : کَمْ مُدَّةً قَتَلَ الْمُثَنّٰی اَهْلَ فَارِسٍ؟

مثنی اہل فارس سے کتنی مدت لڑتا رہا؟

جواب : قَاتَلَ الْمُثَنّٰی اَهْلَ فَارِسٍ شَهْرَیْنِ

مثنی اہل فارس سے دو ماہ لڑتا رہا۔

سوال : مَنِ الَّذِیْ بَعَثَهٗ الْمُثَنّٰیؓ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍؓ؟

وہ کون ہے جس کو مثنی نے ابوبکر کی طرف بھیجا؟

جواب : بَعَثَ الْمُثَنّٰی اَخَاهُ مَسْعُود بنَ حَارِثَةَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍؓ

مثنی نے اپنے بھائی مسعود بن حارث کو ابوبکرؓ کی طرف بھیجا۔

سوال : لِمَا ذَا کَتَبَ اَبُوْ بَکْرٍؓ اِلٰی خَالِد ابن الوَلِیْدِؓ رِسَالَةً؟

ابوبکرؓ نے خالد بن ولیدؓ کو خط کیوں لکھا؟

جواب : اَمَرَ اَبُوْ بَکْرٍؓ فِیْ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ خَالِدً ابا لمَسِیْرِ اِلَی العِرَاق

ابوبکرؓ نے اس خط میں خالد کو عراق جانے کا حکم دیا۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا /اِمْلِیْ الْفَرَاغَاتِ بِکَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ.

خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پر کریں۔

(۱) نَحْمَدُ اللّٰهَ.................اَنْجَزَ وَعْدَهٗ

(۲) اِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَعَدَ.................اٰمَنُوْا مِنَ النَّاس

(۳) اِنَّ اللّٰهَ ....الشُّهَدَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَاهِرِیْنَ

سُیُوْفَهُمْ

(۴) قَدْ اَمَرَ اَبُوْ بَکْرٍؓ خَالِدًا بِالْمَسِیْرِ.................اَلعِرَاق.

(۵) قَدْ فُجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ فِیْ ذَالِكَ بِاْلاَ مْوَالِ وَ.................

جواب : مکمل جملے :

(۱) نَحْمَدُاللّٰهَ الَّذِیْ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ

ہم اللہ کا شکر کرتے ہیں جس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

(۲) اِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَعَدَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ النَّاسِ.

بے شک اللہ نے لوگوں میں سے ایمان والوں کے ساتھ وعدہ کیا۔

(۳) اِنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ الشُّهَدَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَاهِرِیْنَ سُیُوْفَهُمْ

بے شک اللہ قیامت کے دن شہدا کو اٹھائے گا کہ انہوں نے اپنی تلواریں سونت رکھی ہوں گی۔

(۴) قَدْ اَمَرَ اَبُوْ بَکْرٍؓ خَالِدًا بِالْمَسِیْرِ اِلَی العِرَاقِ.

ابوبکرؓ نے خالدؓ کو عراق جانے کا حکم دیا۔

(۵) قَدْ فُجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ فِیْ ذَالِكَ بِالْاَ مْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

مسلمانوں کو اس میں اموال اور جانوں کا دکھ پہنچا۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) اِنَّ اَحْمَدُ اللّٰهِ وَ نُثْنِیْ عَلَیْهِ.

(۲) اِنَّ اللّٰهَ لَا اِسْتَخْلَفَ قَوْمًا فَاجِرًا

(۳) نَحْنُ نَکْرَهُ شَیْءٌ وَ لَا اُحِبُّ شَیْئِیْ

(۴) اَلْمُصِیْبَةُ قَدِ اشْتَدُّ وَ عَظُمَ

(۵) اَللّٰهُ یَرْحَمُکُمْ وَ هُمْ تَائِبٌ

جواب : درست جملے :

(۱) اِنِّیْ اَحْمَدُ اللّٰهَ وَ اُثْنِیْ عَلَیْهِ.

بے شک میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

(۲) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَخْلِفُ قَوْماً فَاجِراً
بے شک اللہ گنہگار قوم کو خلافت نہیں دیتا۔

(۳) نَحْنُ نَكْرَهُ شَيْئاً وَلَا نُحِبُّ شَيْئاً
ہم کسی چیز سے نفرت کرتے ہیں اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتے۔

(۴) اَلْمُصِيبَةُ قَدِ اشْتَدَّتْ وَعَظُمَتْ
مصیبت شدید ہو گئی اور بڑی ہو گئی۔

(۵) اَللّٰهُ يَرْحَمُكُمْ وَأَنْتُمْ تَائِبُوْنَ.
اللہ تم پر رحم کرے گا جب کہ تم توبہ کرو گے۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

أَغَارَ. غَلَبَ. أَضَلَّ. اِسْتَخْلَفَ. كَفَرَ. شَاهَرَ.

جواب: أَغَارَ (حملہ کیا)

هُوَ أَغَارَ عَلٰى أَهْلِ مُلْتَانَ
اس نے اہل ملتان پر حملہ کیا۔

غَلَبَ (غالب کیا)

غَلَبَ الْأَحْزَابَ فَرْداً
اس نے فرد کو اقوام پر غالب کر دیا۔

أَضَلَّ (گمراہ کیا)

أَضَلَّ الشَّيْطٰنُ مُؤْمِناً
شیطان نے ایک مومن کو گمراہ کیا۔

اِسْتَخْلَفَ (خلیفہ بنایا)

اِسْتَخْلَفَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْأَرْضِ
اللہ نے زمین پر مومنوں کو خلیفہ بنایا

كَفَرَ (انکار کیا)

مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ
جنہوں نے اس کے بعد کفر کیا پس یہی لوگ نافرمان ہیں۔

شَاهَرَ (سونت لیں)

شَاهَرَ الْمُجَاهِدُوْنَ سُيُوْفَهُمْ
مجاہدین نے اپنی تلواریں سونت لیں۔

سوال نمبر ۵: اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِي الْأَفْعَالَ الَّتِيْ جَاءَتْ مِنْ بَابِ الْاِسْتِفْعَالِ

باب استفعال سے آنے والے افعال تلاش کریں۔

جواب: افعال (از باب استفعال)

يَسْتَخْلِفُ. اِسْتَمِّوْا

سوال نمبر ۶: اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِي الْأَسْمَاءَ الْمُفْرَدَةَ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَهَا

سبق سے واحد اسم نکالیں اور ان کی جمع بتائیں۔

جواب:

واحد	جمع
جَيْشٌ (لشکر)	جُيُوْشٌ
دِيْنٌ (دین)	أَدْيَانٌ
فَرْدٌ (فرد)	أَفْرَادٌ
اَلرَّزِيَّةُ (مصیبت)	اَلرَّزَايَا
اَلشُّقَّةُ (منزل مقصود)	اَلشُّقَقُ
اَلْمَئُوْنَةُ (بوجھ)	اَلْمُؤُوْنُ
اَلصَّادِقُ (سچا)	اَلصَّادِقُوْنَ
اَلْمَصْدُوْقُ (سچا مانا گیا)	اَلْمَصْدُوْقُوْنَ

واحد		جمع
اَلشَّهِيْدُ	(شہید)	اَلشُّهَدَاءُ
اَلْجَنَّةُ	(جنت)	اَلْجَنَّاتُ
سَبِيْلٌ	(راستہ)	سُبُلٌ
أَمْرٌ	(حکم)	أَوَامِرُ
نِيَّةٌ	(نیت)	نِيَّاتٌ
أَجْرٌ	(اجر)	أُجُوْرٌ

سوال نمبر ۷: تَرْجِم / تَرْجِمِي مَايَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں

جواب : مسعود بن حارثہؓ حضرت مثنیؓ کے بھائی تھے۔

كَانَ مَسْعُوْدُ بْنُ حَارِثَةَ أَخَا مُثَنًّى.

حضرت مثنیؓ رسول ﷺ کے صحابی تھے۔

كَانَ مُثَنًّى مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ ﷺ.

حضرت مثنیؓ نے اہل فارس پر حملہ کیا۔

أَغَارَ مُثَنًّى عَلَى أَهْلِ فَارِس.

ایک سال تک جنگ جاری رہی۔

اِسْتَمَرَّتِ الْحَرْبُ لِسَنَةٍ وَاحِدَةٍ.

مسلمان جنت میں داخل ہوں گے۔

يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْجَنَّةِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

اَلتِّلْفِزْيُوْنَ

(ٹیلی ویژن)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَجِدُ	پاتا ہے	تَأْمُرُنِي	آپ مجھے حکم دیتے ہیں
أَمَامَ	سامنے	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا
تَمْثِيْلِيَّةٌ	ڈرامہ	وَحْدَةُ تَحَكُّمٍ	ریموٹ کنٹرول
تُعْرَضُ	پیش کیا جاتا ہے	عَنْ بُعْدٍ	
تَلْمَعَانِ	دونوں چمکتی ہیں	اَلشَّاشَةُ	سکرین
يَسْكُتُ	خاموش ہو جاتا ہے	اَلْحَمَاسُ	بہادری۔ جرات
اَلْبَرْنَامَجُ	پروگرام	اِنْتِهَاء	آخر
كَمْ أَتَمَنَّى	میں کتنا ہی چاہتا ہوں	اَلْمِصْبَاحُ	چراغ۔ دیا
اَلْمَارِدُ	جن	أَتَسَلَّطُ	میں قابو میں کرلوں
ضَاحِكًا	ہنستے ہوئے	اَلصِّيْنُ	چین
يَقْظَةٌ	بیداری	أَحْلَامٌ	خواب
زِرٌّ	بٹن	يَضْغَطُ	دباتا ہے
مَلِيْئَةٌ	بھرپور	أَزْرَارٌ	زِرٌّ کی جمع
بِالْحَمَاس	جرات سے	أُحْضُرْ	حاضر ہو جا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَوْتٌ غَرِيبٌ	عجیب آواز	يُسْتَعَانُ	اس سے مدد لی
بِسُرْعَةٍ	تیزی سے	اَلْقَنَاةُ	چینل
تَتَغَيَّرُ	بدلتے ہیں	أَسَاطِيرُ	کہانیاں
تَغَيُّرٌ	تبدیلی	حَقَّقَ	حقیقت بنا دیا
قِصَصٌ	قصے کی جمع	صِبًا	بچپن
كُنَّا نَحْلُمُ	ہم خواب دیکھتے تھے	اَلْمُذِيعُ	اناؤنسر
اَلْمُخْتَرَعَاتُ	ایجادات	جِهَازٌ مُعَقَّدٌ	پیچیدہ ڈھانچہ
مِذْيَاعٌ	ریڈیو	اَلتَّفَرُّجُ	تفریح۔ تماشہ
مَلْمُوسَةٌ	زندہ۔ عملی	لَا يَتَعَجَّبُ	حیران نہیں ہوا
اَلْمُلَوَّنُ	رنگین	مُكَوَّنَةٌ	بنا ہوا ہے
اِسْتَغْرَقَ	ڈوب گیا	يُوْنَانِيَّةٌ	یونانی
كَلِمَةٌ	لفظ	تَلِي	ٹیلی
كَلِمَتَيْنِ	دو لفظ	فَهِمْتُ	میں سمجھ گیا
لَاتِينِيَّةٌ	لاطینی	اَلرُّؤْيَةُ عَنْ	مسافت سے دیکھنا
فِيدِيُو	دیکھنا	بُعْدٍ	
مُجَرَّدٌ	صرف	مَبْدَأ	اصول۔ فارمولہ
اَلصُّوَرُ	تصویریں	صِغَارٌ	بچے
لَيْتَ شِعْرِي	کاش مجھے معلوم ہوتا	مَوْجَاتٌ	لہریں
تَحْوِيلٌ	تبدیل کرنا	جِهَازُ الْاِسْتِقْبَالِ	انٹینا
أَصْوَاتٌ	آوازیں	تَتَحَوَّلُ	تبدیل ہو جاتی ہے
غَيْرُ مَنْظُوْرَةٍ	غیر مرئی	اَلْخُطَّةُ	تدبیر۔ حکمت عملی
ثَانِيَةً	دوبارہ	عَجَائِبُ	عجائبات
تَعْقِيدًا	پیچیدگی کے لحاظ سے	......	......

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسْرَفْتَ	تو نے اسراف کیا،	أَوْسَطُ	درمیانہ
"	تو حد سے بڑھ گیا	مُشَاهَدَةٌ	دیکھنا
دِرَاسَاتٌ	تعلیم	تَخَلَّفْتَ	تو پیچھے رہ گیا
خَيْرٌ	اچھائی	اِسْتَحَالَ	بدل گئی
أَصْبَحَ	بن گیا	شَرٌّ	برائی
لَنْ أَنْسَى	میں ہرگز نہیں	ضَرَرٌ	نقصان
"	بھولوں گا	وَاجِبَاتٌ	فرائض
......	......	اِهْتِمَامٌ	دلچسپی

سبق کا ترجمہ

(يَدْخُلُ نَبِيلٌ بَيْتَهُ)
نبیل اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے۔
فَيَجِدُ وَالِدَهُ رَاشِدًا جَالِسًا أَمَامَ التِّلْفِزْيُوْن
پس وہ اپنے بیٹے راشد کو ٹیلویژن کے سامنے بیٹھا ہوا پاتا ہے۔
وَبِيَدِهِ وَحْدَةُ تَحَكُّمٍ عَنْ بُعْدٍ
اور اس کے ہاتھ میں ریموٹ کنٹرول ہے۔
يُشَاهِدُ تَمْثِيلِيَّةً تَارِيخِيَّةً تُعْرَضُ عَلَى الشَّاشَةِ
وہ ایک تاریخی ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔ جس کو سکرین پر پیش کیا جا رہا تھا۔
وَعَيْنَاهُ تَلْمَعَانِ مِمَّا دَفَعَتْهُ التَّمْثِيلِيَّةُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْحَمَاسِ
اور اس کی دونوں آنکھیں اس جوش کی وجہ سے چمک رہی تھیں۔ جس کو ڈرامہ اس کے دل میں ابھار رہا تھا۔
فَيَسْكُتُ نَبِيلٌ إِلَى انْتِهَاءِ الْبَرْنَامَجِ
پروگرام کے آخر تک نبیل خاموش رہتا ہے۔

ثُمَّ يَقُولُ لِرَاشِدٍ

پھر راشد سے کہتا ہے۔

نَبِيلٌ: هَلْ قَرَأْتَ قِصَّةَ عَلَاءِ الدِّيْنِ وَالْمِصْبَاحِ يَا رَاشِدُ؟

راشد! کیا تو نے علاؤالدین اور چراغ کا قصہ پڑھا؟

رَاشِدٌ: نَعَمْ يَا أَبِي

ہاں ابا جان

وَكَمْ أَتَمَنَّى أَنْ يَقَعَ هٰذَا الْمِصْبَاحُ بِيَدِي

اور میری بڑی خواہش ہے کہ یہ چراغ میرے ہاتھ لگے۔

حَتَّى أَتَسَلَّطَ عَلَى الْمَارِدِ

تاکہ میں جن پر قابو پالوں۔

آمُرُهُ

میں اس کو حکم دوں

فَيَحْمِلُنِي إِلَى الصِّيْنِ مَرَّةً وَإِلَى أَفْرِيقِيَا أُخْرَى

کہ وہ مجھے اٹھا کر ایک دفعہ چین لے جائے اور دوسری دفعہ افریقہ

نَبِيلٌ: وَهٰذَا الْمِصْبَاحُ قَدْ وَقَعَ بِيَدِكَ وَأَنْتَ لَا تَعْرِفُ

اور یہ چراغ تیرے ہاتھ آگیا ہے اور تجھے معلوم نہیں۔

(ضَاحِكًا) نَعَمْ! فِي أَحْلَامِي

(ہنستے ہوئے) ہاں! میرے خوابوں میں

نَبِيلٌ: لَا بَلْ فِي يَقْظَتِكَ

نہیں بلکہ تمہاری بیداری میں۔

أَلَمْ تُفَكِّرْ فِي هٰذِهِ الْآلَةِ بِيَدِكَ لِلتَّحَكُّمِ عَنْ بُعْدٍ

کیا تو نے اپنے ہاتھ کے اس آلے ریموٹ کنٹرول کے بارے میں نہیں سوچا۔

لَيْسَ لَكَ إِلَّا أَنْ تَضْغَطَ زِرًّا مِنْ أَزْرَارِهِ

تم کو صرف اس کے بٹنوں میں سے ایک بٹن کو دبانا ہے۔

حَتَّى تَنْتَقِلَ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ

تو تم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاؤ گے۔

تُشَاهِدُ الْمَنَاظِرَ الْمُخْتَلِفَةَ

مختلف مناظر دیکھو گے۔

رَاشِدٌ: (بِصَوْتٍ مَلِيْئٍ بِالْحَمَاسِ)

(جرات مندانہ آواز کے ساتھ)

فِكْرَةٌ عَجِيْبَةٌ وَاللّٰهِ

اللہ کی قسم عجیب خیال ہے۔

(يَقُوْمُ مِنْ مَكَانِهِ ضَاحِكًا)

(ہنستے ہوئے اپنی جگہ پر کھڑا ہو جاتا ہے)

هَا هَا هَا أَنَا عَلَاءُ الدِّيْنِ وَهٰذَا مِصْبَاحِي

ہاہاہا میں علاؤالدین ہوں اور یہ میرا چراغ ہے۔

أُحْضُرْ يَا مَارِدُ

اے جن حاضر ہو جا۔

(يَحْكِي الْمَارِدَ فِي صَوْتٍ غَرِيْبٍ)

(وہ عجیب و غریب آواز میں جن کی نقل اتارتا ہے)

بِمَاذَا تَأْمُرُنِي يَا سَيِّدِي!

جناب میرے لیے کیا حکم ہے۔

(يَأْمُرُ الْمَارِدَ بِنَقْلِهِ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ)

وہ جن کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے

وَهُوَ يَضْغَطُ عَلَى الْأَزْرَارِ الْمُخْتَلِفَةِ بِسُرْعَةٍ

اور وہ تیزی کے ساتھ مختلف بٹنوں کو دباتا ہے۔

فَتَتَغَيَّرُ الْمَنَاظِرُ عَلَى الشَّاشَةِ بِتَغَيُّرِ الْقَنَاةِ

پس چینل کے بدلنے کے ساتھ سکرین پر مناظر بدلنے لگتے ہیں۔

وَيَسْتَغْرِقُ فِي الضِّحْكِ

(اور وہ قہقہوں میں ڈوب جاتا ہے)

نبیلٌ: اَلعِلمُ قَدْ حَقَّقَ لَنَا کَثِیراً مِمَّا کُنَّا نَحلَمُ بِهِ مِنْ قِصَصٍ وَ أَسَاطِیرَ
سائنس نے ہمارے لیے ان سب باتوں کو حقیقت بنا دیا ہے جن کو ہم کبھی خواب میں دیکھا کرتے تھے یعنی قصے کہانیاں

رَاشِدٌ: حَقًّا یَا أَبِی إِنَّ التِّلفِزْیُونَ مِنَ المُخْتَرَعَاتِ العَجِیبَةِ
واقعی ابا جان ٹیلی ویژن عجیب ایجاد ہے۔

نَبِیلٌ: وَ أَ ذْ کُرُ یَا رَاشِدُ
اے راشد! مجھے یاد ہے۔

أَنِّیْ فِیْ صِبَایَ
کہ میں بچپن میں

کُنْتُ أَسْمَعُ عَنْ مِذْیَاعٍ
ریڈیو کے بارے میں سنا کرتا تھا۔

فَضْلاً عَنْ أَنْ نَسْمَعَ صَوْتَهُ
اس کے علاوہ کہ ہم اس کی آواز سنیں۔

فَکُنْتُ أَتَعَجَّبُ عَنْ ذٰلِكَ
پس میں اس سے حیران ہو جاتا تھا۔

وَلَمْ تَکَدْ نَفْسِیْ تُصَدِّقُهُ.
اور میرا دل اس کو ماننا ہی نہیں تھا۔

وَ الآنَ قَدْ أَصْبَحَ ذٰلِكَ حَقِیْقَةً مَلْمُوْسَةً.
اور اب یہ واضح حقیقت بن گئی ہے۔

لَا یَتَعَجَّبُ مِنْهَا أَحَدٌ.
کوئی بھی اس سے حیران نہیں ہوتا۔

رَاشِدٌ: مَا مَعْنَی کَلِمَةِ "التِّلِفِزْیُوْن" یَا أَبِیْ؟
ابا جان! ٹیلی ویژن کا کیا معنی ہے؟

نَبِیلٌ: هٰذِهِ الکَلِمَةُ مُکَوَّنَةٌ مِنْ کَلِمَتَیْنِ یُوْنَانِیَّةٍ وَ لَاتِیْنِیَّةٍ
یہ لفظ یونانی اور لاطینی دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔

أَمَّا الکَلِمَةُ الیُوْنَانِیَّةُ فَهِیَ "تلی"
بہر حال یونانی لفظ تو ٹیلی ہے

وَمَعْنَاهَا عَنْ بُعْدٍ
اور اس کا معنی ہے دور سے۔

وَ أَمَّا اللَّاتِیْنِیَّةُ فَهِیَ "فِیْدیو"
اور لاطینی لفظ ہے ویڈیو

وَمَعْنَاهَا الرُّؤْیَةُ
اور اس کا معنی ہے "دیکھنا"

رَاشِدٌ: فَهِمْتُ فَمَعْنَی "تِلِفِزْیُوْنَ" الرُّؤْیَةُ عَنْ بُعْدٍ
میں سمجھ گیا پس ٹیلی ویژن کا معنی ہے "دور سے دیکھنا"

إِنَّهُ حَقًّا "الرَّادِیُوْ" مُضَافٌ إِلَیْهِ الصُّوَرُ
حقیقت میں یہ ریڈیو ہے جس میں تصویروں کا اضافہ ہے۔

کَمَا کُنَّا نَسْمَعُ عَنْهُ وَ نَحْنُ صِغَارٌ
جیسا کہ ہم اس کے بارے میں بچپن میں سنا کرتے تھے۔

رَاشِدٌ: لَیْتَ شِعْرِیْ کَیْفَ یَعْمَلُ التِّلْفِزْیُوْنُ؟
کاش مجھے معلوم ہوتا کہ ٹیلی ویژن کس طرح کام کرتا ہے؟

نَبِیلٌ: اَلتِّلْفِزْیُوْنُ جِهَازٌ مُعَقَّدٌ
ٹیلی ویژن ایک پیچیدہ ڈھانچہ ہے۔

وَلٰکِنْ مَبْدَأُهُ یَسِیْرٌ
لیکن اس کا اصول آسان ہے۔

وَهُوَ تَحْوِیْلُ الصُّوَرِ وَ الْأَصْوَاتِ إِلَی مَوْجَاتٍ غَیْرِ مَنْظُوْرَةٍ
اور یہ تصویروں اور آوازوں کا غیر مرئی لہروں میں تبدیل ہوتا ہے۔

وَفِیْ جِهَازِ الْاِسْتِقْبَالِ تَتَحَوَّلُ الْمَوْجَاتُ ثَانِیَةً إِلَی صُوَرٍ وَ أَصْوَاتٍ بِوَسِیْلَةِ الْهَوَائِیِّ
اور انٹینا میں دوبارہ یہ لہریں ہوا کے ذریعے تصویروں اور آوازوں میں بدل جاتی ہیں۔

وَ التِّلْفِزْیُوْنُ المُلَوَّنُ أَکْثَرُ تَعْقِیْداً مِنَ التِّلْفِزْیُوْنِ الْأَسْوَدِ فِی الْأَبْیَضِ.

رنگین ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائیٹ ٹیلی ویژن سے زیادہ پیچیدہ ہے۔

وَلٰكِنَّ الخُطَّةَ العَامَّةَ وَاحِدَةٌ فِي الحَالَتَيْنِ.

لیکن دونوں حالتوں میں عمومی اصول ایک ہی ہے۔

رَاشِدٌ: إِنَّ التِّلِفِزْيُوْنَ إِحْدٰى عَجَائِبِ العَصْرِ.

بے شک ٹیلی ویژن اس زمانے کے عجائبات میں سے ہے

إِنَّهُ مُفِيْدٌ جِدًّا.

بے شک یہ بہت مفید ہے۔

نَبِيْلٌ: نَعَمْ إِنَّهُ مُفِيْدٌ.

ہاں مفید ہے۔

يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى التَّعْلِيْمِ وَ التَّفَرُّجِ.

تعلیم اور تفریح میں اس سے مدد لی جاتی ہے۔

وَلٰكِنَّ خَيْرَ الأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا.

لیکن بہتر معاملہ میانہ روی ہے۔

فَإِنَّكَ إِنْ أَسْرَفْتَ فِيْ مُشَاهَدَةِ التِّلِفِزْيُوْنِ.

پس اگر تو ٹیلی ویژن دیکھنے میں حد سے تجاوز کرے گا۔

وَتَخَلَّفْتَ فِيْ دِرَاسَاتِكَ

اور اپنی تعلیم میں پیچھے رہ جائے گا۔

اِسْتَحَالَ خَيْرُهُ شَرًّا

تو اس کی اچھائی برائی میں تبدیل ہو جائے گی۔

وَأَصْبَحَ نَفْعُهُ ضَرَرًا

اور اس کا فائدہ نقصان بن جائے گا۔

رَاشِدٌ: نَعَمْ يَا أَبِيْ أَعْرِفُ ذٰلِكَ

ہاں ابا جان میں یہ بات سمجھتا ہوں۔

وَلَنْ أَنْسٰى وَاجِبَاتِيْ وَأَنَا أُشَاهِدُ التِّلِفِزْيُوْنَ

اور میں ہرگز اپنے فرائض نہیں بھولوں گا جب ٹیلی ویژن دیکھوں گا۔

وَلَنْ أُسَلِّطَهُ عَلٰى وَقْتِيْ وَ اِهْتِمَامِيْ.

اور اس کو اپنے وقت اور دلچسپی پر مسلط نہیں ہونے دوں گا۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر۱: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: أَيْنَ يَجِدُ نَبِيْلٌ وَلَدَهُ رَاشِدًا عِنْدَمَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ؟

نبیل اپنے بیٹے راشد کو کہاں پاتا ہے جب وہ اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: يَجِدُ نَبِيْلٌ وَلَدَهُ رَاشِدًا جَالِسًا أَمَامَ التِّلِفِزْيُوْنِ عِنْدَ مَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ

نبیل جب اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اپنے بیٹے راشد کو ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھا ہوا پاتا ہے۔

سوال: مَاذَا بِيَدِ رَاشِدٍ؟

راشد کے ہاتھ میں کیا ہے؟

جواب: بِيَدِ رَاشِدٍ وَحْدَةُ تَحَكُّمٍ عَنْ بُعْدٍ

راشد کے ہاتھ میں ریموٹ کنٹرول ہے۔

سوال: أَيْنَ تَتَغَيَّرُ المَنَاظِرُ وَ كَيْفَ؟

مناظر کہاں تبدیل ہوتے ہیں اور کس طرح؟

جواب: تَتَغَيَّرُ المَنَاظِرُ عَلَى الشَّاشَةِ بِتَغَيُّرِ القَنَاةِ.

سکرین پر مناظر چینل کے بدلنے سے بدل جاتے ہیں۔

سوال: مَامَعْنٰى كَلِمَةِ التِّلِفِزْيُوْنِ؟

لفظ ٹیلی ویژن کا کیا معنی ہے؟

جواب: مَعْنٰی اَلتِّلْفِزْیُوْنَ اَلرُّؤْیَةُ عَنْ بُعْدٍ

ٹیلی ویژن کا معنی ہے دور سے دیکھنا۔

سوال: هَلِ التِّلْفِزْیُوْنُ مُجَرَّدُ الرُّؤْیَةِ عَنْ بُعْدٍ؟

کیا ٹیلی ویژن صرف دور سے دیکھنا ہے؟

جواب: لَا اَلتِّلْفِزْیُوْنُ لَیْسَ هُوَ مُجَرَّدَ الرُّؤْیَةِ عَنْ بُعْدٍ وَلٰکِنَّهٗ اَیْضًا اَلسَّمْعُ عَنْ بُعْدٍ

نہیں ٹیلی ویژن صرف دور سے دیکھنا نہیں ہے بلکہ دور سے سننا بھی ہے۔

سوال: مَا مَبْدَاُ التِّلْفِزْیُوْنِ؟

ٹیلی ویژن کا اصول کیا ہے؟

جواب: مَبْدَاُ التِّلْفِزْیُوْنِ هُوَ تَحْوِیْلُ الصُّوَرِ وَ الْاَصْوَاتِ اِلٰی مَوْجَاتٍ غَیْرِ مَنْظُوْرَةٍ وَ فِیْ جِهَازِ الْاِسْتِقْبَالِ تَتَحَوَّلُ الْمَوْجَاتُ ثَانِیَةً اِلٰی صُوَرٍ وَّ اَصْوَاتٍ بِوَسِیْلَةِ الْهَوَائِیْ

ٹیلی ویژن کا اصول ہوا کے ذریعے تصویروں اور آوازوں کو نظر نہ آنے والی لہروں میں تبدیل کرنا ہے اور انٹینا میں دوبارہ یہ لہریں تصویروں اور آوازوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔

سوال: اَیْنَ تَتَحَوَّلُ الْمَوْجَاتُ اِلٰی صُوَرٍ وَ اَصْوَاتٍ وَ بِوَسِیْلَةِ مَاذَا؟

لہریں تصویروں اور آوازوں میں کہاں تبدیل ہوتی ہیں اور کس وسیلے سے؟

جواب: فِیْ جِهَازِ الْاِسْتِقْبَالِ تَتَحَوَّلُ الْمَوْجَاتُ اِلٰی صُوَرٍ وَ اَصْوَاتٍ بِوَسِیْلَةِ الْهَوَائِیْ.

ہوا کے ذریعے انٹینا میں لہریں، تصویروں اور آوازوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَ:

خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پر کریں۔

(۱) یُشَاهِدُ .... تَارِیْخِیَّةً تُعْرَضُ عَلَی ....

(۲) یَضْغَطُ عَلَی .... الْمُخْتَلِفَةِ بِسُرْعَةٍ.

(۳) اَلْعِلْمُ قَدْ .... لَنَا کَثِیْرًا مِمَّا کُنَّا .... بِهٖ.

(۴) لَیْتَ .... کَیْفَ یَعْمَلُ التِّلْفِزْیُوْنُ.

جواب: مکمل جملے:

(۱) یُشَاهِدُ تَمْثِیْلِیَّةً تَارِیْخِیَّةً تُعْرَضُ عَلَی الشَّاشَةِ.

وہ تاریخی ڈرامہ دیکھتا ہے جو سکرین پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۲) یَضْغَطُ عَلَی الْاَزْرَارِ الْمُخْتَلِفَةِ بِسُرْعَةٍ.

وہ مختلف بٹنوں کو تیزی سے دباتا ہے۔

(۳) اَلْعِلْمُ قَدْ حَقَّقَ لَنَا کَثِیْرًا مِمَّا کُنَّا نَحْلُمُ بِهٖ.

سائنس نے ان باتوں میں سے اکثر باتوں کو حقیقت بنا دیا ہے جن کے بارے میں ہم سوچا کرتے تھے۔

(۴) لَیْتَ شِعْرِیْ کَیْفَ یَعْمَلُ التِّلْفِزْیُوْنُ.

کاش مجھے معلوم ہوتا کہ ٹیلی ویژن کس طرح کام کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) کَمْ اَتَمَنّٰی اَنْ تَقَعَ هٰذِهِ الْمِصْبَاحُ بِیَدِیْ.

(۲) کُنْتُ نَتَعَجَّبُ مِنْ ذٰلِكَ.

(۳) هٰذِهِ الْکَلِمَةُ مُکَوَّنٌ مِنْ کَلِمَتَیْنِ.

(۴) یَاْمُرُ الْمَارِدُ بِنَقْلِهٖ مَکَانًا اِلٰی مَکَانٍ.

جواب: درست جملے:

(۱) کَمْ اَتَمَنّٰی اَنْ یَقَعَ هٰذَا الْمِصْبَاحُ بِیَدِیْ.

میں کتنا چاہتا ہوں کہ یہ چراغ میرے ہاتھ لگے۔

(۲) کُنَّا نَتَعَجَّبُ مِنْ ذٰلِكَ.

ہم اس سے تعجب کا اظہار کیا کرتے تھے۔

(۳) هٰذِهِ الكَلِمَةُ مُكَوَّنَةٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ.

یہ لفظ دو لفظوں سے بنا ہے۔

(۴) يَأمُرُ المَارِدَ بِنَقْلِهِ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَان.

وہ جن کو حکم دیتا ہے کہ وہ اس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الكَلِمَاتِ الآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

أَمَامَ. حَمَاسٌ. بَرْنَامَجٌ. فِكْرَةٌ. حَقَّقَ. جَهَازٌ. مَبْدَاءٌ. خُطَّةٌ. تَحْوِيْلٌ. تَفَرُّجٌ.

جواب: أَمَامَ (سامنے)

اَلْمَسْجِدُ أَمَامَكَ.

مسجد آپ کے سامنے ہے۔

حَمَاسٌ (جرات)

هُوَ يَقُوْلُ بِصَوْتٍ مَلِيءٍ بِالحَمَاسِ

وہ جرات سے بھرپور آواز میں کہتا ہے۔

بَرْنَامَج (پروگرام)

هٰذَا بَرْنَامَج مُفِيْدٌ جِدًّا

یہ پروگرام بہت مفید ہے۔

فِكْرَةٌ (خیال۔ آئیڈیا)

هٰذِهِ فِكْرَةٌ جَمِيْلَةٌ

یہ خوب صورت خیال ہے۔

حَقَّقَ (حقیقت بنادیا۔ سچ کر دکھایا)

هُوَ حَقَّقَ مَا أَحْلَمُ بِهِ

اس نے اسے سچ کر دکھایا جس کا میں تصور کرتا ہوں

جَهَازٌ (ڈھانچہ۔ سڑکچر)

اَلتِّلْفِزْيُوْنُ جَهَازٌ مُعَقَّدٌ

ٹیلی ویژن ایک پیچیدہ ڈھانچہ ہے۔

مَبْدَأٌ (اصول)

مَبْدَأُ التِّلْفِزْيُوْنِ يَسِيْرٌ

ٹیلی ویژن کا اصول آسان (سادہ) ہے۔

خُطَّةٌ (پالیسی)

نَحْنُ نُحِبُّ خُطَّتَكَ

ہمیں آپ کی پالیسی پسند ہے۔

تَحْوِيْلٌ (ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا)

مَبْدَأُ التِّلْفِزْيُوْنِ هُوَ تَحْوِيْلُ الصُّوَرِ وَالأَصْوَاتِ إِلَى مَوْجَاتٍ غَيْرِ مَنْظُوْرَةٍ

ٹیلی ویژن کا اصول تصویروں اور آوازوں کو غیر مرئی لہروں میں تبدیل کرنا ہے۔

نُشَاهِدُ (ہم دیکھتے ہیں)

نُشَاهِدُ التِّلْفِزْيُوْنَ لِلتَّفَرُّجِ.

ہم ٹیلی ویژن کو تفریح کے لیے دیکھتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: مَيِّزْ/مَيِّزِيْ بَيْنَ المُذَكَّرِ وَ المُؤَنَّثِ مِنَ الأَسْمَاءِ التَّالِيَةِ وَهَاتِ/ هَاتِيْ بِجُمُوْعِهَا

درج ذیل اسموں سے مذکر اور مونث الگ الگ کریں اور ان کی جمع بتائیں۔

جَالِسٌ. عَيْنٌ. نَفْسٌ. قِصَّةٌ. مِصْبَاحٌ. آلَةٌ. زِرٌّ. مَكَانٌ، حَقِيْقَةٌ. وَقْتٌ

جواب:

واحد		جمع
جَالِسٌ	(مذکر)	جَالِسُوْنَ
عَيْنٌ	(مونث)	أَعْيُنٌ
نَفْسٌ	(مونث)	نُفُوْسٌ

واحد		جمع
قِصَّةٌ	(مونث)	قِصَصٌ
مِصْبَاحٌ	(مذکر)	مَصَابِيحُ
آلَةٌ	(مونث)	آلَاتٌ
زِرٌّ	(مذکر)	أَزْرَارٌ
مَكَانٌ	(مذکر)	أَمْكِنَةٌ
حَقِيقَةٌ	(مونث)	حَقَائِقُ
وَقْتٌ	(مذکر)	أَوْقَاتٌ

سوال نمبر ۶: اُذْكُرْ/ اُذْكُرِيْ سَبَبَ ضَبْطِ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَحْتَهَا خَطٌّ:

خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کا سبب بتائیں۔

لَيْسَ لَكَ اَنْ تَضْغَطَ زِرًّا مِنْ اَزْرَارِهٖ.

اَصْبَحَ نَفْعُهُ ضَرَرًا.

لَنْ اُسَلِّطَهُ عَلٰى وَقْتِيْ وَ اِهْتِمَامِيْ.

اِلَى الصِّيْنِ مَرَّةً وَاِلٰى اِفْرِيْقِيَا اُخْرٰى.

حَقَّقَ مَاكُنَّا نَحْلُمُ بِهٖ مِنْ قِصَصٍ وَ اَسَاطِيْرَ

جواب: اعراب کا سبب:

تَضْغَطَ (اَنْ کی وجہ سے منصوب ہے)

زِرًّا (مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

ضَرَرًا (اَصْبَحَ کا مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

اُسَلِّطَ (لَنْ حرف ناصب کی وجہ سے منصوب ہے)

اَلصِّيْنِ/اَفْرِيْقِيَا (اِلٰى حرف جار کی وجہ سے مجرور ہیں)

قِصَصٍ وَ اَسَاطِيْرَ (مِنْ حرف جار کی وجہ سے مجرور ہیں)

سوال نمبر ۷: اَشِرْ/ اَشِيْرِيْ اِلٰى مَايَاْتِيْ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ مِنَ الْمَفَاعِيْلِ وَ بَيِّنْ/ بَيِّنِيْ اَنْوَاعَهَا:

درج ذیل جملوں میں آنیوالے مفعولوں کی نشاندہی کریں اور ان کی نوعیت بتائیں۔

(۱) اَكَلْتُ خُبْزًا

میں نے روٹی کھائی۔

(۲) سَافَرْتُ طَلَبًا لِلْعِلْمِ

میں نے علم کی طلب میں سفر کیا۔

(۳) زُرْتُهٗ صَبَاحًا

میں اسے صبح کے وقت ملا۔

(۴) ضَرَبَهٗ ضَرْبًا شَدِيْدًا

اس نے اس کو بہت مارا

(۵) اَلنَّهْرُ يَجْرِيْ وَ الْجَبَلَ

دریا پہاڑ کے ساتھ بہتا ہے۔

جواب:

(۱)	خُبْزًا	(مفعول مطلق)
(۲)	طَلَبًا للعلم	(مفعول لہ)
(۳)	صَبَاحًا	(مفعول فیہ)
(۴)	ضَرْبًا شَدِيْدًا	(مفعول مطلق)
(۵)	اَلْجَبَلَ	(مفعول معہ)

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:
عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

اس کی آنکھیں جوش سے چمک رہی ہیں۔
عَیْنَاہُ تَلْمَعَانِ بِالْحَمَاسِ.
یہ چراغ تیرے ہاتھ آگیا ہے۔
ھٰذَا الْمِصْبَاحُ قَدْ وَقَعَ بِیَدِکَ
ٹیلیویژن عجیب و غریب ایجادات میں سے ہے۔
اَلتِّلفِزْیُوْنُ مِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْعَجِیْبَۃِ
ہم اس میں اناؤنسر کی تصویر دیکھتے ہیں۔
نَحْنُ نُشَاھِدُ فِیْہِ صُوْرَۃَ الْمُذِیْعِ
رنگین ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائٹ سے زیادہ پیچیدہ ہے۔
اَلتِّلفِزْیُوْنُ الْمُلَوَّنُ اَکْثَرُ تَعْقِیْدًا مِنَ التِّلفِزْیُوْنُ اَلْاَسْوَدِ فِی اَبْیَض.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

فِیْ حُبِّ الْوَطَنِ

﴿وطن کی محبت﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُبُّ الْوَطَنِ	وطن کی محبت	اَشْبَالٌ	شِبْلٌ کی جمع
سَلِمْتِ	تو سلامت رہے	بِلَادِیْ	میرا وطن
صَوْتِیْ	میری آواز	رُوْحِی الْفِدَا	میری جان قربان
اَلنِّدَا	بلاوا۔ دعوت	رَجْعُ الصَّدَی	آواز کی بازگشت
سَیِّدٌ	سردار	لَا عِشْتُ	میں زندہ نہیں رہوں گا
اِصْعَدِیْ	چڑھ جا	اَلْمَجْدُ	بزرگی
حُرَّۃٌ	آزاد	عِیْشِیْ	رہو
فُؤَادٌ	دل	اِسْعَدِیْ	خوش رہو
مَشَاعِلُ	شمعیں	ھٰذِی	یہ
اَلْغَدُ	کل	تَجْلُوْ	روشنی کرتی ہیں
نَادَتْ	پکارا	طَرِیْقُ الْغَدِ	کل کا راستہ، مستقبل کی
اَلْحَرْبُ	لڑائی		راہیں۔
زُلْزِلَتْ	کانپ اٹھی	اَبْطَالٌ	بہادر لوگ
دَعَتْ	بلائے	زِلْزَالٌ	زلزلہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلغَابُ	جنگل	وَهَبْتُ	میں نے بخش دیا
اَجَبْتُ	میں نے جواب دیا	اَسْمٰی اَمَانِیْ	سب سے بڑی آرزو
غَالِیْ دَمِیْ	اپنا قیمتی خون	تَنَعَّمِیْ	ناز و نعمت میں رہے
اُشقِیْ	بدبخت بنالوں گا	قَلْبِیْ	میرا دل
یُلَبِّیْكَ	تجھے لبیک کہے گا	کُنْ اِلَی المَوْتِ	موت قبول کر
اَلفَمُ	منہ	یُخَنْ	اس سے خیانت کی جاتی ہے
مَنْ یَخُنْ	جو خیانت کرتا ہے	اَلمِنَّةُ	احسان
حِمًا	چراگاہ	اَلیَدَا	مدد
اَلمُفتَدٰی	جس کے لیے قربانی دی	بَادٍ	ظاہر۔ اعلانیہ
"	جائے	یَغتَرِبُ	پردیسی بنتا ہے
شُعْبَةٌ	حصہ	مَهْدٌ	پنگھوڑا
مُحتَجِبٌ	پوشیدہ۔ چھپا ہوا	وُورِیْتَ	تو چھپایا گیا
اَلصِّبَا	بچپن		تو دفن کیا گیا
رَحِیْمٌ	مہربان	عُهُوْدٌ	وعدے
عَزِیْزٌ	پیارا	اِستَرْعَیْتَ	تو نے خیال رکھنے کے
اِستَوْدَعتَ	تو نے بطور امانت سپرد		لیے کہا
"	کیا	ثَرٰی	نمدار مٹی۔ زمین
اَلذُّرٰی	اونچی جگہیں	حِلِّیْ	میرا قیام کرنا
"	اعلیٰ مراتب	عُیُوْنٌ	آنکھیں
تَرحَالِیْ	میرا کوچ کرنا	اَعْتَقُ الْاَسْمَالِ	پھٹے پرانے چیتھڑے
تَجمُلُ	خوب صورت ہوتی ہے	لَا یَعْشَقُ	عشق نہیں کرتے
وَلِیْدٌ	بچہ	بِلَادٌ	وطن۔
اَحرَارٌ	آزاد	طَلَلٌ	ٹیلہ۔ جمع اَطلَالٌ

﴿نظم کا ترجمہ﴾

قَالَ محمود عبدالحی

بِلَادِیْ سَلِمْتِ وَ رُوْحِی الفِدَا وَصَوْتِیْ لِصَوْتِكِ رَجْعُ الصَّدٰی
فَلَا کُنْتُ اِنْ لَمْ أُلَبِّ النِّدَا وَلَا عِشْتُ اِنْ لَمْ اَعِشْ سَیِّدَا
بِلَادِیْ سَلِمْتِ وَ رُوْحِی الفِدَا

ترجمہ: محمود عبدالحی نے کہا

اے میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر فدا ہو اور میری آواز تیری آواز کی بازگشت ہو۔ اگر میری بات نہ سنی گئی (نہ مانی گئی) تو میں نہیں رہوں گا یعنی مر جاؤں گا اور اگر میں سردار بن کر زندہ نہ رہا تو میں زندہ ہی نہیں رہوں گا۔ اے میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان ہو۔

بِلَادِیْ اِلَی المَجْدِ هَیَّا اصْعَدِیْ وَعِیْشِیْ بِنَا ...... حُرَّةً وَ اسْعَدِیْ
وَهٰذَا فُؤَادِیْ وَ هٰذِی یَدِیْ مَشَاعِلُ تَجلُوْ طَرِیْقَ الغَدِ
بِلَادِیْ سَلِمْتِ وَ رُوْحِی الفِدَا

ترجمہ:

اے میرے وطن! بلندی اور عظمت کی طرف چڑھ جا اور ہمارے ساتھ رہ ...... آزاد اور خوش ہو جا۔ یہ میرا دل اور یہ میرا ہاتھ (دونوں) مشعلیں ہیں جو کل (مستقبل) کی راہیں روشن کریں گی۔
اے میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان ہو۔

اِذَا نَادَتِ الحَرْبُ اَبْطَالَهَا وَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
وَاِنْ دَعَتِ الغَابُ اَشْبَالَهَا اَجَبْتُ بِلَادِیْ اِنِّیَ لَهَا
بِلَادِیْ سَلِمْتِ وَ رُوْحِی الفِدَا

ترجمہ:

جب جنگ اپنے بہادروں کوبلائے گی اور زمین پر گویا بھونچال ہو گا اور
جنگل اپنے شیروں کوبلائے گا تو میں جواب دوں گا اے میرے وطن
میں ان (شیروں) کے لیے کافی ہوں۔ اے میرے وطن تو
سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان

وَهَبْتُكِ رُوْحِیْ وَ غَالِیْ دَمِیْ وَأَسْمَی أَمَانِیْ أَنْ تَسْلَمِیْ
وَ أَشْقِیْ حَيَاتِیْ لِكَیْ تَنْعَمِیْ وَقَلْبِیْ يُلَبِّيْكِ قَبْلَ الفَمِ
بِلَادِیْ سَلِمْتِ وَ رُوْحِی الفِدَا

ترجمہ:

میں نے اپنی روح اپنا قیمتی خون تجھے تحفے کے طور پر دے دیا ہے اور
میری سب سے بڑی خواہش ہے کہ تو سلامت رہے۔ اور میں
زندگی کو بد نصیب بنالوں گا تاکہ تو عیش و آرام میں رہے اور میرا دل
میرے منہ سے پہلے تجھے لبیک کہے گا۔ اے میرے وطن تو
سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان۔

وقَالَ الامیر الشعراء أحمد شوقی بلك

كُنْ إِلَى المَوْتِ عَلَى حُبِّ الوَطَنْ مَنْ يَخُنْ أَوْطَانَهُ ، يَوْمًا يُخَنْ
وَطَنُ المَرْءِ حِمَاهُ المُفْتَدَى يَذْكُرُ المِنَّةَ مِنْهُ وَالْيَدَا
قَدْ عَرَفْتَ الدَّارَ وَ الأَهْلَ بِهِ كُلُّ حُبِّ شُعْبَةٌ مِنْ حُبِّهِ
هُوَ مَحْبُوْبُكَ بَادٍ مُحْتَجِبْ
يَعْرِفُ الشَّوْقَ لَهُ مَنْ يَغْتَرِبْ

ترجمہ:

وطن کی محبت پر موت کو قبول کر لے جو شخص اپنے وطن سے
خیانت کرتا ہے۔ ایک دن اس سے بھی خیانت کی جاتی ہے۔ آدمی کا

وطن اس کی ایسی چراگاہ ہے جس کو بچانے کے لیے قربانی دی جاتی
ہے۔ اور وہ اس کے احسان اور مدد کو یاد رکھتا ہے۔ تو نے گھر اور اس
میں رہنے والوں کو جان لیا ہے۔ اصل بات یہ ہے) کہ ہر محبت اس
(وطن) کی محبت کا ہی شعبہ ہے۔ وہ تیرا اعلانیہ اور خفیہ محبوب ہے
جو شخص پردیس چلا جاتا ہے۔ وہ اس (وطن) کی محبت سے روشناس
ہو جاتا ہے۔

لَكَ مِنْهُ فِی الصِّبَا مَهْدٌ رَحِيْمٌ فَإِذَا وُوْرِيْتَ فَالقَبْرُ الكَرِيْمُ
كَمْ عَزِيْزٍ عِنْدَكَ اسْتَوْدَعْتَهُ وَعُهُوْدٍ بَعْدَكَ اسْتَرْعَيْتَهُ

ترجمہ:

اے مخاطب! تیرے لیے اس (وطن) کی طرف سے بچپن میں
مہربان پنگھوڑا فراہم کیا گیا اور جب تجھے دفن کیا گیا۔ تو بہترین قبر
دی گئی۔ تیرے کتنے ہی عزیز ہیں جن کو تو نے اس کے سپرد کر دیا
اور کتنے ہی وعدے ہیں جن کو تو نے اپنے بعد اس کے حق میں پورا
کرنے کے لیے کہا۔

وَ قَالَ الشاعر میشیل المغربی

كُنْ فِی الذُّرَی يَا مَوْطِنِیْ أَوْ فِی الثَّرَی
أَهْوَاكَ فِیْ حِلِّیْ وَ فِیْ تَرْحَالِیْ
اَلْأُمُّ تَحْمِلُ فِیْ عُيُوْنِ وَلِيْدِهَا
حَتّٰی وَلَوْ فِی أَعْتَقِ الأَسْمَال
لَا يَعْشَقُ الأَحْرَارُ غَيْرَ بِلَادِهِمْ وَلَوْ أَنَّهَا طَلَلٌ مِنَ الأَطلال

ترجمہ:

اے میرے وطن! تو اونچی جگہوں پر ہو یا زمین پر ہو میں اپنے سفر و
حضر میں تجھ سے ہی محبت کرتا ہوں۔ ماں تو اپنے بیٹے کی نظروں

میں خوب صورت ہوتی ہے اگر چہ وہ پھٹے پرانے کپڑوں میں ہو۔
آزاد لوگ صرف اپنے وطن سے عشق کرتے ہیں اگر چہ وہ وطن
ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ ہی ہو۔

اَلْاَسْئِلَةُ وَ التَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ
درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: هَلْ تُحِبُّ بِلَادَكَ وَ تَفْتَدِيْهَا؟
کیا تو اپنے وطن سے محبت کرتا ہے اور اس کے لیے قربانی دیتا ہے؟
هَلْ تُحِبِّيْنَ بِلَادَكِ وَ تَفْتَدِيْنَهَا؟
کیا تو اپنے وطن سے محبت کرتی ہے اور اس کے لیے قربانی دیتی ہے؟

جواب: (نوٹ) یہ سوال لڑکے اور لڑکی کے سے علیحدہ علیحدہ کیا گیا ہے اور
اس کا ایک ہی جواب ہو گا۔
نَعَمْ اُحِبُّ بِلَادِيْ وَ اَفْتَدِيْهَا
ہاں میں وطن سے محبت کرتا / کرتی ہوں اور اس کیلئے قربانی دیتا
دیتی ہوں۔

سوال: مَاذَا تَتَمَنّٰى لِبِلَادِكَ؟
تو اپنے وطن کے لیے کیا آرزو رکھتا ہے؟
اَتَمَنّٰى لِبِلَادِيْ اَنْ تَسْلَمِيْ وَ تَنْعَمِيْ؟
تو اپنے وطن کے لیے کیا آرزو رکھتی ہے۔

جواب: اَتَمَنّٰى لِبِلَادِيْ اَنْ تَسْلَمِيْ وَ تَنْعَمِيْ.
اپنے وطن کے لیے میری آرزو ہے کہ وہ سلامت رہے اور عیش و

آرام میں رہے۔

سوال: مَنْ يَحْمِى الْبِلَادَ وَ يُدَافِعُ عَنْ اَرَاضِيْهَا؟
وطن کی حمایت کون کرتا ہے اور اسکی زمینوں کا دفاع کون کرتا ہے؟

جواب: يَحْمِى الْبِلَادَ الْعَسَاكِرُ وَ الْمُوَاطِنُوْنَ وَ هُمْ يُدَافِعُوْنَ عَنْ اَرَاضِيْهَا.
فوج اور شہری وطن کی حمایت کرتے ہیں اور اس کی زمینوں کا دفاع
کرتے ہیں۔

سوال: مَاذَا وَاجِبُ الشَّبَابِ عِنْدَ الْحَرْبِ؟
لڑائی کے وقت نوجوانوں کا کیا فرض ہے؟

جواب: وَاجِبُ الشَّبَابِ عِنْدَ الْحَرْبِ اَنْ يُدَافِعُوْ عَنِ الْوَطَنِ.
لڑائی کے وقت نوجوان کا فرض ہے کہ وہ وطن کا دفاع کریں۔

جواب: مَاهِيَ عَاقِبَةُ الَّذِىْ يَخُوْنُ بِلَادَهٗ؟
اس شخص کا کیا انجام ہے جو اپنے وطن سے خیانت کرتا ہے؟

سوال: عَاقِبَتُهٗ اَنْ يُخَانَ يَوْمًا.
اس کا انجام یہ ہے کہ ایک دن اس سے بھی خیانت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِى الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ.
مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔
اَلصَّدٰى. حِمًى. اَلصَّبَا. طَلَلٌ. اَسْمَالٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) اَلصَّدٰى (بازگشت)
سَمِعْتُ الصَّدٰى لِصَوْتِيْ مِنْ بُعْدٍ.
میں نے دور سے اپنی آواز کی بازگشت سنی۔

(۲) حِمًى (چراگاہ)
اَلْوَطَنُ حِمًى

وطن ہماری چراگاہ ہے۔

(۲) اَلصِّبَا (بچپن)
مَانَسِیْتُ صِبَایَ
میں اپنے بچپن کو نہیں بھولا۔

(۲) طَلَلٌ (ٹیلا)
جَلَسْنَا عَلٰی طَلَلٍ لِرُؤْیَةِ النُّجُوْمِ فِیْ بِیْئَةِ الصَّحْرَاءِ
ہم صحرا کے ماحول میں ستاروں کو دیکھنے کے لیے ایک ٹیلے پر بیٹھے۔

(۲) اَسْمَالٌ (چیتھڑے)
کَانَ الوَلَدُ المِسْکِیْنُ فِیْ اَسْمَالٍ
غریب لڑکا چیتھڑوں میں تھا۔

سوال نمبر ۳ : ھَاتِ/ ھَاتِی المفرَدَاتِ الکَلِمَاتِ الآتِیَةِ:

درج ذیل الفاظ کے واحد بتاؤ۔

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
مَشَاعِلُ (مشعلیں)	مِشْعَلٌ (مشعل)
اَبْطَالٌ (بہادر)	بَطَلٌ (بہادر)
اَشْبَالٌ (شیر کے بچے)	شِبْلٌ (شیر کا بچہ)
اَلْاَمَانِیُّ (آرزوئیں)	اَلْاُمْنِیَّةُ (آرزو)
اَسْمَالٌ (چیتھڑے)	سَمَلٌ (چیتھڑا)
اَطْلَالٌ (ٹیلے)	طَلَلٌ (ٹیلا)

سوال نمبر ۴ : اِمْلَأ/ اِمْلَئِیْ اَلفرَاغَاتِ التَّالِیَةَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا) کُلُّ حُبِّ .... مِنْ حُبِّ الوَطَنِ.
(ب) اَلْاُمُّ تَجْمُلُ فِی .... وَلِیْدِهَا.
(ج) : وَطَنُ المَرْءِ .... المُفْتَدٰی.

جواب : مکمل جملے :

(ا) کُلُّ حُبِّ شُعْبَةٌ مِنْ حُبِّ الوَطَنِ.
ہر محبت وطن کا ایک شعبہ ہے۔

(ب) اَلْاُمُّ تَجْمُلُ فِی عُیُوْنِ وَلِیْدِهَا.
ماں اپنے بیٹے کی نظر میں خوب صورت ہوتی ہے۔

(ج) وَطَنُ المَرْءِ حِمَاهُ المُفْتَدٰی.
آدمی کا وطن اس کی چراگاہ ہوتا ہے جسے فدیہ دے کر بچایا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵ : زِنْ/ زِنِی الْاَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَ عَیِّنْ/عَیِّنِی الحُرُوْفَ الْاَصْلِیَّةَ وَالزَّائِدَةَ فِیْ کُلِّ فِعْلٍ:

درج ذیل افعال کا وزن کریں اور ہر فعل میں حروف اصلی اور حروف زائد کا تعین کریں۔

(ا) اَجَابَ (یہ اَفْعَلَ کے وزن پر ہے)
(۲) لَبَّی (یہ فَعَّلَ کے وزن پر ہے)
(۳) اَشْقَی (یہ اَفْعَلَ کے وزن پر ہے)

حروف اصلی اور حروف زائد

(ا) اَجَابَ (شروع والا الف زائد ہے۔ اس کے اصلی حروف ج و ب ہیں، دوسرا الف واؤ کی جگہ پر آیا ہے)

(۲) لَبَّی (ل۔ب۔ی اصل حروف ہیں جب کہ تشدید والی ایک (ب) زائد ہے)

(۳) اَشْقَی (ش۔ق۔ی اصلی حروف ہیں۔ پہلا حرف الف زائد ہے)

سوال نمبر ۶ : صَحِّحْ/ صَحِّحِی الجُمَلَ الآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

(ا) نَصَرْتُ ھٰذَانِ الرَّجُلَیْنِ.
(۲) ھٰذَا الکِتَابُ الَّتِیْ قَرَأْتُهٗ فِی الْاُسْبُوْعِ المَاضِیْ.

(۳) هٰذَا يَدِی الْيُمْنٰى اَكُلُ بِهَا

جواب : درست جملے :

(ا) نَصَرْتُ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ.
میں نے دو مردوں کی مدد کی۔

(۲) هٰذَا الْكِتَابُ الَّذِیْ قَرَأْتُ فِی الْاُسْبُوْعِ الْمَاضِیْ.
یہ وہ کتاب ہے جس کو میں نے پچھلے ہفتے پڑھا۔

(۳) هٰذِهٖ يَدِی الْيُمْنٰى اَكُلُ بِهَا.
یہ میرا داہنا ہاتھ ہے جس سے میں کھاتا ہوں۔

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم اپنے وطن سے محبت کرتے اور اس پر فدا ہوتے ہیں۔
لَنَحْنُ نُحِبُّ وَطَنَنَا وَ نَفْتَدِيْهَا.

میری انتہائے آرزو یہ ہے کہ میرا وطن سلامت رہے۔
اَسْمٰى اَمَانِیَّ اَنْ تَسْلَمَ وَطَنِیْ.

میں کبھی اپنے وطن کو دھوکہ نہ دوں گا۔
لَنْ اَخُوْنَ وَطَنِیْ اَبَدًا.

مردانِ خدا اپنے وطن کے سوا کسی اور سے محبت نہیں کرتے۔
لَا يَعْشَقُ الْاَحْرَارُ غَيْرَ بِلَادِهِمْ.

میں ہمیشہ سردار کے طور پر زندہ رہوں گا۔
اَنَا اَعِيْشُ سَيِّدًا دَائِمًا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

اَلْاَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ

﴿نبی کی باتیں﴾

حُقُوْقُ الْعِبَادِ

(بندوں کے حقوق)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُقُوْقٌ	حق کی جمع	يَشْهَدُ	حاضر ہوتا ہے۔
عَنْ اَبِیْ	ابوہریرہؓ سے روایت ہے	"	جنازہ پڑھتا ہے
هُرَيْرَةَ		يُسَلِّمُ	وہ سلام کرتا ہے
نَفْسِیْ (نَفْسٌ + یْ)	میری جان	اَلْعِبَادُ	بندے۔ اَلْعَبْدُ کی جمع
لَايُؤْمِنُ	وہ ایماندار نہیں	قَالَ	آپ نے فرمایا
اَكُوْنَ	میں بن جاؤں	وَالَّذِیْ	اس ذات کی قسم
وَالِدٌ	باپ	بِيَدِهٖ	اس کے ہاتھ میں
اَلنَّاسُ	لوگ	"	اس کے قبضے میں
اَجْمَعِيْنَ	سب۔ تمام	اَحَبُّ	سب سے زیادہ محبوب
سِتٌّ	چھ	وَلَدٌ	بیٹا
يَعُوْدُ	وہ عیادت کرتا ہے	مُؤْمِنٌ	ایماندار۔ مومن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خِصَالٌ	خصلت کی جمع	عَطَسَ	چھینک لے
مَرِضَ	وہ بیمار ہوا	يَنْصَحُ	خیر خواہی کرے
يُجِيْبُ	دعوت قبول کرتا ہے	غَابَ	غائب ہو۔ موجود نہ ہو
دَعَا	اس نے دعوت دی	شَهِدَ	حاضر ہو۔ موجود ہو
لَقِيَ	ملاقات کی	جَاءَ	آیا
يُشَمِّتُ	تشمیت کرے۔ تشمیت کا مطلب ہے کہ کوئی چھینکے تو ساتھ والا يَرْحَمُكَ اللهُ کہے	اَحَقُّ	سب سے زیادہ حقدار
"		اَبُوْكَ	تیرا باپ
"		اُمُّكَ	تیری ماں
"		يَلْعَنُ	لعنت بھیجتا ہے
رَجُلٌ	مرد آدمی۔ آدمی	يَسُبُّ	گالی دیتا ہے
حُسْنُ صَحَابَتِي	میرا اچھا تعلق	لَايَاْمَنُ	امن میں نہیں ہے
اَكْبَرُ الْكَبَائِرِ	سب سے بڑا گناہ	بَوَائِقُ	شرارتیں
قِيْلَ	کہا گیا۔ پوچھا گیا	"	واحد بائقہ
وَاللهِ	اللہ کی قسم	شَبَّكَ	ایک دوسرے میں داخل کیں۔ آپس میں ملائیں۔
جَارٌ	پڑوسی	"	
يُعْرِضُ	اعراض برتا ہے روگردانی کرتا ہے	"	
لَيَال	راتیں	يَلْتَقِيَانِ	وہ دونوں ملتے ہیں
خَيْرُهُمَا	ان دونوں سے بہتر	يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ	سلام میں پہل کرتا ہے
اَلْبُنْيَانُ	عمارت	اَصَابِعُ	انگلیاں
يَشُدُّ	تقویت دیتا ہے	يَسُرُّ	وہ خوش کرتا ہے
قَضٰى حَاجَةً	اس نے حاجت پوری کی	عَيَال	گھر والے
يَهْجُرُ	چھوڑ دیتا ہے	سَرَّنِي	اس نے مجھے خوش کیا
سَرَّ	اس نے خوش کیا	سَرَّ اللهَ	اس نے اللہ کو خوش کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَوَاهُ	اس کو روایت کیا	اَدْخَلَ	اس نے داخل کر دیا
اَحَبُّ الْخَلْقِ	مخلوق میں سب سے پیارا	اَحْسَنَ	اس نے اچھا سلوک کیا
مَنْ يَارَسُوْلَ اللهِ اَلْخَلْقُ	کون اے اللہ کے رسول ﷺ مخلوق۔ خوش کیا	فَوْقَ	اوپر۔ زیادہ
		ثَلَاثٌ	تین
		وَالِدَيْهِ	اس کے والدین

﴿سبق کا ترجمہ﴾

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ

تم میں سے کوئی مومن نہیں

حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

جب تک کہ میں اس کے لیے اس کے باپ اور بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

آپ نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا۔

لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ

ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے لیے چھ خصلتیں (فرائض) ہیں۔

يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ

جب وہ بیمار ہو تو وہ اس کی بیمار پرسی کرے۔

وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ

اور جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔

وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ

اور جب اسے دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے

وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ

اور اسے سلام کہے جب اسے ملے۔

وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ

اور جب چھینکے تو یہ یرحمک اللہ کہے

وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ

اور اس کی موجودگی اور عدم موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

آپ نے کہا۔ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔

فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ!

پس اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِیْ؟

میرے اچھے سلوک کا لوگوں سے سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

قَالَ اُمُّكَ

آپؐ نے فرمایا: تیری ماں

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون؟

قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ؟

آپؐ نے فرمایا: پھر تیری ماں

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون؟

قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ؟

آپؐ نے فرمایا: پھر تیری ماں

قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون

قَالَ: ثُمَّ اَبُوْكَ

آپؐ نے فرمایا: پھر تیرا باپ (بخاری و مسلم)

(٤) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے۔

قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

انہوں نے کہا، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ کو لعنت کرے۔

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ!

پوچھا گیا اے اللہ کے رسول؟

وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟

بھلا آدمی اپنے ماں باپ کو لعنت کرے گا؟

قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ

آپ نے فرمایا: آدمی کسی آدمی کے باپ کو گالی دیتا ہے

فَيَسُبُّ أَبَاهُ

پس وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے۔

وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ

اور وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے پس وہ بھی اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں۔

قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟

پوچھا گیا کون یا رسول اللہ ﷺ!

قَالَ: اَلَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے محفوظ نہیں۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

ایک آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین رات سے زیادہ چھوڑے۔

يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا

کہ ان کی ملاقات ہو تو یہ منہ موڑے اور وہ منہ موڑے

وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

اور ان میں سے اچھا وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

انہوں نے کہا اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا۔

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ

مخلوق اللہ کا عیال ہے۔

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ

پس اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے پیارا وہ ہے۔

مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ

جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت موسیٰؓ سے روایت ہے۔

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

نبی ﷺ نے فرمایا۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ

مومن، مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔

یَشُدُّ بَعْضُہٗ بَعْضًا

جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط بناتا ہے۔

ثُمَّ شَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ

پھر آپؐ نے اپنی انگلیاں (ایک دوسری میں) گاڑھ دیں (بخاری)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا،

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَنْ قَضٰی لِاَحَدٍ مِنْ اُمَّتِیْ حَاجَۃً

جس نے میرے کسی امتی کی حاجت پوری کی۔

یُرِیْدُ اَنْ یَّسُرَّہٗ بِھَا

اور وہ اس حاجت کے ذریعے اس کو خوش کرنا چاہتا ہے۔

فَقَدْ سَرَّنِیْ

تو اس نے مجھے خوش کر دیا ہے۔

وَمَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰہَ

اور جس نے مجھے خوش کر دیا پس اس نے اللہ کو خوش کر دیا۔

وَمَنْ سَرَّ اللّٰہَ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ

اور جس نے اللہ کو خوش کر دیا وہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

....

اَلتَّمَارِیْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ التَّالِیَۃِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِکَ فِی الْاِسْلَامِ؟

اسلام میں آپ کے اچھے تعلق کا لوگوں میں سب سے زیادہ حق دار کون ہے ؟

جواب : اُمِّیْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِیْ

سب لوگوں سے زیادہ میرے اچھے تعلق کی حقدار میری ماں ہے۔

سوال : ھَلْ یُمْکِنُ اَنْ یَّلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ؟

کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے ؟

جواب : لَا، لَا یُمْکِنُ اَنْ یَّلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ.

نہیں، ممکن نہیں ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔

سوال : هَلْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ؟
کیا رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل ہو گا؟

جواب : لَا، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.
نہیں رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

سوال : مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَقِّ الْجَارِ؟
نبی ﷺ نے پڑوسی کے حق میں کیا فرمایا؟

جواب : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
"وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ".
نبی ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کی قسم وہ مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی برائی سے محفوظ نہیں۔

سوال : هَلْ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ؟
کیا مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین روز سے زیادہ چھوڑ دے؟

جواب : لَا، لَا يَحِلُّ.
نہیں، جائز نہیں۔

سوال نمبر ۲ : شَكِّلْ/شَكِّلِي الْاَحَادِيْثَ التَّالِيَةَ

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں۔

(ا) لايدخل الجنه قاطع رحم.

(ب) أحب الخلق إلى الله من أحسن إلى عياله

(ج) من سرّنی فقد سرّالله.

جواب : اعرا

(ا) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.
صلہ رحمی نہ کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

(ب) اَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلَى عِيَالِهِ
اللہ کی مخلوق میں سے سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا۔

(ج) مَنْ سَرَّنِيْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ
جس نے مجھ کو خوش کیا پس اس نے اللہ کو خوش کیا۔

سوال نمبر ۳ : اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ سے درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

(ا) اِنَّ مِنْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ.................. وَالِدَيْهِ

(ب) لٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي.................. وَصَلَهَا

(ج) اَلَّذِي لَا يَاْمَنُ.................. بَوَائِقَهُ

جواب : مکمل جملے :

(ا) اِنَّ مِنْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ اَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ
سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔

(ب) لٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي قَاطِعَ وَصَلَهَا
لیکن جوڑنے والا وہ ہے جو قطع رحم کرنے والے کو جوڑے۔

(ج) اَلَّذِي لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ
جس کا پڑوسی اس کی برائی سے محفوظ نہ ہو۔

سوال نمبر ۴ : حَوِّلْ/حَوِّلِي الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ التَّالِيَةَ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ.

درج ذیل افعال ماضی کو افعال مضارع میں تبدیل کریں۔

افعال ماضی	افعال مضارع
(ا) مَرِضَ	يَمْرَضُ
(ب) مَاتَ	يَمُوْتُ
(ج) دَعَا	يَدْعُوْ
(د) اَدْرَكَ	يُدْرِكُ
(ڈ) بَقِيَ	يَبْقٰى
(ذ) وَصَلَ	يَصِلُ
(ژ) شَبَّكَ	يُشَبِّكُ

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِي الجُمُوْعَ لِمَايَاتِيْ مِنَ المُفْرَدَاتِ.

درج ذیل الفاظ کے واحد کی جمع بتائیں۔

خَصْلَةٌ. اَنْفٌ. عَهْدٌ. جَارٌ. اِصْبَعٌ. وَلَدٌ. خَلْقٌ

جواب :

واحد الفاظ	جمع الفاظ
خَصْلَةٌ (عادت)	خَصَائِلُ (عادات)
اَنْفٌ (ناک)	اُنُوْفٌ (ناکیں)
عَهْدٌ (وعدہ)	عُهُوْدٌ (وعدے)
جَارٌ (ہمسایہ)	جِيْرَانٌ (ہمسائے)
اِصْبَعٌ (انگلی)	اَصَابِعُ (انگلیاں)
خَلْقٌ (مخلوق)	خَلَائِقُ (مخلوقات)
اَوْلَادٌ (لڑکے)	وَلَدٌ (لڑکا)

سوال نمبر ۶ : عَادَ يَعُوْدُ فِعْلٌ مُعْتَلٌ يُسَمّٰى اَجْوَفًا وَاوِيًا. صَرِّفْ/ صَرِّفِي الفِعْلَ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا:

عَادَ يَعُوْدُ فعل معتل ہے جس کا نام اجوف واوی ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب :

ماضی کی گردان :

عَادَ .... (وہ لوٹا)

عَادَا .... (وہ دونوں لوٹے)

عَادُوْا .... (وہ سب لوٹے)

عَادَتْ .... (وہ لوٹی)

عَادَتَا .... (وہ دونوں لوٹیں)

عُدْنَ .... (وہ سب لوٹیں)

عُدْتَ .... (تو لوٹا)

عُدْتُمَا .... (تم (دونوں) لوٹے)

عُدْتُمْ .... (تم سب لوٹے)

عُدْتِ .... (تو لوٹی)

عُدْتُمَا .... (تم دونوں لوٹیں)

عُدْتُنَّ .... (تم سب لوٹیں)

عُدْتُ .... (میں لوٹا/ لوٹی)

عُدْنَا .... (ہم لوٹے/ لوٹیں)

فعل مضارع کی گردان :

يَعُوْدُ .... (وہ لوٹتا ہے)

يَعُوْدَانِ .... (وہ دونوں لوٹتے ہیں)

يَعُوْدُوْنَ .... (وہ سب لوٹتے ہیں)

تَعُوْدُ	....	(وہ لوٹتی ہے)
تَعُوْدَانِ	....	(وہ دونوں لوٹتی ہیں)
يَعُوْدُوْنَ	....	(وہ سب لوٹتی ہیں)
تَعُوْدُ	....	(تو لوٹتا ہے)
تَعُوْدَانِ	....	(تم دونوں لوٹتے ہو)
تَعُوْدُوْنَ	....	(تم سب لوٹتے ہو)
تَعُوْدِيْنَ	....	(تو لوٹتی ہے)
تَعُوْدَانِ	....	(تم دونوں لوٹتی ہو)
تَعُوْدُوْنَ	....	(تم سب لوٹتی ہو)
اَعُوْدُ	....	میں لوٹتا ہوں / لوٹتی ہوں)
نَعُوْدُ	....	ہم لوٹتے ہیں / لوٹتی ہیں)

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) جس سلوک کی سب سے زیادہ حقدار تمہاری ماں ہے۔

اُمُّكَ هِیَ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِكَ

(۲) رشتہ توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ۔

(۳) وہ شخص مومن نہیں جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔

لَا يُؤْمِنُ الَّذِیْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ

(۴) جس نے میری امت میں سے کسی کی ضرورت پوری کی تو اس نے مجھے خوش کیا۔

مَنْ قَضٰى لِاَحَدٍ مِنْ اُمَّتِیْ حَاجَةً فَقَدْ سَرَّنِیْ

(۵) مومن جب دوسرے مومن سے ملتا ہے، تو سلام کہتا ہے۔

اَلْمُؤْمِنُ اِذَا يَلْقٰى بِمُؤْمِنٍ فَيُسَلِّمُ

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

بَاكِسْتَانُ......اَلْاَرْضُ الطَّاهِرَةُ

﴿پاکستان......پاک سرزمین﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَرْضُ	زمین	اَلْاَوَّلُ	پہلا
اِحْدٰى	ایک	مَحَاصِيْلُ	آمدنی۔ زمین کی پیداوار۔
اَلْاٰسِيَوِيَّةُ	ایشائی		واحد مَحْصُوْلٌ ہے
اِحْتَلَّ	واقع ہے	اَلطَّاهِرَةُ	پاک
اِسْتِرَاتِيْجِيَّةً	دفاعی نقطہ نظر سے	اَلدُّوَلُ	ممالک
فِیْ جَنُوْبِ	جنوبی ایشیا میں	اَلْكُبْرٰى	بڑی
آسِيَا		مَكَانَةٌ	مقام۔ محل
اِسْتَقَلَّتْ	آزاد ہوا	هَامَّةٌ	اہم
بِاسْمِ الْاِسْلَامِ	اسلام کے نام پر	شِبْهُ الْقَارَةِ	برصغیر
دِيْمُقْرَاطِیٌّ	ڈیموکریٹک۔ جمہوری	اِنْفَصَلَتْ	جدا ہوا
يُمَثِّلُ	وہ نمائندگی کرتا ہے	قَامَتْ	قائم ہوا
حَاكِمٌ	گورنر	اَسَاسٌ	بنیاد
حَاكِمُهَا الْعَامُّ	گورنر جنرل	بَرَزَ	ظاہر ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كِفَاحٌ	جدوجہد۔ سخت مقابلہ	أحْرَارٌ	آزاد لوگ
اَلْعَام	جنرل	طِبْقاً	مطابقت میں
مَوَاهِبُنَا	ہماری صلاحیتیں	ثَقَافَة	ثقافت۔ کلچر
مُؤَامَرَةٌ دُوَلِيَّةٌ	بین الاقوامی سازش	قَادَةُ الْعَرَب	عرب رہنما
اَلْحِزْبُ	مسلم لیگ	أُعْلِنَ	اعلان کیا گیا
الْإِسْلَامِيّ		تَقَعُ	واقع ہے
اَلْهِنْدِيُّ	ہندی	جُغْرَافِياً	جغرافیائی طور پر
حِزْبٌ وَحِيْدٌ	واحد۔ جماعت	تَتَّصِلُ	متصل ہیں
مِنْطَقَةٌ	منطقہ۔ علاقہ	اَلْبَحْرُ	بحیرہ عرب
اَلْغَرْبُ	شمال مغرب	الْعَرَبِيّ	
الشِّمَالِيّ		يَحُدُّ	حدبندی کرتا ہے۔
مِيْنَاءٌ	بندرگاہ	اِسْتَمَرَّ	جاری رہا
عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ	تَحْتَ قِيَادَةِ	قیادت میں
سَنَوَاتٌ	کئی سال	لَقَّبَ	لقب دیا
عَدِيْدَةٌ		تَحَقَّقَتْ	پوری ہوئی
اَلزَّعِيْمُ	لیڈر۔ رہنما	جَاهَدْنَا	ہم نے کوشش کی
مُؤَسِّسٌ	بانی	طَوِيْلَةٌ	طویل
أُمْنِيَّةٌ	آرزو	السَّنَوَاتِ	سالوں تک
مِنْ أَجْلِهَا	اس کے لیے	اَلْهَدَفُ	ہدف۔ مقصد
تَأَسَّسَتْ	بنیاد قائم ہوئی	الْمُتَوَاصِلُ	مسلسل
حَقِيْقَةٌ	حقیقت	مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد
قَائِمَةٌ	زندہ	نُنَظِّمُ	ہم تنظیم کریں گے
اِنْشَاءٌ	قیام	حَضَارَةٌ	تہذیب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُلَائِمَةٌ	لائق۔ مستحق	اَلْحَدِيْث	جدید
يُهَنِّئُ	مبارک دیتا ہے	اَلْمَنَاطِقُ	علاقے
اِسْتِقْلَالٌ	آزادی	اَلْعَصْرَيْنِ	دو عہد
أَعْظَمُ حَدَثٍ	عظیم واقعہ	عُظْمٰى	سب سے بڑا
تَضُمُّ	شامل کرتا ہے	جَنَاحَان	دو بازو،
اِقْلِيْمٌ	صوبہ	"	دو حصے
أُمَوِيٌّ	اموی	اَلْجَنَاحُ	مشرقی حصہ
عَبَّاسِيّ	عباسی	الشَّرْقِيّ	
الشَّرْقِيُّ	مشرقی	اَلْجَنَاحُ	مغربی حصہ
اَلْغَرْبِيُّ	مغربی	الْغَرْبِيُّ	
بَاكِسْتَان	مشرقی پاکستان	مُدُنٌ	شہر
الشَّرْقِيَّةُ		أَشْهَرُ	سب سے زیادہ مشہور
بَاكِسْتَان	مغربی پاکستان	اَلْحُرَّةُ	آزاد
الْغَرْبِيَّةُ		الْقَمْحُ	گندم
مُؤَامَرَةٌ	سازش	اَلْقُطْنُ	کپاس
دُوَلِيَّةٌ	بین الاقوامی	مَنْتُوْجَاتٌ	پیداوار
اَلزِّرَاعِيَّةُ	زرعی	اَلْأَقْمِشَةُ	کپڑے
اَلْأَرُزُّ	چاول	السِّلْكِيَّةُ	ریشمی
اَلسُّكَّرُ	چینی۔ شکر	الْجِلْدِيَّةُ	چمڑے کے
اَلصِّنَاعِيَّةُ	صنعتی	اَلرِّيَاضِيَّةُ	کھیلوں کا
الْقُطْنِيَّةُ	سوتی	اَلْأَدَوَاتُ	آلات۔ سامان
اَلْأَحْذِيَةُ	جوتے	الْجِرَاحِيَّةُ	آپریشن کا

سبق کا ترجمہ

جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ هِيَ إِحْدَى الدُّوَلِ الْاَسِيَوِيَّةِ الْكُبْرٰى.

اسلامی جمہوریہ پاکستان ایشیا کے بڑے ملکوں میں سے ایک ہے۔

وَتَحْتَلُّ مَكَانَةً اِسْتِرَاتِيجِيَّةً هَامَّةً فِي جَنُوبِ اٰسِيَا اَوْ شِبْهِ الْقَارَةِ.

اور جنوبی ایشیا یا بر صغیر میں دفاعی نقطہ نظر سے اہم محل وقوع رکھتا ہے۔

وَقَدِ انْفَصَلَتْ عَنِ الْهِنْدِ.

اور یہ ہندوستان سے الگ ہوا۔

وَاسْتَقَلَّتْ فِي سَنَةِ ١٩٤٧م.

اور ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوا۔

وَقَدْ قَامَتْ بِاسْمِ الْإِسْلَامِ عَلَى اَسَاسٍ دِيْمُقْرَاطِيٍّ بَعْدَ اِنْتِخَابَاتِ ١٩٤٧م.

(پاکستان ۱۹۴۷ء کے انتخابات کے بعد اسلام کے نام پر جمہوری بنیاد پر قائم ہوا۔

حَيْثُ بَرَزَ الْحِزْبُ الْاِسْلَامِيُّ حِزْبًا وَحِيْدًا.

جہاں مسلم لیگ واحد جماعت کے طور پر ابھری۔

يُمَثِّلُ الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ الْهِنْدِيَّ.

جس نے ہندوستانی مسلم قوم کی نمائندگی کی۔

وَتَقَعُ بَاكِسْتَانُ جُغْرَافِيًّا فِي مِنْطَقَةِ جُنُوبِ اٰسِيَا.

پاکستان جغرافیائی اعتبار سے جنوبی ایشیا کے علاقے میں واقع ہے۔

وَتَتَّصِلُ حُدُوْدُهَا فِي الشِّمَالِ بِالصِّيْنِ

اور اس کی حدود شمال میں چین سے ملتی ہیں۔

وَفِي الْغَرْبِ الشِّمَالِيِّ بِجُمْهُوْرِيَّةِ اَفْغَانِسْتَانَ الْاِسْلَامِيَّةِ

اور شمال مغرب میں اسلامی جمہوریہ افغانستان سے

وَفِي الْغَرْبِ الْجُنُوْبِيِّ بِجُمْهُوْرِيَّةِ اِيْرَانَ الْاِسْلَامِيَّةِ

اور جنوب مغرب میں اسلامی جمہوریہ ایران سے

كَمَا تَتَّصِلُ حُدُوْدُهَا فِي الشَّرْقِ بِالْجُمْهُوْرِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ

جیسا کہ اس کی حدود مشرق میں جمہوریہ بھارت سے۔

وَاَمَّا فِي الْغَرْبِ فَيَحُدُّهَا الْبَحْرُ الْعَرَبِيُّ

اور بہر حال مغرب میں بحیرہ عرب اس کی حد بندی کرتا ہے۔

حَيْثُ يُوْجَدُ اَكْبَرُ مِيْنَاءِ بَاكِسْتَانَ الْبَحْرِيِّ فِي كَرَاتْشِي

چنانچہ کراچی میں پاکستان کی سب سے بڑی بحری بندرگاہ پائی جاتی ہے۔

وَهِيَ اَكْبَرُ مِيْنَائِهَا الْجَوِّيِّ اَيْضًا

اور یہ سب سے بڑا اڈ ہوائی پورٹ بھی ہے۔

وَكَذٰلِكَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الْاُوْلٰى

اور اسی طرح پاکستان کا پہلا دار الخلافہ ہے۔

وَلَقَدْ كَانَتْ بَاكِسْتَانُ نَتِيْجَةَ كِفَاحٍ اِسْلَامِيٍّ اِسْتَمَرَّ سَنَوَاتٍ عَدِيْدَةٍ تَحْتَ قِيَادَةِ الزَّعِيْمِ الْمُسْلِمِ (محمد علی جناح).

اور پاکستان اس اسلامی جدوجہد کا نتیجہ تھا جو مسلمان لیڈر محمد علی جناح کی قیادت میں کئی سال تک جاری رہی۔

اَلَّذِيْ لَقَّبَهُ شَعْبُهُ بِالْقَائِدِ الْاَعْظَمِ

جس کی قوم نے اس کو قائداعظم کا لقب دیا۔

فَهُوَ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ وَحَاكِمُهَا الْعَامُّ الْاَوَّلُ

پس وہ پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل ہیں۔

وَالَّذِيْ قَالَ يَوْمَ اسْتَقَلَّتْ بِلَادُهُ وَتَحَقَّقَتْ اُمْنِيَّتُهُ

یہ وہی ہیں جنہوں نے فرمایا اس دن جس دن ان کا ملک آزاد ہوا اور ان کی آرزو پوری ہوئی۔

" اِنَّ بَاكِسْتَانَ الَّتِيْ جَاهَدْنَا مِنْ اَجْلِهَا طِيْلَةَ السَّنَوَاتِ الْاَخِيْرَةِ قَدْ تَاَسَّسَتْ.

بے شک پاکستان جس کے لیے ہم نے لمبے سالوں تک جدوجہد کی قائم ہو گیا ہے۔

وَاَصْبَحَتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ حَقِيْقَةً قَائِمَةً

اور اللہ کے فضل سے ایک مستقل حقیقت بن گیا ہے۔

وَاَنَّ الْهَدَفَ لِكِفَاحِنَا الْمُتَوَاصِلِ هُوَ اِنْشَاءُ دَوْلَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ مُسْتَقِلَّةٍ فِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ

اور ہماری مسلسل جدوجہد کا ہدف برصغیر میں ایک آزاد اسلامی ملک کو بنانا ہے۔

لِكَيْ نَسْتَطِيْعَ نَحْنُ كَمُسْلِمِيْنَ اَنْ نَعِيْشَ فِيْهَا اَحْرَارًا

تاکہ ہم اس میں بحیثیت مسلمان آزاد لوگوں کی طرح زندگی گزاریں۔

وَاَنْ نُنَظِّمَ حَيَاتَنَا فِيْهَا طِبْقًا لِمَوَاهِبِنَا وَ حَضَارَتِنَا وَثَقَافَتِنَا

اور اس میں اپنی زندگی کو اپنی صلاحیتوں، اپنی تہذیب اور اپنی ثقافت کے مطابق منظم کریں۔

وَ حَيْثُ يُمْكِنُ لِتَعَالِيْمِ الْاِسْلَامِ اَنْ تَجِدَ لَهَا مَكَانَةً مُلَائِمَةً بِهَا

جہاں اسلامی تعلیمات کے لیے اپنی شان کے مطابق مقام پانا ممکن ہو۔

وَقَدْ قَالَ بَعْضُ قَادَةِ الْعَرَبِ

اور کسی عرب قائد نے کہا۔

وَهُوَ يُهَنِّئُ بَاكِسْتَانَ يَوْمَ اَعْلَنَ اِسْتِقْلَالَهَا

جب کہ وہ پاکستان کو مبارک دے رہا تھا جس دن پاکستان کی آزادی کا اعلان کیا جا رہا تھا۔

"اِنَّ قِيَامَ جُمْهُوْرِيَّةِ بَاكِسْتَانَ الْاِسْلَامِيَّةِ اَعْظَمُ حَدَثٍ فِيْ تَارِيْخِ الْاِسْلَامِ الْحَدِيْثِ"

بیشک اسلامی جمہوری پاکستان کا قیام جدید اسلامی تاریخ کا عظیم واقعہ ہے۔

وَ جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْاِسْلَامِيَّةُ تَضُمُّ الْمَنَاطِقَ

اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں وہ علاقے شامل ہیں۔

اَلَّتِيْ كَانَتْ اِقْلِيْمًا شَرْقِيًّا لِلْخِلَافَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ فِي الْعَصْرَيْنِ الْاُمَوِيِّ وَ الْعَبَّاسِيِّ

جو اموی اور عباسی زمانوں میں اسلامی خلافت کا مشرقی صوبہ تھی۔

وَ كَانَتْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةً اِسْلَامِيَّةً عُظْمٰى فِي الْعَالَمِ حِيْنَ قَامَتْ

اور پاکستان دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت تھی جب اس کا قیام ہوا۔

وَ كَانَ لَهَا جَنَاحَانِ الشَّرْقِيُّ وَالْغَرْبِيُّ

اور اس کے دو بازو تھے مشرقی اور مغربی۔

وَ كَانَ الْجَنَاحُ الشَّرْقِيُّ يُسَمّٰى بِبَاكِسْتَانَ الشَّرْقِيَّةِ

اور مشرقی بازو مشرقی پاکستان کہلاتا تھا۔

كَمَا اَنَّ الْجَنَاحَ الْغَرْبِيَّ قَدْ كَانَ يُعْرَفُ بِبَاكِسْتَانَ الْغَرْبِيَّةِ

جیسا کہ مغربی بازو مغربی پاکستان کے نام سے مشہور تھا۔

وَقَدِ انْفَصَلَ الْجَنَاحُ الشَّرْقِيُّ فِيْ سَنَةِ ١٩٧١م لِمنْتوا مَرَةٍ دُوَلِيَّةٍ شَارَكَتْ فِيْهَا الْهِنْدُ وَالدُّوَلُ الْاُخْرٰى

مشرقی بازو ۱۹۷۱ء میں بین الاقوامی سازش کے ذریعے کٹ گیا، جس میں بھارت اور دوسرے ملکوں نے شرکت کی۔

وَمِنْ اَهَمِّ مُدُنِ بَاكِسْتَانَ "اِسلام آباد" وَ هِيَ عَاصِمَتُهَا

پاکستان کے اہم شہروں میں اسلام آباد ہے اور (اسلام آباد) اس (پاکستان) کا دارالخلافہ ہے۔

وَ لَاهُوْرُ وَ هِيَ عَاصِمَةُ بَنْجَاب

اور لاہور صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔

مُلْتَانُ وَ فَيْصَل آباد وَ رَاوَلْبِنْدِيْ مِنْ اَكْبَرِ مُدُنِ بَنْجَابَ وَ اَشْهَرِهَا

ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی پنجاب کے بڑے اور مشہور شہر ہیں۔

وَبِشَاوَرَ وَ هِيَ عَاصِمَةُ اِقْلِيْمِ سَرْحَدْ

اور پشاور صوبہ سرحد کا دارالحکومت ہے۔

وَ كَرَاتْشِيْ وَ هِيَ عَاصِمَةُ السِّنْدِ

اور کراچی صوبہ سندھ کا دارالحکومت ہے۔

وَحَيْدَرْ آباد مِنْ مُدُنِ السِّنْدِ الْكُبْرٰى

اور حیدر آباد سندھ کے بڑے شہروں میں ہے۔

وَ كُوْيِتَة وَ هِيَ عَاصِمَةُ اِقْلِيْمِ بَلُوْجِسْتَانَ

اور کوئٹہ صوبہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔

وَ مِيربور وَ مُظَفَّر آباد مِنْ مُدُنِ كَشْمِيرَ الحُرَّةِ

اور میرپور اور مظفر آباد آزاد کشمیر کے شہروں میں سے ہیں۔

وَمِنْ مَحَاصِيلِ بَاكِسْتَانَ الزِّرَاعِيَّةِ القَمْحُ وَالْاَرُزُّ وَ القُطْنُ وَالسُّكَّرُ

پاکستان کی زرعی پیداوار میں سے ہیں۔ گندم، چاول، کپاس، اور چینی۔

وَمِنْ مَنْتُوجَاتِهَا الصِّنَاعِيَّةِ اَلْاَقْمِشَةُ القُطْنِيَّةُ وَالسِّلْكِيَّةُ وَ الْاَحْذِيَةُ الجِلْدِيَّةُ وَالْاَدَوَاتُ الرِّيَاضِيَّةُ وَالجِرَاحِيَّةُ

اور اس کی صنعتی پیداوار میں سے ہے۔ سوتی اور ریشمی کپڑے اور چمڑے کے جوتے۔ کھیلنے کا سامان۔ آپریشن کا سامان۔

....

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِىْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ اِسْلَامِيَّةٌ كُبْرىٰ فِىْ اٰسِيَا؟

کیا پاکستان ایشیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے؟

(۲) مَاهِىَ الْمَكَانَةُ الَّتِىْ تَحْتَلُّهَا بَاكِسْتَانُ فِىْ شِبْهِ الْقَارَةِ؟

برصغیر میں پاکستان کا محل وقوع بتائیں؟

(۳) مَاهِىَ الدُّوَلُ الَّتِىْ تَتَّصِلُ بِهَا حُدُوْدُ بَاكِسْتَانَ؟

کن ملکوں کے ساتھ پاکستان کی حدود ملتی ہے؟

(۴) مَتىٰ اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ كَدَوْلَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ؟

پاکستان اسلامی ملک کی حیثیت سے کب آزاد ہوا؟

(۵) مَنْ كَانَ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ وَ حَاكِمَهَا الْاَوَّلَ؟

پاکستان کا بانی اور اس کا پہلا گورنر جنرل کون تھا؟

(۶) مَاذَا قَالَ بَعْضُ قَادَةِ الْعَرَبِ مُهَنِّئًا يَوْمَ اُعْلِنَ اسْتِقْلَالُ بَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کی آزادی کے اعلان کے دن مبارک باد دیتے ہوئے کسی عرب لیڈر نے کیا کہا؟

(۷) مَاهِىَ اَهَمُّ الْمَنْتُوْجَاتِ الصِّنَاعِيَّةِ لِبَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کی اہم صنعتی پیداوار کیا ہیں؟

جواب: سوالوں کے جوابات:

(۱) نَعَمْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ اِسْلَامِيَّةٌ كُبْرىٰ فِىْ اٰسِيَا

ہاں پاکستان ایشیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔

(۲) تَحْتَلُّ بَاكِسْتَانُ مَكَانَةً اِسْتِرَاتِيْجِيَّةً هَامَّةً فِىْ شِبْهِ القَارة

پاکستان برصغیر میں اہم دفاعی مقام پر واقع ہے

(۳) تَتَّصِلُ حُدُوْدُ بَاكِسْتَانَ فِى الشِّمَال بِالصِّيْنِ وَ فِى الغَرْبِ الشِّمَالِيِ بِجَمْهُوْرِيَّةِ اَفْغَانِسْتَانَ الْاِسْلَامِيَّةِ وَ فِى الغَرْبِ الجُنُوْبِىِّ بِجَمْهُوْرِيَّةِ اِيْرَانَ اَلْاِسْلَامِيَّةِ كَمَا تَتَّصِلُ حُدُوْدُهَا فِى الشَّرْقِ بَالجَمْهُوْرِيَّةِ الهِنْدِيَّةِ وَ اَمَّا فِى الغَرْبِ فَيَحُدُّهَا البَحْرُ العَرَبِىُّ.

پاکستان کی حدود شمال میں چین سے اور شمال مغرب میں اسلامی جمہوریہ افغانستان اور جنوب مغرب میں اسلامی جمہوریہ ایران سے متصل ہیں جیسا کہ اس کی حدود مشرق میں جمہوریہ بھارت سے متصل ہیں اور مغرب میں بحیرہ عرب اس کی حدبندی کرتا ہے۔

(۴) استقلت باكستان كدولة إسلامية في سنة ١٩٤٧م

پاکستان ایک اسلامی ملک کی حیثیت سے ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوا۔

(۵) القائد الأعظم

قائداعظم

(۶) قال: إن قيام جمهورية باكستان الإسلامية أعظم حدث في تاريخ الإسلام الحديث.

اس نے کہا: اسلامی جمہوری پاکستان کا قیام اسلام کی جدید تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔

(۷) أهم المنتوجات الصناعية لباكستان هي الأقمشة القطنية والسلكية والأحذية الجلدية والأدوات الرياضية والجراحية.

پاکستان کی اہم صنعتی پیداوار سوتی کپڑا اور ریشمی کپڑے اور چمڑے کے جوتے اور کھیل کا سامان اور آپریشن کا سامان ہے۔

سوال نمبر ۲: استخدم/استخدمي المفردات الآتية في الجمل المفيدة:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مكانة. مهمة. أساس. منطقة. عاصمة. مؤسس. حضارة. جناح

جواب: اعراب:

(۱) مكانة (مقام)

له مكانة عظيمة في المجتمع

معاشرے میں اس کا بلند مقام ہے۔

(۲) مهمة (اہم)

هذه محاصيل باكستان المهمة.

یہ پاکستان کی اہم پیداوار ہیں۔

(۳) أساس (بنیاد)

الإسلام هو أساس لقيام باكستان

اسلام قیام پاکستان کی بنیاد ہے۔

(۴) منطقة (جلت)

هذه منطقة جبلية

یہ پہاڑی علاقہ ہے۔

(۵) عاصمة (دارالحکومت)

إسلام آباد عاصمة باكستان

اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔

(۶) مؤسس (بانی)

القائد الأعظم مؤسس باكستان

قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔

(۷) حضارة (تہذیب)

هذه حضارة مسلمة

یہ اسلامی تہذیب ہے۔

(۸) جناح (بازو)

كان لباكستان جناحان الجناح الشرقي و الجناح الغربي

پاکستان کے دو بازو تھے۔ مشرقی بازو اور مغربی بازو۔

سوال نمبر ۳: صحح/صححي ما يأتي من الجمل:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) بَاكِسْتَان احَدُ الدُّوَل الآسِيوِيَّة.

(۲) اِنَّ بَاكِسْتَان قَدْ قَامَ بِالِاسْمِ الِاسْلَامِ.

(۳) حُدُوْدُ بَاكِسْتَانَ يَتَّصِلُ بِبَحْرِ العَرَبِ.

(۴) كَانَتْ هَدَفُنَا الإِنْشَادَوْلَةِ مُسْتَقِلَّةٌ.

(۵) جَمْهُوْرِيَّة بَاكِسْتَان الِاسْلَامِيَّة يَضُمُّ المَنَاطِقَ الكَثِيْرة.

جواب : مکمل جملے :

(۱) بَاكِسْتَانُ اِحْدَى الدُّوَلِ الآسِيوِيَّةِ.

پاکستان ایشیائی ملک ہے۔

(۲) اِنَّ بَاكِسْتَانَ قَدْ قَامَتْ بِاسْمِ الِاسْلَامِ.

پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا۔

(۳) تَتَّصِلُ حُدُوْدُ بَاكِسْتَان بِالبَحْرِ العَرَبِيِّ.

پاکستان کی حدود بحیرہ عرب سے ملتی ہیں۔

(۴) كَانَ هَدَفُنَا اِنْشَاءَ دَوْلَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ.

آزاد ملک قائم کرنا ہمارا مقصد تھا۔

(۵) جَمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَان الِاسْلَامِيَّة تَضُمُّ المَنَاطِقَ كَثِيْرَة.

اسلامی جمہوری پاکستان میں بہت سے علاقے شامل ہیں۔

سوال نمبر ۴ : غَيِّر /غَيِّرِى الجُمَلَ الآتِيَةَ إلى المَاضِي:

درج ذیل جملوں کی ماضی میں تبدیل کریں۔

(۱) دَوْلَتُنَا تَحتَلُّ مَكَانَةً مُهِمَّةً

(۲) قَدْ تُعْقَدُ الِانْتِخَابَاتُ بَعْدَ كُلِّ خَمْسَةِ أعْوَامٍ.

(۳) مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَان يُكَافِئُوْنَ لِدَوْلَتِهِمْ وَ يُحَافِظُوْن على اِسْتِقْلَالِهَا وَ يَعْمَلُوْنَ لِتَقَدُّمِهَا.

جواب۔ ماضی میں تبدیلی :

(۱) دَوْلَتُنَا اِحْتَلَّتْ مَكَانَةً مُهِمَّةً

(۲) قَدْ عُقِدَتِ الِانْتِخَابَاتُ بَعْدَ كُلِّ خَمْسَةِ اَعْوَامٍ.

(۳) مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَان كَافَؤُوْا لِدَوْلَتِهِمْ وَ حَافَظُوْا عَلَى اسْتِقْلَالِهَا وَعَمِلُوْا لِتَقَدُّمِهَا.

سوال نمبر ۵ : تَتَّصِلُ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مِنَ الِاتِّصَال اُذْكُرْ/ اُذْكُرِى البَابَ وَ اسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِيْ اَفْعَالًا ثُلَاثِيَّةً مُجَرَّدَةً مِنَ الدَّرْسِ حَوِّلْهَا /حَوِّلِيْهَا الي هذا البَابِ.

تَتَّصِلُ اِتِّصَالٌ سے فعل مضارع ہے۔ باب بتائیں اور سبق سے ثلاثی مجرد کے افعال نکالیں اور ان کو ان کے باب میں تحویل کر دیں۔

جواب : تَتَّصِلُ باب اِتِّصَالٌ ہے۔ یعرف باب ثلاثی مجرد ہے۔ اس سے باب افتعال اِعْتَرَفَ يَعْتَرِفُ آتا ہے۔

سوال نمبر ٦ : اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِيْ خَمْسَةً مِنْ اَسْمَاءِ الجَمْعِ مِنَ الدَّرْس مع ذِكْرِ اَوْزَانِهَا.

سبق میں پانچ جمع نکالیں اور ان کا وزن جمع بھی بتائیں۔

جواب :

جمع	اوزان
مُدُنٌ	فُعُلٌ
مَحَاصِيْلُ	مَفَاعِيْلُ
اَحْذِيَةٌ	اَفْعِلَةٌ
مَنَاطِقُ	مَفَاعِلُ
حُدُوْدٌ	فُعُوْلٌ

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِي مَايَأتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔

بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ دِيْمقرَاطِيَّةٌ مُسْتَقِلَّةٌ

(۲) مسلم لیگ ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تھیں۔

كَانَ الحِزْبُ الْاِسْلَامِيُّ حِزْباً مُمَثِّلاً لِلْمُسْلِمِ الْهِنْدِيّ

(۳) کراچی پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔

كَرَاتِشِي اَكْبَرُ مِيْنَاءِ بَاكِسْتَانَ

(۴) اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔

اِسْلَامُ آباد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ

(۵) پاکستان ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا۔

اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِيْ سَنَةِ ١٩٤٧م

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

آٹھواں سبق

فِي الْمَصْرِفِ

﴿بینک میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَصْرِفٌ	بینک	مَصْرِفُ الْكُلِّيَةِ	کالج کا بینک
نَوَدُّ	ہم چاہتے ہیں	اَلطُّلَّابُ	طالب علم۔ طالب کی جمع
نِظَامُ اَلْبُنُوكِ	بینکوں کا نظام	"	ہم جانیں
		نَطَّلِعُ	
		اَلنِّظَامُ الْمَصْرِفِیُّ	بینکاری نظام
تِلْمِيْذٌ	شاگرد		
لَفَتَّ	تو نے توجہ دلائی	اَلْعَزِيْزُ	پیارا
مَوْضُوْعٌ مُهِمٌّ	اہم موضوع	صِلَةٌ قَوِيَّةٌ	مضبوط تعلق
شُؤُوْنٌ	حالات		
مُدَرَاءُ	ڈائریکٹرز۔ واحد مدیر	اَلْبُنُوكُ الْمُتَوَفِّرَةُ	بہت سے بینک
اَلْعُمْلَةُ الْوَطَنِيَّةُ	ملکی کرنسی	اَلْبَضَائِعُ الْاَجْنَبِيَّةِ	غیر ملکی سامانِ تجارت
أَسْحَبُ	میں نکالتا ہوں		برآمد کرنے والے
اَلْمُسْتَوْرِدُوْنَ	درآمد کرنے والے	اَلْمُصَدِّرُوْنَ	لیتے ہیں
حِسَاب	اکاؤنٹ	تَتَعَاطَى	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلشُّؤُوْنُ اَلاِقْتِصَادِيَّةُ	اقتصادی حالات	مَبْلَغٌ مُعَيَّنٌ	معین رقم
اَلنَّفَقَاتُ	اخراجات	وَكَالَاتُ السَّفَرِ	ٹریولنگ ایجنسیاں
مُهَنْدِسٌ	انجینئر	سَهْلَةٌ	آسان
مُقِيْمٌ	ہاسٹل میں رہنے والا	مَأمُوْنَةٌ	محفوظ
اَنْوَاعٌ	اقسام	اَلنُّقُوْدُ	کرنسی
مَصْرِفُ الدَّوْلَةِ	سٹیٹ بنک	اَلْمَصَارِفُ	بنک۔ اَلمصرف
تَخْضَعُ لِأَوَامِرِه	اس کا حکم مانتے ہیں	يُشْرِفُ	نگرانی کرتا ہے
دَائِماً	ہمیشہ	أَوَامِرُ	احکام
اَلْعُمَّالُ	کارکن	اَلتَّعْلِيْمَاتُ	ہدایات
ثَانِیْ	دوسرا	اَلْمُوَظَّفِيْنَ	ملازم
اَهْلِيَّةٌ	پراؤیٹ	اَلْمَصْرِفُ الْوَطَنِیُّ	نیشنل بنک
اَلْمَصْرِفُ الْمُتَّحِدُ	یونائیٹڈ بنک	أُنْشِیءَ	قائم ہوا
اَلْعُمْلَةُ الْوَطَنِيَّةُ	چت اکاؤنٹ	اَلْمَحْدُوْدُ	لمیٹڈ
اَلصَّعْبَةُ	ہارڈ کیش، غیر ملکی کرنسی	اَلتِّجَارِیُّ	کمرشل
اَلتَّعَامُلُ	معاملہ کرنا۔ ڈیل کرنا	اَلْحِسَابُ الْجَارِیُّ	کرنٹ اکاؤنٹ
يَشْتَرِیْ	خریدتا ہے	حِسَابٌ فِی الرِّبْحِ وَالْخَسَارَةِ	نفع و نقصان کا شراکت دار اکاؤنٹ
حَاجٌّ	حج کرنے والا	يَسْتَأْذِنُ	اجازت لیتا ہے
		اَلسُّوْقُ الْمَفْتُوْحَةُ	اوپن مارکیٹ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَائِرٌ	عمرہ کرنے والا	تُوَقِّعُ	تو دستخط کرے
وِزَارَةُ الشُّؤُوْنِ الدِّيْنِيَّةِ	وزارت امور مذہبی	أَسْحَبُ	میں نکالوں
يَتَعَامَلُ	لین دین کرتا ہے	كِتَابُ الشِّيْكَاتِ	چیک بک
حَسْبَ الشُّرُوْطِ	شرائط کے مطابق	اَلتَّوْقِيْعُ	دستخط
فَتْحُ الْحِسَابِ	اکاؤنٹ کھولنا	فَرَاغَاتٌ	خالی جگہیں
نَمُوْذَجٌ	نمونہ	لَمْ يُوَافِقْ	مطابق نہ ہوئی
قَدْرٌ مُعَيَّنٌ	مقرر مقدار	....	....
		....	....

﴿سبق کا ترجمہ﴾

فِی الْمَصْرِفِ

حَسن: (أَحَدُ الطُّلَّابِ لِأُسْتَاذِهِ)
(ایک طالب علم استاد سے)
يَاسَيِّدِیْ أُسْتَاذَنَا الْكَرِيْمَ!
نَوَدُّ اَنْ نَطَّلِعَ عَلَى النِّظَامِ الْمَصْرِفِیِّ اَوْ نِظَامِ الْبُنُوْكِ الْيَوْمَ
ہم چاہتے ہیں کہ ہم آج بینکوں کے نظام سے واقفیت حاصل کریں۔

اَلْاُسْتَاذُ: طَيِّبٌ! شُكْرًا لَكَ يَا تِلْمِيْذِیْ الْعَزِيْزَ!
ضرور۔ میرے پیارے شاگرد آپ کا شکریہ۔
لَقَدْ لَفَتَّ اَنْظَارَنَا اِلَى مَوْضُوْعٍ مُهِمٍّ جِدًّا
تم نے ایک بہت اہم موضوع کی طرف توجہ دلائی ہے۔

لہٗ صِلَةٌ قَوِیَّةٌ بِحَیَاتِنَا الْعَمَلِیَّةِ وَ شُؤُوْنِنَا الْاِقْتِصَادِیَّةِ
ہماری عملی زندگی اور ہمارے اقتصادی حالات کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔

حَسن: نَعَمْ یَاسَیِّدِیْ!
ہاں جناب!
فَقَدْ فَتَحْتُ حِسَاباً فِیْ مَصْرِفِ الْکُلِّیَّةِ بِالْاَمْسِ
میں نے کل کالج کے بینک میں اکاونٹ کھولا ہے۔
لِاَنَّنِیْ طَالِبٌ مُقِیْمٌ
کیونکہ میں ہاسٹل میں رہنے والا طالب علم ہوں۔
وَ وَالِدِیْ یُرْسِلُ لِیَ النَّفَقَاتِ بِالشِّیْکَةِ
اور میرے والد چیک کے ذریعے مجھے خرچہ بھیجتے ہیں۔
حَیْثُ یَعْمَلُ مُهَنْدِساً فِی السُّعُوْدِیَّةِ
کیونکہ وہ سعودیہ میں انجینئر کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

اَلْاُستاذُ: حَسَناً فَهِیَ طَرِیْقَةٌ سَهْلَةٌ مَاْ مُوْنَةٌ لِاِرْسَالِ النُّقُوْدِ مِنْ مَکَانٍ لِاٰخَرَ.
خوب! پس ایک جگہ سے دوسری جگہ رقم بھجوانے کا یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔
وَ ذٰلِكَ مِنْ اَکْبَرِ فَوَائِدِ الْمَصْرَفِ
اور یہ بینک کے بڑے فائدوں میں سے ہے۔

عبدالرحمٰن: مَاهِیَ اَنْوَاعُ الْمَصَارِفِ اَوِالْبُنُوْكِ الْمُتَوَفِّرَةِ فِیْ بَاکِسْتَان یا اُسْتَاذَ الْفَاضِلِ؟
اے ہمارے فاضل استاد! ہاں بینکوں کی کتنی قسمیں ہیں جو پاکستان میں دستیاب ہیں۔

اَلْاُستاذُ: لِمَصَارِفِ بِلَادِنَا اَنْوَاعٌ

ہمارے ملک کے بینکوں کی کئی قسمیں ہیں۔
فَمِنْهَا مَصْرِفُ الدَّوْلَةِ
پس ان میں سے سٹیٹ بینک ہے۔
وَهُوَ مَصْرِفٌ حُکُوْمِیٌّ یُشْرِفُ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَصَارِفِ الْاُخْرٰی
اور یہ حکومتی بینک دوسرے تمام بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔
وَهِیَ کُلُّهَا تَخْضَعُ لِاَوَامِرِهٖ
اور یہ سب حکم مانتے ہیں۔
وَ مَصْرِفُ الدَّوْلَةِ یَخْضَعُ لِلْاَوَامِرِ وَ التَّعْلِیْمَاتِ الْحُکُوْمِیَّةِ دَائِماً
اور سٹیٹ بینک ہمیشہ حکومت کے آرڈر اور ہدایات کے سامنے سر جھکائے گا۔

فاروق: مَنْ یُشْرِفُ عَلٰی مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ؟
سٹیٹ بینک کی نگرانی کون کرتا ہے؟

اَلْاُستاذُ: رَئِیْسُ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ یُسَمّٰی حَاکِماً وَ تَحْتَهٗ مُدَرَاءُ یُشْرِفُوْنَ عَلٰی اَقْسَامِ الْمَصْرِفِ بِالْاِضَافَةِ اِلَی الْمُوَظَّفِیْنَ الْکِبَارِ وَ الْعُمَّالِ الصِّغَارِ الْکَثِیْرِیْنَ
سٹیٹ بینک کے چیئرمین اور ان کے ماتحت ایڈیٹرز کئی قسم کے بینکوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے دفتری لوگ اور چھوٹے رینک کے بہت سے کام کرنے والے۔

حَسن: مَا هُوَ الْمَصْرِفُ الْوَطَنِیُّ اَوْ مَصْرِفُ بَاکِسْتَانَ الْقَوْمِیُّ؟
نیشنل بینک یا پاکستان کا نیشنل بینک کیا ہے؟

اَلْاُستاذُ: هُوَ ثَانِی الْمَصَارِفِ فِیْ بَاکِسْتَانَ
پاکستان میں یہ دوسرا بینک ہے۔

وَقَدْ اُنْشِئَ بَعْدَ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ

یہ سٹیٹ بینک کے بعد بنایا گیا۔

وَتُوْجَدُ مَصَارِفُ وَطَنِيَّةٌ وَاَهْلِيَّةٌ اُخْرىٰ مِثْلَ مَصْرِفِ حبيب اَلْمَحْدُوْدِ وَالْمَصْرِفِ الْمُتَّحِدِ وَ الْمَصْرِفِ المُسْلِم التِّجَارِيِّ اِلىٰ جَانِبِ مَصْرِفِ بَنْجَاب وَ مَصْرِفِ مهران و غَيْرِهَا.

اور قومی اور پرائیویٹ دوسرے بینک جیسے حبیب بنک لمیٹڈ۔ یونائیٹڈ بینک اور مسلم کمرشل بینک اس کے علاوہ پنجاب بینک مہران بینک وغیرہ۔

عبدالرحمن: وَهَلْ تُوْجَدُ الْمَصَارِفُ الْاَجْنَبِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ؟

اور کیا غیر ملکی بینک یہاں ہوتے ہیں۔

اَلْاُسْتَاذُ: نَعَمْ وَهِيَ كَثِيْرَةٌ

ہاں اور وہ بہت زیادہ ہیں۔

وَ اَمَّا الْحِسَابَاتُ الَّتِيْ يُمْكِنُ اَنْ تَفْتَحَهَا فِيْ هٰذِهِ الْمَصَارِفِ

بہر حال وہ اکاؤنٹ جو ان بینکوں میں تو کھول سکتا ہے۔

فَمِنْهَا الْحِسَابُ الْجَارِيْ وَ حِسَابُ التَّوْفِيْرِ وَ حِسَابُ الْمُشَارَكَةِ فِي الرِّبْحِ وَالْخَسَارَةِ

پس ان میں سے ہیں کرنٹ اکاونٹ، سیونگ اکانٹ، نفع و نقصان کی شراکت کا اکاونٹ

فاروق: وَهَلْ تَتَعَاطىٰ هٰذِهِ الْمَصَارِفُ كُلُّهَا الْعُمْلَةَ الْوَطَنِيَّةَ و الصَّعْبَةَ فِيْ نَفْسِ الْوَقْتِ؟

اور کیا یہ بینک بیک وقت قومی کرنسی اور ہارڈ کرنسی دونوں سے معاملہ کرتے ہیں؟

اَلْاُسْتَاذُ: لَا يَا فَارُوْقُ.

نہیں! اے فاروق

فَاِنَّ التَّعَامُلَ بِالْعُمْلَةِ الصَّعْبَةِ لَا يُمْكِنُ

بے شک ہارڈ کرنسی کا لین دین ممکن نہیں۔

اِلَّا بِاِذْنٍ مِنْ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ

مگر سٹیٹ بینک کا اجازت سے

فَاِذَا اَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يُغَيِّرَ عُمْلَةً بِاُخْرىٰ

پس جب کوئی چاہے ایک سکے کو دوسرے سے تبدیل کرے۔

فَاِمَّا اَنْ يَسْتَاْذِنَ مَصْرِفَ الدَّوْلَةِ

پس یا تو سٹیٹ بینک سے اجازت لے۔

اَوْيَشْتَرِيَ مِنَ السُّوْقِ الْمَفْتُوْحَةِ

یا کھلی مارکیٹ سے خریدے

عَبْدُالرَّحْمٰن: وَ كَيْفَ يَسْتَطِيْعُ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ اَوِ الْعُمْرَةَ اَنْ يَحْصُلَ على الْعُمْلَةِ الصَّعْبَةِ؟

اور حج اور عمرہ کا ارادہ رکھنے والے ہارڈ کرنسی کو کس طرح حاصل کریں؟

اَلْاُسْتَاذُ: قَدْ قَرَّرَتِ الْحُكُوْمَةُ اَنْ يَاْخُذَ كُلُّ حَاجٍّ وَ زَائِرٍ مَبْلَغاً مُعَيَّناً من الْعُمْلَةِ الصَّعْبَةِ

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر حاجی اور عمرہ کرنے والا ہارڈ کرنسی سے معین رقم لے سکتا ہے۔

وَالْحُصُوْلُ عَلَيْهَا سَهْلٌ جِدًّا

اور اس کو حاصل کرنا بہت آسان ہے۔

بِطَرِيْقِ وَكَالَاتِ السَّفَرِ

ٹریولنگ ایجنسیوں کے ذریعے سے

اَوْوِزَارَةِ الشُّئُوْنِ الدِّيْنِيَّةِ

یاوزارت امور مذہبی کے ذریعے سے

اَلَّتِی تُشْرِفُ عَلٰی شُؤُوْنِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

جو حج اور عمرہ کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے۔

حسن: كَيْفَ يَتَعَامَلُ التُّجَّارُ الْمُصَدِّرُوْنَ وَالْمُسْتَوْرِدُوْنَ فِيْمَا بَيْنَهُمْ؟

برآمد کرنے والے اور درآمد کرنے والے آپس میں لین دین کس طرح کرتے ہیں۔

الأستاذ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَوْرِدَ الْبَضَائِعَ الْأَجْنَبِيَّةَ

جو غیر ملکی سامان درآمد کرنا چاہے۔

فَعَلَيْهِ أَنْ يَفْتَحَ حِسَابَ الْاِعْتِمَادِ فِي مَصْرِفٍ مُعَيَّنٍ

پس اس پر فرض ہے کہ وہ ایک مخصوص بینک میں کریڈٹ اکاونٹ کھولے۔

وَيَدْفَعُ لَهُ الْمَبْلَغَ حَسَبَ الشُّرُوْطِ الْمُتَّفَقِ عَلَيْهَا

اور وہ اسے متفق علیہ شرائط کے مطابق رقم دے گا۔

فاروق: وَكَيْفَ يُمْكِنُ لِيْ أَنْ أَسْحَبَ النُّقُوْدَ مِنَ الْمَصْرِفِ الْآنَ؟

اب میرے لیے کیسے ممکن ہے کہ میں بینک سے پیسے نکالوں۔

الأستاذ: بَعْدَ فَتْحِ الْحِسَابِ فِي مَصْرِفِكَ

اپنے بینک میں اکاونٹ کھولنے کے بعد

سَيُعْطُوْنَكَ كِتَابَ الشِّيْكَاتِ

تمہیں چیک بک دی جائے گی۔

كَمَا يَأْخُذُوْنَ مِنْكَ نَمُوْذَجَ التَّوْقِيْعِ

جیسا کہ وہ تم سے نمونے کا دستخط لیں گے۔

وَيَحْتَفِظُوْنَ بِهِ عِنْدَهُمْ

اور اسے اپنے پاس محفوظ رکھیں گے۔

فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَسْحَبَ قَدْرًا مُعَيَّنًا مِنْ نُقُوْدِكَ الَّتِيْ أَوْدَعْتَهَا

پس جب تو چاہے تم اس نقدی کی مقرر مقدار نکلوالو جو تم نے جمع کروائی تھی۔

فَعَلَيْكَ أَنْ تَمْلَأَ فَرَاغَاتِ الشِّيْكَةِ

تو تم پر لازم ہے کہ تم چیک کی خالی جگہوں کو پر کرو

وَتُوَقِّعَ عَلَيْهَا وَتَقْطَعَهَا

اور اس پر دستخط کرو اور اس کو کاٹو

ثُمَّ تُرْسِلَهَا أَوْ تَذْهَبَ بِهَا إِلَى الْمَصْرِفِ

پھر اس کو بھیجو یا اس کو لے کر بینک جاؤ

وَتَنْتَقِدَهَا

اور اس کو نکلوالیں۔

ثُمَّ تُنْفِقُ النُّقُوْدَ كَمَا تَشَاءُ

پھر جس طرح چاہیں پیسے خرچ کریں۔

فاروق: فَإِذَا لَا يُوَافِقُ التَّوْقِيْعُ تَوْقِيْعًا نَمُوْذَجِيًّا عِنْدَ الْمَصْرِفِ؟

پس اگر دستخط بینک میں موجود دستخط کے مطابق نہ ہوں۔

الأستاذ: حِيْنَئِذٍ يَرْفُضُوْنَ الشِّيْكَةَ

اس وقت وہ چیک مسترد کردیں گے۔

إِذْ لَابُدَّ مِنْ تَوَافُقِ التَّوْقِيْعِ بِالتَّوْقِيْعِ النَّمُوْذَجِيِّ

کیونکہ دستخط کا نمونے کے دستخط کے ساتھ ملنا بہت ضروری ہے۔

التَّمارِیْنُ

مشقیں

سوالِ نمبر ۱ : اِحفَظ/اِحفَظی الکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ جَیِّدًا وَ استَعمِلْهَا/استَعمِلِیهَا فی جُمَلِكَ / جُمَلِكِ

درج ذیل الفاظ کو اچھی طرح یاد کریں اور اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مَصْرِفٌ. حِسَابٌ. شِیکَةٌ. عُمْلَةٌ. تَوفِیْرٌ. اِعتِمَادٌ. سَحْبٌ. خُضُوْعٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) مَصْرِفٌ (بینک)

دَخَلْتُ مَصْرِفَ الدَّوْلَةِ.

میں سٹیٹ بینک میں داخل ہوا۔

(۲) حِسَابٌ (اکاؤنٹ)

فَتَحْتُ الحِسَابَ فِی مَصْرِفِ حَبِیْبِ المَحْدُوْدِ.

میں نے حبیب بنک میں اکاونٹ کھولا۔

(۳) شِیکَةٌ (چیک)

مَلَأَزَاهِدٌ فَرَاغَاتِ الشِّیکَةِ بِاطمِینَانٍ.

زاہد نے اطمنان سے چیک کی خالی جگہیں بھریں۔

(۴) عُمْلَةٌ (سکہ)

مَاذَا اَفعَلُ اِذَا اُرِیْدُ اَنْ اُغَیِّرَ عُمْلَةً بِاُخرٰی؟

میں کیا کروں جب میں چاہوں کہ ایک سکے کو دوسرے سے بدل لوں؟

(۵) تَوفِیْرٌ (بچت)

هَلْ فَتَحْتَ حِسَابَ التَّوفِیْرِ؟

کیا تو نے سیونگ اکاونٹ کھولا؟

(۶) اِعتِمَادٌ (کریڈٹ)

اَنَا اُرِیْدُ اَنْ اَفتَحَ حِسَابَ الاِعتِمَادِ فِی هٰذَا المَصْرِفِ.

میں اس بینک میں کریڈٹ اکاونٹ کھولنا چاہتا ہوں۔

(۷) سَحْبٌ (نکالنا)

سَحْبُ النُّقُوْدِ مِنْ مَصْرِفٍ یَسِیْرٌ.

بینک سے رقم نکلوانا آسان ہے۔

(۸) خُضُوْعٌ (انکسار)

نُصَلِّیْ کُلَّ صَلَاةٍ بِالخُضُوْعِ وَالخُشُوْعِ.

ہم ہر نماز خشوع اور خضوع سے پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : اَجِبْ/اَجِیْبِیْ عَمَّا یَاتِیْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) مَنْ اَرَادَ اَنْ یَطَّلِعَ عَلَى النِّظَامِ المَصْرِفِیِّ؟

بینک کے نظام سے کس نے مطلع ہونا چاہا؟

(۲) لِمَاذَا شَکَرَ الْاُستَاذُ تِلمِیْذَهُ حسنا؟

استاد نے اپنے شاگرد حسن کا شکریہ کیوں ادا کیا؟

(۳) اَیْنَ فَتَحَ حسن حِسَابَهُ؟

حسن نے اپنا اکاونٹ کہاں کھلوایا؟

(۴) کَیْفَ یُرْسِلُ وَالِدُ حَسَنَ النُّقُوْدَ اِلٰى ابْنِهٖ؟

حسن کا باپ اپنے بیٹے کو رقم کیسے بھیجتا ہے؟

(۵) کَمْ رُوْبِیَةً اَوْدَعْتَ المَصْرِفَ الیَوْمَ؟

آج تو نے بینک میں کتنے روپے جمع کرائے؟

جواب : سوالوں کے جوابات :

(۱) اَرَادَ حَسَنٌ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَى النِّظَامِ الْمَصْرِفِيِّ؟
حسن نے بینک کے نظام پر مطلع ہونا چاہا۔

(۲) شَكَرَ الْاُسْتَاذُ تِلْمِيْذَهُ حَسَنًا لِاَنَّهُ لَفَتَ اَنْظَارَهُ اِلٰى مَوْضُوْعٍ مُهِمٍّ جِدًّا
استاد نے اپنے شاگرد حسن کا شکریہ ادا کیا کیونکہ اس نے ایک اہم موضوع کی طرف ان کی توجہ دلائی۔

(۳) فَتَحَ حسن حِسَابَهُ فِي مَصْرِفِ الْكُلِّيَّةِ.
حسن نے اپنا اکاؤنٹ کالج کے بینک میں کھولا۔

(۳) يُرْسِلُ وَالِدُ حَسَنٍ النُّقُوْدَ بِالشِّيْكَةِ.
حسن کا باپ رقم چیک کے ذریعے بھجواتا ہے۔

(۴) اَوْدَعْتُهُ مِائَةَ رُوْبِيَةٍ الْيَوْمَ
آج میں نے اس میں سو روپے جمع کروائے۔

سوال نمبر ۳ : اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ
مناسب الفاظ سے درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

(۱) اَوَدُّ.......... اَطَّلِعَ عَلَى.......... الْمَصْرِفِيِّ
(ب) وَالِدُ حَسَنٍ يُرْسِلُ لَهُ.......... بِالشِّيْكَةِ.
(ج) هٰذِهِ طَرِيْقَةٌ.......... مَاْمُوْنَةٌ لِاِرْسَالِ......
(د) اَلْمَصْرِفُ.......... فُتِحَ بَعْدَ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ

جواب : مکمل جملے :

(۱) اَوَدُّ اَنْ اَطَّلِعَ عَلَى النِّظَامِ الْمَصْرِفِيِّ.
میں بینک کے نظام پر مطلع ہونا چاہتا ہوں۔

(ب) وَالِدُ حَسَنٍ يُرْسِلُ لَهُ النَّفَقَاتِ بِالشِّيْكَةِ.
حسن کا باپ اس کے لیے چیک کے ذریعے خرچہ بھیجتا ہے۔

(ج) هٰذِهِ طَرِيْقَةٌ سَهْلَةٌ مَاْمُوْنَةٌ لِاِرْسَالِ النُّقُوْدِ.
یہ رقم بھجوانے کا آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔

(د) اَلْمَصْرِفُ الْوَطَنِيُّ فُتِحَ بَعْدَ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ
نیشنل بینک، سٹیٹ بینک کے بعد کھولا گیا۔

سوال نمبر ۴ : صَحِّحْ / صَحِّحِيْ مَا يَاْتِيْ مِنَ الْجُمَلِ:
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) اَلْمَصَارِفُ كُلُّهُ يَخْضَعُ لِاَوَامِرِ الْمَصْرِفِ الدَّوْلَةِ
(ب) هٰذِهِ الطَّرِيْقَةُ سَهْلًا مَاْمُوْنَةً
(ج) مَاهُوَ الْحِسَابَاتُ الَّذِيْ يُمْكِنُ اَنْ يُفْتَحَ الْمَصْرِفِ؟
(د) هَلْ فَتَحْتَ الْحِسَابَاتِ الْاِعْتِمَادِ فِي الْمَصْرِفِ؟

جواب : درست جملے :

(۱) اَلْمَصَارِفُ كُلُّهَا تَخْضَعُ لِاَوَامِرِ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ.
تمام بینک، سٹیٹ بینک کا حکم مانتے ہیں۔

(ب) هٰذِهِ طَرِيْقَةٌ سَهْلَةٌ مَاْمُوْنَةٌ.
یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔

(ج) مَاهِيَ الْحِسَابَاتُ الَّتِيْ يُمْكِنُ اَنْ يُفْتَحَ فِي الْمَصْرِفِ؟
وہ کون سے اکاؤنٹ ہیں جن کو بینک میں کھولنا ممکن ہے۔

(د) هَلْ فَتَحْتَ حِسَابَ الْاِعْتِمَادِ فِي الْمَصْرِفِ؟
کیا تو نے بینک میں کریڈٹ اکاؤنٹ کھولا؟

سوال نمبر ۵ : حَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَاْتِيْ مِنَ الْمُذَكَّرِ اِلَى الْمُؤَنَّثِ:
درج ذیل مذکر کو مونث میں تبدیل کریں۔

جواب :

مذکر	مونث
اُستَاذٌ	اُستَاذَةٌ
سَيِّدٌ	سَيِّدَةٌ
طَالِبٌ	طَالِبَةٌ
مُهَنْدِسٌ	مُهَنْدِسَةٌ
تِلمِيْذٌ	تِلمِيْذَةٌ
رَئِيسٌ	رَئِيسَةٌ
مُوَظَّفٌ	مُوَظَّفَةٌ

سوال نمبر ٦ : قَدْ وَرَدَتْ جُمُوعٌ فِی الدَّرْسِ.
سبق میں جمع الفاظ آئے ہیں۔
اِستَخرِجْ/اِستَخرِجِیْ خَمْسَةً مِنْهَا
ان میں سے پانچ نکالو۔
ثُمَّ رُدُّهَا/رُدِّیْهَا اِلٰی اَوْزَانِهَا
پھر ان کو ان کے اوزان کی طرف لوٹاؤ۔

جواب :

جمع	اوزان
طُلَّابٌ	فُعَّالٌ
مَصَارِفُ	مَفَاعِلُ
نُقُوْدٌ	فُعُوْلٌ
اَنْوَاعٌ	اَفْعَالٌ
بِلَادٌ	فِعَالٌ

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ مَایَأْتِیْ مِنَ الجُمَلِ.
درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) آپ نے اہم موضوع کی طرف ہماری توجہ دلائی ہے۔
قَدْ لَفَتَّ اَنْظَارَنَا اِلٰی مَوْضُوْعٍ مُهِمٍّ

(۲) میں نے حبیب بینک سے حساب کھلوایا ہے۔
فَتَحْتُ الحِسَابَ فِی مَصْرِفِ حَبِیْب.

(۳) آپ کا پیسہ کرنٹ اکاونٹ میں ہے یا سیونگ اکاونٹ میں۔
هَلْ نُقُوْدُكَ فِی الحِسَابِ الجَارِیْ اَوْفِی حِسَابِ التَّوْفِیْرِ؟

(۴) سٹیٹ بینک کی اجازت کے بغیر کوئی بینک ہارڈ کرنسی کا لین دین نہیں کر سکتا۔
لَایُمْکِنُ اَنْ تَتَعَامَلَ الْمَصْرِفُ بِالعُمْلَةِ الصَّعْبَةِ اِلَّا بِالاذْنِ مِنْ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ.

(۵) بینک سے کس طرح رقم نکلوائی جا سکتی ہے ؟
کَیْفَ یُمْکِنُ اَنْ تُسْحَبُ النُّقُوْدُ مِنَ المَصْرِفِ.

☆......☆......☆

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَمَا يَرَاهُ مُفَكِّرُو الْغَرْبِ الْمُنْصِفُوْنَ

محمد ﷺ انصاف پسند مغربی مفکرین کی نظر میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُفَكِّرِيْنَ	فلاسفر فلسفی	اَلتَّصَنُّعُ	بناوٹ
اَلْكَاتِبُ	ادیب	حُبُّ الدُّنْيَا	دنیا کی محبت
اَلْبُطُوْلَةُ	ہیرو کا کردار	سِرُّ الْوُجُوْدِ	وجود کا راز
قَامَ بِتَتَبُّعٍ	تلاش کرنے والا	اَلْمُنْصِفِيْنَ	عادل
اَلْمَجَالَاتُ	میدان	اَلْاِنْجِلِيْزِيَ	انگریزی
اَلْاَبْطَالُ	ہیروز۔ بہادر لوگ	تَتَبُّع	تلاش کرنا
فَصْلًا كَامِلًا	مکمل باب	اَصْحَابُ	ساتھ والے
مَايُشَاعُ	جو شائع کیا جاتا ہے	اَلَّفَ	تالیف کی
مَايُذَاعُ	جس کی تشہیر کی جاتی ہے	اَفْرَدَ	منفرد کیا۔ الگ لکھا
"		حَذَّرَ	اس نے تنبیہ کی
اَحْبَبْتُ	میں نے محبت کی	اَكَاذِيْبُ	جھوٹی باتیں
اَلرِّيَا	منافقت۔ ریاکاری	اَلْوَدَاعَةُ	جسم کا آرام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَبَاطِيْل	من گھڑت باطل باتیں	صُوَرٌ	صورتیں
يَتَحَدَّثُ	گفتگو کرتا ہے	مَسِيْحِيَ	عیسائی
خُلُوٌّ	خالی ہونا	تَرَكَتْ	چھوڑا
اَلنِّفَاقُ	منافقت	عَلٰى رَأْسِ	سو کی چوٹی پر
بَرَاءَةٌ	پاک ہونا	الْمِائَةِ	
اَلطَّمَعُ	لالچ	اَلْوَحِيْدُ	واحد
مُنْفَرِدٌ	منفرد	مَحَاسِن	خوب صورتی
يَسْطَعُ	چمکتا ہے	اَلطَّبِيْعَةُ	فطرت
اَهْوَالٌ	بد صورتی	اَلنَّقِيَّةُ	صاف
آتِيًا	آنے والا	اَلْآذَانُ	کان
اَلصَّحْرَاوِيَّةُ	صحرائی	اِسْتَقَرَّتْ	پکے ہو گئے
دَلَفَ	آگے بڑھا	مَتِيْنَةٌ	پختہ
اَلْقُلُوْبُ	دل	وَضَّاءَةٌ	چمکدار۔ خوب صورت
اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰى	اعلیٰ مثال	مُحِّصَتْ	جانچ پڑتال کی گئی ہو
وُزِنَتْ	وزن کی گئی	خُطَا	اقدام۔ پہلو
اِخْتُبِرَتْ	آزمائی گئی	عَلَى الْاِطْلَاقِ	بالکل۔ مطلقاً
خُطْوَةٌ	قدم۔ پہلو	تَسُدُّ	پورا کرتی ہے
نَقْصٌ	کمی	تَعْكِسُ	منعکس کرتا ہے
نَمُوْذَجٌ كَامِلٌ	مکمل نمونہ	اَلسَّخَاءُ	سخاوت
مِرْآةٌ	شیشہ	اَلشَّجَاعَةُ	بہادری
اَلتَّعَقُّلُ الرَّاقِي	اعلیٰ درجے کی عقل	اَلْحِلْمُ	بردباری
"		اَلْعَفْوُ	معافی
اَلْاِقْدَامُ	پیش قدمی	اِمْكَانِيَات	طاقت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَاحِثٌ	محقق	اَلتَّقْدِيْرُ	تعریف کرنا
اِخْتَارَ	منتخب کی	اَلْاِجْلَال	عظمت
بَارِزًا	واضح	اَلدِّيَانَاتُ	مذاہب
فَضْلَ	شان۔ فضل	عَسْكَرِيًا	فوجی
اَلْحَضَارَةُ	تہذیب	رَغْم	کے باوجود
نَجَحَ	کامیاب ہوا	قَرْنٌ	صدی
دَعَا	دعوت دی	سَاءَ	برا لگا
قَائِدًا	رہنما	اَعْدَاءٌ	دشمن
سِيَاسِيًا	سیاسی	كِبَارُ الْمُصْلِحِيْنَ	بڑے مصلحین
مُرُوْرٌ	گزرنا	يَكْفِيْهِ	آپ کے لیے کافی ہے
تولستوی	ٹالسٹائی	تَكُفُّ	رک جاتی ہے
يُوَجِّهُ	وہ نشانہ بنائیں	اَلرُّقِى	ترقی
سِهَامٌ	نیزے	عَمَلٌ جَلِيْلٌ	بڑا کام
خَدَمُوْا	خدمت کی	حِكْمَةٌ	دانائی
تَجْنَحُ	مائل ہوتی ہے	جَدِيْرٌ	لائق
سَفْكُ الدِّمَاءِ	خون بہانا	اِحْتِرَامٌ	احترام۔ عزت
اَلتَّقَدُّمُ	ترقی۔ پیش قدمی	لَايَقُوْمُ بِهِ	اس کو نہیں کرتا
اُوْتِيَ	اسے دیا گیا		

سبق کا ترجمہ

كَارْلَيْل مِنْ هٰؤُلَاءِ الْمُفَكِّرِيْنَ الْمُنْصِفِيْنَ الْكَاتِبُ الْاِنْجِلِيْزِيُّ

کارلائل ان انصاف پسند مفکرین میں سے ایک انگریز ادیب ہے۔

اَلَّذِىْ اَحَبَّ الْبُطُوْلَةَ

جس نے عظمت کو پسند کیا۔

وَقَامَ بِتَتَبُّعِ اَصْحَابِهَا فِىْ كُلِّ الْمَجَالَاتِ

اور ہر میدان میں صاحبان عظمت کو تلاش کیا۔

ثُمَّ اَلَّفَ كِتَابًا بِعُنْوَانِ "اَلْاَبْطَال"

پھر اس نے "ابطال (ہیرو) کے عنوان سے ایک کتاب لکھی۔

اَفْرَدَ فِيْهِ فَصْلًا كَامِلًا عَنْ رَسُوْلِ الْاِسْلَامِ

اس نے اس کتاب میں اسلام کے رسولؐ کے بارے میں علیحدہ ایک باب لکھا۔

حَذَّرَ فِيْهِ النَّاسَ مِنْ تَصْدِيْقِ مَا يُشَاعُ عَنِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَكَاذِيْبَ وَ مَا يُذَاعُ عَنْ نَبِيِّهِ مِنْ اَبَاطِيْلَ.

اس کتاب میں اس نے اسلام کے بارے میں شائع جھوٹی باتوں اور نبیؐ کے بارے میں شائع شدہ جھوٹی باتوں کی تصدیق کرنے سے لوگوں کو منع کیا۔

ثُمَّ يَتَحَدَّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر وہ اللہ کے رسول ﷺ کے بارے میں بات کرتا ہے۔

فَيَقُوْلُ

پس وہ کہتا ہے۔

لَقَدْ اَحْبَبْتُ مُحَمَّدًا لِخُلُوِّ نَفْسِهِ مِنَ الرِّيَاءِ وَالنِّفَاقِ وَ بَرَاءَتِهَا مِنَ التَّصَنُّعِ و الطمع و حُبِّ الدُّنْيَا

میں نے محمد ﷺ کو اس لیے پسند کیا کیونکہ ان کی ذات ریاکاری اور منافقت سے پاک تھی اور تصنع، طمع اور دنیاوی محبت سے پاک تھی۔

لَقَدْ كَانَ مُنْفَرِدًا بِنَفْسِهِ الْعَظِيْمَةِ وَ خَالِقِ الْكَوْنِ وَالْكَائِنَاتِ

آپ اپنی عظیم ذات میں منفرد تھے اور خالق کائنات کے تعلق سے منفرد تھے۔

وَقَدْ رَأَى سِرَّ الْوُجُوْدِ يَسْطَعُ اَمَامَ عَيْنَيْهِ بِاَهْوَالِهِ وَ مَحَاسِنِهِ

آپؐ نے وجود کا راز اپنی آنکھوں کے سامنے اس کی ہیبت اور خوب صورتی کے ساتھ دیکھا۔

لَقَدْ كَانَ صَوْتُ مُحَمَّدٍ اٰتِيًا مِنْ قَلْبِ الطَّبِيْعَةِ الصَّحْرَاوِيَّةِ النَّقِيَّةِ الطَّاهِرَةِ

محمد ﷺ کی آواز پاک وصاف صحرائی فطرت سے آنے والی تھی۔

وَلِهٰذَا دَلَفَ مِنَ الْاٰذَانِ اِلَى الْقُلُوْبِ

لہذا یہ آواز کانوں سے دلوں کی طرف داخل ہوتی تھی۔

وَاسْتَقَرَّتْ كَلِمَاتُهُ فِيْهَا

اور اس کے الفاظ ان دلوں میں جاگزیں ہو گئے۔

لورد هيدلي: يَتَحَدَّثُ لورد هيدلى عَنْ شَخْصِيَّةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِاِعْتِبَارِهَا الْمَثَلَ الْاَعْلٰى. فَيَقُوْلُ

لارڈ ھیڈلے: محمد بن عبداللہ کے بارے میں ایک اعلیٰ مثال ہونے کی حیثیت سے بات کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

اِنَّ لِلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ اَخْلَاقًا قَوِيَّةً مَتِيْنَةً وَ شَخْصِيَّةً وُزِنَتْ وَ مُحِصَتْ وَ اخْتُبِرَتْ فِيْ كُلِّ خَطْوَةٍ عَنْ خَطَا حَيَاتِهِ وَ لَا نَقْصَ فِيْهَا عَلَى الْاِطْلَاقِ.

بے شک عربی نبیؐ کے اخلاق پختہ اور خالص تھے اور آپؐ ایک ایسی شخصیت تھے جس کا وزن کیا گیا، پرکھا گیا اور زندگی کے ہر قدم پر آزمایا گیا۔ آپ کی شخصیت میں قطعاً کوئی کمی نہیں۔

وَبِمَا اَنَّنَا فِيْ حَاجَةِ نَمُوْذَجٍ كَامِلٍ وَفِيٍّ بِاحْتِيَاجَاتِنَا فِي الْحَيَاةِ

ہمیں ایک کامل نمونہ کی ضرورت ہے جو ہماری زندگی کی تمام ضروریات پر پورا اترتا ہو۔

فَشَخْصِيَّةُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمُقَدَّسِ تَسُدُّ تِلْكَ الْحَاجَةَ

پس محمد نبیؐ مقدس کی شخصیت اس ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

فَهِيَ مِرْاٰةٌ تَعْكِسُ عَلَيْنَا التَّعَقُّلَ الرُّقِيَّ وَالسَّخَاءَ وَالْكَرَمَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْاِقْدَامَ وَالصَّبْرَ وَ الْحِلْمَ وَالْوَدَاعَةَ وَالْعَفْوَ وَ التَّوَاضُعَ وَ الْحَيَاءَ وَ كُلَّ الْاَخْلَاقِ الْجَوْهَرِيَّةِ

پس آپؐ ایک آئینہ ہیں جو ہم پر ترقی کرنے والی عقل، سخاوت، کرم، شجاعت، پیش قدمی، بردباری، عفو و درگزر، تواضع اور حیا اور تمام جوہری اخلاق کو منعکس کرتا ہے۔

اَلَّتِيْ تُكَوِّنُ الْاِنْسَانِيَّةَ فِيْ اَسْمٰى صُوَرِهَا

جو انسانیت کو بہترین صورت عطا کرتا ہے۔

وَ اِنَّا لَنَرٰى ذٰلِكَ فِيْ شَخْصِيَّتِهِ بِاَلْوَانٍ وَضَّاءَةٍ

اور ہم یہ باتیں آپؐ کی شخصیت میں روشن رنگوں میں دیکھتے ہیں۔

وَهٰذَا مَائِيكَلْ هَارْتُ

اور یہ مائیکل ہارٹ ہے۔

بَاحِثٌ اَمْرِيْكِيٌّ مَسِيْحِيٌّ

ایک عیسائی امریکی محقق

وَقَدِ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّةٍ مِنَ الشَّخْصِيَّاتِ

جس نے شخصیات میں سے ایک سو شخصیت کو منتخب کیا۔

اَلَّتِيْ تَرَكَتْ اَثَرًا بَارِزًا فِيْ حَيَاةِ الْاِنْسَانِيَّةِ

جس نے انسانی زندگی میں واضح اثر چھوڑا۔

وَاخْتَارَ الرَّسُوْلَ الْاَعْظَمَ مُحَمَّدًا ﷺ عَلٰى رَأْسِ الْمِائَةِ

اور اس نے رسول اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سو میں سے سر فہرست رکھا۔

وَهٰذَا اِعْتِرَافٌ مِنَ الْغَرْبِ وَلَا رَيْبَ

بِفَضْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ فَضْلِ

الْاِسْلَامِ عَلَى الْبَشَرِيَّةِ وَالْحَضَارَةِ

اور بے شک یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور انسانیت اور تہذیب پر اسلام کے احسان کا اعتراف ہے۔

وَلْنَسْمَعْ مَايَقُوْلُ مَايْكِلْ فِي كِتَابِهٖ

اور ہمیں سننا چاہیے جو مائیکل اپنی کتاب میں کہتا ہے۔

اِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) هُوَ الْاِنْسَانُ الْوَحِيْدُ فِي التَّارِيْخِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ میں واحد انسان ہیں۔

اَلَّذِيْ نَجَحَ نَجَاحًا مُطْلَقًا فِي الْمَجَالِ الدِّيْنِيِّ الدُّنْيَوِيْ

جنہوں نے دینی اور دنیاوی میدان میں واضح کامیابی حاصل کی۔

فَهُوَ قَدْ دَعَا اِلَى الْاِسْلَامِ

پس آپؐ نے اسلام کی دعوت دی۔

وَنَشَرَ كَوَاحِدٍ مِنْ اَعْظَمِ الدِّيَانَاتِ

اور (اسلام) کی بڑے دینوں میں سے ایک دن کی حیثیت سے اشاعت کی۔

وَاَصْبَحَ قَائِدًا سِيَاسِيًّا وَ عَسْكَرِيًّا وَدِيْنِيًّا

اور آپؐ سیاسی، فوجی اور دینی رہنما بن گئے۔

وَرَغْمَ مُرُوْرِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ قَرْنًا عَلَى وَفَاتِهٖ

اور آپ کی وفات کے بعد تیرہ صدیاں گزر جانے کے باوجود

فَاِنَّ اَثَرَهُ لَايَزَالُ مُتَجَدِّدًا

آپ کا اثر ہمیشہ نیا ہے۔

تولستوی (ٹالسٹائی)

اَمَّا تولستوی اَلْكَاتِبُ الرُّوْسِيُّ الْكَبِيْرُ

بہر حال ٹالسائی ایک بڑا روسی ادیب ہے۔

فَقَدْ سَاءَهُ اَنْ يُوَجِّهَ اَعْدَاءُ الْاِسْلَامِ سِهَامَهُمْ اِلَيْهِ وَ اِلَى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ

پس اس کو برا لگا کہ اسلام کے دشمن اپنے تیر اسلام کی طرف اور نبی کریم ﷺ کی طرف پھینکیں۔

وَ كَتَبَ يَقُوْلُ:

اور اس نے لکھا۔ وہ کہتا ہے۔

لَارَيْبَ اَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ مِنْ كِبَارِ الْمُصْلِحِيْنَ

بے شک یہ نبی بڑے بڑے مصلحین میں سے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ خَدَمُوا الْاِنْسَانِيَّةَ خِدْمَاتٍ جَلِيْلَةٍ

جنہوں نے انسانیت کی بڑی خدمات انجام دی ہیں۔

وَيَكْفِيْهِ فَخْرًا

اور آپ کے لیے یہ فخر کافی ہے۔

اَنَّهُ هَدٰى اُمَّتَهُ بِاَكْمَلِهَا اِلَى نُوْرِ الْحَقِّ

کہ آپ نے اپنی امت کو پوری طرح سچائی کے نور کی طرف رہنمائی کی۔

وَجَعَلَهَا تَجْنَحُ اِلَى الْاِسْلَامِ

اور اسے امن کی طرف جھکا دیا۔

وَتَكُفُّ عَنْ سَفْكِ الدِّمَاءِ

اور اسے خون بہانے سے روک دیا۔

كَمَا يَكْفِيْهِ فَخْرًا

جیسا کہ آپ کے لیے یہ فخر کافی ہے۔

اَنَّهُ فَتَحَ الطَّرِيْقَ اِلَى الرُّقِّيِّ وَ التَّقَدُّمِ

کہ آپؐ نے ترقی اور ارتقا کا راستہ کھول دیا۔

وَهٰذَا عَمَلٌ جَلِيْلٌ

اور یہ بڑا کام ہے۔

لَا يَقُوْمُ بِهٖ اِلَّا شَخْصٌ

یہ کام وہی شخص کر سکتا ہے۔

اُوْتِیَ قُوَّةً وَ حِكْمَةً وَ عِلْماً فَوْقَ اِمْكَانِيَاتِ الْبَشَرِ

جس کو قوت، حکمت اور علم دیا گیا جو انسانی طاقت سے باہر ہے۔

وَلِهٰذَا فَهُوَ جَدِيْرٌ بِالتَّقْدِيْرِ وَ الْاِحْتِرَامِ وَالْاِجْلَالِ

لہذا آپ پسندیدگی، احترام اور عزت کے مستحق ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر۱ : اَجِبْ/اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) مَاذَا اَفْرَدَ كَارِلِيل فِيْ كِتَابِهٖ "ابطال"

اپنی کتاب (ابطال) میں کارلائل نے کس پر مستقل باب لکھا۔

(۲) مِمَّ حَذَّرَ النَّاسَ كَارِلِيل فِيْ كِتَابِهٖ؟

کارلائل نے اپنی کتاب میں لوگوں کو کس بات سے ڈرایا؟

(۳) اَيْنَ وَضَعَ مايكل هارت الرَّسُوْلَ الْاَعْظَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ كِتَابِهٖ عَنْ مِائَةِ شَخْصِيَّةٍ؟

مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب "سو بڑے آدمی" میں رسول اعظم ﷺ کو کس مقام پر رکھا؟

(۴) مَاذَا سَاءَ تولستوی؟

ٹالسٹائی کو کیا برا لگا؟

(۵) اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ فَتَحَ النَّبِيُّ الطَّرِيْقَ فِيْ رَاْيِ تولستوی؟

ٹالسٹائی کی رائے میں نبیؐ نے کس چیز کی طرف راستہ کھولا۔

جواب :

(۱) اَفْرَدَ كَارلِيل مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كِتَابِهٖ "اَلْاَبْطَال"

کارلائل نے اپنی کتاب "ابطال" میں محمد رسول اللہؐ پر مستقل باب لکھا۔

(۲) حَذَّرَ النَّاسَ كَارلِيل مِنْ تَصْدِيْقِ مَايُشَاعُ عَنِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَكَاذِيْبَ وَ مَايُذَاعُ عَنْ نَبِيِّهٖ مِنْ اَبَاطِيْل

کارلائل نے لوگوں کو تنبیہ کی کہ وہ اسلام کے بارے شائع ہونے والے جھوٹی باتوں اور اسلام کے نبیؐ کے بارے میں مشہور ہونے والی غلط باتوں سے بچیں۔

(۳) عَلٰى رَاْسِ الْمِائَةِ

سو میں سے پہلے نمبر پر۔

(۴) سَاءَ تولستوی اَنْ يُوَجِّهَ اَعْدَاءُ الْاِسْلَامِ سِهَامَهُمْ اِلَيْهِ وَ اِلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ.

ٹالسٹائی کو یہ بات بری لگی کہ اسلام کے دشمن اپنے تیر اس کی طرف پھینکیں اور اس کے نبی کی طرف پھینکیں۔

سوال نمبر۲ : اِمْلَا / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَ فِيْمَا يَلِيْ مِنَ الْجُمَلِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) مِنْ هٰؤُلَاءِ الْمُفَكِّرِيْنَ.................. اَلْكَاتِبُ.............. كارليل.

(ب) لَقَدْ كَانَ.............. بِنَفْسِهِ الْعَظِيْمَةِ وَ خَالِقِ.............. وَالْكَائِنَاتِ.

(ج) هُوَ الْاِنْسَانُ.............. فِي التَّارِيْخِ الَّذِيْ نَجَحَ .... مُطْلَقاً

(د) وَ لِهٰذَا فَهُوَ.............. بِالتَّقْدِيْرِ وَ.............. وَالْاِجْلَال.

جواب : مکمل جملے :

(ا) مِنْ هٰؤُلَاءِ المُفَكِّرِيْنَ المُنْصِفِيْنَ اَلكَاتِبُ الْاَنْجَلِيْزِيُّ كارليل.
ان انصاف پسند فلاسفروں میں سے انگریزی کے ادیب کارلیل ہیں۔

(ب) لَقَدْ كَانَ مُنْفَرِدًا بِنَفْسِهِ العَظِيْمَةِ وَ خَالِقِ الكَوْنِ وَالكَائِنَاتِ.
آپؐ اپنی عظیم ذات اور خالق کائنات کی (مدد کی) وجہ سے سب سے منفرد تھے۔

(ج) هُوَالِانْسَانُ الوَحِيْدُ فِى التَّارِيْخِ الَّذِىْ نَجَحَ نَجَاحًا مُطْلَقًا
تاریخ میں آپؐ واحد انسان ہیں جنہوں نے مطلق کامیابی حاصل کی۔

(د) وَلِهٰذَا فَهُوَ جَدِيْرٌ بِالتَّقْدِيْرِ وَالْاِحْتِرَامِ وَالْاِجْلَالِ.
لہٰذا آپ پسندیدگی، احترام اور عزت کے مستحق ہیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/صَحِّحِیْ مَايَاْتِیْ مِنَ الجُمَلِ:
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اَلَّفَ كِتَابٌ بِعُنْوَانِ مَايَاْتِیْ مِنَ الجُمَلِ
(ب) أَفْرَدَفِيْهِ فَصْلٌ كَامِلٌ عَنِ الرَّسُوْلِ الِاسْلَامِ.
(ج) قَدِ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّاتٍ.
(د) أَصْبَحَ قَائِدٌ سِيَاسِىٌّ

جواب : درست جملے

(ا) اَلَّفَ كِتَابًا بِعُنْوَانِ "اَلْاَبْطَال"
اس نے "ابطال" کے نام سے کتاب لکھی۔

(ب) اَفْرَدَفِيْهِ فَصْلًا كَامِلًا عَنْ رَسُوْلِ الْاِسْلَامِ
اس نے اسلام کے رسولؐ کے بارے میں اس میں علیحدہ ایک باب لکھا ہے۔

(ج) قَدِ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّةٍ
اس نے سو شخصیات کا انتخاب کیا۔

(د) اَصْبَحَ قَائِدًا سِيَاسِيًّا
وہ سیاسی لیڈر بن گئے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِی الكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَحَبَّ . اَلْمَجَالَاتُ. حَذَّرَ. نَمُوْذَجٌ. لَايَزَالُ

جواب : جملوں میں استعمال :

(ا) اَحَبَّ (اس نے محبت کی)
اَحَبَّ اللّٰهُ مُحَمَّدًا
اللہ نے محمد ﷺ سے محبت کی۔

(۲) اَلْمَجَالَاتُ (میدان)
اَلسَّاعُوْنَ لَهُمْ اَلْمَجَالَاتُ الوَاسِعَةُ
کوشش کرنے والوں کے لیے کھلا میدان ہے۔

(۳) حَذَّرَ (تنبیہ کی)
هُوَ حَذَّرَهُمْ عَنْ اَكَاذِيْبِ
اس نے ان کو جھوٹی باتوں سے بچنے کی تنبیہ کی۔

(۴) نَمُوْذَجٌ (نمونہ)
سِيْرَةُ النَّبِیِّ نُمُوْذَجٌ لِلْاَخْلَاقِ العَالِيَةِ
سیرت نبوی اخلاق عالیہ کے لیے ایک نمونہ ہے۔

(۵) لَايَزَالُ (رہے گا)

بَاكِسْتَانُ لَا يَزَالُ قَائِمًا اَبَدًا

پاکستان ہمیشہ قائم رہے گا۔

سوال نمبر ۵ : اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِي الْاَفْعَالَ ثُمَّ غَيِّرْ/غَيِّرِيْهَا اِلٰى صِيْغَةِ الْمُؤَنَّثِ فِيْمَا يَأْتِيْ.

افعال تلاش کرو پھر درج ذیل کے صیغہ کو مونث میں تبدیل کریں

(۱) اَحَبَّ الْبُطُوْلَةَ وَقَامَ بِتَتَبُّعِ اَصْحَابِهَا

اس نے عظمت کو پسند کیا اور صاحبان عظمت کو تلاش کرنے لگا۔

(۲) يَتَحَدَّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ

وہ اللہ کے رسولؐ کے بارے میں بات کرتا ہے اور کہتا ہے۔

(۳) يَفِيْ بِاحْتِيَاجَاتِنَا فِي الْحَيَاةِ

وہ زندگی میں ہماری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

جواب : خط کشیدہ الفاظ افعال ہیں۔

(۱) اَحَبَّ الْبُطُوْلَةَ وَقَامَ بِتَتَبُّعِ اَصْحَابِهَا

اس نے عظمت کو پسند کیا اور صاحبان عظمت کو تلاش کرنے لگا۔

(۲) يَتَحَدَّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ

وہ اللہ کے رسولؐ کے بارے میں بات کرتی ہے اور کہتی ہے۔

(۳) تَفِيْ بِاحْتِيَاجَاتِنَا فِي الْحَيَاةِ

وہ زندگی میں ہماری ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۶ : هَاتِ/ هَاتِيْ بِالصِّيَغِ الْمُنَاسِبَةِ عَلَى الْمِنْوَالِ التَّالِيْ

درج ذیل نمونے پر مناسب صیغے لگاؤ۔

قَالَ	يَقُوْلُ	قَامَ	......
......	يَدُوْمُ	جَالَ	......
......	يَتُوْبُ	زَارَ	......

جواب :

قَالَ	يَقُوْلُ	قَامَ	يَقُوْمُ
اس نے کہا	وہ کہتا ہے	وہ کھڑا ہوا	وہ کھڑا ہوتا ہے
دَامَ	يَدُوْمُ	جَالَ	يَجُوْلُ
وہ ہمیشہ رہا	وہ ہمیشہ رہتا ہے	وہ ٹہلا	وہ ٹہلتا ہے
تَابَ	يَتُوْبُ	زَارَ	يَزُوْرُ
اس نے توبہ کی	وہ توبہ کرتا ہے	اس نے دیکھا	وہ دیکھتا ہے

سوال نمبر ۷ : هَاتِ/ هَاتِيْ بِالصِّيَغِ الْمُنَاسِبَةِ عَلَى النَّمَطِ الْآتِيْ

درج ذیل مثال پر مناسب صیغے لگاؤ

تَحَدَّثَ	يَتَحَدَّثُ	تَحَدُّثًا
تَقَرَّبَ	......	تَقَرُّبًا
تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	......
......	يَتَصَوَّرُ	......
......	......	تَحَمُّلًا

جواب : مناسب صیغے :

۱۔	تَحَدَّثَ	يَتَحَدَّثُ	تَحَدُّثًا
۲۔	تَقَرَّبَ	يَتَقَرَّبُ	تَقَرُّبًا
۳۔	تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	تَدَبُّرًا
۴۔	تَصَوَّرَ	يَتَصَوَّرُ	تَصَوُّرًا

۵۔ تَحَمَّلَ يَتَحَمَّلُ تَحَمُّلاً

سوال نمبر ۸: تَرْجِمِ / تَرْجِمِی اِلَی الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) اس نے ایک کتاب تالیف کی۔
هُوَ اَلَّفَ كِتَابًا

(۲) اس میں قطعاً کوئی نقص نہیں۔
لَا نَقْصَ فِيْهَا عَلَى الِاطْلَاقِ

(۳) وہ کانوں سے دل تک اتر گیا۔
هُوَ دَلَفَ مِنَ الْآذَانِ اِلَى الْقُلُوْبِ

(۴) رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی طرف دعوت دی۔
دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْاِسْلَامِ

(۵) یہ ایک عظیم الشان کام ہے۔
هٰذَا عَمَلٌ جَلِيْلٌ

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

فِی الْعَزْمِ وَالْهِمَّةِ الرَّفِيْعَةِ

﴾عزم اور بلند ہمتی کے بارے میں﴿

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرَّدَی	ہلاکت / شکستگی	يَهَابُ	ڈرتا ہے
سَطَا	اس نے حملہ کیا	عَدَا	وہ تیزی سے آئے
جَمْرَةٌ	انگارہ۔ چنگاری	"	بھاگ کر آئے
"	جمع جَمَرَاتٌ	اَظْمَأُ	میں پیاسا ہوں
مَوْرِدٌ	گھاٹ، جمع مَوَارِدُ	اَلْمَجَرَّةُ	کہکشاں
اَلصَّخْرُ الْاَصَمُّ	بہت سخت چٹان	وَاطِی	پامال کرنے والا۔ چلنے
ضَارِعٌ	عاجزی کرنے والا	"	والا
لَابَس	وہ ملاقات کر کے اس	فَضَّ	بکھر جائے۔ منتشر ہو
"	تک پہنچے	"	جائے
تَعْرُقُنِی	تو میرا گوشت ہڈیوں	اَصْلَاد	پتھر
"	سے جدا کرتا ہے	صَفًا	چٹان
مِبْرَدٌ	ریتی۔ جمع مَبَارِد	مَارَسْتَ	تو نے کوشش کی ہے
مُحْتَدِی	اصل۔ حسب و نسب	هَوَی	بلندی سے نیچے کی طرف
اَلضَّيْمُ	ظلم زیادتی	"	گرنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَلْكَلَهُ	اس کی سینہ	مِلْءُ	بھر جانا
سِوَایَ	میرا غیر	مُخَلَّدًا	ہمیشہ ہمیشہ
يَرْهَبُ	خوف کھاتا ہے	لَا أَرْهَبُ	میں نہیں ڈرتا
يَهْوَى	خواہش کرتا ہے	لَا أَحْذَرُ	میں خوف نہیں کھاتا
اَلدَّهْرُ	زمانہ	نَحْوِی	میری طرف
اَلزُّؤَامُ	اچانک اور خوفناک	كَفٌّ	ہتھیلی
مَدَّ	بڑھائے	حَدَّثْتُ نَفْسِی	میں اپنے دل سے کہتا ہوں۔
حَادِثُ الدَّهْرِ	زمانے کے حادثات		
تَوَقُّدُ	جلانا۔ حرارت	حِلْمٌ	حلم۔ بردباری
يَتْرُكُ	بنا چھوڑتا ہے۔	مِنَّةٌ	احسان
حِلْيَةٌ	زیور	الثَّرٰی	زمین۔ مٹی
أَبْدَی	ظاہر کرے۔ جتائے	مَقْعَدٌ	ٹھکانہ
رَاضٍ	خوش	لَاتَحْسَبَنَّ	گمان نہ کر
لَا تَرْتَضِی	راضی نہیں ہوتی	أَفْلَاكٌ	آسمان
يَلْقَا	وہ ملتا ہے	اَلْجَوُّ	فضا
نَكْبَةٌ	مصیبت	اَلْعَزَائِمُ	عزم کی جمع
جَوَانِبُ	اطراف	أَهْلُ الْعَزَائِمِ	صاحب ہمت
مَاشَكَا	شکایت نہ کرے	تَعْظُمُ	بڑے ہوتے ہیں
تَأْتِی	آتے ہیں	عَيْنُ الصَّغِيرِ	چھوٹے ہوتے ہیں
اَلْمَكَارِمُ	فضائل	صِغَارٌ	چھوٹے کام
تَصْغُرُ	چھوٹے ہوتے ہیں	تَجَمَّعَتْ	اکٹھی ہو جاتی ہیں
عَيْنُ الْعَظِيمِ	بڑے کی آنکھ	هِمَمٌ	ہمتیں
اَلْعَظَائِمُ	بڑے کام	حَظٌّ	حصہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَزْمِنَةٌ	زمانے	أَوْسَعُ	زیادہ وسعت والا
ذَالزَّمَانِ	زمانے والے	أَبَدًا	ابتدائی حصہ
اَلْاِثْرَاءُ	دولت	نِعَمٌ	نعمتیں
لَمْ يُغَيِّرْ	نہیں بدلا	ظُلَمٌ	تاریکیاں
مَنَحْتُ	میں نے عطا کیا		

سبق کا ترجمہ

هبۃ اللہ بن سناء الملک نے کہا

سِوَایَ يَهَابُ الْمَوْتَ أَوْ يَرْهَبُ الرَّدَی — وَغَيْرِی يَهْوَی أَنْ يَعِيْشَ مُخَلَّدَا

وَلٰكِنَّنِی لَا أَرْهَبُ الدَّهْرَ إِنْ سَطَا — وَلَا أَحْذَرُ الْمَوْتَ الزُّؤَامَ إِذَا عَدَا

لَوْ مَدَّ نَحْوِی حَادِثُ الدَّهْرِ كَفَّهُ — لَحَدَّثْتُ نَفْسِی أَنْ أَمُدَّ لَهُ يَدَا

تَوَقُّدُ عَزْمِی يَتْرُكُ الْمَاءَ جَمْرَةً — وَ حِلْيَةُ حِلْمِی تَتْرُكُ السَّيْفَ مِبْرَدَا

وَ أَظْمَأُ إِنْ أَبْدَی لِیَ الْمَاءُ مِنَّةً — وَلَوْ كَانَ لِی نَهْرُ الْمَجَرَّةِ مَوْرِدَا

وَ مَا أَنَا رَاضٍ أَنَّنِی وَاطِیءُ الثَّرَی — وَلِی هِمَّةٌ لَا تَرْتَضِی الْأُفْقَ مَقْعَدَا

اردو ترجمہ:

۱۔ میرا دشمن موت سے ڈرتا ہے اور بربادی سے خوف کھاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہمیشہ زندہ رہے۔ (یعنی کبھی نہ مرے)

۲۔ لیکن میں زمانے سے نہیں ڈرتا اگرچہ وہ حملہ کر دے اور میں خوفناک موت سے بھی بچنے کی کوشش نہیں کرتا اگرچہ وہ دوڑ کر آئے۔

۳۔ اگر زمانے کے حادثات میری طرف اپنی ہتھیلی بڑھائیں تو میں اپنے دل سے کہتا ہوں کہ میں ان کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا دوں۔

۴۔ میرے عزم کی حرارت پانی کو بھی انگارہ بنا چھوڑتی ہے اور میری بردباری کا زیور تلوار کو ریتی بنا دیتا ہے۔

۵۔ اور میں پیاسا ہی رہتا ہوں اگر پانی مجھ پر اپنا احسان کرے اگرچہ میرے لیے کہکشاں کی نہر گھاٹ ہو۔

۶۔ اور میں اس بات پر راضی نہیں ہوں کہ میں زمین پر چل رہا ہوں حالانکہ میرے پاس ایسی ہمت ہے جو افق پر اپنا ٹھکانہ بنانے کو بھی پسند نہیں کرتی۔

لَوْ لَا بَسَ الصَّخْرَ ا لْأَصَمَّ بَعْضُ مَا   يَلْقَاهُ قَلْبِیْ فَضَّ أَصْلَادَ الصَّفَا
لَتَحْسَبَنْ يَا دَ هْرُ أَنِیْ ضَارِعٌ   لِنَكْبَةٍ تَعْرُقُنِیْ عَرْقَ الْمَدَى
مَارَسْتَ مَنْ لَوْهَوَتِ الْأَ فْلَاكُ مِنْ   جَوَانِبِ الجَوِّ عَلَيْهِ مَاشَكَا

اردو ترجمہ :

۱۔ اگر سخت پتھر کو وہ (مصائب) پہنچیں جو میرے دل کو پہنچے ہیں تو چٹان کے ٹکڑے بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

۲۔ اے زمانے تو یہ گمان نہ کر کہ میں اس مصیبت کے سامنے جھک جاؤں گا جو میرا گوشت ہڈیوں سے جدا کر دیتی ہے۔

۳۔ تو نے اس شخص کو آزمایا ہے کہ اگر آسمان بھی چاروں جانب سے اس پر گر پڑیں تو وہ شکایت نہ کرے۔

عَلٰی قَدْ رِ أَهلِ الْعَزْمِ تَاْتِی الْعَزَائِمُ   وَتَاْتِی عَلٰی قَد رِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ
وَ تَعْظُمُ فِیْ عَيْنِ الصَّغِيْرِ صِغَارُهَا   وَتَصْغُرُ فِیْ عَيْنِ الْعَظِيْمِ الْعَظَائِمُ
تَجَمَّعَتْ فِیْ فُؤَادِهٖ هِمَمٌ   مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ إِحْدَ اهَا
فَإِنْ أَتٰى حَظُّهَا بِأَزْمِنَةٍ   أَوْسَعَ مِنْ ذَالزَّمَانِ أَبْدَاهَا

اردو ترجمہ :-

۱۔ صاحب ہمت کی شان کے مطابق عزائم ملتے ہیں اور صاحب عزت لوگوں کی شان کے مطابق فضائل ملتے ہیں۔

۲۔ چھوٹے لوگوں کی آنکھ میں ان کے چھوٹے کام بڑے نظر آتے ہیں اور بڑے لوگوں کی آنکھ میں بڑے کام چھوٹے نظر آتے ہیں۔

۳۔ ان دلوں میں ہمتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ ان (ہمتوں میں سے) ایک بھی زمانے کے دل کو بھر دیتی ہے۔

۴۔ اگر ان ہمتوں کا ایک حصہ زمانے میں آجائے تو ان ہمتوں کا ابتدائی حصہ بھی اہل زمانہ سے زیادہ وسیع ہوگا۔

إِنْ كَانَ غَيَّرَكَ الْاِثْرَاءُ وَ النِّعَمُ   فَلَمْ يُغَيِّرْنِیْ عَنْ مَحْتِدِی الْعَدَمُ
إِذَا نَاخَ عَلَیَّ الدَّ هْرُ كَلْكَلَهٗ   قَرَاهُ صَبْرًا وَ عَزْمًا مِنِّیَ الْكَرَمُ
فَإِنْ عَلَتْنِیْ مِنْ أَزْمَانِهٖ ظُلَمٌ   صَبَرْتُ نَفْسِی حَتّٰی تُكْشَفَ الظُّلَمُ
فَكُلُّ هٰذَا مَنَحْتُ الْحَادِثَاتِ بِهٖ
إِنِّیِ اُمْرءٌ لَيْس تَرْضَى الضَّيْمَ لِیَ الْهِمَمُ

اردو ترجمہ :

۱۔ دولت مندی اور نعمتوں نے اگر تجھے بدل دیا ہے تو مجھے میرے حسب نسب سے مفلسی نے بھی نہیں بدلا۔

۲۔ جب زمانہ مجھ پر اپنا سینہ رکھ دے تو میری طرف سے فراخ دلی صبر و عزم کے ساتھ اس کا مقابلہ کرتی ہے۔

۳۔ اور جب زمانے کی طرف سے ظلم مجھ پر غالب آجائے تو میں صبر کرتا ہوں یہاں تک کہ ظلم چھٹ جائے۔

۴۔ پس یہ سب کچھ ہے جو میں حادثات کو تحفے میں دیتا ہوں۔ اگرچہ میں وہ آدمی ہوں کہ میری ہمتیں ظلم کو پسند نہیں کرتی ہیں۔

....

اَلْاَسْئِلَةُ و التَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِىْ عَمَّايَاتِىْ

درج ذیل کا جواب دیں۔

سوال : اَتَرْضىٰ / تَرْضَيْنَ اَنْ تَشْرَبَ/تَشْرَبِىْ اِنْ اَبْدَى لَكَ/لَكِ الْمَاءُ مِنَّةً؟

کیا تو پینے پر راضی ہے اگر پانی تجھ پر احسان دھرے ؟

جواب : مَا اَنَا بِرَاضٍ

میں راضی نہیں ہوں۔

سوال : عَلٰى قَدْرِ مَنْ تَاْتِى الْعَزَائِمُ؟

کس کی شان کے مطابق عزائم آتے ہیں۔

جواب : عَلٰى قَدْرِ الْعَظَائِمِ تَاْتِى الْعَزَائِمُ.

اہل عزم کی شان کے مطابق عزائم آتے ہیں۔

سوال : هَلْ تَعْظُمُ فِىْ عَيْنِ الْعَظِيْمِ الْعَظَائِمُ؟

کیا بڑے آدمی کی آنکھ میں بڑے کام بڑے نظر آتے ہیں۔

جواب : لَا، بَلْ تَصْغُرُ فِىْ عَيْنِ الْعَظِيْمِ الْعَظَائِمُ.

نہیں بلکہ بڑے آدمی کی آنکھ میں بڑے کام چھوٹے نظر آتے ہیں۔

سوال : اَتُحِبُّ/تُحِبِّيْنَ الرَّجُلَ غَيَّرَهُ الْاِثْرَاءُ عَنْ مَحْتِدِهٖ؟

کیا تو اس آدمی پسند کرتا / کرتی ہے جس کو دولت مندی نے اس کے حسب نسب سے بدل دیا۔

جواب : لَا اَنَا لَا اُحِبُّ الرَّجُلَ هٰكَذَا

نہیں میں ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا

سوال : هَلْ لَكَ /لَكِ هِمَّةٌ لَا تَرْضَى الضَّيْمَ

کیا تمہارے پاس ہمت ہے جو ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

جواب : نَعَمْ لِىْ هِمَّةٌ لَا تَرْضَى الضَّيْمَ

ہاں میرے پاس ہمت ہے جو ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

سوال نمبر ۲ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو

مَوْرِدٌ. اَلصَّخْرُ. اَلْمَكَارِمُ. حَظٌّ. اَلظُّلْمُ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) مَوْرِدٌ (گھاٹ)

هٰذَا الْمَوْرِدُ، اِشْرِبْ مِنْهُ

یہ گھاٹ ہے، یہاں سے پیو۔

(۲) اَلصَّخْرُ (سخت پتھر)

كَانَ قَلْبُهُ صَخْراً

اس کا دل ایک پتھر تھا۔

(۳) اَلْمَكَارِمُ (فضائل)

مَكَارِمُهُ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى

اس کے فضائل گنے نہیں جا سکتے۔

(۴) حَظٌّ (حصہ)

اُرِيْدُ حَظِّىْ مِنْكَ

میں تجھ سے اپنا حصہ چاہتا ہوں۔

(۵) اَلظُّلْمُ (ظلم)

نَحْنُ نَكْرَهُ الظُّلْمَ

ہم ظلم سے نفرت کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحّحِ/صَحّحِی الجُمَلَ الآتِیَة

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) كَانَ لِیْ نَهرَ المَجَرَّةِ مَوْرِدٌ

(ب) یَأتِی المَكَارِمُ عَلٰی قَدْرِ الكِرَامِ

(ج) اَلهِمَّةُ الرَّفِیْعَةُ لَا یَرْضَی الضَّیْمَ

جواب : درست جملے :

(ا) كَانَ لِیْ نَهرُ المَجَرَّةِ مَوْرِدًا.

میرے لیے کہکشاں کی نہر گھاٹ بن گئی تھی۔

(ب) تَأتِی المَكَارِمُ عَلٰی قَدْرِ الكِرَامِ

عزت والوں کی شان کے مطابق فضائل ہوتے ہیں۔

(ج) اَلهِمَّةُ الرَّفِیْعَةُ لَا تَرْضَی الضَّیْمَ

بلند ہمتی ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

سوال نمبر ۴ : اِمْلَأ/اِمْلَئِی الفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

خالی جگہ مناسب لفظ سے پر کرو۔

(ا) عَلٰی قَدْرِ أَهْلِ .... تَأتِی العَزَائِمُ.

(ب) لَا أُحِبُّ أَنْ .... مُخَلَّدًا.

(ج) صَبَرْتُ .... حَتّٰی تَكْشِفَ الظُّلَمُ.

جواب : درست جملے :

(ا) عَلٰی قَدْرِ أَهْلِ العَزْمِ تَأتِی العَزَائِمُ.

صاحب عزم لوگوں کی شان کے مطابق عزائم ہوتے ہیں۔

(ب) لَا أُحِبُّ أَنْ اَعِیْشَ مُخَلَّدًا.

میں نہیں چاہتا کہ میں ہمیشہ رہوں۔

(ج) صَبَرْتُ نَفْسِیْ حَتّٰی تَكْشِفَ الظُّلَمُ

میں نے اپنے آپ کو روکا یہاں تک کہ ظلم چھٹ گئے۔

سوال نمبر ۵ : زِنِ الأَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَ عَیِّنِ /عَیِّنِی الحُرُوفَ الأَصْلِیَّةَ وَالزَّائِدَةَ فِی كُلِّ فِعْلٍ

یَتَوَقَّدُ، لَابَسَ، مَارَسْتَ، تَجَمَّعَتْ

درج ذیل افعال کا وزن کرو اور ہر فعل میں حروف اصلی اور زائدہ کا تعین کرو۔

یَتَوَقَّدُ. لَابَسَ. مَارَسْتَ. تَجَمَّعَتْ

جواب :

افعال	اوزان	اصلی حروف	زائدہ حروف
یَتَوَقَّدُ	یَتَفَعَّلُ	و.ق.د	ی.ت
لَابَسَ	فَاعَلَ	ل.ب.س	الف
مَارَسْتَ	فَاعَلْتَ	م.ر.س	الف.ت
تَجَمَّعَتْ	تَفَعَّلَتْ	ج.م.ع	ت.م.ت

سوال نمبر ۶ : صَرِّفْ/صَرِّفِی الأَفْعَالَ الآتِیَةَ تَصْرِیْفَ الأَمْرِ وَالنَّهْیِ:

یَعِیْشُ، یَرْضَی، یَشْكُوْ

درج ذیل افعال کو ماضی، امر اور نہی میں تبدیل کریں۔

یَعِیْشُ. یَرْضَی. یَشْكُوْ

جواب :

افعال	ماضی	امر	نہی
یَعِیْشُ	عَاشَ	عِشْ	لَاتَعِشْ
یَرْضَی	رَضِیَ	اِرْضَ	لَاتَرْضَ

يَشْكُوْ شَكَا أَشْك لَا يَشْك

سوال نمبر ۷ :اِستَخدِمِ/اِستَخدِمِی الْاَفْعَالَ النّاقِصَةَ التّالِیَةَ فی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، ظَلَّ، لَیْسَ.

درج ذیل افعال ناقصہ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

كَانَ. صَارَ. اَصْبَحَ. ظَلَّ. لَیْسَ

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) كَانَ زَیْدٌ عَالِماً.

زید عالم تھا۔

(۲) صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا

فقیر امیر ہو گیا۔

(۳) اَصْبَحَ الْوَلَدُ صَالِحًا

بیٹا نیک ہو گیا۔

(۴) ظَلَّ الْغَنِیُّ فَقِیْراً

امیر غریب ہو گیا۔

(۵) لَیْسَ زَیْدٌ بِجَاهِلٍ.

زید جاہل نہیں۔

سوال نمبر ۸ :هَاتِ/ هَاتِیْ مُفْرَادَاتِ الْجُمُوْعِ وَ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِیَةِ بَعْدَ اَنْ تَمَیِّزَ/تَمَیِّزِی الْمُذَكَّرِ مِنَ الْمُؤَنَّثِ.

حِلْیَةٌ نَفْسٌ الْاَفْلَاكُ، نَكْبَةٌ، الْعَزَائِمُ الْعَظَائِمُ الْمَكَارِمُ، هِمَمٌ

درج جمع کے مفردات اور مفردات کے جمع بتاؤ اور مذکر مونث میں تمیز کرو۔

جواب :

واحد الفاظ	مذکر / مونث	جمع الفاظ
حِلْیَةٌ	(مونث)	حُلٰی
نَفْسٌ	(مونث)	نُفُوْسٌ
فَلَكٌ	(مذکر)	اَفْلَاكٌ
نَكْبَةٌ	(مونث)	نِكَبٌ
اَلْعَزِیْمَةُ	(مونث)	اَلْعَزَائِمُ
اَلْعَظِیْمَةُ	(مونث)	اَلْعَظَائِمُ
اَلْمَكْرُمَةُ	(مونث)	اَلْمَكَارِمُ
هِمَّةٌ	(مونث)	هِمَمٌ

سوال نمبر ۹ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّهِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب۔ : عربی ترجمہ :

(۱) میں موت سے نہیں ڈرتا۔

اَنَا لَا اَحْذَرُ الْمَوْتَ

(۲) چھوٹے کی نظر میں چھوٹے کام بھی بڑے ہوتے ہیں۔

تَعْظُمُ فِیْ عَیْنِ الصَّغِیْرِ صِغَارٌ

(۳) عظیم آدمی کی نظر میں عظیم کام بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔

تَصْغُرُ فِیْ عَیْنِ الْعَظِیْمِ الْعَظَائِمُ

(۴) میں مصیبت میں صبر کرتا ہوں۔

اَنَا اَصْبِرُ فِی الْمُصِیْبَةِ

(۵) تونگری نے میری اصل میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

مَاغَیَّرَ الْاِثْرَاءُ عَنْ مَحْتِدِیْ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ

گیارھواں سبق

فِی الْمُسْتَشْفٰی

﴿ہسپتال میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُسْتَشْفٰی	ہسپتال	دُکْتُور	ڈاکٹر
آثَارٌ	نشان	یَدْخُلُ	داخل ہوتا ہے۔
بَادِیَةٌ	ظاہر۔ واضح	اَلْاَلَمُ	دکھ
حُجْرَةُ	ویٹنگ روم	یَسِیْرُ	وہ چلتا ہے
الْاِنْتِظَار	کمرہ انتظار	خَادِمٌ	نوکر
کَشْفٌ	معائنہ	اَلطَّبِیْبُ	ڈاکٹر
اُنْظُرْ	دیکھو	مَوْعِدٌ	اپائنمنٹ۔ وقت
بِسُرْعَةٍ	تو	رَقْمٌ	نمبر
دَوْرٌ	باری	إِذَنْ تَفَضَّلْ	تو پھر آؤ
شُکْرًا	شکریہ	بَعْدَ قَلِیْلٍ	تھوڑی دیر بعد
یَنْتَظِرُ	انتظار کرتا ہے	عَفْوًا	کوئی بات نہیں
جَالِسٌ بِجَانِبِهٖ	ساتھ بیٹھا ہوا	قَلِقًا	بے تابی
یُنَادِیْ	پکارتا ہے	یَتَکَلَّمُ	بات کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِیْ جَمِیْعِ	میرے تمام جسم میں	مُصَابٌ	جس کو بیماری لگے
جِسْمِیْ		غَثَیَان	رعشہ
صُدَاعٌ	سردرد	دَوْخَةٌ	سر چکرانا
مُنْذُ مَتٰی	کب سے	مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی فرما کر
اَلْبَارِحَةَ	گذشتہ رات	اَلطَّاوِلَةُ	میز
اِصْعَدْ	چڑھ جاؤ	اِکْشِفْ	کھول
اِسْتَلْقِ	لیٹ جاؤ	فَحْصٌ	چیک اپ
صَدْرٌ	سینہ	لِسَانٌ	زبان
اَلسَّمَّاعَةُ	سٹیتھوسکوپ	یَضْغَطُ	وہ دباتا ہے
حَلْقٌ	گلا	هُنَا	یہاں
بَطْنٌ	پیٹ	اَلْآنَ	اب
اِجْلِسْ	بیٹھ جاؤ	مِیْزَانُ	تھرمامیٹر
ضَعْ	رکھ	الْحَرَارَةِ	
تَحْتَ	نیچے	یَجُسُّ	محسوس کرتا ہے
یَضَعُ	وہ رکھتا ہے	ضَغْطُ الدَّمِ	بلڈ پریشر
یَفْحَصُ	وہ چیک کرتا ہے	اَلْحَرَارَةُ	حار
طَبِیْعِیَّان	فطری۔ نارمل	مُرْتَفِعَةٌ	زیادہ
اَلْوَرَقَةُ	کاغذ۔ نسخہ	اَلْمُخْتَبَرُ	لیبارٹری
تَحْلِیْل	تجزیہ	اَلْاَشِعَّةُ	ایکسرے
تَعَالَ	آؤ	السِّیْنِیَّةُ	
لَا دَاعِیَ	ضرورت نہیں	سَاعَةٌ	گھنٹہ
یَرْجِعُ	لوٹتا	اَلْمَلَارِیَا	ملیریا
مَلِیًّا	تھوڑی دیر کے لیے	اَکْتُبُ	میں لکھتا ہوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصْفَةٌ	طبی۔ نسخہ	اَقْرَاصٌ	گولیاں
خُذْ	لو	قُرْصٌ	گولی
مَرَّةً وَاحِدَةً	ایک دفعہ	اَلْمَسَاءُ	شام
اَلصَّبَاحُ	صبح	كَبْسُوْلَةٌ	ایک کیپسول
كَبْسُوْلَات	کیپسول	لَا قَدَرَ اللّٰهُ	خدا نے کرے
مِلْعَقَةٌ	چمچہ	اِتَّصِلْ	رابطہ کر
اَخْبِرْ	بتاؤ	اَلْعِيَادَةُ	کلینک
سَاءَتْ	بری ہوئی۔ بگڑی	مَعَ الْاَسَفِ	افسوس
اَلْمَنْزِلُ	گھر	اِشْتَرِ	خرید
اَلْاَدْوِيَةُ	دوائیں	اَلسُّوْقُ	بازار
حَالِيًا	اس وقت	اَىُّ شَيْءٍ آخر	کوئی اور بات
صَيْدَلِيَّة	میڈیکل سٹور	اَلْاِسْتِرَاحَةُ	آرام
غَالِيَةٌ	مہنگی	اَلْمُحَافَظَةُ	خیال رکھنا۔
لَا شَيْءَ	اور کوئی بات نہیں	"	دھیان دینا
اَلْكَامِلَةُ	مکمل	جَزًا	جزا دے
مَوَاعِيْد	مقررہ اوقات	عَفْوًا	کوئی بات نہیں
شُكْرًا	شکریہ	شِفَاً	شفا دے
جَزَاكَ اللّٰهُ	اللہ آپ کو جزا	لَيْسَتْ	نہیں
"	دے	هَلْ يُمْكِنُ	کیا ممکن ہے
شَفَاكَ اللّٰهُ	اللہ تجھے شفا دے	اَلْحُصُوْلُ عَلٰى	حاصل کرنا
لَاتُوْجَدُ	نہیں پائی جاتی ہیں۔	اِتَّصِلْ بِیْ	میرے ساتھ رابطہ کرو
"	نہیں ہیں۔	"	"
يَشْرَحُ	تشریح کرتا ہے۔	صَبَاحًا	صبح کے وقت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	تین دفعہ	كَبِيْرَةٌ	بڑا
اَلدَّوَاءُ	دوا	اَلدَّوَاءُ	پہلی دوا
اَلثَّالِثُ	تیسری	اَلْاَوَّلُ	
اَخْبِرْنِیْ	مجھے بتاؤ	يَذْهَبُ	جاتا ہے
مَسَاءً	شام کے وقت	....	....

سبق کا ترجمہ

(يَدْخُلُ اُسَامَةُ الْمُسْتَشْفٰى)

اسامہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے

وَآثَارُ الْاَلَمِ بَادِيَةٌ عَلٰى وَجْهِهٖ

اور درد کے نشان اس کے چہرے پر نمایاں ہیں۔

فَيَسِيْرُ اِلٰى حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ

پس وہ انتظار گاہ کی طرف جاتا ہے۔

وَيَقُوْلُ لِلْخَادِمِ

اور ملازم سے کہتا ہے۔

اُسَامَةُ: هَلِ الطَّبِيْبُ مَوْجُوْدٌ؟

کیا ڈاکٹر موجود ہے؟

ملازم: نَعَمْ هَلْ اَخَذْتَ لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا يَاسَيِّدِیْ؟

ہاں اور جناب کیا آپ نے معائنہ کے لیے وقت لے لیا ہے؟

اُسَامَةُ: نَعَمْ اُنْظُرْ رَقْمِیْ هُوَ تِسْعَةٌ

ہاں دیکھو میرا نمبر نو ہے۔

اَلْخَادِمُ: اِذَنْ تَفَضَّلْ

تو پھر آیئے۔

یَأْتِیْ دَوْرُكَ بَعْدَ قَلِیْلٍ

تھوڑی دیر بعد آپ کی باری آئے گی۔

اُسَامَةُ: شُكْرًا

شکریہ

اَلْخَادِمُ: عَفْوًا

کوئی بات نہیں۔

یَجْلِسُ اُسَامَةُ

اسامہ بیٹھ جاتا ہے۔

وَ یَنْتَظِرُ دَوْرَهٗ قَلِقًا

اور بے تابی سے اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔

فَیَسْأَلُهٗ رَجُلٌ جَالِسٌ بِجَانِبِهٖ عَنْ حَالِهٖ

پس وہ اپنے ساتھ بیٹھے آدمی سے اس کا حال پوچھتا ہے۔

فَیَتَكَلَّمُ مَعَهٗ

پس اس کے ساتھ وہ بات کرتا ہے۔

ثُمَّ یَسْمَعُ الْخَادِمَ یُنَادِیْ بِاِسْمِهٖ

پھر نوکر کو اپنا نام پکارتے ہوئے سنتا ہے۔

فَیَدْخُلُ اِلَی الطَّبِیْبِ

پس وہ ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔

اُسَامَةُ: اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ

السلام علیکم

اَلطَّبِیْبُ: وَعَلَیْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

مَابِكَ یَاسَیِّدِیْ

جناب آپ کو کیا ہے؟

اُسَامَةُ: اَشْعُرُ بِاَلَمٍ فِیْ جَمِیْعِ جِسْمِیْ یَا دُكْتُوْرُ!

اے ڈاکٹر میں اپنے سارے بدن میں درد محسوس کر رہا ہوں۔

وَرَعْشَةٍ وَ صُدَاعٍ وَ غَثَیَانٍ وَ دَوْخَةٍ

اور رعشہ اور سر درد اور غشی اور سر چکرانا

اَلطَّبِیْبُ: مُنْذُ مَتیٰ؟

کب سے؟

اُسَامَةُ: مُنْذُ الْبَارِحَةَ

کل رات سے۔

اَلطَّبِیْبُ: مِنْ فَضْلِكَ

مہربانی فرما کر

اِصْعَدْ هٰذِهِ الطَّاوِلَةَ وَ اسْتَلْقِ

اس میز پر چڑھ جا اور لیٹ جا

وَاكْشِفْ صَدْرَكَ

اور اپنا سینہ کھول

(یَبْدَأُ فِیْ فَحْصِهٖ بِالسَّمَّاعَةِ)

(سٹیتھوسکوپ سے اس کے معائنے میں لگ جاتا ہے)

دَعْنِیْ اَنْظُرْ اِلیٰ لِسَانِكَ.

مجھے اپنی زبان دکھایئے۔

هَلْ تَشْعُرُ بِالْاَلَمِ فِی الْحَلَقِ؟

کیا تم اپنے گلے میں درد محسوس کرتے ہو۔

اُسَامَةُ: نَعَمْ قَلِیْلًا

ہاں تھوڑا سا۔

اَلطَّبِیبُ: (وَهُوَ یَضغَطُ عَلٰی بَطنِ اُسَامَةَ)

(وہ اسامہ کے پیٹ کو دباتا ہے)

وَهَلْ تَجِدُ اَلَمًا هُنَا؟

اور کیا آپ کو یہاں درد ہے ؟

اُسَامَةُ: لَا.

نہیں۔

اِجلِسِ الآنَ.

اب بیٹھ جاؤ۔

وَضَعْ مِیزَانَ الحَرَارَةِ تَحتَ لِسَانِكَ.

اور تھرمامیٹر اپنی زبان کے نیچے رکھو۔

وَ یَجُسُّ الطَّبِیبُ نَبضَهُ.

اور ڈاکٹر اس کی نبض دیکھتا ہے۔

(وَ یَقِیسُ ضَغطَ الدَّمِ)

(اور بلڈ پریشر چیک کرتا ہے)

اَلطَّبِیبُ: اَلنَّبضُ وَالضَّغطُ طَبِیعِیَّانِ.

نبض اور بلڈ پریشر نارمل ہے۔

وَلٰکِنَّ الحَرَارَةَ مُرتَفِعَةٌ.

لیکن حرارت زیادہ ہے۔

خُذْ هٰذِهِ الوَرَقَةَ.

یہ کاغذ لو۔

وَ اذْهَبْ اِلَی المُختَبَرِ لِتَحلِیلِ الدَّمِ.

خون کی تحلیل کے لیے لیبارٹری جاؤ۔

ثُمَّ تَعَالَ اِلَیَّ بِالنَّتِیجَةِ.

پھر نتیجہ لے کر میرے پاس آؤ۔

اُسَامَةُ: طَیِّبٌ یَا سَیِّدِیَ الدُّکتُورُ.

ہاں جناب ڈاکٹر۔

وَهَلْ اَحتَاجُ اِلٰی صُورَةٍ بِالاَشِعَّةِ السِّینِیَّةِ اَیضًا؟

اور کیا مجھے ایکسرے کی بھی ضرورت ہے۔

اَلطَّبِیبُ: لَا، لَا دَاعِیَ لِذٰلِكَ

نہیں اس کی ضرورت نہیں۔

یَذهَبُ اُسَامَةُ اِلَی المُختَبَرِ

اسامہ لیبارٹری جاتا ہے۔

وَیَرجِعُ بَعدَ سَاعَةٍ

اور ایک گھنٹے کے بعد لوٹتا ہے۔

وَ بِیَدِهِ نَتِیجَةُ تَحلِیلِ الدَّمِ.

اور اس کے ہاتھ میں خون کے تجزیے کا نتیجہ ہے۔

اُسَامَةُ: هَا هِیَ نَتِیجَةُ التَّحلِیلِ یَادُکتُورُ

ڈاکٹر، یہ ہے تجزیے کا نتیجہ۔

اَلطَّبِیبُ: (یَنظُرُ فِی النَّتِیجَةِ مَلِیًّا)

وہ تھوڑی دیر کے لیے نتیجے کو دیکھتا ہے۔

اَنتَ مُصَابٌ بِالمَلَارِیَا یَاسَیِّدِی.

جناب آپ کو ملیریا ہے

سَاَکتُبُ لَكَ وَصفَةً

میں تمہارے لیے ایک نسخہ لکھوں گا۔

(یَکتُبُ وَصفَةً طِبِّیَّةً

وہ ایک طبی نسخہ لکھتا ہے۔

ثُمَّ یَشرَحُهَا لِاُسَامَةَ

پھر وہ اسامہ کے لیے اس کی تشریح کرتا ہے۔

هٰذِهِ هِیَ الوَصفَةُ

یہ نسخہ ہے۔

اَلدَّوَاءُ الْاَوَّلُ.

پہلی دوا۔

خُذْ مِنْهُ الْيَوْمَ ثَلَاثَةَ اَقْرَاصٍ مَرَّةً وَاحِدَةً

آج اس میں سے ایک دفعہ تین گولیاں لیں۔

وَخُذْ غَداً

اور کل لیں۔

وَبَعْدَ غَدٍ قُرْصاً فِی الصَّبَاحِ

اور کل کے بعد صبح کے وقت ایک گولی لیں

وَقُرْصاً فِی الْمَسَاءِ

اور ایک گولی شام کو لیں۔

وَالدَّوَاءُ الثَّانِیْ كَبْسُوْلَاتٌ

اور دوسری دوا کیپسول ہیں

خُذْ كَبْسُوْلَةً ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ فِی الْيَوْمِ.

دن میں تین مرتبہ ایک کیپسول کھاؤ

وَالدَّوَاءُ الثَّالِثُ مِنْهُ مِلْعَقَةً كَبِيْرَةً صَبَاحاً وَمَسَاءً

اور تیسری دوا اس سے صبح شام ایک بڑا چمچہ لیں۔

ثُمَّ اَخْبِرْنِیْ عَنْ حَالِكَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

پھر تین دن کے بعد مجھے اپنا حال بتانا

وَاِذَا سَاءَتْ حَالَتُكَ

اور اگر تمہاری حالت بدتر ہو

لَاقَدَّرَ اللّٰهُ

خدا نہ کرے

فَاتَّصِلْ بِیْ فِی الْمُسْتَشْفٰی اَوْ فِی الْمَنْزِلِ اَوْ فِی الْعِيَادَةِ.

تو میرے ساتھ رابطہ کرنا، ہسپتال میں یا گھر میں یا کلینک میں۔

اُسَامَةُ: شُكْراً يَادُكْتُوْر

شکریہ ڈاکٹر

هَلْ يُمْكِنُ الْحُصُوْلُ عَلٰى هٰذِهِ الْاَدْوِيَةِ فِی الْمُسْتَشْفٰی؟

اور کیا ہسپتال سے ان ادویہ کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟

اَلطَّبِيْبُ: مَعَ الْاَسَفِ.

افسوس کے ساتھ۔

لَا تُوْجَدُ فِی الْمُسْتَشْفٰی حَالِياً مِنْ فَضْلِكَ.

آپ کی مہربانی ابھی ہسپتال میں نہیں ہیں۔

اِشْتَرِهَا مِنْ اَیِّ صَيْدَلِيَّةٍ فِی السُّوْقِ.

ان کو بازار میں کسی میڈیکل سٹور سے خریدلو۔

اِنَّهَا لَيْسَتْ غَالِيَةً.

یہ مہنگی نہیں ہیں۔

اُسَامَةُ: شُكْراً يَا سَيِّدِیْ اَیُّ شَیْءٍ اٰخَرَ؟

شکریہ جناب کوئی اور بات؟

اَلطَّبِيْبُ: لَاشَيْئَ سِوَى الْاِسْتِرَاحَةِ الْكَامِلَةِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَوَاعِيْدِ الْاَدْوِيَةِ.

کوئی بات نہیں سوائے مکمل آرام اور وقت پر دوائی لینے کے۔

اُسَامَةُ: شُكْراً جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً.

شکریہ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

عَفْواً شَفَاكَ اللّٰهُ.

کوئی بات نہیں اللہ آپ کو شفا دے۔

....

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ا: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : اِلٰى اَيْنَ يَسِيْرُ اُسَامَةُ عِنْدَ مَا يَدْخُلُ الْمُسْتَشْفٰى؟

اسامہ کس طرف جاتا ہے جب وہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے ؟

جواب : يَسِيْرُ اِلٰى حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ عِنْدَ مَا يَدْخُلُ الْمُسْتَشْفٰى

وہ انتظار کے کمرے کی طرف جاتا ہے جب ہسپتال میں داخل ہوتا ہے۔

سوال : مَاذَا يَقُوْلُ اُسَامَةُ لِلْخَادِمِ؟

اسامہ خادم سے کیا کہتا ہے ؟

جواب : هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الطَّبِيْبِ.

وہ ڈاکٹر کے بارے میں سوال کرتا ہے۔

سوال : بِمَا ذَا يَرُدُّ الْخَادِمُ عَلٰى اُسَامَةَ؟

خادم اسامہ کو کیا جواب دیتا ہے ؟

جواب : يَرُدُّ الْخَادِمُ هُوَ مَوْجُوْدٌ.

خادم جواب دیتا ہے کہ وہ موجود ہے۔

سوال : مَاذَا يَقُوْلُ الطَّبِيْبُ لِاُسَامَةَ وَهُوَ يَضْغَطُ عَلٰى بَطْنِهِ؟

ڈاکٹر پیٹ کو دباتے ہوئے اسامہ سے کیا کہتا ہے ؟

جواب : يَقُوْلُ: هَلْ تَجِدُ الْاَلَمَ هُنَا.

وہ کہتا ہے کہ کیا تمھیں یہاں درد ہے۔

سوال : اَيْنَ يَضَعُ اُسَامَةُ مِيْزَانَ الْحَرَارَةِ؟

اسامہ تھرمامیٹر کہاں رکھتا ہے ؟

جواب : تَحْتَ لِسَانِهٖ.

اپنی زبان کے نیچے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا/اِمْلَئِیْ الْفَرَاغَ فِيْمَا يَاْتِيْ:

خالی جگہ پر کریں۔

(ا) آثَارُ الْاَلَمِ .... عَلٰى وَجْهِهٖ.

(ب) هَلْ .... لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا؟

(ج) يَبْدَأُ فِيْ فَحْصِهٖ بِ........

(د) .... الطَّبِيْبُ نَبْضَهٗ وَ .... ضَغْطَ الدَّمِ.

(ہ) اِذْهَبْ اِلَى .... لِتَحْلِيْلِ الدَّمِ.

جواب : درست جملے :

(ا) آثَارُ الْاَلَمِ بَادِيَةٌ عَلٰى وَجْهِهٖ.

تکلیف کے نشانات اس کے چہرے پر ظاہر ہیں۔

(ب) هَلْ اَخَذْتَ لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا؟

کیا چیک اپ کے لیے آپ نے وقت لیا ؟

(ج) يَبْدَأُ فِيْ فَحْصِهٖ بِالسَّمَّاعَةِ.

وہ سٹیتھوسکوپ سے چیک اپ کا آغاز کرتا ہے۔

(د) يَجُسُّ الطَّبِيْبُ نَبْضَهٗ وَيَقِيْسُ ضَغْطَ الدَّمِ.

ڈاکٹر اس کی نبض دیکھتا ہے اور بلڈ پریشر چیک کرتا ہے۔

(ہ) اِذْهَبْ اِلَى الْمُخْتَبَرِ لِتَحْلِيْلِ الدَّمِ.

خون کے تجزیے کے لیے لیبارٹری کی طرف جا

سوال نمبر ۳ :صَحّحِ/صَحّحِی الجُمَلَ الآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) تَدْخلُ أُسَامَةُ المُسْتَشْفی.

(ب) هَلِ الطَّبِیْبُ مَوْجُودَةٌ.

(ج) هَلْ تَجِدُ أَلَمٌ هُنَا؟

(د) خُذْ مِنْهُ الیَوْمَ ثَلَاثَ أَقْرَاصٍ.

(ہ) خُذْ کَبْسُولَةً ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ.

جواب : درست جملے :

(ا) یَدْخُلُ أُسَامَةُ المُسْتَشْفی

اسامہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے۔

(ب) هَلِ الطَّبِیْبُ مَوْجُوْدٌ؟

کیاڈاکٹر موجود ہے ؟

(ج) هَلْ تَجِدُ اَلَمًا هُنَا؟

کیاآپ کو یہاں درد ہے ؟

(د) خُذْ مِنْهُ الیَوْمَ ثَلَاثَةَ اَقْرَاصٍ.

آج اس سے تین گولیاں لیں۔

(ہ) خُذْ کَبْسُوْلَةً ثَلاثَ مَرَّاتٍ.

ایک کیپسول تین مرتبہ لیں۔

سوال نمبر ۴ :اِسْتَخْدِمِ/ اِسْتَخْدِمِی الکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو

اَلَمٌ. مَوْعِدٌ. دَوْرٌ. قَلِق. اَلْبَارِحَه. مِیْزَانُ الحرَارَةِ. مُخْتَبَر. وَصْفَةٌ
قُرْصٌ. کَبْسُوْلَةٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(ا) اَشْعُرُ بَالَمٍ شَدِیْدٍ

میں شدید درد محسوس کرتاہوں۔

(۲) هٰذا مَوْعِدُ الدَّوَاءِ.

یہ دواکاوقت ہے۔

(۳) دَوْرُ الطَّبِیْبِ مُهِمٌّ جِدًا

ڈاکٹر کا کردار بہت اہم ہے۔

(۴) اِنْتَظَرْتُ بِقَلَقٍ

میں نے بیتابی سے انتظار کیا۔

(۵) رَاَیْتُهُ البَارِحَةَ

میں نے اس کو کل رات دیکھا۔

(۶) ضَعْ مِیْزَانَ الحَرَارةِ تَحْتَ لِسَانِكَ

اپنی زبان کے نیچے تھرمامیٹر رکھ۔

(۷) اَیْنَ اْلمُخْتَبَرُ؟

لیبارٹری کہاں ہے ؟

(۸) هٰذِهِ وَصْفَةٌ طِبِّیَّةٌ

یہ طبی نسخہ ہے۔

(۹) خُذْ قُرْصًا فِی الصَّبَاحِ

صبح ایک گولی لو

(۱۰) هٰذِهِ کَبْسُوْلَةٌ لِهٰذَا المَرَضِ

یہ اس مرض کا کیپسول ہے۔

سوال نمبر ۵ :هَاتِ/هَاتِیْ بِصِیْغَةِ اْلمُؤَنَّثِ مِنَ المُذَکَّرِ وَ صِیْغَةَ المَذکَّرِ مِنْ المُؤَنَّثِ مِمَّا یَاْتِی:

مذکر سے مونث کا صیغہ اور مونث سے مذکر کا صیغہ بتائیں۔

بَادِیَة، طَبِیْب، سَیِّد، تِسْعَة، قَلِیْلٌ، جَالِسٌ، مُرْتَفِعَةٌ. طِبِّیَّة، ثَلاثَة، کَبِیْرَة.

جواب۔

مذکر	مؤنث
بَادِیٌ	بَادِیَةٌ
طَیِّبٌ	طَیِّبَةٌ
سَیِّدٌ	سَیِّدَةٌ
تِسْعٌ	تِسْعَةٌ
قَلِیْلٌ	قَلِیْلَةٌ
جَالِسٌ	جَالِسَةٌ
مُرْتَفِعٌ	مُرْتَفِعَةٌ
طَبِیٌّ	طَبِیَّةٌ
ثَلَاثٌ	ثَلَاثَةٌ
کَبِیْرٌ	کَبِیْرَةٌ

سوال نمبر ۶ :اُذْکُر / اُذْکُرِی اَلْوَزْنَ وَ الْبَابَ لِلْکَلِمَاتِ التَّالِیَةِ:

درج ذیل کلمات کا وزن اور باب بتاؤ

یَسِیْرُ، یَقُوْلُ، تَفَضَّلَ، یَتَکَلَّمُ، یُنَادِیْ، یَقِیْسُ، تَعَالَ، جَزَی، شَفَی، مُحَافَظَة

جواب:

الفاظ	وزن	باب
یَسِیْرُ	یَفْعِلُ	ضَرَبَ یَضْرِبُ
یَقُوْلُ	یَفْعُلُ	نَصَرَ یَنْصُرُ
تَفَضَّلَ	تَفَعَّلَ	تَفَعُّلٌ
یَتَکَلَّمُ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
یُنَادِیْ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ
یَقِیْسُ	یَفْعِلُ	ضَرَبَ یَضْرِبُ

الفاظ	وزن	باب
تَعَالَ	تَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
جَزَی	فَعَلَ	ضَرَبَ یَضْرِبُ
شَفَی	فَعَلَ	ضَرَبَ یَضْرِبُ
مُحَافَظَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ

سوال نمبر ۷ : مَیِّزْ / مَیِّزِیْ اَخْوَاتِ کَانَ مِمَّا یَاْتِیْ وَاسْتَخْدِمْ / وَاسْتَخْدِمِیْهَا فِیْ جُمَلٍ قَصِیْرَةٍ:

جواب : جملوں میں استعمال :

لَیْسَ. مَازَالَ. اَصْبَحَ. صَارَ. بَاتَ

(۱) لَیْسَ زَیْدٌ صَالِحاً
زید نیک نہیں

(۲) مَازَالَ الْمَلِكُ عَادِلاً
بادشاہ ہمیشہ انصاف پسند رہا۔

(۳) اَصْبَحَ الرَّجُلُ عَالِماً
آدمی عالم ہوگیا۔

(۴) صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیاً
فقیر امیر ہوگیا۔

(۵) بَاتَ زَیْدٌ غَنِیاً
زید دولت مند ہوگیا۔

سوال نمبر ۸ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ اِلَی العَرَبِیَّةِ
عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) وہ بے چینی سے اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔

(۲) میں اپنے سارے بدن میں درد محسوس کرتا ہوں۔

(۳) کیا آپ کو حلق میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

(۴) کیا مجھے ایکس رے کی ضرورت ہے؟

(۵) اس میں سے ایک بڑا چمچہ صبح و شام لیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) هُوَ يَنْتَظِرُ بِدَوْرِهٖ بِقَلَقٍ

(۲) هُوَ يَشْعُرُ بِاَلَمٍ فِیْ جَمِيْعِ جِسْمِهٖ

(۳) هَلْ تَشْعُرُ بِاَلَمٍ فِیْ حَلْقِكَ؟

(۴) هَلْ اَحْتَاجُ اِلٰی صُوْرَةٍ بِالْاَشِعَّةِ السِّيْنِيَّةِ؟

(۵) خُذْ مِنْهُ مِلْعَقَةً كَبِيْرَةً صَبَاحاً وَمَسَاءً ا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَر

بارھواں سبق

مِنْ هُدَی الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ

﴿قرآن کریم کی ہدایت سے﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَهْنٌ	کمزوری۔ ضعف	اُفٍّ	ناگواری کا کلمہ
اِخْفِضْ	تو جھکا دے	فِصَالٌ	جدا کرنا۔ دودھ چھڑانا
لَاتُبَذِّرْ	فضول خرچی نہ کر	اَوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والے
مُخْتَالٌ	تکبر کرنے والا	اَلْجَارُ الْجُنُبُ	دور کے ہمسائے
حَمَلَتْ	اس نے اٹھایا	وَصَّيْنَا	ہم نے وصیت کی ہم نے
عَامَيْنِ	دو سال۔ واحد عام	"	حکم دیا۔
اَلْمَصِيْرُ	ٹھکانہ	اُشْكُرْلِیْ	میرا شکریہ ادا کرو
لَا تُطِعْ	اطاعت نہ کر	جَاهَدَا	زور ڈالیں
اِتَّبِعْ	اتباع کر	صَاحِبْ	ساتھ رہنا
اَنَابَ	اس نے رجوع کیا	سَبِيْلٌ	راستہ
قَضٰی	فیصلہ کیا۔	مَرْجِعٌ	لوٹنے کی جگہ
"	حکم دیا	لَا تَعْبُدُوْا	عبادت نہ کرو
يَبْلُغَنَّ	وہ پہنچ جائیں	اِحْسَانٌ	اچھا سلوک
اَحَدُهُمَا	ان میں سے ایک	اَلْكِبَرُ	بڑھاپا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كِلٰهُمَا	دونوں	اَقِيْمُوْا	تم قائم کرو
لَاتَنْهَرْ	نہ ڈانٹ	اَلذُّلُّ	تواضع
قَوْلٌ كَرِيْمٌ	نرم بات	جَنَاحٌ	بازو
اِخْفِضْ	جھکاوے	رَبَّيَانِيْ	ان دونوں نے مجھے پالا
اِرْحَمْ	رحم کر	اَعْلَمَ	زیادہ جاننے والا
كَمَا	جیسے	غَفُوْرٌ	مغفرت کرنے والا
صَغِيْراً	بچپن میں	آتِ	دو
نُفُوْسٌ	دل	اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر
اَوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والے	اَلْمُبَذِّرِيْنَ	فضول خرچ
صٰلِحِيْنَ	نیکوکار	كَفُوْرٌ	منکر
ذَا الْقُرْبٰى	رشتہ دار	وَضَعَتْ	جنم دیا
لَاتُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر	شَهْرٌ	مہینہ
اِخْوَانٌ	بھائی	اَوْزِعْنِیْ	مجھے مداومت عطا فرما
كُرْهاً	تکلیف سے	اَصْلِحْ	صالحیت پیدا کر
ثَلٰثُوْنَ	تیس	تُبْتُ	میں نے رجوع کیا
اَشُدٌّ	جوانی	نَتَجَاوَزُ	ہم درگزر کریں گے
اَنْعَمْتَ	تو نے انعام کیا	مِيْثَاقَ	پختہ وعدہ
تَرْضٰى	تو پسند کرے	قُوْلُوْا	تم بات کرو
ذُرِّيَّةٌ	اولاد	آتُوا	تم دو
نَتَقَبَّلُ	ہم قبول کرتے ہیں	قَلِيْلًا مِنْكُمْ	تم میں سے تھوڑے
سَيِّئَاتٌ	گناہ	يُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنتی	خَيْرٌ	مال
يُوْعَدُوْنَ	ان سے وعدہ کیا گیا	اَلْيَتٰمٰى	یتیم کی جمع
تَوَلَّيْتُمْ	تم پھر گئے		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعْرِضُوْنَ	پھرنے والے	تُحِبُّوْنَ	تم چاہتے ہو
يَسْئَلُوْنَكَ	تم سے سوال کرتے ہیں	اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو
اَنْفَقْتُمْ	تم نے خرچ کیا	اَلْمَسٰكِيْنُ	مسکین کی جمع
اَقْرَبِيْنَ	رشتہ دار	اَلْجُنُبُ	اجنبی۔ غیر رشتہ دار
عَلِيْمٌ	علم والا	صَاحِبٌ	دوست
لَا تُشْرِكُوْا	تم شرک نہ کرو	مَلَكَتْ	مالک ہوں
جَارٌ	پڑوسی	اُولُو الْفَضْلِ	صاحب فضل
جَنْبٌ	پہلو	اَلسَّعَةُ	گنجائش
اَيْمَانٌ	دائیں ہاتھ	وَلْيَصْفَحُوْا	چاہیے کہ وہ معاف کر دیں
لَا يَاْتَلِ	قسم نہ کھائیں	"	
اَلْمُهَاجِرِيْنَ	ہجرت کرنے والے	يَغْفِرُ	مغفرت کرتا ہے
وَالْيَعْفُوْا	چاہیے کہ وہ درگزر کریں	....	....
"		....	....

آیات قرآنی کا ترجمہ

(۱)

سورہ لُقمٰن

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهُ فِیْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْلِیْ وَ لِوَالِدَيْكَ اِلَیَّ الْمَصِيْرُO وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَالَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْيَا مَعْرُوْفاً وَ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

ترجمہ: ہم نے انسان کو تاکید کی اس کے ماں باپ سے متعلق۔ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھوٹتا ہے دو سالوں میں کہ میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر۔ میری ہی طرف واپسی ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس کا زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کیے جا۔ اور اس کی راہ پر چلنا جو میری طرف لوٹتا ہے۔ پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہتے تھے۔ میں تمہیں سب جتلادوں گا۔

سورہ بنی اسرائیل

(۲)

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَاتَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝

ترجمہ: تیرے پروردگار نے حکم دے رکھا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں ان دونوں میں ایک یا وہ دونوں تو تو ان سے اف تک نہ کہنا اور نہ ان کو

جھڑکنا اور ان سے ادب کے ساتھ بات چیت کرنا اور ان کے سامنے محبت سے انکسار کے ساتھ جھکے رہنا۔ اور کہتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان پر رحمت فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم سعادت مند ہو تو وہ بھی توبہ کرنے والوں کے حق میں بڑا مغفرت کرنے والا ہے اور تو رشتے دار کو مسکین کو اور مسافر کو ان کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو بے شک فضولیات میں اڑا دینے والے شیطانوں کے بھائی بند ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سورۃ الاحقاف

(۳)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

ترجمہ: ہم نے انسان کو حکم دے دیا ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرتا رہے۔ اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے

ساتھ اسے جنا اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا تیس
مہینوں میں ہوپاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی تک
پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کو پہنچ کر کہتا ہے کہ اے
میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے کہ تیری نعمتوں
کا شکر ادا کرتا رہوں جو تونے مجھ کو اور میرے والدین کو
عطا کی ہیں اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو
خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صالحیت پیدا
کردے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں
برداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے
اچھے اچھے عمل کو قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے
درگزر کریں گے۔ یہ اصحاب جنت میں سے ہوں گے اس
سچے وعدہ (کی بناپر) جس کا ان سے وعدہ کیا جا چکا تھا۔

سورۃ البقرۃ

(٤)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ O

ترجمہ: ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ کے
سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ رشتے داروں، یتیموں
اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور لوگوں سے اچھے
طریقے سے بات کرو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔ پھر تم
پھر گئے تم میں سے تھوڑے (نہ پھرے) اور تم ہو ہی منہ
پھیرنے والے۔

(٥)

يَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَآ أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ O

البقرۃ (٢١٥)

ترجمہ: آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجئے
جو کچھ تمہیں مال سے خرچ کرنا ہے سو وہ حق ہے والدین کا
اور عزیزوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا اور
جو بھی نیکی کرو گے اللہ کو اس کا پورا علم رہتا ہے۔

سورۃ النساء

(٦)

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا O (النساء ٣٦)

ترجمہ: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ
ٹھہراؤ اور حسن سلوک رکھو والدین کے ساتھ اور قرابت
داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور پاس والے
پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر کے ساتھ
اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ
ایسے کو دوست نہیں رکھتا جو مغرور اور متکبر ہو۔

سورہ النور

(۷)

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ (النور ۲۲)

ترجمہ: اور جو لوگ تم میں بزرگی اور وسعت والے ہیں وہ قرابت والوں کو اور مسکینوں کو اور ہجرت فی سبیل اللہ کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں۔ چاہیے کہ معاف کرتے رہیں اور درگزر کرتے رہیں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کرتا رہے۔ بے شک اللہ بڑا مغفرت والا اور رحمت والا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: بِمَاذَا أَوْصَى اللّٰهُ الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ؟
اللہ نے انسان کو والدین کے بارے میں کس بات کا حکم دیا۔

جواب: أَوْصَى اللّٰهُ الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا
اللہ نے انسان کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

سوال: مَاذَا أَوْجَبَ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ فِي الْعِبَادَةِ؟
اللہ نے عبادت میں بندوں پر کیا فرض کیا ہے؟

جواب: أَوْجَبَ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ الصَّلٰوةَ.
اللہ نے بندوں پر نماز فرض کی ہے۔

سوال: فِيمَنْ أَعَدَّ اللّٰهُ الْمُبَذِّرِيْنَ؟
اللہ نے فضول خرچوں کو کن لوگوں میں شمار کیا ہے؟

جواب: أَعَدَّ اللّٰهُ الْمُبَذِّرِيْنَ فِي الشَّيٰطِيْنِ.
اللہ نے فضول خرچوں کو شیطانوں میں شمار کیا۔

سوال: مَنْ هُمُ الَّذِيْنَ يَسْتَحِقُّوْنَ الصَّدَقَاتِ؟
وہ کون لوگ ہیں جو خیرات کے مستحق ہیں؟

جواب: اليتمى والمساكين
یتیم اور مسکین

سوال: مَنْ هُمُ الَّذِيْنَ أَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ؟
وہ کون لوگ ہیں جن کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اللہ نے مومنوں کو حکم دیا؟

جواب: أَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْإِحْسَانِ إِلَى الْوَالِدَيْنِ وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ وَالْغُلَامِ وَابْنِ السَّبِيْلِ.
اللہ نے مومنوں کو والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، پڑوسیوں، اور غلاموں اور مسافروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

سوال: هَلْ يُحِبُّ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مُخْتَالًا فَخُوْرًا؟
کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ متکبر اور مغرور کو پسند کرتا ہے؟

جواب: لَا، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مُخْتَالًا فَخُوْرًا.
نہیں بے شک اللہ متکبر اور مغرور کو پسند نہیں کرتا۔

سوال نمبر ۲ : املأ / املئي الفراغ بكلمة مناسبة:

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) نحن نطيع الوالدين في كل ما يأمر ان ______ الّا

(ب) إنّا سوف نرجع ______ الله فينبئنا ______ كنّا نعمل

(ج) انّ الله ينهى ان ننهر الوالدين او نقول ______ أفّ

(د) انّ الله قد قضى ان لا نعبد ______ إيّاه

(ه) انّ الله لا يحبّ ______

جواب: مکمل جملے:

(ا) نحن نطيع الوالدين في كلّ ما يأمران الّا يجاهدنا على ان أشرك بالله

ہم والدین کی اطاعت کرتے ہیں ہر اس کام میں وہ حکم دیتے ہیں مگر یہ کہ وہ زور لگائیں میں اللہ کے ساتھ شرک کروں۔

(ب) إنّا سوف نرجع الى الله فينبئنا بما كنّا نعمل

ہم اللہ کی طرف رجوع کریں گے پس وہ ہمیں بتائے گا کہ ہم کیا کیا کرتے تھے۔

(ج) انّ الله ينهى ان ننهر الوالدين او نقول لهما أفّ

بے شک اللہ والدین کو جھڑکنے یا انہیں اف کہنے سے روکتا ہے۔

(د) انّ الله قد قضى ان لا نعبد الّا إيّاه

بے شک اللہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔

(ه) انّ الله لا يحبّ مختالاً فخوراً

بے شک اللہ متکبر اور مغرور کو پسند نہیں کرتا۔

سوال نمبر ۳ : إستخدم / إستخدمي الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

وَهْنٌ، عامٌ، مَعْرُوفٌ، كِبْرٌ، أُفٌّ، جَناحٌ، خَيْرٌ، قُرْبَى، إبْنُ السَّبِيلِ، المَسَاكِينُ

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) وَهْنٌ (ضعیف۔ کمزوری)

هُوَ لَا يَمْشِي بِسَبَبِ وَهْنٍ

وہ کمزوری کی وجہ سے نہیں چلتا۔

(۲) عَامٌ (سال)

هٰذَا عَامُ المَسَرَّةِ

یہ سال خوشی کا سال ہے۔

(۳) مَعْرُوفٌ (مشہور)

هُوَ شَخْصٌ مَعْرُوفٌ فِي هٰذَا الفَنِّ

وہ شخص اس فن میں بہت مشہور ہے۔

(۴) كِبْرٌ (تکبر)

إنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الكِبْرَ

بے شک اللہ تکبر پسند نہیں کرتا۔

(۵) أُفٌّ (اف۔ ہوں)

هُوَ لَا يَقُولُ أُفٍّ لِأَبٍ

وہ باپ کے سامنے اف تک نہیں کرتا۔

(۶) جَنَاحٌ (بازو)

إخْفِضُوا جَنَاحَ الذُّلِّ لِلْآبَاءِ الكِرَامِ

محترم باپ دادوں کے لیے انکسار کا بازو جھکاؤ۔

(۷) خَیرٌ (بہتر)

اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ

علم مال و دولت سے بہتر ہے۔

(۸) قُربٰی (رشتہ دار)

اٰتِ ذَا القُربٰی عَونًا

رشتہ داروں کو مدد دو۔

(۹) اِبنُ السَّبِیلِ (مسافر)

مَعنٰی اِبنُ السَّبِیلِ مُسَافِرٌ

اِبنُ السَّبِیل کا معنی مسافر ہے

(۱۰) اَلمَسَاکِینُ (مسکین)

اَطعِمُوا المَسَاکِینَ وَالغُرَبَاءَ

مسکینوں اور پردیسیوں کو کھلاؤ۔

سوال نمبر ۴ : وَرَدَت فِی ھٰذَا الدَّرسِ جُمُوعًا. ھَاتِ/ھَاتِی ثَلاثَةً مِنھَا مُختَلِفَةَ الاَوزَانِ.

اس سبق میں مختلف اوزان کی جمع آئی ہے۔ اس میں سے تین جمع نکالو۔

جواب :

جمع	اوزان
نُفُوسٌ	فُعُولٌ
مُسلِمِینَ	مُفعِلِینَ
مُھَاجِرِینَ	مُفَاعِلِینَ

سوال نمبر ۵ : ھَاتِ/ھَاتِی الجَمعَ لِمَا یَاتِی مِنَ المُفرَدَاتِ:

درج ذیل واحد کی جمع بتائیں۔

اُمٌّ. عَامٌ. صَاحِبٌ. عِلمٌ. سَبِیلٌ. جَنَاحٌ. شَیطَانٌ. رَبٌّ. یَتِیمٌ. صَاحِبٌ.

جواب :

واحد	جمع
اُمٌّ (ماں)	اُمَّھَاتٌ (مائیں)
عَامٌ (سال)	اَعوَام (سال)
صَاحِبٌ (ساتھی)	اَصحَاب (ساتھی)
عِلمٌ (علم)	عُلُومٌ (علوم)
سَبِیلٌ (راستہ)	سُبُلٌ (راستے)
جَنَاحٌ (بازو)	اَجنِحَةٌ (بازو)
شَیطَانٌ (شیطان)	شَیَاطِین (شیطان)
رَبٌّ (پالنے والا)	اَربَابٌ (پالنے والے)
یَتِیمٌ (یتیم)	یَتَامٰی (یتیم)

سوال نمبر ۶ : ھَاتِ/ھَاتِی المُذَکَّرَ لِمَا یَاتِی مِنَ المُؤَنَّثِ:

درج ذیل مونث کے مذکر بتائیں۔

اُمٌّ. وَالِدَةٌ. کَرِیمَةٌ. مِسکِینَةٌ. جَارَةٌ

جواب :

مونث	مذکر
اُمٌّ	اَبٌ
وَالِدَةٌ	وَالِدٌ
کَرِیمَةٌ	کَرِیمٌ
مِسکِینَةٌ	مِسکِینٌ
جَارَةٌ	جَارٌ

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِی اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) ہم صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

نَحْنُ نَعْبُدُ اللّٰہَ اِیَّاہُ

(۲) ہم اپنے ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں۔

نَحْنُ نُطِیْعُ وَالِدَیْنَا

(۳) اپنی ماں سے اف بھی مت کہو۔

لَا تَقُلْ اُفٍّ لِاُمِّكَ

(۴) اپنے ماں باپ سے نرم لہجے میں بات کرو۔

قُوْلُوْا لِوَالِدَیْکُمْ حُسْنًا

(۵) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو بخشتا ہے۔

یَغْفِرُ اللّٰہُ تَعَالٰی التَّائِبِیْنَ.

☆……☆……☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

تیرھواں سبق

اَلدُّوَلُ الْعَرَبِیَّۃُ

﴿عرب ممالک﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلدُّوَلُ	ممالک	اِخْوَانٌ	بھائی
مَهْدٌ	پنگھوڑا۔ گہوارہ	نَوَاۃٌ	مرکز
تَتَنَاحَرُ	آپس میں بہت زیادہ خونریزی کرتے	اَلْعَرِیْقُ	قدیم
		کُتْلَۃٌ	بلاک۔ گروپ
کِفَاحٌ مَرِیْرٌ	اذیت ناک جدوجہد	اَنْقَاضٌ	ختم ہونا
قَلْبٌ	دل۔ سنٹر۔ وسط	بَدَأَ	آغاز ہوا
اَلسَّابِقُوْنَ	پہلے۔ شروع میں اسلام قبول کرنے والے	شَعْبُ النَّبِیِّ	نبی کا قبیلہ
		اَلْاَوَائِلُ	پہلے۔ اولین
اَیَّدُوْا	انھوں نے مدد کی	اَلْمُهَاجِرِیْنَ	ہجرت کرنے والے
حَمَلُوْا	انھوں نے اٹھایا	اَلْاَنْصَار	حضورؐ کے زمانہ میں اہل مدینہ کو کہا گیا۔
اَبْلَغُوْا	انھوں نے پہنچایا		
کَافَّۃً	سب۔ تمام	رِسَالَۃٌ	پیغام
اَفْوَاجًا	لشکروں کی صورت میں۔ زیادہ تعداد میں	دَخَلُوْا	وہ داخل ہوئے
		وَحَّدَ	اتحاد پیدا کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَعَزَّ	اس نے عزت دی	فِيْمَايَلِىْ	درج ذیل
رَايَةٌ	جھنڈا	شَتّٰى	مختلف
قَبَائِل	قبیلے	مَلِكٌ	بادشاہ۔ حکمران
تَتَقَاتَلُ	باہم لڑتے تھے	نِظَام	نظام۔ سسٹم
بَارِزَةٌ	نمایاں۔ اہم	اِثْنَتَيْنِ	بائیس
عَدَدٌ	تعداد	وَعِشْرِيْنَ	
دَوْلَةٌ	ملک	مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد
اَعْضَاءٌ	ارکان۔ ممبرز	جَامِعَةٌ	لیگ۔ جماعت
مُنَظَّمَةٌ	تنظیم۔ آرگنائزیشن	اَلْاَمِيْنُ الْعَامُّ	جنرل سیکرٹری
يَتَرَاَسُ	قیادت کرتا ہے	اَلْمَقَرُّ	کوارٹر
مَقَر	کوارٹر	قَدْ قَامَتْ	قائم ہوئے
اَلْخِلَافَةُ	عثمانی خلافت	اِنْحِلَال	ٹکڑے ٹکڑے ہونا
الْعُثْمَانِيَّةُ		فَرَّقَ	تفریق ڈال دی
اَلْاَتْرَاكُ	ترک		جدا جدا کر دیا
اَلْبَغْضَاءُ	بغض	اَلْقٰى	ڈال دیا
اَلْحَرْبَيْنِ	دو جنگیں	اَلْعَالَمِيَّتَيْنِ	عالمی
اَلْاُوْلٰى	پہلی	اَلثَّانِيَة	دوسری
تَحَرَّرَتْ	آزاد ہوئے	اَسْمَاء	نام
اَلرَّسْمِيَّةُ	سرکاری	الْقَوْسَيْنِ	بریکٹ
اَلْعَوَاصِمُ	دارالحکومت	عُمْلَةٌ	سکہ۔ کرنسی

....

﴿سبق کا ترجمہ﴾

اَلْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ هِىَ نَوَاةُ الْاِسْلَامِ الْاُوْلٰى وَ مَهْدُهُ الْاَ وَّلُ الْعَرِيْقُ

عرب ممالک اسلام کا پہلا مرکز اور اس کا قدیم اولین گہوارہ ہیں۔

فَقَدْ بَدَاءَ الْاِسْلَامُ فِىْ قَلْبِ الْجَزِيْرَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ قَرْيَتِهَا الْاُمِّ مَكَّرَّمَةِ.

پس اسلام کا آغاز جزیرۃ العرب کے وسط اور اس کے قدیم شہر مکہ مکرمہ میں ہوا۔

وَالْعَرَبُ هُمْ شَعْبُ النَّبِىِّ ﷺ وَ اِخْوَانُنَا الْاَ وَائِلُ

اور عرب نبی ﷺ کا قبیلہ اور ہمارے پہلے بھائی ہیں۔

فَقَدْ كَانَ مِنْهُمُ السَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَار

پس ان میں سے وہ لوگ جو اسلام کو قبول کرنے میں سبقت لے گئے یعنی مہاجرین اور انصار

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ.

جو اللہ کے رسول ﷺ پر ایمان لائے

وَاَيَّدُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ

اور انھوں نے آپؐ کی مدد کی اور آپؐ کی نصرت کی۔

وَحَمَلُوْا رَايَةَ الْاِسْلَامِ.

اور اسلام کا جھنڈا اٹھایا۔

وَاَبْلَغُوْا رِسَالَتَهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً

اور انھوں نے تمام لوگوں تک آپ کا پیغام پہنچایا۔

فَدَخَلُوْا فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً

پس لوگ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو گئے۔

وَاَصْبَحَ الْاِسْلَامُ دِيْنَ الْاُمَّةِ الْعَرَبِيَّة مِنَ الْخَلِيْجِ اِلَى الْمُحِيْطِ.

اور اسلام خلیج سے لے کر سمندر تک عرب قوم کا دین بن گیا۔

فَالْاِسْلَامُ وَحَّدَ بَيْنَ الْعَرَبِ

پس اسلام نے عربوں کے درمیان اتحاد پیدا کر دیا۔

وَكَوَّنَ مِنْهُمْ اُمَّةً

اور (اللہ) نے ان (عربوں) میں سے ایک قوم پیدا کی۔

وَاَعَزَّهُمُ اللّٰهُ

جن کو اللہ نے غالب کیا

وَاَكْرَمَهُمْ بِهٖ.

اور ان کو اس (اسلام) کی وجہ سے صاحب عزت بنایا۔

وَقَدْ كَانُوْا قَبَائِلَ شَتّٰى

حالانکہ وہ منتشر قبیلے تھے۔

تَتَقَاتَلُ وَ تَتَنَاحَرُ

جو آپس میں لڑتے تھے اور ایک دوسرے کا گلہ کاٹتے تھے۔

لَيْسَ لَهُمْ مَلِكٌ وَّ لَا نِظَامٌ

نہ تو ان کا کوئی حکمران تھا اور نہ کوئی حکومت تھی۔

اَمَّا الْيَوْمَ فَقَدْ اَصْبَحَ الْعَرَبُ كُتْلَةً بَارِزَةً مِنَ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ

لیکن آج عرب' عرب ملکوں کا ایک اہم بلاک ہیں۔

اَلَّتِيْ قَدْ بَلَغَ عَدَدُهَا اِلَى اثْنَتَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ دَوْلَةً مُسْتَقِلَّةً

جن کی تعداد بائیس آزاد ملکوں تک پہنچ گئی ہے۔

وَ هِيَ مُنَظَّمَةُ الْعَرَبِ الْخَاصَّةُ بِهِمْ.

اور یہ سب عرب ملکوں کی جمعیت (لیگ) کے ارکان ہیں۔

وَيَتَرَاْسُهَا الْاَمِيْنُ الْعَامُّ

اور اس کا قائد جنرل سیکرٹری ہوتا ہے۔

وَ مَقَرُّهَا الرَّئِيْسِيُّ مَدِيْنَةُ الْقَاهِرَةِ.

اور اس کا ہیڈ کوارٹر قاہرہ کا شہر ہے۔

وَقَدْ قَامَتْ هٰذِهِ الدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ عَلٰى اَنْقَاضِ الْخِلَافَةِ الْعُثْمَانِيَّةِ بَعْدَ انْحِلَالِهَا

خلافت عثمانیہ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے پر یہ عرب ممالک قائم ہوئے۔

فَقَدْ فَرَّقَ الْاِسْتِعْمَارُ بَيْنَ الْعَرَبِ وَالْاَتْرَاكِ

مغربی استعمار قوتوں نے عربوں اور ترکوں کے درمیان اختلاف پیدا کر دیے تھے۔

وَ اَلْقٰى بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ بِاسْمِ الْقَوْمِيَّةِ وَالْوَطَنِيَّةِ.

اور انھوں نے قومیت اور وطنیت کے نام پر ان کے درمیان دشمنی اور عداوت ڈال دی تھی۔

ثُمَّ احْتَلَّهَا بَيْنَ الْحَرْبَيْنِ الْعَالَمِيَّتَيْنِ الْاُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ.

پھر پہلی اور دوسری دو عالمی جنگوں کے درمیان انھوں نے ان پر قبضہ کر لیا۔

وَقَدْ تَحَرَّرَتْ هٰذِهِ الدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ بَعْدَ كِفَاحٍ مَرِيْرٍ طَوِيْلٍ

اور ایک لمبی اذیت ناک جدوجہد کے بعد یہ عرب آزاد ہوئے۔

وَفِيْمَا يَلِيْ اَسْمَاءُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ

ذیل میں عرب ملکوں کے نام ہیں۔

وَبَيْنَ الْقَوْسَيْنِ اِسْمُ الْعَوَاصِمِ مَعَ عُمْلَتِهَا

اور بریکٹوں میں دارالحکومت کے نام مع ان کے سکے موجود ہیں۔

اَلْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السَّعُوْدِيَّةُ (اَلرِّيَاض/رِيَال)

سعودی عرب (ریاض۔ریال)

وَجُمْهُوْرِيَّةُ مِصْرَ الْعَرَبِيَّةُ (اَلْقَاهِرَة/ جُنَيْه)

اور عرب جمہوریہ مصر (قاہرہ۔پاؤنڈ)

وَجُمْهُوْرِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ الْعِرَاقِيَّةُ (بَغْدَاد/ دِيْنَار)

اور عرب جمہوریہ عراق (بغداد/دینار)

وَجُمْهُوْرِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ الْيَمَنِيَّةُ (صَنْعَا/رِيَال)

اور عرب جمہوریہ یمن (صنعا/ریال)

وَالْجُمْهُوْرِيَّةُ السُّوْرِيَّةُ (دمشق /ليره)

اور جمہوریہ شام (دمشق/لیرہ)

وَالْجُمْهُوْرِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ اللُّبْنَانِيَّةُ (بيروت/ليره)

اور عرب جمہوریہ لبنان (بیروت/لیرہ)

وَالْمَمْلَكَةُ الْاُرْدُنِيَّةُ الْهَاشِمِيَّة (عمان/ دينار)

اور اردنی ہاشمی مملکت (عمان / دینار)

وَسَلْطَنَةُ عُمَان (مَسْقَط/دينار)

اور سلطنت عمان (مسقط / دینار)

وَالْاِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَة (ابو ظبى/درهم)

اور متحدہ عرب امارات (ابو ظہبی / درہم)

وَدَوْلَةُ الْكُوَيْت (اَلْكُوَيْت /دينار)

اور ریاست کویت (کویت / دینار)

اِمَارَةُ قَطَر (دَوْحَة/دينار)

امارت قطر (دوحہ / دینار)

وَاِمَارَةُ الْبَحْرَيْن (الْمَنَامَةُ /دينار)

اور امارت بحرین (منامہ / دینار)

جُمْهُوْرِيَّةُ السُّوْدَان الْاِسْلَامِيَّة (خرطوم/جنيه)

اسلامی جمہوریہ سوڈان (خرطوم / پاؤنڈ)

وَالْجُمْهُوْرِيَّةُ الشَّعْبِيَّةُ الْجَزَائِرِيَّةُ (الجزائر/درهم)

جمہوریہ الجزائر (الجزائر / دینار)

وَالْجَمَاهِيْرِيَّةُ الشَّعْبِيَّةُ اللِّيْبِيَّةُ (طرابلس/دينار)

اور جمہوری لیبیا (طرابلس / دینار)

وَالْجُمْهُوْرِيَّةُ التُّوْنِسِيَّةُ (تونس /درهم)

اور جمہوری تونس (تونس / درہم)

وَالْمَمْلَكَةُ الْمَغْرِبِيَّةُ (الرباط/درهم)

اور مملکت مغربی (مراکش) (رباط / درہم)

وَالْجُمْهُوْرِيَّةُ الْاِسْلَامِيَّةُ الْمُوْرِيْطَانِيَّةُ (نواكشوط/درهم)

اور اسلامی جمہوریہ ماریطانیا (نواکشوط / درہم)

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: مَاهِيَ نَوَاةُ الْاِسْلَامِ الْاُوْلٰى؟

اسلام کی پہلا مرکز کونسا ہے؟

جواب: اَلْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ نَوَاةُ الْاِسْلَامِ الْاُوْلٰى

اسلامی ممالک اسلام کا پہلا مرکز ہیں۔

سوال: مَنْ هُمْ اِخْوَانُنَا الْاَوَائِلُ؟

ہمارے پہلے بھائی کون ہیں؟

جواب: اَلْعَرَبُ اِخْوَانُنَا الْاَوَائِلُ

عرب ہمارے پہلے بھائی ہیں۔

سوال: مَنْ حَمَلَ رَايَةَ الْاِسْلَامِ وَ اَبْلَغَ رِسَالَتَهُ اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ؟

اسلام کا جھنڈا کس نے اٹھایا اور آپ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا؟

جواب: اَلْعَرَبُ حَمَلُوْا رَايَةَ الْاِسْلَامِ وَ اَبْلَغُوْا رِسَالَتَهُ اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ

عربوں نے اسلام کا جھنڈا اٹھایا اور آپ کا پیغام تمام انسانوں تک پہنچایا۔

سوال: كَيْفَ تَمَّ تَكْوِيْنُ الْاُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ وَحْدَتُهَا؟

عرب قوم کیسے بنی اور اس کا اتحاد کیسے ہوا؟

جواب: تَمَّ تَكْوِيْنُ الْاُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ وَوَحْدَتُهَا بِبَرَكَاتِ الْاِسْلَامِ.

اسلام کی برکتوں کی بدولت عرب قوم کی تشکیل ہوئی اور ان کا اتحاد

ہوا۔

سوال : كَيْفَ كَانَتْ تَعِيْشُ القَبَائِلُ العَرَبِيَّةُ قَبْلَ الإِسْلَامِ؟

اسلام سے پہلے عرب قبیلے کس طرح رہتے تھے؟

جواب : كَانَتِ القَبَائِلُ تَتَقَاتَلُ وَ تَتَنَاحَرُ

قبائل آپس میں لڑتے تھے اور ایک دوسرے کا گلا کاٹتے تھے۔

سوال نمبر ۲ : صَحِّحْ/صَحِّحِي الجُمَلَ الْاٰتِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) قَدْ اصبح العرب كتله بارزا من دول العربيه

(ب) قد بلغ عدد الدول عربيه الى اثنتين و عشرون دولة

(ج) الدول العربيه كله عضو فى الجامعه الدول العربيه

(د) المدينه (القاهره مقر الرئيسى للدول العربيه)

جواب : درست جملے :

(ا) قَدْ اَصْبَحَ العَرَبُ كُتْلَةً بَارِزَةً مِنَ الدُّوَلِ العَرَبِيَّةِ.

عرب، عرب ملکوں کا ایک شاندار اور بلاک بن گئے ہیں۔

(ب) قَدْ بَلَغَ عَدَدُ الدُّوَلِ العَرَبِيَّةِ اِلَى اِثْنَتَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ دَوْلَةً.

عرب ملکوں کی تعداد بائیس تک پہنچ گئی ہے۔

(ج) اَلدُّوَلُ العَرَبِيَّةُ كُلُّهَا اَعْضَاءٌ فِيْ جَامِعَةِ الدُّوَلِ العَرَبِيَّةِ.

تمام عرب ملک، عرب ملکوں کی جمعیت کے ارکان ہیں۔

(د) مَدِيْنَةُ القَاهِرَةِ مَقَرٌّ رَئِيْسِيٌّ لِلدُّوَلِ العَرَبِيَّةِ.

قاہرہ کا شہر عرب ملکوں کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِمْلَأْ/ اِمْلَئِي الفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) قَدْ قَامَتِ الدُّوَلُ العَرَبِيَّةُ .... آنقاض الخلافة العثمانيه.

(ب) قَدْ فَرَّقَ الإِسْتِعمَارُ .... بَيْنَ العَرَبِ وَالْاَتْرَاكِ.

(ج) وَاَلْقَى اَلاِسْتِعْمَار عَدَاوَةً و بَغْضَاء .... اَلقَوْمِيَّةِ الوَطَنِيَّةِ

(د) قَدِ احتَلَّ الاِسْتِعْمَارُ البِلَادَ العَرَبِيَّةَ بَيْنَ .... العَالَمِيَّتَيْن.

جواب : مکمل جملے :

(ا) قَدْ قَامَتِ الدُّوَلُ العَرَبِيَّةُ عَلَى آنقاض الخلافة العثمانيه.

خلافت عثمانی کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے پر عرب ملک قائم ہوئے۔

(ب) قَدْ فَرَّقَ الإِسْتِعمَارُ الغَرَبِيُّ بَيْنَ العَرَبِ وَالْاَتْرَاكِ.

مغربی استعمار نے عربوں اور ترکوں میں اختلاف ڈالا۔

(ج) وَاَلْقَى اَلاِسْتِعْمَارُ عَدَاوَةً وَ بَغْضَاء بِاسْمِ اَلقَوْمِيَّةِ الوَطَنِيَّةِ.

اور استعمار نے قومیت اور وطنیت کے نام پر عداوت اور دشمنی پیدا کی۔

(د) قَدِ احتَلَّ الاِسْتِعْمَارُ البِلَادَ العَرَبِيَّةَ بَيْنَ الحَرْبَيْنِ العَالَمِيَّتَيْن.

دو عالمی جنگوں کے درمیان استعمار نے عرب ملکوں پر قبضہ کر لیا۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نَوَاةٌ ۔ مَهْدٌ ۔ مُحِيْطٌ ۔ رَايَةٌ ۔ مُنَظَّمَةٌ ۔ مَقَرٌّ ۔ مُوْجَزٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) نَوَاةٌ (مرکز)

اَلبِلَادُ العَرَبِيَّةُ هِيَ نَوَاةُ الإِسْلَامِ.

عرب ملک اسلام کا مرکز ہیں۔

(۲) مَهْدٌ (پنگھوڑا۔ گہوارہ)

كَانَتِ الْبِنْتُ الصَّغِيْرَةُ فِي الْمَهْدِ
چھوٹی لڑکی پنگھوڑے میں تھی۔

(۳) اَلْمُحِيْطُ (سمندر)
اَلْمُحِيْطُ هُوَ بَحْرٌ كَبِيْرٌ
محیط بڑا سمندر ہے۔

(۴) رَايَةٌ (جھنڈا)
رَايَةُ بَاكِسْتَانَ رَايَةٌ رَائِعَةٌ جِدًّا
پاکستان کا جھنڈا بہت خوبصورت جھنڈا ہے۔

(۵) مُنَظَّمَةٌ (تنظیم)
هٰذِهِ الْمُنَظَّمَةُ تُسَاعِدُ الْفُقَرَاءَ
یہ تنظیم غریبوں کی مدد کرتی ہے۔

(۶) مَقَرٌّ (ہیڈ کوارٹر)
هٰذَا مَقَرُّنَا الرَّئِيْسِيُّ
یہ ہمارا ہیڈ کوارٹر ہے۔

(۷) مَرِيْرٌ (اذیت ناک)
قَامَتْ بَاكِسْتَانُ بَعْدَ كِفَاحٍ مَرِيْرٍ.
پاکستان اذیت ناک جدوجہد کے بعد قائم ہوا۔

سوال نمبر ۵ : اِبْحَثْ/اِبْحَثِيْ عَنْ صِيَغِ الْمُؤَنَّثِ فِي الدَّرْسِ وَهَاتِ/هَاتِيْ لَهَا صِيَغَ الْمُذَكَّرِ.

سبق میں مونث کے صیغے تلاش کرو اور ان کے مذکر کے صیغے بتائیں۔

جواب :

مونث	مذکر
اَلْاُوْلٰى (پہلی) اَلْاُمُّ (ماں)	اَلْاَوَّلُ (پہلا) اَلْاَبُ (باپ)

مونث	مذکر
اِخْوَانٌ (بھائی) مَلِكٌ (بادشاہ) جَامِعَةٌ (لیگ) مُنَظَّمَةٌ (تنظیم) اَلثَّانِيَةُ (دوسری) اَلْجُمْهُوْرِيَّةُ (جمہوری) اَلْعَرَبِيَّةُ (عربی)	اَخَوَاتٌ (بہنیں) مَلِكَةٌ (ملکہ) جَامِعٌ (لیگ) مُنَظَّمٌ (تنظیم) اَلثَّانِيْ (دوسرا) اَلْجُمْهُوْرِيُّ (جمہوری) اَلْعَرَبِيُّ (عربی)

سوال نمبر ۶ : اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا مِنْ بَابِ الْاِسْتِفْعَالِ . صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْفِعْلَ مَاضِيًا وَ مُضَارِعًا.

اِسْتَغْفَرَ. يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا باب استفعال سے ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں میں گردان کریں۔

صیغہ	مذکر مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَغْفَرَ	اِسْتَغْفَرَا	اِسْتَغْفَرُوْا
	مونث	اِسْتَغْفَرَتْ	اِسْتَغْفَرَتَا	اِسْتَغْفَرْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَغْفَرْتَ	اِسْتَغْفَرْتُمَا	اِسْتَغْفَرْتُمْ
	مونث	اِسْتَغْفَرْتِ	.	اِسْتَغْفَرْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	اِسْتَغْفَرْتُ	اِسْتَغْفَرْنَا	اِسْتَغْفَرْنَا

گردان فعل مضارع

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب .	مذکر	يَسْتَغْفِرُ	يَسْتَغْفِرَانِ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
	مونث	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرَانِ	يَسْتَغْفِرْنَ

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	تَستَغفِرُ	تَستَغفِرَانِ	تَستَغفِرُونَ
	مونث	تَستَغفِرِينَ	....	تَستَغفِرنَ
متکلم	مذکر مونث	اَستَغفِرُ	نَستَغفِرُ	نَستَغفِرُ

سوال نمبر ۷ : حَوِّلْ/ حَوِّلِیْ اِلٰی بَابِ الِاستِفعَالِ مَایَاْتِیْ مِنَ الثُّلَاثِیْ المُجَرَّدِ۔

درج ذیل ثلاثی مجرد کے افعال کو باب استفعال میں تبدیل کریں۔

جواب :

ثلاثی مجرد	باب استفعال
نَصَرَ	اِستَنصَرَ
يَنصُرُ	يَستَنصِرُ
نَحَرَ	اِستَنحَرَ
يَنحَرُ	يَستَنحِرُ
نَقَصَ	اِستَنقَصَ
يَنقُصُ	يَستَنقِصُ
حَلَّ	اِستَحَلَّ
يَحِلُّ	يَستَحِلُّ

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ اِلَی العَرَبِیَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) عرب ایک بہادر قوم ہیں۔

اَلعَرَبُ قَومٌ شُجَاعٌ

(۲) مکہ مکرمہ جزیرہ عرب کا مرکز تھا۔

كَانَتْ مَكَّةُ المُكَرَّمَةُ قَلبُ الجَزِيرَةِ العَرَبِيَّة

(۳) عرب ممالک ایک نمایاں بلاک ہے۔

اَلدُّوَلُ العَرَبِيَّةُ هِيَ كُتلَةٌ بَارِزَةٌ

(۴) عرب لیگ عرب ملکوں کی تنظیم ہے۔

جَامِعَةُ العَرَبِيَّةِ هِيَ مُنَظَّمَةُ الدُّوَلِ العَرَبِيَّةِ.

(۵) قاہرہ مصر کا دارالحکومت ہے۔

مَدِيْنَةُ القَاهِرَةُ هِيَ عَاصِمَةُ مِصْرَ

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عشَر

چودھواں سبق

جَلَالَةُ الْمَلِكْ فَيْصَل الْمُعَظّم رحمہ اللہ

﴿جلالۃ الملک عظیم فیصل رحمہ اللہ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلمَغفُورُ	مرحوم	اَلصَّرَاحَةُ	سچ بات کہنا
اَكْفَاءٌ	ہمسر۔ ہم پلہ	اَلبَذَخُ	فخر د نخوت
اَعْلَام	بڑے آدمی	خِيرَةٌ	منتخب۔ فائق
اَلزُّعَمَاءُ	قائدین۔ امراء	اَلْاَفْذَاذُ	منفرد۔ بے نظیر
يَصْنَعُوْنَ	وہ بناتے ہیں	تَسَامُحٌ	نرمی برتنا
اَلْاَمْجَادُ	بزرگیاں۔ کارنامے	اَلْقَادَةُ	قائد کی جمع
اَثَرٌ	نشان۔ یادگار	يُسَجِّلُوْنَ	ریکارڈ کرتے ہیں
تَجَاهُلٌ	فراموش کرنا	"	نقش کرتے ہیں
مِنْ جِهَةِ أُمِّهِ	اپنی ماں کی طرف سے	اَلْمُعَاصِرُ	جدید۔ موجودہ
		تَرَبّٰى	تربیت پائی
تَلَقّٰى	سیکھے	تَرْبِيَةٌ دِيْنِيَّةٌ	دینی تربیت
دُرُوْسٌ	اسباق		
يَمْتَازُ	ممتاز ہیں	اَلْحَنِيْفُ	سیدھا۔ مستقیم
اَلْحِلْمُ	بردباری	جُبِلَ	جبلتیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَوَاضُعٌ	انکسار	اِعْدَادٌ	تیار کرنا
اَلْبَسَاطَةُ	سادگی	وَحْدَهَا	صرف
اَلتَّرَفُ	عیش و عشرت	عَوْدَةٌ	واپسی
اَلْمَظَاهِرُ	ظاہر داری	اِخْضَاعٌ	جھکانا
مَرَاحِلُ	درجات	"	مطیع کرنا
اَلْبَطَلُ	ہیرو	اَصْدَرَ	جاری کیا
شَبَابٌ	جوانی	الكَاذِبَة	جھوٹی
عَوْنٌ	مددگار	اَوَائِلُ	شروع۔ آغاز
وَجَّهَ	بھیجی	"	عنفوان
جورج الخامس	جارج پنجم	تَأْسِيْسٌ	قیام۔ بنیاد رکھنا
		مَلِكٌ	انگلستان کا بادشاہ
نِهَايَةٌ	خاتمہ	عَقِبَ	بعد
الحَرْبُ العُظْمٰى الْاُوْلٰى	پہلی بڑی جنگ	دَعْوَةٌ رَسْمِيَّةٌ	سرکاری دعوت
		النَّبِيْلُ	شریفانہ
يَحْتَفِىْ	بے حد احترام کرتا ہے	اَبَانَ	واضح کرنا۔ جدا کرنا ختم
لَبّٰى	قبول کرنا	"	کرنا
اِخْتَارَ	منتخب کیا	نَجْلٌ	بیٹا
يَرْأَسُ	قیادت کرے	لِيُمَثِّلَهُ	تاکہ وہ اس کی نمائندگی
اَلْبَعْثَةُ	وفد	"	کرے
لِمُرَافَقَتِهٖ	اس کا ساتھ دینے کے	اِنْتَدَبَ	اس نے نمائندگی کی
"	لیے	تَثْقِيْفٌ	تعلیم دینا
اَوْفَدَ	بھیجا	اَلنَّاحِيَةُ	پہلو
رِحْلَةٌ	سفر	اَلْمُتَمَرِّدِيْنَ	سرکش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَمْلَةٌ	مہم	النِّفط	پٹرول
حَمْلَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ	فوجی مہم	وِزَارَةُ خَارِجِيَّة	وزارت
اَمْرٌ	حکم	نِيَابَةٌ	ولی عہدی
اِنْشَاءٌ	قیام	حِكْمَةٌ	دانائی
تَوَلّٰی	سنبھالا۔ فائز ہوا	رَئِيْسُ	وزیراعظم
كَفَاءَةٌ	تسلی بخش ہونا	الْوُزَرَاء	
اِعْتِدَالٌ	میانہ روی	تَصْرِيْفٌ	چلانا
ظَلَّ	رہا	قَرَّرَ	فیصلہ کیا
حَكَمَ	حکومت کی	خَلَعَ	ہٹادینا،
شُؤُوْنٌ	امور۔ معاملات		معزولی
اَعْيَان	اہم لوگ	مُؤْتَمَرُ الْقِمَّةِ	اسلامی سربراہی
مُبَايَعَةٌ	بیعت کرنا	اَلْاِسْلَامِی	کانفرنس
تَحَمَّلَ	برداشت کیا	دَوْرٌ بَارِزٌ	اہم رول
نَفَقَاتٌ	اخراجات	اَلصَّهَايِنَةُ	یہودی
اِنْجَاحٌ	کامیاب بنانا	اَلْاُمَرَاءُ	شہزادے
اَلْقُدْسُ	بیت المقدس	لَمْ يُعْجِبْ	پسند نہ آیا
سِلَاحٌ	ہتھیار	عُبُوْر	گزرگاہ

﴿سبق کا ترجمہ﴾

قَدْ كَانَ الْمَغْفُوْرُ لَهُ فيصل بن عبدالعزيز مِنْ خِيْرَةِ الرِّجَالِ الْاَكْفَاءِ وَالزُّعَمَاءِ الْاَعْلَامِ وَ الْقَادَةِ الْاَفْذَاذِ

مرحوم فیصل عبدالعزیز عظیم انسانوں بڑے لیڈروں اور منفرد قائدین میں سے ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ التَّارِيْخَ

جو تاریخ بناتے ہیں (یعنی تاریخ ساز ہوتے ہیں)

وَيُسَجِّلُوْنَ الْاَمْجَادَ فِیْ صَفْحَاتِ التَّارِيْخِ

اور تاریخ کے صفحات پر کارنامے تحریر کرتے ہیں۔

وَ هٰكَذَا كَانَ هٰذَا الْمَلِكُ تَرَكَ اٰثَرًا فِی التَّارِيْخِ الْاِسْلَامِیِّ الْمُعَاصِرِ

اور اس طرح بادشاہ نے جدید اسلامی تاریخ میں اپنے نقوش چھوڑے ہیں۔

لَايُمْكِنُ تَجَاهُلُهُ.

ان سے صرف نظر کرنا ممکن نہیں۔

قَدْ وُلِدَ فيصل بن عبدالعزيز بِمَدِيْنَةِ الرِّيَاضِ فِیْ شَهْرِ صَفَرِ الْمُظَفَّرِ سَنَةَ ۱۳۲۴ (۱۹۰۶م)

فیصل بن عبدالعزیز ۱۳۲۴ھ (۱۹۰۲ء) میں صفر کے مہینے میں ریاض شہر میں پیدا ہوئے۔

وَ تَرَبّٰی فِیْ بَيْتِ جَدِّهِ مِنْ جِهَةِ اُمِّهِ عبدالله بن عبداللطيف تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً

آپ نے ماں کی طرف سے اپنے جد امجد (نانا) عبداللہ بن عبدالطیف کے گھر میں دینی تربیت پائی۔

فَتَلَقّٰی مِنْهُ اُصُوْلَ الدِّيْنِ الْحَنِيْفِ وَ مَبَادِئَ الْعُلُوْمِ

پس آپ نے ان سے دین حنیف (اسلام) کے اصول اور حدیث کے علوم سیکھے۔

كَمَا تَرَبّٰی عَلٰی وَالِدِهِ الْكَرِيْمِ الْمَغْفُوْرِ لَهُ عبدالعزيز بن سعود

جس طرح کہ آپ نے اپنے والد گرامی مرحوم عبدالعزیز بن سعود سے تربیت پائی۔

فَتَلَقّٰی مِنْهُ دُرُوْسَ الْاَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ الْعَالِيَةِ مِنَ الْكَرَمِ وَ السَّخَاءِ وَ حُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَالسِّيَاسَةِ وَ عِزَّةِ النَّفْسِ وَ جُبِلَ عَلٰی خِدْمَةِ الدِّيْنِ وَ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِیِّ

پس آپ نے اس سے بلند اخلاق کریمہ کا سبق لیا۔ جیسے مہربانی، سخاوت، حسن معاملہ، سیاست، عزت نفس، دین اور عالم اسلامی کی خدمت کی عادات۔

وَكَانَ يَمْتَازُ بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِلْمِ وَالتَّسَامُحِ

اور آپ انکساری، بردباری اور عفو و درگزر میں امتیاز رکھتے تھے۔

كَمَا اَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْبَسَاطَةَ وَالصَّرَاحَةَ

جیسا کہ آپ کی سادگی اور کھرے پن کو پسند کرتے تھے۔

وَ يَكْرَهُ بِطَبِيْعَتِهِ التَّرَفَ وَالبَذَخَ وَالمَظَاهِرَ الكَاذِبَةَ

اور اپنی فطرت کے لحاظ سے عیش و عشرت، فخر و نخوت اور جھوٹی ظاہر داری سے نفرت کرتے تھے۔

لَقَدْ كَانَتْ حَيَاةُ المَلِكِ فَيْصَل فِيْ جَمِيْعِ مَرَاحِلِهَا حَيَاةَ البَطَلِ العَظِيْمِ

ملک فیصل کی زندگی ہر مرحلے میں ایک عظیم ہیرو کی زندگی تھی۔

وَ كَانَ مُنْذُ أَوَائِلِ شَبَابِهِ عَوْناً لِأَبِيْهِ فِيْ تَأْسِيْسِ المَمْلَكَةِ

آپ عنفوان شباب سے ہی مملکت کے قیام میں اپنے باپ کے مددگار تھے۔

وَوَجَّهَ مَلِكُ إِنْكِلْتَرَا (جورج الخامس) عَقْبَ نِهَايَةِ الحَرْبِ العُظْمٰى الأُوْلٰى سَنَةَ ١٩١٨م دَعْوَةً رَسْمِيَّةً إِلَى المَلِكِ عَبْدِالعَزِيْزِ.

اور انگلستان کے بادشاہ جارج پنجم نے ۱۹۱۸ء میں پہلی جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ملک عبدالعزیز کو سرکاری دعوت بھیجی۔

لِزِيَارَتِهِ فِيْ عَاصِمَتِهِ.

تاکہ وہ ان کے دارالحکومت کا دورہ کریں۔

لِيُكْرِمَهُ وَ يَحْتَفِيْ بِهِ.

تاکہ وہ آپ کا اکرام کرے اور آپ کا احترام کرے۔

لِمَوْقِفِهِ النَّبِيْلِ اَبَانَ تِلْكَ الحَرْبِ.

اس شریفانہ موقف کی وجہ سے جس نے اس لڑائی کو ختم کر دیا۔

فَلَبَّى الدَّعْوَةَ.

پس آپ نے دعوت قبول کی

وَاخْتَارَ نَجْلَهُ فَيْصَل لِيُمَثِّلَهُ وَيَرَأسَ البَعْثَةَ السِّيَاسِيَّةَ.

اور اپنی نمائندگی کے لیے اور سیاسی وفد کی قیادت کے لیے اپنے بیٹے فیصل کو منتخب کیا۔

الَّتِيْ اِنْتَدَبَهَا لِمُرَافَقَتِهِ.

وہ سیاسی وفد بھیجا جس کو اس نے اس کی مدد کے لیے چنا۔

وَهُوَ فِي الرَّابِعَةَ عَشْرَةَ مِنْ عُمْرِهِ.

جب کہ آپ چودہ سال کے تھے۔

وَلَمْ تَقِفْ عِنَايَةُ وَالِدِهِ بِتَثْقِيْفِهِ وَ إِعْدَادِهِ عَلَى النَّاحِيَةِ السِّيَاسِيَّةِ وَالفِكْرِيَّةِ وَحْدَهَا.

آپ کے والد کی توجہ صرف سیاسی اور فکری پہلو پر آپ کی تعلیم و تیاری کی طرف ہی نہ رہی۔

فَقَدْ أَوْفَدَهُ بَعْدَ عَوْدَتِهِ مِنْ رِحْلَتِهِ عَلٰى رَأْسِ حَمْلَةٍ عَسْكَرِيَّةٍ إِلٰى عَسِيْر لِإِخْضَاعِ بَعْضِ المُتَمَرِّدِيْنَ سَنَةَ ١٩٢٢ء حِيْنَمَا كَانَ فِي السَّنَةِ الخَامِسَةَ عَشْرَةَ مِنْ عُمْرِهِ.

پس اس (والد) نے آپ کو سفر سے واپسی کے بعد ۱۹۲۲ میں بعض سرکشوں کی سرکوبی کے لیے ایک فوجی مہم کی قیادت کے لیے عسیر بھیجا جب کہ آپ کی عمر پندرہ سال تھی۔

وَأَصْدَرَ المَلِكُ عَبْدُالعَزِيْز أَمْراً بِإِنْشَاءِ وِزَارَةٍ خَارِجِيَّةٍ لِلدَّوْلَةِ السُّعُوْدِيَّةِ فِيْ سَنَةِ ١٩٣٠م.

اور ملک عبدالعزیز نے ۱۹۳۰ء میں سعودی سلطنت کے لیے وزارت خارجہ کے قیام کا حکم جاری کیا۔

وَتَوَلّٰى فَيْصَل هٰذِهِ الوِزَارَةَ مُنْذُ سَاعَةِ إِنْشَائِهَا.

اور فیصل نے اس کے قیام کے وقت ہی سے اس وزارت کو سنبھال لیا۔

بِالإِضَافَةِ إِلٰى نِيَابَةِ المَلِكِ فِي الحِجَازِ.

علاوہ ازیں حجاز میں بادشاہ کی نیابت (کو بھی سنبھال لیا)

فَأَدَّاهَا بِكَفَاءَةٍ وَ حِكْمَةٍ وَ اِعْتِدَالٍ.

پس آپ نے اس ذمہ داری کو کنٹرول دانائی اور اعتدال سے نبھایا۔

ظَلَّ المَلِكُ فَيْصَل رَئِيْسَ الوُزَرَاءِ وَ وَزِيْرَ الخَارِجِيَّةِ إِلٰى مَوْتِ أَبِيْهِ فِيْ سَنَةِ ١٣٧٣ھ (١٩٥٣م).

ملک فیصل ۱۳۷۳ھ (۱۹۵۳ء) اپنی باپ کی موت تک وزیر اعظم اور وزیر خارجہ رہے۔

وَصَارَ أَخُوْهُ سُعُوْد مَلِكاً عَلٰى عَرْشِ المَمْلَكَةِ.

اور آپ کا بھائی سعود مملکت کے تخت پر بادشاہ بن گیا۔

وَتَعَاوَنَ أَخَاهُ بِالإِخْلَاصِ.

اور آپ نے اپنے بھائی سے اخلاص کے ساتھ تعاون کیا۔

وَحَكَمَ البِلَادَ بِحُسْنِ السِّيَاسَةِ.

اور ملک پر حسن سیاست سے حکومت کی۔

وَفِيْ سَنَةِ ١٩٦٤م أُصِيْبَ المَلِكُ سَعُوْدٍ بِمَرَضٍ شَدِيْدٍ.

۱۹۶۴ء میں ملک کو شدید مرض لگ گیا۔

أَضْعَفَهُ عَنْ تَصْرِيْفِ القِيَامِ بِشُؤُوْنِ الحُكُوْمَةِ.

جس نے اس کو حکومتی امور چلانے سے لاچار کر دیا۔

فَقَرَّرَ مَجْلِسُ الوُزَرَاءِ وَأَعْيَانُ الأُسْرَةِ السَّعُوْدِيَّة بِنَاءً عَلَى مَشْوَرَةِ العُلَمَاءِ بِخَلْعِ المَلِكِ سَعُوْدٍ وَ مُبَايَعَةِ وَلِيِّ العَهْدِ فَيْصَلَ مَلِكاً لِلْبِلَادِ وَ خَادِماً لِلْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ.

پس مجلس وزراء اور سعودی خاندان کے سر کردہ لوگوں نے علماء کے مشورہ سے ملک سعود کی معزولی اور ولی عہد فیصل ملک کے بادشاہ اور حرمین شریفین کے خادم کی حیثیت سے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا۔

وَقَدْ عُقِدَ مُؤْتَمَرُ القِمَّةِ الإِسْلَامِيُّ الثَّانِيُّ فِيْ سَنَةِ ١٩٧٤م بِمَدِيْنَةِ لَاهُور.

۱۹۷۴ء میں لاہور شہر میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔

وَتَحَمَّلَ المَلِكُ فَيْصَل جَمِيْعَ نَفَقَاتِهِ.

اور بادشاہ فیصل نے اس کے تمام اخراجات برداشت کیے۔

وَقَامَ بِدَوْرٍ بَارِزٍ فِيْ إِنْجَاحِ المُؤْتَمَرِ.

اور اس کانفرس کو کامیاب بنانے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔

وَكَانَ آخِرَ مَا يَتَمَنَّى فِيْ حَيَاتِهِ.

اور آپ کی زندگی کی آخری تمنا یہ تھی۔

أَنْ تَنْتَصِرَ المُسْلِمُوْنَ عَلَى الصُّهَايِنَةِ وَ يَفْتَحُوا القُدْسَ.

کہ مسلمان یہودیوں پر غالب آئیں اور بیت المقدس فتح کر لیں۔

و يُصَلِّيَ هُوَ فِي المَسْجِدِ الأَقْصَى.

اور یہ کہ آپ مسجد اقصیٰ میں ایک نماز ادا کریں۔

وَ ذٰلِكَ بِالإِضَافَةِ إِلَى مَاسَاهَمَ فِيْ مَعْرَكَةِ العُبُوْرِ وَ اِسْتِخْدَامِ سِلَاحِ النِّفْطِ.

اس کے علاوہ آپ نے گزرگاہ کے معرکہ اور تیل کا ہتھیار استعمال کرنے حصہ لیا۔

مِمَّا لَمْ يُعْجِبْ أَعْدَاءَ الإِسْلَامِ وَالمُسْلِمِيْنَ.

اس بات سے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن خوش نہ ہوئے۔

فَمَاتَ شَهِيْداً.

پس آپ شہید ہو گئے۔

وَقَتَلَهُ أَحَدُ الأُمَرَاءِ السَّعُوْدِيِّيْنَ فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الأَوَّل سَنَةَ ١٣٩٥ھ (١٩٧٥م).

اور ۱۳۹۵ھ (۱۹۷۵ء) کے ربیع الاول کے مہینے میں ایک سعودی شہزادے نے آپ کو قتل کر دیا۔

....

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱ : أَجِبْ/ أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الأَسْئِلَةِ:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : فِيْ أَيَّةِ سَنَةٍ وُلِدَ فَيْصَل المُعَظَّم رَحِمَهُ اللهُ؟
عظیم فیصل رحمۃ اللہ کس سال پیدا ہوئے؟

جواب : وُلِدَ فَيْصَل المُعَظَّم فِيْ سَنَةِ ١٣٦٤ء (١٩٠٦م)
عظیم فیصل ۱۳۶۴ھ (۱۹۰۶ء) میں پیدا ہوئے۔

سوال : أَيْنَ تَرَبَّى فَيْصَل تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً؟
فیصل نے دینی تربیت کہاں حاصل کی؟

جواب : تَرَبَّى فَيْصَلُ تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً فِيْ بَيْتِ جَدِّهِ مِنْ جِهَةِ أُمِّهِ عَبْدِاللهِ بن عبداللطيف
فیصل نے دینی تربیت اپنے نانا عبداللہ بن عبداللطیف کے گھر سے

حاصل کی۔

سوال : مَاهِيَ الْاَخْلَاقُ الَّتِيْ كَانَ يَمْتَازُ بِهَا فَيْصَلُ؟
کن اخلاق میں فیصل ممتاز تھے ؟

جواب : كَانَ فَيْصَل يَمْتَازُ بِالتَّوَاضُعِ وَالحِلْمِ وَالتَّسَامُحِ
فیصل تواضع، بردباری اور عفوودرگزر میں ممتاز تھے۔

سوال : اَيْنَ وَ مَتٰى عُقِدَ مُوْتَمَرُ القِمَّةِ الْاِسْلَامِيُّ الثَّانِيُّ؟
دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی ؟

جواب : عُقِدَ مُوْتَمَرُ القِمَّةِ الْاِسْلَامِيُّ الثَّانِيُّ فِيْ سَنَةِ ١٩٧٤ بِمَدِيْنَةِ لَاهُور.
دوسری اسلامی کانفرنس ۱۹۷۴ء میں لاہور میں منعقد ہوئی۔

سوال : مَاذَا كَانَ مَايَتَمَنّٰى فَيْصَلُ فِيْ حَيَاتِهِ؟
فیصل کی زندگی میں آخری تمنا کیا تھی ؟

جواب : كَانَ اٰخِرَ مَا يَتَمَنّٰى فِيْ حَيَاتِهِ اَنْ يَنْتَصِرَ المُسْلِمُوْنَ عَلَى الصُّهَايِنَةِ وَيَفْتَحُو القُدْسَ وَاَنْ يُصَلِّيَ هُوَ صَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى.
آپ کی زندگی میں آخری خواہش یہ تھی کہ مسلمان یہودیوں پر فتح حاصل کریں اور وہ القدس کو فتح کر لیں اور وہ (فیصل) مسجد اقصیٰ میں ایک نماز پڑھے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَاءِ/اِمْلَئِيءِ الفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

(ا) فَقَدْ تَرَكَ......فِيْ.........الْاِسْلَامِيِّ الْمُعَاصِرِ.
(ب) تَرَبّٰى فِيْ بَيْتِ.........مِنْ جِهَةِ اُمِّهِ.
(ج) وَقَامَ بِدَوْرِ.........فِيْ.........الْمُؤْتَمَرِ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) فَقَدْ تَرَكَ اَثَرًا فِي التَّارِيْخِ الْاِسْلَامِيِّ الْمُعَاصِرِ
عہد جدید کی اسلامی تاریخ میں آپ نے گہرا اثر چھوڑا ہے۔

(ب) تَرَبّٰى فِيْ بَيْتِ جَدِّهِ مِنْ جِهَةِ اُمِّهِ
انھوں نے اپنے نانا کے گھر تربیت پائی۔

(ج) وَقَامَ بِدَوْرٍ بَارِزٍ فِيْ اِنْجَاحِ الْمُؤْتَمَرِ
اور آپ نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

سوال نمبر ۳ : هَاتِ/هَاتِي الْمُفْرَدَاتِ لِلْجُمُوْعِ التَّالِيَةِ.
درج ذیل جمع کے واحد بتائیں۔

جمع	واحد
اَلْاَعْلَامُ	اَلْعَلَمُ
اَلْقَادَةُ	اَلْقَائِدُ
اَلْاَفْذَاذُ	اَلْفَذُّ
اَلْاَمْجَادُ	اَلْمَجْدُ
اَعْيَانٌ	عَيْنٌ

سوال نمبر ۴ : قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَاكِيْبُ اِضَافِيَّةٌ وَ تَوْصِيْفِيَّةٌ اِبْحَثْ/اِبْحَثِيْ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ كُلِّ تَرْكِيْبٍ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا/اِسْتَخْدِمِيْهَا فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ:
سبق میں اضافی اور توصیفی تراکیب آئی ہیں۔ ہر ترکیب سے تین ترکیبیں نکالیں۔
پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب : تراکیب اضافیہ

(ا) مَدِيْنَةُ الرِّيَاضِ

وُلِدَ المَلِكُ فَيْصَل بِمَدِيْنَةِ الرِّيَاض

(٢) حَيَاةُ المَلِكِ

كَانَ حَيَاةُ المَلِكِ حَيَاةَ البَطَلِ

(٣) حُسْنُ السِّيَاسَةِ

حَكَمَ المَلِكُ فَيْصَل بِحُسْنِ السِّيَاسَةِ

تراکیب توصیفیہ :

(١) دَوْرٌ بَارِزٌ.

قُمْتَ بِدَوْرٍ بَارِزٍ فِی الحَرْبِ.

(٢) تَرْبِيَةٌ دِيْنِيَّةٌ.

هُوَ تَرَبّٰی تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً.

(٣) اَلتَّارِيْخُ الإِسْلَامِیُّ.

تَرَكَ القَائِدُ الاَعْظَمُ اَثَراً عَمِيْقاً فِی التَّارِيْخِ الإِسْلَامِیِّ.

سوال نمبر ٥ :صَرِّف/صَرِّفِی المَاضِیَ وَالمُضَارِعَ مِنَ المَصَادِرِ التَّالِيَةِ:

تَجَاهُلٌ. اِنْجَاحٌ. تَثْقِيْفٌ. تَحَمُّلٌ.

جواب :

صیغہ	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَجَاهَلَ	تَجَاهَلَا	تَجَاهَلُوْا
	مونث	تَجَاهَلَتْ	تَجَاهَلَتَا	تَجَاهَلْنَ
حاضر	مذکر	تَجَاهَلْتَ	تَجَاهَلْتُمَا	تَجَاهَلْتُمْ
	مونث	تَجَاهَلْتِ	....	تَجَاهَلْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	تَجَاهَلْتُ	تَجَاهَلْنَا	تَجَاهَلْنَا

تَجَاهُلٌ سے مضارع کی گردان

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَجَاهَلُ	يَتَجَاهَلَانِ	يَتَجَاهَلُوْنَ
	مونث	تَتَجَاهَلُ	تَتَجَاهَلَانِ	يَتَجَاهَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَجَاهَلُ	تَتَجَاهَلَانِ	تَتَجَاهَلُوْنَ
	مونث	تَتَجَاهَلِيْنَ	......	تَتَجَاهَلْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَتَجَاهَلُ	نَتَجَاهَلُ	نَتَجَاهَلُ

اِنْجَاحٌ سے ماضی کی گردان

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَنْجَحَ	اَنْجَحَا	اَنْجَحُوْا
	غائب	اَنْجَحَتْ	اَنْجَحَتَا	اَنْجَحْنَ
حاضر	مذکر	اَنْجَحْتَ	اَنْجَحْتُمَا	اَنْجَحْتُمْ
	مونث	اَنْجَحْتِ	....	اَنْجَحْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	اَنْجَحْتُ	اَنْجَحْنَا	اَنْجَحْنَا

اِنْجَاحٌ سے مضارع کی گردان -

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُنْجِحُ	يُنْجِحَانِ	يُنْجِحُوْنَ
	مونث	تُنْجِحُ	تُنْجِحَانِ	يُنْجِحْنَ
حاضر	مذکر	تُنْجِحُ	تُنْجِحَانِ	تُنْجِحُوْنَ
		تُنْجِحِيْنَ	....	تُنْجِحْنَ
متکلم	مذکر مونث	اُنْجِحُ	نُنْجِحُ	نُنْجِحُ

تَثْقِيفٌ سے ماضی کی گردان

صیغے	مذکر مونث	واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	ثَقَّفَ	ثَقَّفَا	ثَقَّفُوْا
	مونث	ثَقَّفَتْ	ثَقَّفَتَا	ثَقَّفْنَ
حاضر	مذکر	ثَقَّفْتَ	ثَقَّفْتُمَا	ثَقَّفْتُمْ
	مونث	ثَقَّفْتِ	....	ثَقَّفْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	ثَقَّفْتُ	ثَقَّفْنَا	ثَقَّفْنَا

تَثْقِيفٌ سے مضارع کی گردان

صیغے	مذکر مونث	واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	يُثَقِّفُ	يُثَقِّفَانِ	يُثَقِّفُوْنَ
	مونث	تُثَقِّفُ	تُثَقِّفَانِ	يُثَقِّفْنَ
حاضر	مذکر	تُثَقِّفُ		تُثَقِّفُوْنَ
	مونث	تُثَقِّفِيْنَ		تُثَقِّفْنَ
متکلم	مذکر مونث	اُثَقِّفُ	نُثَقِّفُ	نُثَقِّفُ

تَحَمُّلٌ سے ماضی کی گردان

صیغے	مذکر/مونث	واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	تَحَمَّلَ	تَحَمَّلَا	تَحَمَّلُوْا
	مونث	تَحَمَّلَتْ	تَحَمَّلَتَا	تَحَمَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَحَمَّلْتَ	تَحَمَّلْتُمَا	تَحَمَّلْتُمْ
	مونث	تَحَمَّلْتِ	....	تَحَمَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	تَحَمَّلْتُ	تَحَمَّلْنَا	تَحَمَّلْنَا

تَحَمُّلٌ سے مضارع کی گردان

صیغے	مذکر مونث	واحد	تشنیه	جمع
غائب	مذکر	يَتَحَمَّلُ	يَتَحَمَّلَانِ	يَتَحَمَّلُوْنَ
	مونث	تَتَحَمَّلُ	تَتَحَمَّلَانِ	يَتَحَمَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَحَمَّلُ	تَتَحَمَّلَانِ	تَتَحَمَّلُوْنَ
	مونث	تَتَحَمَّلِيْنَ	....	تَتَحَمَّلْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَتَحَمَّلُ	نَتَحَمَّلُ	نَتَحَمَّلُ

سوال نمبر ٦ : ظَلَّ المَلِكُ فَيْصَل رَئِيسَ الوُزَرَاءِ:

شاہ فیصل وزیر اعظم رہے۔

"ظَلَّ" فِعْلٌ نَاقِصٌ وَلَهَا اَخَوَاتٌ اُخْرَى

هَاتِ/هَاتِي خَمْسَةً مِنْهَا وَ اسْتَخْدِمْهَا/اِسْتَخْدِمِيْهَا فِى الجُمَلِ المُفِيْدَةِ.

"ظَلَّ" فعل ناقص ہے اور اس کی دوسری بہنیں (مشابہ الفاظ) ہیں۔ ان میں سے پانچ بتاؤ اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : اخواتِ ظَلَّ:

۱۔ کان ۲۔ صَارَ ۳۔ اَصْبَحَ ۴۔ لَيْسَ ۵۔ اَمْسَى.

جملوں میں استعمال :

(۱) كَانَ الوَلَدُ غَبِيًّا.

لڑکا کند ذہن تھا۔

(۲) صَارَ نَاصِرٌ نَاجِحاً.

ناصر کامیاب ہو گیا۔

(۳) اَصْبَحَ الفَقِيْرُ غَنِيًّا.

غریب آدمی امیر ہو گیا۔

(۴) اَمْسَى الغَبِیُّ ذَكِیًّا.

کند ذہن، ذہین ہو گیا۔

(۵) لَیْسَ الطَّالِبُ مُجْتَهِدًا.

طالب علم محنتی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/تَرْجِمِی مَایَاتِی اِلَی العَرَبِیَّةِ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) شاہ فیصل ایک عظیم رہنما تھا۔

كَانَ المَلِكُ فَیْصَل قَائِدًا عَظِیْمًا.

(۲) آپ کو دین اور اسلامی دنیا سے محبت تھی۔

كَانَ یُحِبُّ الدِّیْنَ وَ العَالَمَ الإِسْلَامِیَّ حُبًّا شَدِیْدًا.

(۳) آپ ایک سچے مسلمان حکمران تھے۔

كَانَ هُوَ قَائِدًا مُسْلِمًا صَادِقًا.

(۴) دوسری سربراہی کانفرنس ۱۹۷۴ء لاہور میں منعقد ہوئی اور اس کے لیے تمام اخراجات شاہ فیصل نے برداشت کیے۔

عُقِدَ مُؤتَمَرُ القِمَّةِ الإِسْلَامِیُّ الثَّانِی فِی سَنَةِ ۱۹۷٤ء بِمَدِیْنَةِ لَاهُور وَ تَحَمَّلَ المَلِكُ فَیْصَل جَمِیْعَ نَفَقَاتِهِ.

(۵) آپ نے پہلی مرتبہ تیل کا ہتھیار استعمال کیا۔

هُوَ اسْتَخْدَمَ سِلَاحَ النِّفْطِ لِلْمَرَّةِ الأُوْلٰى.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرہ سبق

فِیْ وَصْفِ الطَّبِیْعَةِ

﴿فطرت کے بارے میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصْفٌ	بیان کرنا۔بیان	سَلَاسِل	زنجیریں
اَلرَّبِیْعُ	بہار	خَلَعَ	خلعت دینا۔پوشاک
اَلْبَانُ	ایک درخت کا نام جس	"	پہننا۔
"	کے پتے بید کی طرح	غُصُوْنٌ	شاخیں
"	ہوتے ہیں	حُلَلًا	پوشاکیں پہنے ہوئے۔
اَلْكُثْبَانُ	ریت کی ٹیلے	"	واحد حُلَّةٌ
فُرُوْعٌ	شاخیں	نَمَتْ	اگا۔اگی
صَافَحَتْ	مصافحہ کیا	اَلدَّوْحُ	بڑے پھیلے ہوئے درخت
كَفَلَ	پچھلا حصہ جمع	ذَوَائِبُ	پیشانی کے بال۔
"	اکفال	"	زلفیں
فَاقِعٌ	گہرا زرد رنگ	بُسُطٌ	دریاں۔چادریں۔
"	خالص وصاف	"	روشیں
اَلْخَمَائِلُ	گھنے درختوں کا مجموعہ	يَقَقٌ	برف کی طرح سفید۔
"	گھنے باغات	"	جمع يقائق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَخْطِرُ	جھولتی ہے	اَرِيْجُهَا	اس کی خوشبو
اَلنَّشْوَان	پہلا نشہ۔ ہلکا	عَسْجَد	سونا
اَلرَّيْحَانُ	خوشبودار پودا۔	يَتَضَرَّمُ	بھڑکتا ہے
"	جمع اَلرَّيَاحِيْن	هَشَّة	خندہ رو ہو جا۔ ہشاش
رَقْرَاقَةٌ	چمکتی	"	بشاش ہو جا
اَلسُّفُوْحُ	دامن کوہ	تُطِلُّ	جھانکتے ہیں
اَلذُّرَى	بلندیاں	تُصَفِّقُ	تالیاں بجاتے ہیں
مُزَخْرَفَة	پُرجمال	جَذْلَان	خوش و خرم ہونا
وَاجِماً	غمزدہ۔ ناگوار کی	وَلْهَان	بے خودی کا عالم
"	کیفیت میں ہونا	مُغْفٍ	کچی نیند سوئی
ماءِ دَافِقَاتٍ	اچھلتے کودتے پانی میں	الصَّعِيْدُ	میدان
"	جوش مارے ہوئے	مَبْسَم	خوب صورتی
مُلَاءَةٌ	بھرا ہوا	فَوَاضِلٌ	مہربانیاں
سُنْدُسٌ	باریک ریشم	اَلْحَدَائِقُ	باغات
هِضَابٌ	ٹیلے	تَنَوَّعَتْ	رنگارنگ
تُفِيْضُ	بہت زیادہ۔ کثرت۔	"	ہوگئی ہیں
"	ہے۔ بہتات ہے	اَلظِّلُّ	سایہ
قُيِّدَتْ	قید کرلیا گیا۔ پہنائی گئی	اَلْغَيْرَان	غیرت
"	ہیں	اِصْرِفْ	ہٹادو
اَلرِّيَاضُ	باغ	اَلْمُتَشَائِمُ	برا فال لینے والا۔
يَسْرِقُ	چوری چوری آتا ہے	"	اپنے آپ کو
هُمُوْمٌ	غم۔ دکھ	"	کبیدہ خاطر
يَحُثُّ	برانگیختہ کرتا ہے	جَمَالُ الطَّبِيْعَةِ	فطرت کا حسن
اَلْمُكْتَئِبُ	غمزدہ		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسْعَدُ	خوش ہو جائے	يَتَفَاءَلُ	پر امید ہو جائے
اَلْحُقُوْلُ	کھیت	تَشْتَكِيْ	تو شکایت کرتا ہے
اَلْبُلْبُلُ	بلبل۔ ایک پرندہ	مِلْكُكَ	تیری ملکیت
اَلْمُتَرَنِّمُ	خوش الحان	مُعْدِمٌ	محروم
دُوْراً	گھر	فِضَّةٌ	چاندی
حَوْلَكَ	تیرے اردگرد	يَبْنِيْ	بناتے ہیں

نظم کا ترجمہ

(۱)

خَلَعَ الرَّبِيْعُ عَلٰى غُصُوْنِ الْبَانِ
حُلَلًا فَوَاضِلُهَا عَلَى الْكُثْبَانِ

بہار نے البان (درخت کا نام) کی شاخوں پر پوشاکیں پہنادی ہیں۔ یہ ان پوشاکوں کا ٹیلوں پر بڑا احسان ہے۔

وَ نَمَتْ فُرُوْعُ الدَّوْحِ حَتّٰى صَافَحَتْ
كَفَلَ الْكَثِيْبِ ذَوَائِبُ الْاَلْوَانِ

بڑے پھیلے ہوئے درختوں کی شاخیں نشو و نما پاچکی ہیں۔ (بڑی ہو گئی ہیں) یہاں تک کہ ان شاخوں کی زلفوں نے ریت کے ٹیلے کے پچھلے حصے سے مصافحہ کیا ہے۔

وَ تَنَوَّعَتْ بُسُطُ الرِّيَاضِ فَزَهْرُهَا
مُتَبَايِنُ الْاَشْكَالِ وَ الْاَلْوَانِ

اور باغ کی روشیں رنگارنگ ہو گئی ہیں پس باغ کے پھول مختلف شکلوں کے ہیں اور مختلف رنگوں کے ہیں۔

مِنْ أَبْیَضَ یَقَقٍ وَ أَصْفَرَ فَاقِعٍ
أَوْ أَزْرَقٍ صَافٍ وَ أَحْمَرَ قَانٍ

ان پھولوں میں سے کچھ تو برف کی طرح سفید ہیں اور کچھ گہرے زرد رنگ کے ہیں یا پھر صاف شفاف نیلے رنگ کے ہیں اور بہت زیادہ گہرے سرخ ہیں۔

وَالظِّلُّ یَسْرِقُ فِی الْخَمَائِلِ خَطْوَهُ
وَالْغُصْنُ یَخْطِرُ خِطْرَةَ النَّشْوَانِ

اور سایہ گھنے باغات میں اپنا قدم چوری چوری رکھتا ہے جب کہ شاخ جوانی کے پہلے نشے میں بڑے سرور لے کر جھوم رہی ہے۔

وَكَأَنَّمَا الْأَغْصَانُ سُوقُ رَوَاقِصٍ
قَدْ قُیِّدَتْ بِسَلَاسِلِ الرَّیْحَانِ

گویا کہ شاخیں رقاصوں کا بازار ہیں جن کو ریحان کے پھولوں کی پازیب پہنائی گئی ہے۔

وَالشَّمْسُ تَنْظُرُ مِنْ خِلَالِ فُرُوْعِهَا
نَحْوَ الْحَدَائِقِ نَظْرَةَ الْغَیْرَانِ

اور سورج رشک کی نظر سے شاخوں میں سے باغوں کو دیکھتا ہے۔

فَاصْرِفْ هُمُوْمَكَ بِالرَّبِیْعِ وَ فَصْلِهِ
إِنَّ الرَّبِیْعَ هُوَ الشَّبَابُ الثَّانِی

موسم بہار اور اس کی مہربانی کی وجہ سے اپنے غم اپنے آپ سے دور کر دے۔ بے شک موسم بہار شباب ثانی ہے۔

(۲)

كَمْ تَشْتَكِیْ وَ تَقُوْلُ إِنَّكَ مُعْدَمٌ
وَ الْأَرْضُ مِلْكُكَ وَ السَّمَاءُ وَ الْأَنْجُمُ

تو کتنی شکایات کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ تو محروم ہے حالانکہ زمین آسمان اور ستارے تیری ملکیت ہیں۔

وَ لَكَ الْحُقُوْلُ وَ زَهْرُهَا وَ أَرِیْجُهَا
وَ نَسِیْمُهَا وَ الْبُلْبُلُ الْمُتَرَنِّمُ

اور کھیت کھیتوں کے پھول اور ان کی خوشبو اور ان کی باد نسیم اور خوش الحان بلبل تیرے لیے ہے۔

وَالْمَاءُ حَوْلَكَ فِضَّةٌ رَقْرَاقَةٌ
وَالشَّمْسُ فَوْقَكَ عَسْجَدٌ یَتَضَرَّمُ

اور تیرے لیے یہ پانی ہے جو تیرے ارد گرد چمکتی ہوئی چاندی کی طرح ہے اور تیرے اوپر سورج سونے کی طرح بھڑک رہا ہے۔

وَ النُّوْرُ یَبْنِیْ فِی السُّفُوْحِ وَ فِی الذُّرٰی
دُوْرًا مُزَخْرَفَةً وَ حِیْنًا یَهْدِمُ

اور تیرے لیے وہ روشنی ہے جو دامن کوہ اور بلندیوں میں پر جمال گھر بناتی ہے تو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ گر جاتے ہیں۔

هَشَّتْ لَكَ الدُّنْیَا فَمَالَكَ وَاجِمًا
وَ تَبَسَّمَتْ فَعَلَامَ لَا تَتَبَسَّمُ؟

دنیا تیرے لیے خندہ رو ہو پھر تو کیوں غمزدہ ہے۔ دنیا تیرے لیے مسکراتی ہے تو پھر کیا سبب ہے کہ تو نہیں مسکراتا۔

أُنْظُرْ فَمَازَالَتْ تُطِلُّ مِنَ الثَّرٰی
صُوَرٌ تَكَادُ لِحُسْنِهَا تَتَكَلَّمُ

دیکھو نشیب سے کچھ مورتیاں جھانک رہی ہیں۔ اپنے حسن کی بدولت لگتی ہیں کہ وہ ابھی بول پڑیں گی۔

مَابَیْنَ أَشْجَارٍ كَأَنَّ غُصُوْنَهَا
أَیْدٍ تُصَفِّقُ تَارَةً وَ تُسَلِّمُ

درختوں کے درمیان میں۔ ان درختوں کی شاخیں گویا ہاتھ ہیں جو کبھی تالی بجاتے ہیں اور کبھی سلام کرتے ہیں۔

وَعُیُوْنِ مَاءٍ دَافِقَاتٍ فِی الثَّرٰی

تَشفِي السَّقِيمَ كَأَنَّمَا هِيَ زَمزَمُ

اور زمین پر اچھلتے پانی کے چشمے ہیں بیمار کو شفا دیتے ہیں گویا وہ آبِ زمزم ہے۔

وَالجَدوَلُ الجَذلانُ يَضحَكُ لاهِيًا
وَالنَّرجِسُ الوَلهَانُ مُغفٍ يَحلُمُ

خوش و خرم نہر والہانہ انداز میں ہنستی ہے اور نرگس بے خود ہے اور اونگھتے ہوئے سپنے دیکھ رہی ہے۔

وَعَلَى الصَّعِيدِ مُلاءَةٌ مِن سُندُسٍ
وَعَلَى الهِضَابِ لِكُلِّ حُسنٍ مَيسِمُ

میدانوں اور ٹیلوں پر شاندار حسن کے لیے باریک ریشم کی فراوانی ہے۔

صُوَرٌ وَآيَاتٌ تَفِيضُ بَشَاشَةً
حَتَّى كَأَنَّ اللّٰهَ فِيهَا يَبسِمُ

صورتیں اور نشانیاں بہت خوش باش ہیں ایسا لگتا ہے گویا اللہ ان میں مسکراتا ہے۔

....

اَلْاَسئِلَةُ وَ التَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ا : اَجِب/ اَجِيبِي عَنِ الاَسئِلَةِ الآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : بِمَ شَبَّهَ الشَّاعِرُ أَورَاقَ الشَّجَرِ فِي البَيتِ الأَوَّلِ؟

پہلے شعر میں شاعر نے درختوں کے پتوں کو کس چیز سے تشبیہ دی

ہے؟

جواب : شَبَّهَ الشَّاعِرُ أَورَاقَ الشَّجَرِ بِحُلَلٍ.

شاعر نے درختوں کے پتوں کو پوشاکوں سے تشبیہ دی۔

سوال : بِمَ شَبَّهَ الشَّاعِرُ الأَغصَانَ فِي البَيتِ السَّادِسِ؟

چھٹے شعر میں شاعر نے شاخوں کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

جواب : شَبَّهَ الشَّاعِرُ الأَغصَانَ بِسُوقِ رَوَاقِصٍ.

شاعر نے شاخوں کو رقاصوں کے بازار سے تشبیہ دی۔

سوال : بِمَ وَصَفَ الشَّاعِرُ الرَّبِيعَ فِي البَيتِ الثَّامِنِ؟

آٹھویں شعر میں شاعر نے موسم کا کیا وصف بیان کیا؟

جواب : يَقُولُ الشَّاعِرُ اِنَّ الرَّبِيعَ هُوَ الشَّبَابُ الثَّانِي.

شاعر کہتا ہے کہ موسم بہار شباب ثانی ہے۔

سوال : مَن يُخَاطِبُ الشَّاعِرُ "إيليا أبو ماضي"؟

شاعر ایلیا ابو ماضی کس سے مخاطب ہے؟

جواب : يُخَاطِبُ الشَّاعِرُ "ايليا ابو ماضي" الإِنسَانَ المُتَشَائِمَ المُكتَئِبَ

شاعر ایلیا ابو ماضی مایوس غمزدہ انسانوں سے مخاطب ہے۔

سوال : أَتُحِبُّ / تُحِبِّينَ جَمَالَ الطَّبِيعَةِ؟

کیا تو فطرت کے حسن سے محبت کرتا / کرتی ہے؟

جواب : نَعَم أُحِبُّ جَمَالَ الطَّبِيعَةِ

ہاں، میں فطرت کے حسن سے محبت کرتا / کرتی ہوں۔

سوال : أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيكَ / إِلَيكِ المُتَفَائِلُ الجَذلانُ أَمِ المُتَشَائِمُ

المُکْتَئِبُ؟

ان دونوں میں سے تجھے زیادہ کون پسند ہے؟ خوش و خرم پر امید شخص یا مایوس کبیدہ خاطر شخص۔

اَحَبُّ اِلَیَّ المُتَفَائِلُ الجَزْلَانُ

پر امید اور خوش باش شخص مجھے زیادہ پسند ہے۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ فِی الجُمَلِ المُفِیْدَةِ:

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلرَّبِیْعُ . اَلخَمَائِلُ . اَلحُقُوْلُ . غُصُوْنٌ

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) اَلرَّبِیْعُ (موسم بہار)

اُحِبُّ الرَّبِیْعَ مِنْ فُصُوْلِ السَّنَةِ

سال کے موسموں میں سے میں موسم بہار کو پسند کرتا ہوں۔

(۲) اَلخَمَائِلُ (گھنے باغات)

فِیْ هٰذِهِ القُرٰی خَمَائِلُ کَثِیْرَةٌ

ان دیہات میں بہت سے گھنے باغات ہیں۔

(۳) اَلحُقُوْلُ (کھیت)

یَذْهَبُ الفَلَّاحُ اِلٰی حُقُوْلِهٖ صَبَاحاً

کسان صبح اپنے کھیتوں کی طرف جاتا ہے۔

(۴) غُصُوْنٌ (شاخیں)

غُصُوْنُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ طَوِیْلَةٌ

اس درخت کی شاخیں لمبی ہیں۔

سوال نمبر ۳: اَلاَسْمَاءُ الَّتِیْ خُطَّ تَحْتَهَا فِی الدَّرْسِ مَفَاعِیْلُ اُذْکُرْ/اُذْکُرِیْ نَوْعَ

کُلِّ مَفْعُوْلٍ مِنْهَا.

سبق میں خط کشیدہ الفاظ مفعول ہیں ان میں سے ہر مفعول کی نوعیت بیان کریں۔

جواب: سبق میں کسی مفعول کے نیچے خط نہیں کھینچا گیا، اس لئے اس کی نوعیت بھی نہیں بتائی جاسکتی۔ طلبہ اپنے اساتذہ سے کلاس میں تمام مفعول اسما کی تفصیل پوچھیں۔

سوال نمبر ۴: زِنْ/زِنِی الاَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَ عَیِّنْ/عَیِّنِی الحُرُوْفَ الزَّائِدَةَ فِی کُلِّ فِعْلٍ.

جواب:

افعال	وزن	حروف زائدہ
تَنَوَّعَتْ	تَفَعَّلَتْ	(ت. و. ت)
قُیِّدَتْ	فُعِّلَتْ	(ی. ت)
یَشْتَکِیْ	تَفْتَعِلُ	(ت. ت)
تُطِلُّ	تُفْعَلُ	(ت. ل)
تُصَفِّقُ	تُفَعِّلُ	(ت. ف)

سوال نمبر ۵: صَحِّحْ/صَحِّحِی الجُمَلَ الآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

(۱) لَوْنُ الوَرْدِ اَحْمَرٌ قَانٍ

(۲) زُرْتُ حَدَائِقاً کَثِیْرَةً فِیْ بَاکِسْتَانِ

(۳) صُمْتُ یَوْماً فِیْ شَهْرِ شَعْبَانِ

جواب:

(۱) لَوْنُ الوَرْدِ اَحْمَرُ قَانٍ

گلاب کا پھول گہرا سرخ ہوتا ہے۔

(۲) زُرْتُ حَدَائِقَ کَثِیْرَةً فِیْ بَاکِسْتَانَ

میں نے پاکستان میں بہت سے باغات دیکھے۔

(۳) صُمْتُ نَهَاراً مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ.

میں نے شعبان کے مہینے میں ایک روزہ رکھا۔

سوال نمبر ۲ : هَاتِ/ هَاتِي الْمُفْرَدَاتِ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْجُمُوعِ:

درج ذیل الفاظ کے واحد بتاؤ۔

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
غُصُوْنٌ	غُصْنٌ (مذکر)
حُلَلٌ	حُلَّةٌ (مونث)
اَلْكُثْبَانُ	اَلْكَثِيبُ (مذکر)
ذَوَائِبُ	ذُوَابَةٌ (مونث)
دُوْرٌ	دَارٌ (مونث)
اَيْدٍ	يَدٌ (مونث)

سوال نمبر ۷ : اِمْلَأْ /اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) زَهْرُ الْحَدِيقَةِ مُتَبَايِنُ الْأَلْوَانِ فَمِنْهَا ...... وَ ...... وَ ......

(۲) مَاءُ زَمْزَمَ ...... اَلسَّقِيمَ

ب : مکمل جملے :

(۱) زَهْرُ الْحَدِيقَةِ مُتَبَايِنُ الْأَلْوَانِ فَمِنْهَا أَبْيَضُ وَ أَصْفَرُ وَ أَحْمَرُ

باغ کے پھول مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ پس ان میں سے ہیں۔

سفید، زرد، نیلے اور سرخ

(۲) مَاءُ زَمْزَمَ يَشْفِي السَّقِيمَ

آبِ زمزم بیمار کو صحت دیتا ہے۔

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) بہار دوسری جوانی ہے۔

إِنَّ الرَّبِيعَ هُوَ الشَّبَابُ الثَّانِي.

(۲) اے انسان! زمین، آسمان اور ستارے تیری ملکیت ہیں۔

أَيُّهَا الْإِنْسَانُ! اَلسَّمَاءُ وَالْأَنْجُمُ مِلْكُكَ.

(۳) بہار نے درختوں کو لباس پہنا دیے۔

خَلَعَ الرَّبِيعُ عَلَى الْأَشْجَارِ حُلَلًا.

(۴) پھول مختلف شکلوں اور رنگوں کے ہوتے ہیں۔

اَلزَّهْرُ مُتَبَايِنُ الْأَشْكَالِ وَالْأَلْوَانِ.

(۵) میں فطرت کے حسن کو پسند کرتا ہوں۔

أَنَا أُحِبُّ جَمَالَ الطَّبِيعَةِ.

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

فِي مَحَطَّةِ الْقِطَارِ

(ریلوے اسٹیشن)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَنْزِلُ	وہ اترتا ہے	سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ	ٹیکسی
مَحَطَّةٌ	اسٹیشن	اَلْقِطَارُ	ٹرین
يُسْرِعُ	جلدی جاتا ہے	شُبَّاكٌ	کھڑکی، ونڈو
اَلتَّذَاكِرُ	ٹکٹیں	سَمَحْتَ	آپ اجازت دیں
أَعْطِنِي	مجھے دیں	تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ	چار بجے	آسِفٌ	افسوس، Sorry
أَقْرَبُ فُرْصَةٍ	نزدیکی چانس	مَقَاعِدُ	سیٹیں
اُحْجُزْ	ریزرو کریں	لَا بَأْسَ	کوئی بات نہیں
دَرَجَةٌ	درجہ، کلاس	مَقْعَدٌ	ایک سیٹ
مَا اسْمُكَ	آپ کا کیا نام ہے؟	اَلدَّرَجَةُ الْأُولٰى	فرسٹ کلاس
اِسْمِي عَادِلٌ	میرا نام عادل ہے۔	تَفَضَّلْ	لیجیے
لَوْ سَمَحْتَ	مہربانی کرکے اگر آپ اجازت دیں	يَصِلُ	پہنچتا ہے
		حَقِيبَةٌ	تھیلا، بیگ
اَلرَّصِيفُ	پلیٹ فارم، فٹ پاتھ، جمع أَرْصِفَةٌ	بَاعَةُ الْحَلَاوِي	مٹھائی بیچنے والے
		اَلْمُرَطِّبَاتُ	سامان خورد و نوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلسَّجَائِرُ	سگریٹ	كُشْكٌ	کیبن، سٹال
اَلسُّلَّمُ	سیڑھی	اَلْمَمْنُوحُ	منظور شدہ
صَفَّارَةٌ	سیٹی	يُلَوِّحُ	ہاتھ اٹھا کر اشارہ کرتا ہے
مَجَلَّةٌ	میگزین	زِيٌّ	وردی
عُمَّالٌ	ملازم	يَسْأَلُهُ	اس سے پوچھتا ہے
يَقْتَرِبُ مِنْهُ	اس کے قریب جاتا ہے	تَأْخِيرٌ	دیر
اَلْمُتَّجِهُ	جانے والی	لَا أَعْرِفُ	مجھے معلوم نہیں
مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی کرکے	بِجِوَارِ	پاس، قریب
مَكْتَبُ الْاِسْتِعْلَامَاتِ	انکوائری	يَتَأَخَّرُ	لیٹ ہے
		مَوْعِدٌ	وقت مقررہ
أَخْبَارٌ	خبر، اطلاع	غَيْرُ سَارَّةٍ	ناخوش، بری
نَتَوَقَّعُ	ہمیں توقع ہے	رَقْمٌ	نمبر
بِسُرْعَةٍ	جلدی سے	خَمْسُ دَقَائِقَ	پانچ منٹ
اِصْعَدْ	چڑھ جا	اِنْكُوبْرِي	پل
فَاتَكَ الْقِطَارُ	تم ٹرین سے رہ جاؤ گے	شُكْرًا جَزِيلًا	بہت بہت شکریہ
حَمَّالِينَ	حمال کی جمع، قلی	أَمْرُكَ	جو حکم ہو
يُخْرِجُ	وہ نکالتا ہے	اَلنُّقُودُ	پیسے
يُعْطِي	دیتا ہے	اَلْأُجْرَةُ	مزدوری
لَا يَكْفِي	کافی نہیں	خُذْ	لے لو
يَدُومُ عِزُّكَ	آپکی عزت ہمیشہ قائم رہے	بِالسَّلَامَةِ	خدا حافظ
يَبْحَثُ	تلاش کرتا ہے	عَرَبَةٌ	ڈبہ
مِنَ الْعَجِيبِ	عجیب بات ہے	اِحْتَجَزْتُ	میں نے ریزرو کروائی
قَدْ حُجِزَ لِي	میرے لئے ریزرو کی گئی ہے	نَفْسُ الْمَقْعَدِ	یہی سیٹ
		مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ	ٹکٹ چیکر
يَتَأَمَّلُ	غور کرتا ہے	حَارِسٌ	گارڈ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَخطأتَ	تو نے غلطی کی	يَتْبَعُهُ	اس کے پیچھے آتی ہے
مُحَرِّكُ القِطارِ	انجن	اَلخَارِج	باہر
يَتَحَرَّكُ	چلتی ہے	يُدَوِّيْ	آواز نکالتا ہے
....	....	يُوَدِّعُ	وداع کرتا ہے

﴿متن اور ترجمہ﴾

(عَادِلٌ يَنْزِلُ مِنْ سَيَّارَةِ أُجْرَةٍ أَمَامَ مَحَطَّةِ القِطار
(عادل ریلوے اسٹیشن کے سامنے ٹیکسی سے اترتا ہے۔
وَ يُسْرِعُ إِلَى شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ)
اور ٹکٹ گھر کی طرف جلدی سے جاتا ہے)

عادل: لَوْ سَمَحْتَ أَعْطِنِيْ تَذْكِرَةً لِلسَّفَرِ
إِلَى بِشَاوَر فِيْ قِطَارِ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ
اگر آپ اجازت دیں مجھے پشاور کو جانے والی ٹرین کا ایک ٹکٹ دے دیں۔

اَلْمُوَظَّفُ: آسِفٌ، يَا سَيِّدِيْ
افسوس، جناب۔
لَا تُوْجَدُ مَقَاعِدُ فِيْ هٰذَا القِطَارِ وَ لَا فِيْ أَيِّ قِطَارٍ آخَرَ اليَوْم
نہ تو اس ٹرین میں کوئی سیٹ ہے اور نہ آج کسی اور ٹرین میں۔

عَادِلٌ: مَتَى تُوْجَدُ مَقَاعِدُ خَالِيَةٌ؟
سیٹ کب خالی ملے گی؟

اَلْمُوَظَّفُ: أَقْرَبُ فُرْصَةٍ هِيَ قِطَارُ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ بَعْدَ غَدٍ
قریب ترین موقع کل کے بعد چار بجے کی ٹرین میں ہے۔

عَادِلٌ: لَا بَأْسَ أَعْطِنِيْ تَذْكِرَةً
کوئی بات نہیں، مجھے ایک ٹکٹ دے دیں۔

وَاحْجُزْ لِيْ مَقْعَدًا
اور میرے لیے ایک سیٹ ریزرو کر دیں۔

اَلْمُوَظَّفُ: إِلَى أَيِّ دَرَجَةٍ تُرِيْدُ؟
آپ کس کلاس میں چاہتے ہیں؟

عَادِلٌ: فِي الدَّرَجَةِ الْأُوْلٰى
فسٹ کلاس میں۔

اَلْمُوَظَّفُ: مَا اسْمُكَ يَا سَيِّدِيْ؟
جناب آپ کا نام کیا ہے؟

عَادِلٌ: اِسْمِيْ عَادِلٌ آفتاب حسن
میرا نام عادل آفتاب حسن ہے۔

اَلْمُوَظَّفُ: تَفَضَّلْ، اَلتَّذْكِرَة ....
لیجئے ٹکٹ۔
مِائَتَا رُوْبِيَةٍ لَوْ سَمَحْتَ
دو سو روپیہ اگر آپ اجازت دیں۔

عَادِلٌ: تَفَضَّلْ، شُكْرًا.
لیجئے، شکریہ۔

....

فِيْ يَوْمِ السَّفَرِ

﴿سفر کے دن﴾

وَيَصِلُ عَادِلٌ إِلَى مَحَطَّةِ القِطَارِ
عادل ریلوے اسٹیشن پہنچتا ہے۔
وَ بِيَدِهِ حَقِيْبَةٌ
اور اس کے ہاتھ میں ایک بیگ ہے۔
وَ يَقِفُ فِي انْتِظَارِ القِطَارِ

اور وہ ویٹنگ روم میں بیٹھ جاتا ہے۔

وَيُوجَدُ عَلَى الرَّصِيفِ بَاعَةُ الحَلَاوِى

وَالسَّجَائِرِ وَالمُرَطِّبَاتِ وَمَا إِلَى ذٰلِكَ

پلیٹ فارم پر مٹھائیاں، سگریٹ اور خورد ونوش کی دوسری چیزیں موجود ہیں۔

وَيَقِفُ عَادِلٌ أَمَامَ كُشْكِ الكُتُبِ

عادل کتابوں کے ایک سٹال کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔

يَنْظُرُ فِيهَا

ان کو دیکھتا ہے۔

ثُمَّ يَشْتَرِى مَجَلَّةً

پھر ایک میگزین خریدتا ہے۔

وَيَنْظُرُ فِى سَاعَتِهِ

اور اپنی گھڑی پر دیکھتا ہے۔

ثُمَّ يَلْمَحُ مُوَظَّفًا فِى زِىِّ عُمَّالِ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ قَادِمًا

پھر ریلوے ملازمین کی وردی میں ایک اہلکار کو دیکھتا ہے۔

فَيَقْتَرِبُ مِنْهُ وَيَسْأَلُهُ)

پس وہ اس کے قریب جاتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے۔

عادل: هَلْ هُنَاكَ تَأْخِيرٌ فِى قِطَارِ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ المُتَّجِهِ إِلَى بِشَاوَرَ

کیا پشاور کو چار بجے جانے والی گاڑی میں کوئی دیر ہے؟

اَلْمُوَظَّفُ: لَا أَعْرِفُ

میں نہیں جانتا

اِذْهَبْ مِنْ فَضْلِكَ إِلَى مَكْتَبِ الاِسْتِعْلَامَاتِ

مہربانی کر کے انکوائری کی طرف جائیں۔

فِى الغُرْفَةِ الثَّالِثَةِ بِجِوَارِ حُجْرَةِ الانْتِظَارِ

ویٹنگ روم کے ساتھ تیسرے کمرے میں

وَاسْتَعْلِمْ مِنْ هُنَاكَ

اور وہاں سے دریافت کریں۔

عادل: شُكْرًا

شکریہ

(يَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ الاِسْتِعْلَامَاتِ)

(وہ انکوائری کی طرف جاتا ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم۔

اَلْمُوَظَّفُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ

وعلیکم السلام۔

عادل: هَلْ يَتَأَخَّرُ قِطَارُ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ

إِلَى بِشَاوَرَ أَمْ يَصِلُ فِى مَوْعِدِهِ

کیا پشاور کی طرف چار بجے جانے والی ٹرین لیٹ ہے، یا اپنے وقت پر پہنچ رہی ہے۔

اَلمُوَظَّفُ: حَتَّى الآنَ لَا تُوجَدُ أَخْبَارٌ غَيْرُ سَارَّةٍ

ابھی تک کوئی بری خبر نہیں ہے۔

وَنَتَوَقَّعُ أَنْ يَصِلَ فِى مَوْعِدِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اور ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ وہ اپنے وقت پر پہنچے گی۔

لٰكِنَّهُ لَنْ يَأْتِىَ عَلَى هٰذَا الرَّصِيفِ

لیکن وہ اس پلیٹ فارم پر ہرگز نہیں آئے گی۔

بَلْ عَلَى الرَّصِيفِ رَقْمِ خَمْسَةٍ

بلکہ پلیٹ فارم نمبر پانچ پر (آئے گی)

اِذْهَبْ بِسُرْعَةٍ

جلدی جاؤ

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا خَمْسُ دَقَائِقَ

صرف پانچ منٹ باقی ہیں

اِصْعَدْ هٰذَا السُّلَّمَ

اس سیڑھی پر چڑھ جاؤ۔
واعبر الكوبري
اور پل عبور کر جاؤ۔
و الا فاتك القطار
ورنہ تم ٹرین سے رہ جاؤ گے۔

عادل: شكرًا جزيلًا
بہت بہت شکریہ۔
(يحمل حقيبته
وہ اپنا بیگ اٹھاتا ہے۔
و يذهب سريعًا
اور جلدی سے جاتا ہے۔
و هنا يراه أحد الحمالين
وہاں اسے ایک قلی دیکھ لیتا ہے۔
فيسرع إليه
پس وہ جلدی سے اس کے پاس آتا ہے)

الحمّال: أتريد حمّالًا، يا سيدي؟
جناب کیا آپ کو قلی کی ضرورت ہے؟

عادل: نعم، خذ إحمل هذه الحقيبة
الى الرصيف رقم خمسة
ہاں، پکڑو یہ بیگ پلیٹ فارم پانچ کی طرف اٹھا کر لے جاؤ۔
أنا مسافر إلى بشاور في الدرجة الأولى في قطار الساعة الرابعة
میں چار بجے کی ٹرین میں فرسٹ کلاس میں پشاور کی طرف سفر کر رہا ہوں۔

الحمّال: أمرك
جو حکم ہو۔
(يصل الحمّال الى الرصيف

قلی پلیٹ فارم پر پہنچتا ہے۔
و يعطيها إياه
اور اسے دیتا ہے)

الحمّال: هذه الأجرة لا تكفي يا سيدي
جناب یہ مزدوری کافی نہیں ہے۔

عادل: إنها أكثر من المسموح و لكن خذ
یہ منظور شدہ سے زیادہ ہے لیکن اور لے لو۔

الحمّال: يدوم عزك بالسلامة إن شاء الله
خدا آپ کو عزت دے، خدا حافظ۔
(يصل القطار
گاڑی پہنچ جاتی ہے۔
و يدخل عادلٌ إلى عربة الدرجة الأولى
اور عادل فرسٹ کلاس کے ایک ڈبے میں داخل ہو جاتا ہے۔
و يبحث عن مقعده
اور اپنی سیٹ تلاش کرتا ہے۔
فيجد هناك رجلًا آخر جالسًا في ذلك المقعد
پس وہ وہاں اس سیٹ پر ایک اور آدمی کو بیٹھے ہوئے پاتا ہے۔

عادل: أليس هذا المقعد رقم أربعة عشر؟
کیا یہ سیٹ نمبر چودہ نہیں ہے؟

الرجل: نعم، و قد احتجزته لنفسي
ہاں اس کو میں نے اپنے لئے ریزرو کروالیا ہے۔

عادل: من العجب أن نفس المقعد قد حجز لي
عجیب بات ہے، یہی سیٹ میرے لئے ریزرو کی گئی ہے۔
(يلمح مفتش التذاكر
وہ ایک ٹکٹ چیکر کو دیکھتا ہے

وَ قَدْ دَخَلَ العَرَبَةَ

کہ وہ ڈبے میں داخل ہو گیا ہے۔

فَيَقُوْلُ لَهُ

پس وہ اس سے کہتا ہے۔

كِلَانَا قَدْ حُجِزَ لَهُ نَفْسُ المَقْعَدِ

ہم دونوں میں سے ہر ایک کے لئے یہ سیٹ ریزرو کی گئی ہے۔

اَلْمُفَتِّشُ: (يَاخُذُ التَّذْكِرَتَيْنِ وَ يَتَامَّلُ فِيْهِمَا)

(وہ دونوں ٹکٹیں لیتا ہے اور انہیں غور سے دیکھتا ہے)

اَيُّكُمُ السَّيِّدُ عَادِل؟

تم میں سے مسٹر عادل کون ہے؟

قَدْ اَخْطَاْتَ العَرَبَةَ يَا سَيِّدِيْ

جناب آپ اپنا ڈبہ چوک گئے ہیں۔

هٰذِهِ العَرَبَةُ رَقَم اَرْبَعَة

یہ ڈبہ نمبر چار ہے۔

وَ مَقْعَدُكَ فِي العَرَبَةِ رَقَم خَمْسَة

اور آپ کی سیٹ ڈبہ نمبر پانچ میں ہے۔

عادل: اَنَا آسِفٌ .... شُكْرًا

مجھے افسوس ہے .... شکریہ۔

اَلْمُفَتِّشُ: عَفْوًا

کوئی بات نہیں

(يُدَوِّيْ مُحَرِّكُ القِطَارِ بِصَوْتٍ عَالٍ

(انجن کی اونچی آواز گونجتی ہے

يَتْبَعُهُ صَوْتُ صَفَّارَةِ حَارِسِ القِطَارِ

اس کے بعد ٹرین کے گارڈ کی سیٹی کی آواز آتی ہے۔

يُسْرِعُ عَادِلٌ اِلَى العَرَبَةِ رَقَم خَمْسَة

عادل جلدی سے ڈبہ نمبر پانچ کی طرف جاتا ہے۔

وَ يَجِدُ مَقْعَدَهُ خَالِيًا

اور اپنی سیٹ کو خالی پاتا ہے۔

وَ يَتَحَرَّكُ القِطَارُ

اور گاڑی چل پڑتی ہے۔

يَنْظُرُ عَادِل اِلَى الخَارِجِ

عادل باہر کی طرف دیکھتا ہے۔

فَيَرَى صَدِيْقَهُ اَحْمَد قَائِمًا عَلَى الرَّصِيْفِ

پس وہ اپنے دوست احمد کو پلیٹ فارم پر دیکھتا ہے۔

لَعَلَّهُ جَاءَ يُوَدِّعُ بَعْضَ اَقَارِبِهِ

شاید وہ اپنے کسی رشتہ دار کو رخصت کرنے آیا ہے۔

يُلَوِّحُ عَادِلٌ بِيَدِهِ

عادل اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے۔

فَيَرَاهُ اَحْمَدُ

پس اس کو احمد دیکھ لیتا ہے۔

فَيُلَوِّحُ بِيَدِهِ اَيْضًا

تو وہ بھی اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: فِيْ اَيِّ دَرَجَةٍ حَجَزَ عَادِلٌ مَقْعَدًا لِنَفْسِهِ؟

عادل نے اپنے لئے کس کلاس میں ایک سیٹ ریزرو کروائی؟

جواب: فِی الدَّرَجَةِ الْاُولٰی

فرسٹ کلاس میں۔

سوال ۲: اَیْنَ یَنْزِلُ عَادِلٌ مِنْ سَیَّارَةِ اُجْرَةٍ وَ مَاذَا یَفْعَلُ؟

عادل ٹیکسی سے کہاں اترتا ہے اور کیا کرتا ہے؟

جواب: یَنْزِلُ عَادِلٌ مِنْ سَیَّارَةِ اُجْرَةٍ اَمَامَ مَحَطَّةِ القِطارِ وَ یُسْرِعُ اِلٰی شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ.

عادل ٹیکسی سے ریلوے اسٹیشن کے سامنے اترتا ہے اور ٹکٹ گھر کی طرف جلدی سے جاتا ہے۔

سوال ۳: مَاذَا یُوْجَدُ عَلَی الرَّصِیْفِ؟

پلیٹ فارم پر کیا پایا جاتا ہے؟

جواب: یُوْجَدُ عَلَی الرَّصِیْفِ بَاعَةُ الحَلَاوٰی وَالسَّجَائِرِ وَ المَرَطَّبَاتِ وَ مَا اِلٰی ذٰلِكَ

پلیٹ فارم پر مٹھائیاں، سگریٹ اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں پائی جاتی ہیں۔

سوال ۴: اَیْنَ مَکْتَبُ الْاِسْتِعْلَامَاتِ؟

انکوائری کہاں ہے؟

جواب: بِجِوَارِ حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ.

ویٹنگ روم کے قریب۔

سوال ۵: مَاذَا یُخْرِجُ عَادِلٌ مِنْ جَیْبِهٖ؟

عادل اپنی جیب سے کیا نکالتا ہے؟

جواب: یُخْرِجُ عَادِلٌ مِنْ جَیْبِهٖ بَعْضَ النُّقُوْدِ

عادل اپنی جیب سے کچھ پیسے نکالتا ہے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَاء/ اِمْلَئِیْ الفَرَاغاتِ فِیْمَا یَأْتِیْ:

درج ذیل خالی جگہیں پر کرو۔

(ا) لَوْ ــــــ اَعْطِنِیْ تَذْکِرَةً لِلسَّفَرِ اِلٰی بِشَاوَرَ.

(ب) مَتٰی تُوْجَدُ ــــــ خَالِیَةً؟

(ج) اَقْرَبُ ــــــ هِیَ فِیْ قِطَارِ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ بَعْدَ ــــــ

(د) لَا ــــــ أَعْطِنِیْ تَذْکِرَةً وَ ــــــ لِیْ مَقْعَدًا.

جواب: مکمل جملے:

(ا) لَوْ سَمَحْتَ اَعْطِنِیْ تَذْکِرَةً لِلسَّفَرِ اِلٰی بِشَاوَرَ.
اگر آپ اجازت دیں تو مجھے پشاور کو سفر کرنے کے لئے ایک ٹکٹ دے دیں۔

(ب) مَتٰی تُوْجَدُ مَقَاعِدُ خَالِیَةً؟
سیٹیں خالی کب ہوں گی۔

(ج) اَقْرَبُ فُرْصَةٍ هِیَ فِیْ قِطَارِ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ بَعْدَ الغَدِ.
قریب ترین موقع کل کے بعد چار بجے والی ٹرین میں ہے۔

(د) لَا بَأْسَ أَعْطِنِیْ تَذْکِرَةً وَ احْجِزْ لِیْ مَقْعَدًا.
کوئی بات نہیں مجھے ایک ٹکٹ دے دیں اور ایک سیٹ ریزرو کر دیں۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ/ صَحِّحِی الجُمَلَ التَّالِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

ا۔ تَصِلُ عَادِلٌ اِلٰی مَحَطَّةِ القِطَارِ.

ب۔ لَا تُوْجَدُ اَحْیَارًا غَیْرُ سَارَةٍ

ج۔ اِصْعَدْ هٰذِهِ السُّلَّمَ

د۔ یَرَاهُ اَحَدُ الحَمَّالُوْنَ فَیُسْرِعُ اِلَیْهِ.

جواب: درست جملے:

ا۔ يَصِلُ عَادِلٌ إِلَى مَحَطَّةِ الْقِطَارِ.

عادل ریلوے سٹیشن پہنچتا ہے۔

ب۔ لَا تُوْجَدُ أَخْبَارٌ غَيْرُ سَارَّةٍ.

بری خبر کوئی نہیں ہے۔

ج۔ اِصْعَدْ هٰذَا السُّلَّمَ.

اس سیڑھی پر چڑھ جا۔

د۔ يَرَاهُ أَحَدُ الْحَمَّالِيْنَ فَيُسْرِعُ إِلَيْهِ.

ایک قلی اسے دیکھ لیتا ہے تو وہ جلدی سے اس کے پاس جاتا ہے۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شُبَّاكٌ. فُرْصَةٌ. أَحْجِزْ. تَفَضَّلْ. مَجَلَّةٌ. اِسْتِعْلَامَاتٌ. رَصِيْفٌ. نُقُوْدٌ. عَرَبَةٌ. آسِفٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

۱۔ شُبَّاكٌ (کھڑکی)

أَيْنَ شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ؟

ٹکٹ گھر کہاں ہے؟

۲۔ فُرْصَةٌ (موقع)

وَجَدْتُ فُرْصَةً لِحُصُوْلِ التَّذْكِرَةِ.

مجھے ٹکٹ حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔

۳۔ أَحْجِزْ (ریزرو کرو)

أَحْجِزْ لِيْ مَقْعَدًا.

میرے لئے ایک سیٹ ریزرو کرو۔

۴۔ تَفَضَّلْ (آیئے)

تَفَضَّلْ نَحْنُ فِيْ اِنْتِظَارِكَ.

آیئے ہم آپ کے انتظار میں ہیں۔

۵۔ مَجَلَّةٌ (میگزین)

اِشْتَرَيْتُ هٰذِهِ الْمَجَلَّةَ مِنَ السُّوْقِ.

میں نے یہ میگزین بازار سے خریدا۔

۶۔ اِسْتِعْلَامَاتٌ (انکوائری)

هُوَ يَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ الْاِسْتِعْلَامَاتِ وَيَسْأَلُ عَنِ الْقِطَارِ

وہ انکوائری آفس جاتا ہے اور ٹرین کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے۔

۷۔ رَصِيْفٌ (پلیٹ فارم)

يَصِلُ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ رَقْمِ أَرْبَعَةٍ

ٹرین پلیٹ فارم نمبر چار پر آرہی ہے۔

۸۔ نُقُوْدٌ (پیسے)

خُذْ هٰذِهِ النُّقُوْدَ وَاذْهَبْ.

یہ پیسے لو اور جاؤ۔

۹۔ عَرَبَةٌ (ڈبہ، بوگی)

قَدْ أَخْطَأَ نَاصِرٌ عَرَبَتَهُ

ناصر اپنی بوگی بھول گیا ہے۔

۱۰۔ آسِفٌ (افسوس)

أَنَا آسِفٌ.

مجھے افسوس ہے۔

سوال نمبر ۵: مَيِّزْ/مَيِّزِيْ بَيْنَ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ صِيْغَةِ الْجَمْعِ لِكُلٍّ مِنْهَا.

درج ذیل اسموں میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کریں اور ہر ایک کا جمع کا صیغہ بتائیں۔

مَحَطَّةٌ. اَلقِطَارُ. شُبَّاكٌ. تَذكِرَةٌ. سَفَرٌ. سَاعَةٌ. فُرصَةٌ. مَكتَبٌ. سُلَّمٌ. يَدٌ.

جواب :

اسماء	مذکر / مونث	جمع
مَحَطَّةٌ	مونث	مَحَاطٌّ
اَلقِطَارُ	مذکر	اَلقِطَارَاتُ
شُبَّاكٌ	مذکر	شَبَابِيْكُ
تَذكِرَةٌ	مونث	تَذَاكِرُ
سَفَرٌ	مذکر	اَسفَارٌ
سَاعَةٌ	مونث	سَاعَاتٌ
فُرصَةٌ	مونث	فُرَصٌ
مَكتَبٌ	مذکر	مَكَاتِيبُ
سُلَّمٌ	مذکر	سَلَالِيْمُ
يَدٌ	مونث	اَيْدٍ

سوال نمبر ۶ : اَشِرْ/ اَشِيْرِیْ اِلٰی اَسمَاءِ الْاِشَارَةِ الَّتِیْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا الدَّرسِ.

اس سبق میں آنے والے اسمائے اشارہ کی طرف رہنمائی کریں۔

جواب : اسمائے اشارہ :

هٰذَا. هٰذِهٖ. ذٰلِكَ.

سوال نمبر ۷ : اُذْكُرْ/ اُذْكُرِیْ الْبَابَ وَالصِّيْغَةَ لِكُلٍّ مِنَ الْاَفعَالِ التَّالِيَةِ.

درج ذیل ہر فعل کا باب اور صیغہ بتائیں۔

يُسْرِعُ. يُدَوِّیْ. يُعطِیْ. اَخطَأْتَ. يُوَدِّعُ. يُلَوِّحُ. يُخرِجُ.

جواب :

افعال	ابواب	صیغے
يُسْرِعُ	اِفْعَالٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُدَوِّیْ	تَفْعِيْلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُعطِیْ	اِفْعَالٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
اَخطَأْتَ	اِفْعَالٌ	واحد مذکر غائب (ماضی)
يُوَدِّعُ	تَفْعِيْلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُلَوِّحُ	تَفْعِيْلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُخرِجُ	اِفْعَالٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)

سوال نمبر ۸ : تَرجِمْ/ تَرجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

۱۔ اس گاڑی میں نشستیں نہیں ہیں۔
۲۔ آپ کس درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں؟
۳۔ جناب والا! آپ کا نام کیا ہے؟
۴۔ وہ گاڑی کے انتظار میں کھڑا ہوتا ہے۔
۵۔ کیا چار بجے والی گاڑی لیٹ ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ اس گاڑی میں نشستیں نہیں ہیں۔
لَا تُوجَدُ مَقَاعِدُ فِیْ هٰذَا الْقِطَارِ.
۲۔ آپ کس درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں؟
فِیْ اَیِّ دَرَجَةٍ تُرِيْدُ السَّفَرَ؟
۳۔ جناب والا! آپ کا نام کیا ہے؟
مَا اسْمُكَ يَا سَيِّدِیْ؟
۴۔ وہ گاڑی کے انتظار میں کھڑا ہوتا ہے۔
هُوَ يَقِفُ فِیْ اِنْتِظَارِ الْقِطَارِ.
۵۔ کیا چار بجے والی گاڑی لیٹ ہے۔
هَلْ يَتَاَخَّرُ قِطَارُ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ؟

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترہواں سبق

جَوَامِعُ الْكَلِم

﴿جامع باتیں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَوَامِعُ الْكَلِم	جامع باتیں	قَالَ النَّبِیُّ	نبی ﷺ نے فرمایا
اَلْاَعْمَالُ	کام، افعال	اَلنِّیَّاتُ	نیت کی جمع
بُعِثْتُ	مجھے بھیجا گیا	لِاُتَمِّمَ	تاکہ میں پورا کروں
مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ	اعلیٰ اخلاق	یُحِبُّ	وہ پسند کرتا ہے
لِاَخِیْهِ	اپنے بھائی کے لئے	لِسَانٌ	زبان
سَلِمَ	محفوظ رہیں	حُبُّكَ	تیری محبت
یَدٌ	ہاتھ	لِنَفْسِهٖ	اپنے لئے
یُعْمِیْ	اندھا کر دیتی ہے	یَسِّرُوْا	آسانی پیدا کرو
یُصِمُّ	بہرہ کر دیتی ہے	لَا تُعَسِّرُوْا	مشکلات پیدا نہ کرو
بَشِّرُوْا	خوش خبری دو، خوش کرو	لَا تُنَفِّرُوْا	نفرت پیدا نہ کرو،
ضَالَّةٌ	کسی کی چیز جو پیاری ہو اور	"	ناراض نہ کرو
"	گم ہو جائے	حَیْثُ	جہاں
یُرِدْ	ارادہ کرتا ہے،	یُفَقِّهْ	فقاہت عطا کرتا ہے،
"	چاہتا ہے	"	سمجھ عطا کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِرْآةٌ	آئینہ	یَكُفُّ	روکتا ہے
یَحْفَظُ	حفاظت کرتا ہے	شَانَ	گندا کر دیا، بھدا بنا دیا
اَلْفُحْشُ	بے حیائی	آفَةٌ	مصیبت
زَانَ	زینت دی، خوبصورت	اِضَاعَةٌ	ضائع کرنا
"	بنایا	غَیْرُ اَهْلٍ	نااہل
اَلنِّسْیَانُ	بھول جانا	اَلضِّحْكُ	قہقہہ، ہنسنا
تُحَدِّثُ	تو بتلاتا ہے	نُوْرُ الْوَجْهِ	چہرے کا نور
خِیَارٌ	سب سے اچھے لوگ	"	چہرے کی خوبصورتی
یُمِیْتُ	مار دیتا ہے	یَمْلِكُ	قابو میں رکھے
اَلشَّدِیْدُ	طاقتور	عِرْضٌ	آبرو، عزت
اَلصُّرَعَةُ	پچھاڑنا	اِرْحَمُوْا	رحم کرو
اَلْغَضَبُ	غصہ	اَلْاِقْتِصَادُ	میانہ روی
دَمٌ	خون	اَلتَّوَدُّدُ	محبت کرنا
یَرْحَمُ	وہ رحم کرے گا	اَلْاِثْمُ	گناہ
اَلنَّفَقَةُ	اخراجات	صَدْرٌ	سینہ
اَلْبِرُّ	نیکی	خَلِیْلٌ	دوست
حَاكَ	اٹک گیا	فَلْیَنْظُرْ	پس دیکھنا چاہئے
كَرِهْتَ	تو نے پسند نہ کیا	لَا یَنْفَدُ	ختم نہیں ہوتا
یُخَالِلُ	دوست بناتا ہے	لَا یَفْنٰی	فنا نہیں ہوتا
كَنْزٌ	خزانہ	جُحْرٌ	سوراخ، بل
یُلْدَغُ	ڈسا جاتا ہے	اَنْزِلُوْا	اتارو
مَرَّتَیْنِ	دو دفعہ	اَلْفَقْرُ	مفلسی
مَنَازِلُ	مراتب، درجات	اَلْقَدْرُ	تقدیر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَغْلِبُ	غالب آئے	خَطِيْئَةٌ	غلطی، خطا
حُبُّ الدُّنْيَا	دنیا کی محبت	اَلسُّفْلٰى	نیچے والا
اَلْعُلْيَا	اوپر والا	تَعُوْلُ	تو سرپرستی کرتا ہے
اِبْدَأْ	آغاز کرو	....	....

سبق کا ترجمہ

جامع باتیں

نبی ﷺ نے فرمایا

۱۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ.

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(بخاری، مسلم)

۲۔ اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ.

مجھے اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے۔

(مسلم)

۳۔ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری)

۴۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ.

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(بخاری، مسلم)

۵۔ حُبُّكَ لِلشَّيْءِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ.

کسی چیز کی محبت اندھا بنا دیتی ہے اور بہرہ بنا دیتی ہے۔

(ابو داؤد، احمد)

۶۔ يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا.

آسانی پیدا کرو اور مشکلات پیدا نہ کرو، خوش رکھو اور بیزار نہ کرو۔

(بخاری)

۷۔ اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا.

دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے، پس وہ اس کو جہاں پائے اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(الترمذی)

۸۔ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

جس شخص کو اللہ بھلائی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

۹۔ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهٗ وَيَحُوْطُهٗ مِنْ وَّرَائِهٖ.

مومن، مومن کا آئینہ ہے اور مومن، مومن کا بھائی ہے۔ اس کی بربادی کو اس سے روک دیتا ہے اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(ابو داؤد)

۱۰۔ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ

بے حیائی کسی بھی چیز میں ہو تو اسے بدصورت بنا دیتی ہے اور حیا کسی بھی چیز میں ہو تو

اسے خوب صورت بنا دیتی ہے۔ (ترمذی)

۱۱۔ آفَۃُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ وَ اِضَاعَتُہٗ اَنْ تُحَدِّثَ بِہٖ غَیْرَ اَھْلِہٖ.

علم کی مصیبت بھول جانا ہے اور نااہل کے سامنے اس (علم) کے متعلق بات کرنا اس کو ضائع کرنا ہے۔

(دارمی)

۱۲۔ خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اِذَا رُءُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ.

اللہ کے نیک بندے وہ ہیں کہ جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ یاد آ جائے

(بیہقی)

۱۳۔ اِیَّاکَ وَ کَثْرَۃَ الضِّحْکِ فَاِنَّہٗ یُمِیْتُ الْقَلْبَ وَ یَذْھَبُ بِنُوْرِ الْوَجْہِ.

زیادہ ہنسنے سے اجتناب کرو کیونکہ یہ دل کو مردہ بنا دیتا ہے اور چہرے کا نور جاتا رہتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

۱۴۔ لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ.

طاقتور پچھاڑنے سے نہیں ہوتا، طاقتور تو وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھے۔

(بخاری، مسلم)

۱۵۔ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ : مَالُہٗ وَ عِرْضُہٗ وَ دَمُہٗ.

ہر مسلمان کا مسلمان پر حرام ہے: اس کا مال، اس کی آبرو اور اس کا خون۔

(ابو داؤد)

۱۶۔ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ

ان پر رحم کرو جو زمین پر ہیں، تم پر وہ رحم کرے گا جو آسمان پر ہے۔

(ترمذی)

۱۷۔ اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَۃِ نِصْفُ الْمَعِیْشَۃِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَی النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَ حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ.

اخراجات میں میانہ روی آدھی معیشت ہے، اور لوگوں سے الفت کرنا آدھی عقل ہے، اور خوب صورت سوال آدھا علم ہے۔

(بیہقی)

۱۸۔ اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَ کَرِھْتَ اَنْ یَطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ.

نیکی حسن اخلاق ہے اور برائی وہ ہے جو تیرے سینے میں اٹک جائے اور تو پسند نہ کرے کہ لوگ اس سے باخبر ہو جائیں۔

(ترمذی، ابو داؤد)

۱۹۔ اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ.

آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

(ترمذی، ابو داؤد)

۲۰۔ اَلْقَنَاعَۃُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ وَ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی.

قناعت وہ مال ہے جو ختم نہیں ہوتا اور ایسا خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔

(طبرانی)

۲۱۔ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ.

مومن ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

(بخاری، مسلم)

۲۲۔ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَھُمْ.

لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کرو۔

(ابو داؤد)

۲۳۔ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا وَّ کَادَ الْحَسَدُ یَغْلِبُ الْقَدَرَ.

قریب ہے کہ فقر کفر میں بدل جائے اور حسد تقدیر پر غالب آجائے۔ (بیہقی)

۲۴۔ حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ.

دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔ (بیہقی)

۲۵۔ اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی وَ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ.

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور (نیکی) اپنے زیر کفالت لوگوں سے شروع کر۔ (مسلم، بخاری)

....

اَلتَّمَارِیْن

مشقیں

سوال نمبر۱: اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ التَّالِیَۃِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال۱: مَنِ الْمُسْلِمُ وَ مَنِ الشَّدِیْدُ؟

مسلمان کون ہے؟ اور طاقتور کون ہے؟

جواب: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَ یَدِہٖ وَ الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ.

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں اور طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

سوال۲: مَا ہِیَ آفَۃُ الْعِلْمِ؟

علم کی مصیبت کیا ہے؟

جواب: آفَۃُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ.

علم کی مصیبت بھول جانا ہے۔

سوال۳: مَا الْفَرْقُ بَیْنَ الْبِرِّ وَ الْاِثْمِ؟

نیکی اور گناہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: اَلْبِرُّ یُفْرِحُ الْقَلْبَ وَالْاِثْمُ یُؤْلِمُ الْقَلْبَ.

نیکی دل کو فرحت دیتی ہے اور گناہ دل کو دکھ دیتا ہے۔

سوال۴: مَنْ ھُمْ خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ؟

اللہ کے بہترین بندے کون ہیں؟

جواب: خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ اِذَا رُأُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ.

اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو خدا یاد آجائے۔

سوال۵: مَا ھُوَ رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ؟

سب سے بڑی غلطی کیا ہے؟

جواب: حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ.

دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔

سوال۶: مَاذَا قَالَ النَّبِیُّ ﷺ فِی الْفُحْشِ وَالْحَیَاءِ؟

نبی ﷺ نے بے حیائی اور حیاء کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: مَا کَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ وَ مَا کَانَ الْحَیَاءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ.

نبی ﷺ نے فرمایا:

بے حیائی جس چیز میں بھی ہو، اسے بھدا بنا دیتی ہے اور حیا جس چیز میں بھی ہو، اسے خوب صورت بنا دیتی ہے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَاءِ/ اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

۱۔ حُبُّكَ لِلشَّیْءِ ....

۲۔ مَا كَانَ الْفُحْشُ .... اِلَّا شَانَهٗ.

۳۔ حُبُّ الدُّنْيَا ....

۴۔ اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَةِ .... الْمَعِيْشَةِ.

جواب: مکمل جملے:

۱۔ حُبُّكَ لِلشَّیْءِ يُعْمِیْ وَيُصِمُّ.

کسی چیز کی محبت تجھے اندھا بنا دیتی ہے اور بہرہ بنا دیتی ہے۔

۲۔ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَهٗ.

بے حیائی جس چیز میں بھی ہو، اسے بھدا بنا دیتی ہے۔

۳۔ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ.

دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔

۴۔ اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ.

میانہ روی اخراجات میں آدھی معیشت ہے۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِیْ مَا يَأْتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ فِیْ جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

اَلْحِكْمَةُ. اَلْمِرْآةُ. اَلْجَلِيْسُ. اَلْقَنَاعَةُ. اَلشِّتَاءُ. اَلْحَسَدُ.

جواب: جملوں میں استعمال:

۱۔ اَلْحِكْمَةُ (دانائی)

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ.

دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے۔

۲۔ اَلْمِرْآةُ (آئینہ)

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ.

مومن، مومن کا آئینہ ہے۔

۳۔ اَلْجَلِيْسُ (ہم نشیں)

اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ.

تنہائی برے ساتھی سے بہتر ہے۔

۴۔ اَلْقَنَاعَةُ (قناعت)

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت نہ ختم ہونے والا مال ہے۔

۵۔ اَلشِّتَاءُ (موسم سرما)

اَلشِّتَاءُ بَارِدٌ جِدًّا فِیْ بَاكِسْتَان

پاکستان کا موسم سرما بہت سرد ہوتا ہے۔

۶۔ اَلْحَسَدُ (حسد)

اَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ

حسد نیکیاں کھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۴: اَلَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ، ضَعْ/ ضَعِیْ بَدَلَ كَلِمَةِ (اَلَّذِیْ) مَا يَأْتِیْ وَغَيِّرْ/ غَيِّرِیْ مَا يَلْزَمُ "اَلَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ".

"اَلَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ" میں اَلَّذِیْ کے لفظ کی جگہ پر درج ذیل الفاظ لگائیں اور ضروری تبدیلی کریں۔

اَللَّذَانِ. اَلَّذِيْنَ. اَلَّتِیْ. اَللَّتَانِ. اَللَّاتِیْ.

جواب:

اَلَّذِیْ: اَلَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ.

اَللَّذَانِ: اَللَّذَانِ يَمْلِكَانِ نَفْسَهُمَا عِنْدَ الْغَضَبِ.

اَلَّذِيْنَ: اَلَّذِيْنَ يَمْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ عِنْدَ الْغَضَبِ.

اَلَّتِیْ: اَلَّتِیْ تَمْلِكُ نَفْسَهَا عِنْدَ الْغَضَبِ.

اَللَّتَان: اَللَّتَان تَمْلِكَان اَنْفُسَهُمَا عِنْدَ الغَضَبِ.

اَللَّاتِی: اَللَّاتِی یَمْلِکْنَ اَنْفُسَهُنَّ عِنْدَ الغَضَبِ.

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِی الجُمُوْعَ لِمَا یَاْتِی مِنَ المُفْرَدَاتِ.

درج ذیل واحد کے جمع بتائیں۔

لِسَانٌ. یَدٌ. عِلْمٌ. خَلِیْلٌ. کَنْزٌ. قَلْبٌ. وَجْهٌ.

جواب :

واحد		جمع	
لِسَانٌ	(زبان)	اَلْسِنَةٌ	(زبانیں)
یَدٌ	(ہاتھ)	اَیْدٍ	(ہاتھ)
عِلْمٌ	(علم)	عُلُوْمٌ	(علوم)
خَلِیْلٌ	(دوست)	اَخِلَّاءُ	(دوست)
کَنْزٌ	(خزانہ)	کُنُوْزٌ	(خزانے)
قَلْبٌ	(دل)	قُلُوْبٌ	(دل)
وَجْهٌ	(چہرہ)	وُجُوْهٌ	(چہرے)

سوال نمبر ٦ : صَرِّفْ/ صَرِّفِی الْاَفْعَالَ التَّالِیَةَ تَصْرِیْفَ المَاضِیْ وَ المُضَارِعِ وَالْاَمْرِ.

درج ذیل افعال کی ماضی، مضارع اور امر میں گردان کریں۔

حَدَّثَ. کَفَّ. اَنْزَلَ.

جواب :

حَدَّثَ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حَدَّثَ	حَدَّثَا	حَدَّثُوْا
	مونث	حَدَّثَتْ	حَدَّثَتَا	حَدَّثْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	حَدَّثْتَ	حَدَّثْتُمَا	حَدَّثْتُمْ
	مونث	حَدَّثْتِ	....	حَدَّثْتُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	حَدَّثْتُ	حَدَّثْنَا	حَدَّثْنَا

حَدَّثَ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُحَدِّثُ	یُحَدِّثَان	یُحَدِّثُوْنَ
	مونث	تُحَدِّثُ	تُحَدِّثَان	یُحَدِّثْنَ
حاضر	مذکر	تُحَدِّثُ	تُحَدِّثَان	تُحَدِّثُوْنَ
	مونث	تُحَدِّثِیْنَ	....	تُحَدِّثْنَ
متکلم	مذکر، مونث	اُحَدِّثُ	نُحَدِّثُ	نُحَدِّثُ

حَدَّثَ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	حَدِّثْ	حَدِّثَا	حَدِّثُوْا
مونث	حَدِّثِیْ	حَدِّثَا	حَدِّثْنَ

کَفَّ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	کَفَّ	کَفَّا	کَفُّوْا
	مونث	کَفَّتْ	کَفَّتَا	کَفَفْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	كَفَفْتَ	كَفَفْتُمَا	كَفَفْتُمْ
	مونث	كَفَفْتِ	....	كَفَفْتُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	كَفَفْتُ	كَفَفْنَا	كَفَفْنَا

كَفَّ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَكُفُّ	يَكُفَّانِ	يَكُفُّوْنَ
	مونث	تَكُفُّ	تَكُفَّانِ	يَكْفُفْنَ
حاضر	مذکر	تَكُفُّ	تَكُفَّانِ	تَكُفُّوْنَ
	مونث	تَكُفِّيْنَ	تَكُفَّانِ	تَكْفُفْنَ
متکلم	مذکر، مونث	اَكُفُّ	نَكُفُّ	نَكُفُّ

كَفَّ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	كُفَّ	كُفَّا	كُفُّوْا
مونث	كُفِّيْ	كُفَّا	كُفُفْنَ

اَنْزَلَ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَنْزَلَ	اَنْزَلَا	اَنْزَلُوْا
	مونث	اَنْزَلَتْ	اَنْزَلَتَا	اَنْزَلْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	اَنْزَلْتَ	اَنْزَلْتُمَا	اَنْزَلْتُمْ
	مونث	اَنْزَلْتِ	اَنْزَلْتُمَا	اَنْزَلْتُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	اَنْزَلْتُ	اَنْزَلْنَا	اَنْزَلْنَا

اَنْزَلَ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُنْزِلُ	يُنْزِلَانِ	يُنْزِلُوْنَ
	مونث	تُنْزِلُ	تُنْزِلَانِ	يُنْزِلْنَ
حاضر	مذکر	تُنْزِلُ	تُنْزِلَانِ	تُنْزِلُوْنَ
	مونث	تُنْزِلِيْنَ	....	تُنْزِلْنَ
متکلم	مذکر، مونث	اُنْزِلُ	نُنْزِلُ	نُنْزِلُ

اَنْزَلَ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَنْزِلْ	اَنْزِلَا	اَنْزِلُوْا
مونث	اَنْزِلِيْ	....	اَنْزِلْنَ

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ مَا يَاْتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۲۔ تم آسانی پیدا کرو، تنگی پیدا نہ کرو۔

۳۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

۴۔ اچھا سوال آدھا علم ہوتا ہے۔
۵۔ قناعت ایسا خزانہ ہے، جو ختم نہیں ہوتا۔

جواب: عربی میں ترجمہ:

۱۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔
اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ.

۲۔ تم آسانی پیدا کرو، تنگی پیدا نہ کرو۔
یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا.

۳۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔
اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ.

۴۔ اچھا سوال آدھا علم ہوتا ہے۔
حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ.

۵۔ قناعت ایسا خزانہ ہے، جو ختم نہیں ہوتا۔
اَلْقَنَاعَۃُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارواں سبق

اَلْخُطُبُ

خطبہ

عمر بن عبد العزیزؒ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْخُطُبُ	خطبات، تقریریں	خُطْبَۃٌ	خطبہ، تقریر
خَنَاصِر	شام کا شہر	لَمْ یَخْطُبْ	خطبہ نہ دیا
حَتّٰی مَاتَ	یہاں تک وہ فوت ہو گئے	رَحِمَہُ اللّٰہُ	اللہ ان پر رحم کرے
حَمِدَ اللّٰہَ	اللہ کی حمد بیان کی	اَثْنٰی عَلَیْہِ	اس کی تعریف کی
صَلّٰی	درود پڑھا	لَمْ تُخْلَقُوْا	تم پیدا نہیں کئے گئے
عَبَثًا	فضول	سُدًی	بے کار
لَمْ تُتْرَکُوْا	تم نہیں چھوڑے گئے	یَحْکُمُ	وہ فیصلہ کرے گا
مَعَادٌ	انجام، وعدہ پر پہنچنے کی	خَابَ	ناکام ہوا
"	جگہ	خَرَجَ	نکلا
خَسِرَ	نقصان اٹھایا	حُرِمَ	محروم ہو گیا
وَسِعَتْ	پھیلی ہوئی	اِعْلَمُوْا	جان لو
عَرْضٌ	چوڑائی	خَافَ	ڈرا
اَلْاَمَانُ	پناہ	....	....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَاعَ	بیچ دیا	غَضَارَةٌ	عیش و عشرت
بَاقٍ	باقی رہنے والا	بِكَثِيْرٍ	زیادہ کے بدلے میں
اَصْلَابٌ	نسلیں	فَانٍ	فنا ہونے والا
اَلْهَالِكِيْنَ	ہلاک ہونے والے	سَيَخْلُفُ	وہ خلیفہ بنائے گا
اَلْبَاقُوْنَ	باقی رہنے والے	تُرَدُّوْا	تم لوٹائے جاؤ گے
اَلْوَارِثِيْنَ	وارث، جانشیں	غَادِيًا	آتے
تُشَيِّعُوْنَ	جنازوں میں شرکت کرتے	نَحْبٌ	موت
رَائِحًا	جاتے	صَدْعٌ	گڑھا، شگاف
تُغَيِّبُوْنَ	تم چھپا دیتے ہو	خَلَعَ	چھوڑ دیا
غَيْرَ مُوَسَّدٍ	بغیر سرہانے	اَسْبَابٌ	مال و دولت
غَيْرَ مُمَهَّدٍ	بغیر بچھونے	اَلْاَحْبَابُ	دوست، یار
فَارَقَ	جدا ہو گیا	وَاجَهَ	سامنا کیا
بَاشَرَ	سامنا کیا	عَمَّا تَرَكَ	اس سے جو اس نے
غَنِيًّا	بے پرواہ	"	چھوڑا
فَقِيْرًا	محتاج	اَيْمُ اللّٰهِ	اللہ کی قسم
مَا قَدَّمَ	جو آگے بھیجا	اَلذُّنُوْبُ	گناہ
اَلْمَقَالَةُ	بات	تَبْلُغُ	پہنچتی ہے
اَسْتَغْفِرُ	میں مغفرت مانگتا ہوں	وَدِدْتُ	میں نے چاہا
سَدَدْنَا	ہم نے پورا کیا	يَلُوْنُ	محبت کرتے ہیں
لُحْمَةٌ	رشتہ دار	عَيْشٌ	زندگی
يَسْتَوِيْ	برابر ہے	نَاطِقًا	بولنے والی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذَلُوْلًا	مطیع	نَهٰی	منع کیا
دَلَّ	دلالت کی	بَكٰی	روئے
دُمُوْعٌ	آنسو	رِدَاءٌ	چادر
تَلَقّٰی	گرے	اَلْاَعْوَادُ	خوشبودار لکڑیاں

﴿متن اور ترجمہ﴾

خَطَبَ عُمَرُ بْنُ عبدالعزيز بِخُنَاصِرَ خُطْبَةً

عمر بن عبدالعزیزؒ نے خناصرہ میں ایک خطبہ دیا۔

لَمْ يَخْطُبْ بَعْدَهَا غَيْرَهَا

اس خطبے کے بعد آپؒ نے کوئی اور خطبہ نہیں دیا۔

حَتّٰى مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

حتی کہ آپؒ وفات پا گئے، اللہ تعالیٰ آپؒ پر رحمت کرے۔

فَحَمِدَ اللّٰهَ

پس آپؒ نے اللہ کی حمد کی۔

وَاَثْنٰى عَلَيْهِ

اور اس کی ثنا بیان کی۔

وَصَلّٰى عَلٰى نَبِيِّهٖ

اور اس نے اپنے نبیؐ پر درود بھیجا۔

ثُمَّ قَالَ!

پھر کہا!

اَيُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

إِنَّكُمْ لَمْ تُخْلَقُوْا عَبَثًا

بے شک تم عبث پیدا نہیں کیے گئے

وَلَمْ تُتْرَكُوْا سُدًى

اور نہ تمہیں بیکار چھوڑا گیا۔

وَ إِنَّ لَكُمْ مَعَادًا يَحْكُمُ اللّٰهُ بَيْنَكُمْ فِيْهِ

اور بے شک تمہارے وعدے کا ایک دن ہے جس میں اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

فَخَابَ وَ خَسِرَ مَنْ خَرَجَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

پس وہ شخص ناکام رہا اور خسارے میں رہا جو اللہ کی رحمت سے نکل گیا۔ جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

وَ حُرِمَ الْجَنَّةَ الَّتِيْ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

اور وہ شخص (ناکام رہا) جس کو جنت سے محروم کر دیا گیا۔ حالانکہ اس کی چوڑائی زمین اور آسمانوں جتنی ہے۔

وَ اعْلَمُوْا اَنَّ الْاَمَانَ غَدًا لِمَنْ خَافَ اللّٰهَ الْيَوْمَ

اور جان لو کہ کل پناہ اس شخص کے لئے ہے جو آج اللہ سے ڈرا۔

وَ بَاعَ قَلِيْلًا بِكَثِيْرٍ

اور اس نے قلیل کو کثیر کے بدلے میں بیچ دیا۔

وَ فَانِيًا بِبَاقٍ

اور فانی کو باقی کے بدلے میں بیچ دیا۔

اَلَا تَرَوْنَ اَنَّكُمْ فِيْ اَصْلَابِ الْهَالِكِيْنَ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ تم ہلاک ہونے والی نسلوں میں ہو۔

وَ سَيَخْلُفُهَا مِنْ بَعْدِكُمُ الْبَاقُوْنَ كَذٰلِكَ

اور اسی طرح تمہارے بعد جو باقی رہیں گے، وہ (اللہ) ان کو جانشین بنائے گا۔

حَتّٰى تُرَدُّوْا اِلٰى خَيْرِ الْوَارِثِيْنَ

یہاں تک کہ تم بہتر جانشینوں کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ثُمَّ اَنْتُمْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ تُشَيِّعُوْنَ غَادِيًا وَ رَائِحًا اِلَى اللّٰهِ

پھر تم ہر روز اللہ کی طرف صبح شام آنے والوں کے جنازوں میں شریک ہوتے ہو۔

قَدْ قَضٰى نَحْبَهٗ

اس کی موت نے اس کا فیصلہ کر دیا۔

وَ بَلَغَ اَجَلَهٗ

اور اس کی موت کا وقت آگیا۔

ثُمَّ تُغَيِّبُوْنَهٗ فِيْ صَدْعٍ مِنَ الْاَرْضِ

پھر تم اس کو زمین کے ایک گڑھے میں دفن کر دیتے ہو۔

ثُمَّ تَدَعُوْنَهٗ غَيْرَ مُوَسَّدٍ وَ مُمَهَّدٍ

پھر تم اسے بغیر سرہانے بغیر بستر کے "چھوڑ دیتے ہو"۔

قَدْ خَلَعَ الْاَسْبَابَ

اس نے مال و متاع چھوڑ دیا۔

وَ فَارَقَ الْاَحْبَابَ

اور دوستوں سے جدا ہو گیا۔

وَ بَاشَرَ التُّرَابَ

اور مٹی کو گلے لگایا۔

وَ وَاجَهَ الْحِسَابَ

اور احتساب کا سامنا کیا۔

غَنِيًّا عَمَّا تَرَكَ

جو کچھ اس نے چھوڑا، وہ اس سے بے پرواہ ہے۔

فَقِيْرًا اِلٰى مَا قَدَّمَ

وہ محتاج ہے اس چیز کا جو اس نے آگے بھیجی۔

وَ اَيْمُ اللّٰهِ

اور اللہ کی قسم۔

اِنِّيْ لَاَقُوْلُ لَكُمْ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ

میں تم سے یہ بات کہتا ہوں۔

وَ مَا اَعْلَمُ عِنْدَ اَحَدٍ مِّنْكُمْ مِنَ الذُّنُوْبِ اَكْثَرَ مِمَّا عِنْدِىْ

اور میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کسی کے گناہ میرے گناہوں سے زیادہ ہیں۔

فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ

پس میں تمہارے لئے اور اپنے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

وَ مَا تَبْلُغُنَا حَاجَةٌ

اور ہمارے پاس جب بھی کوئی حاجت پہنچتی ہے۔

يَتَّسِعُ لَهَا مَا عِنْدَنَا

اس کو پورا کرنے کے لئے جو کچھ ہمارے پاس ہے، وہ بہت ہوتا ہے۔

اِلَّا سَدَدْنَا هَا

چنانچہ ہم نے اس ضرورت کو پورا کر لیا۔

وَ مَا اَحَدٌ مِنْكُمْ اِلَّا وَدَدْتُ اَنَّ يَدَهُ مَعَ يَدِىْ

اور میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے ہر ایک کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہو۔

وَلُحْمَتِى الَّذِيْنَ يَلُوْنَنِىْ

اور میرے رشتہ دار جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

حَتّٰى يَسْتَوِىْ عَيْشُنَا وَ عَيْشُكُمْ

کہ ہماری زندگی اور تمہاری زندگی برابر ہیں،

وَ اَيْمُ اللّٰهِ

اور اللہ کی قسم

اِنِّيْ لَوْ اَرَدْتُ غَيْرَ هٰذَا مِنْ عَيْشٍ وَ غَضَارَةٍ

اگر میں اس کے سوا عیش و عشرت اور عیاشی کی خواہش کرتا

لَكَانَ اللِّسَانُ مِنِّيْ نَاطِقًا ذَلُوْلًا عَالِمًا بِاَسْبَابِهٖ

تو میری زبان مجھ سے ناطق اور مطیع ہوتی۔

لٰكِنَّهُ مَعْنًى مِنَ اللّٰهِ كِتَابٌ نَاطِقٌ وَ سُنَّةٌ عَادِلَةٌ

لیکن اللہ کی طرف سے کتاب ناطق آچکی اور سنت عادلہ آچکی۔

دَلَّ فِيْهَا عَلٰى طَاعَتِهٖ

جس میں اس نے اپنی اطاعت کی طرف رہنمائی کی۔

وَ نَهٰى فِيْهَا عَنْ مَعْصِيَتِهٖ

اور اپنی نافرمانی سے منع کیا۔

ثُمَّ بَكٰى رَحِمَهُ اللّٰهُ

پھر آپؒ روئے۔

فَتَلَقّٰى دُمُوْعَ عَيْنَيْهِ بِطَرَفِ رِدَائِهٖ

پس آپؒ کی آنکھوں میں آنسو آپؒ کی چادر کے ایک پہلو پہ گرے۔

ثُمَّ نَزَلَ

پھر آپؒ اتر آئے۔

فَلَمْ يُرَ عَلٰى تِلْكَ الْاَعْوَادِ

پس آپؒ ان لکڑیوں (منبر) پر نہیں دیکھے گئے۔

حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ اِلٰى رَحْمَتِهٖ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت کی طرف کھینچ لیا۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ
درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱ : اَيْنَ خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عبدالعزيزؒ هٰذِهِ الخُطْبَةَ وَ مَتٰى خَطَبَ؟
عمر بن عبدالعزیز نے یہ خطبہ کہاں اور کب دیا؟

جواب : خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِالعَزِيْزِؒ هٰذِهِ الخُطْبَةَ بِخُنَاصِرَ (سُوْرِيَا) وَ هُوَ قَرِيْبٌ مِنَ المَوْتِ.
عمر بن عبدالعزیزؒ نے خناصر (شام) میں یہ خطبہ دیا اور آپؒ موت کے قریب تھے۔

سوال ۲ : هَلْ خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبدالعزيزؒ خُطْبَةً بَعْدَ هٰذِهِ الخُطْبَةِ؟
کیا عمر بن عبدالعزیز نے اس خطبہ کے بعد کوئی خطبہ دیا؟

جواب : لَا لَمْ يَخْطُبْ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِالعَزِيْزِؒ خُطْبَةً بَعْدَ هٰذِهِ الخُطْبَةِ.
نہیں، عمر بن عبدالعزیزؒ نے اس خطبے کے بعد کوئی خطبہ نہیں دیا۔

سوال ۳ : بِمَا ذَا بَدَأَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالعَزِيْزِؒ خُطْبَتَهُ
عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنا خطبہ کس طرح شروع کیا؟

جواب : بَدَأَ عُمَر بن عبدالعزيزؒ خُطْبَتَهُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَ الصَّلٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.
عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنا خطبہ اللہ کی حمد، اس کی تعریف اور اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیج کر شروع کیا۔

سوال ۴ : مَنِ الخَائِبُ وَالخَاسِرُ حَسْبَمَا ذَكَرَهُ عمر بن عبد العزيز رحمة الله؟
ناکام اور نقصان اٹھانے والا کون ہے جیسا کہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے اس کا ذکر کیا۔

جواب : اَلخَائِبُ وَالخَاسِرُ هُوَالَّذِىْ خَرَجَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْئٍ وَحُرِمَ الجَنَّةَ الَّتِىْ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ
ناکام اور نقصان اٹھانے والا شخص ہے جو اللہ کی وسیع رحمت سے نکل گیا جو ہر چیز پر سایہ فگن ہے اور اسے جنت سے محروم کر دیا گیا ہے جس کی چوڑائی زمین اور آسمانوں جتنی ہے۔

سوال ۵ : مَاذَا حَدَثَ بعمر بن عبدالعزيزؒ عِنْدَمَا اِنْتَهٰى مِنْ خُطْبَتِهِ؟
عمر بن عبدالعزیزؒ کو کیا ہوا جب وہ اپنے خطبے کے خاتمہ پر پہنچے۔

جواب : بَكَى عُمر بن عبدالعزيز فَتَلَقّٰى دُمُوْعَ عَيْنَيْهِ بِطَرَفِ رِدَائِهِ.
عمر بن عبدالعزیز رو پڑے پس آپ کی آنکھوں کے آنسو آپ کی چادر کے ایک پہلو پر گرنے لگے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَاء / اِمْلَئِىْ الفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ
خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) اِنَّ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ .... وَسِعَتْ كُلَّ شَيْئٍ يَخَابُ وَيَخْسِرُ.

(۲) اِنَّ اللّٰهَ يُخَلِّفُ بَعْدَ نَا البَاقِيْنَ حَتّٰى يَرُدَّ هُمْ .... خَيْرَ الوَارِثِيْنِ

(۳) نَحْنُ نُشَيِّعُ مَنْ يَقْضِى نَحْبَهُ وَيَبْلُغُ اَجَلَهُ فِىْ .... و

رَوْحَاتِنَا

(۴) نَحْنُ نَدْعُو المَيِّتَ .... مُوَسَّدٍ وَمُمَهَّدٍ

جواب : درست جملے :

(۱) اِنَّ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَخَابُ وَيَخْسِرُ.

بے شک جو شخص اللہ کی رحمت سے نکل جاتا ہے جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تو ناکام ہے اور نقصان اٹھانے والا ہے۔

(۲) اِنَّ اللهَ يُخَلِّفُ بَعْدَ نَا البَاقِيْنَ حَتّٰى يَرُدَّهُمْ اِلٰى خَيْرِ الوَارِثِيْنَ

بے شک اللہ ہمارے بعد باقی رہنے والوں کو خلیفہ بنائے گا یہاں تک کہ ان کے بعد بھی وہ اچھے وارث لائے گا۔

(۳) نَحْنُ نُشَيِّعُ مَنْ يَقْضِى نَحْبَهُ وَيَبْلُغُ اَجَلَهُ فِىْ غَدَوَاتِنَا وَ رَوْحَاتِنَا

ہم صبح شام اس شخص کا جنازہ پڑھتے ہیں جو مر جاتا ہے اور اپنی مقررہ مدت کو پہنچ جاتا ہے۔

(۴) نَحْنُ نَدْعُو المَيِّتَ غَيْرَ مُوَسَّدٍ وَمُمَهَّدٍ

ہم میت کو بغیر سرہانے اور بغیر بچھونے کے چھوڑ آتے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِىْ مِنَ الجُمَلِ الْاٰتِيَةِ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) هٰذَا الخُطْبَةُ عُمر بن عبدالعزيز.

(۲) اِنَّ اللهَ لَمْ تَخلُقْنَا عَبَثًا وَلَمْ تَتْرُ كْنَا سُدًى

(۳) نَحْنُ نَرَى اَنَّنَا فِى الْاَسْلَابِ الهَالِكُوْنَ

(۴) اَلْمُسْلِمُوْنَ تُشَيِّعُوْنَ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَيَبْلُغُ اَجَلَهُ

(۵) بَكَتْ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى ثُمَّ نَزَلَ

جواب : صحیح جملے :

(ا) هٰذِهِ الخُطْبَةُ عُمر بن عبدالعزيز.

یہ عمر بن عبدالعزیزؒ کی تقریر ہے۔

(ب) اِنَّ اللهَ لَمْ يَخْلُقْنَا عَبَثًا وَلَمْ يَتْرُ كْنَا سُدًى.

بے شک اللہ نے ہمیں فضول پیدا نہیں کیا اور نہ ہمیں اس نے بے مقصد چھوڑا ہے۔

(ج) نَحْنُ نَرَى اَنَّنَا فِى اَصْلَابِ الهَالِكِيْنَ

ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ہلاک ہونے والوں کی نسلوں میں سے ہیں۔

(د) اَلْمُسْلِمُوْنَ يُشَيِّعُوْنَ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَبَلَغَ اَجَلَهُ

مسلمان ان کا جنازہ پڑھتے ہیں جو مر گئے اور اپنی اجل تک پہنچ گئے۔

(۵) بَكٰى رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى ثُمَّ نَزَلَ

آپ روئے پھر اترے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِى مِنْ هٰذِهِ الكَلِمَاتِ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سُدًى. خَابَ. خَسِرَ. غَادٍ. رَائِحٌ. نَحْبٌ. اَجَلٌ. تُرَابٌ. ذُنُوْبٌ. دُمُوْعٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

سُدًى (بے کار)

لَمْ تَتْرُكِ اللهُ الْاِنْسَانَ سُدًى

اللہ نے انسان کو بے مقصد نہیں چھوڑا

خابَ (ناکام ہوا)

هُوَ خابَ وَمَا نَجَحَ

وہ ناکام ہوا اور کامیاب نہ ہوا۔

خَسِرَ (نقصان اٹھایا)

هُوَ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ

اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

غادٍ (صبح کے وقت آنے والا)

زَيْدٌ غَادٍ إِلَى الْبَيْتِ غَدًا

زید کل صبح گھر آنے والا ہے۔

رائحٌ (شام کے وقت گھر آنے والا)

أَظُنُّ هُوَ رَائِحٌ إِلَى بَيْتِهِ.

میرا خیال ہے کہ وہ شام کو اپنے گھر آنے والا ہے۔

نَحْبٌ (موت)

قَضَى الرَّجُلُ نَحْبَهُ

وہ آدمی مر گیا۔

أَجَلٌ (وقت مقررہ۔ موت)

اَلْأَجَلُ قَرِيبٌ

موت قریب ہے۔

تُرابٌ (مٹی)

نَحْنُ نُدْفِنُ الْمَيِّتَ فِي التُّرَابِ

ہم مردے کو مٹی میں دفن کرتے ہیں۔

ذُنُوبٌ (گناہ)

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ ذُنُوبَنَا

بے شک اللہ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے۔

دُمُوعٌ (آنسو)

اِنْهَمَرَتْ دُمُوعُهُ عَلَى مَوْتِ أَبِيهِ.

اس کے باپ کی موت پر اس کے آنسو بہنے لگے۔

سوال نمبر ۵: خَلَّفَ. يُخَلِّفُ. تَخْلِيفًا مِنْ بَابِ التَّفْعِيلِ هَاتِ/هَاتِي أَسْمَاءً أُخْرَى مِنْ هَذَا الْبَابِ مِنَ الدَّرْسِ

"خَلَّفَ يُخَلِّفُ تَخْلِيفًا" باب تفعیل ہے اس سبق سے اس باب سے دوسرے اسم بتاؤ۔

جواب: باب تفعیل کے اسم:

مُوَسَّدٌ: سرہانہ لگائے ہوئے۔

مُمَهَّدٌ: بستر بچھائے ہوئے۔

سوال نمبر ۶: اِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِي خَمْسَ مُفْرَدَاتٍ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ جُمُوعَهَا.

سبق سے پانچ مفردات نکالیں اور ان کی جمع بتائیں۔

جواب:

مفرد	جمع
١. خُطْبَةٌ (تقریر)	خُطَبٌ (تقریریں)
٢. شَيْءٌ (چیز)	أَشْيَاءُ (چیزیں)
٣. وَارِثٌ (وارث)	وَارِثِينَ (ورثاء)
٤. غَنِيٌّ (امیر)	أَغْنِيَاء (امیر لوگ)
٥. فَقِيرٌ (فقیر)	فُقَرَاء (فقیر لوگ)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمِ/تَرْجِمِیْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَايَاْتِیْ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ایک اچھے مقرر تھے۔

كَانَ عُمَرُ بن عبدالعزيزؒ خَطِيْبًا جَيِّدًا.

(۲) انہوں نے شام کے شہر خناصر میں تقریر کی۔

هُوَ خَطَبَ بِخُنَاصِرَه' مَدِيْنَةِ الشَّامِ

(۳) ہماری یہ زندگی بے کار نہیں ہے۔

لَيْسَ حَيَاتُنَا هٰذِهِ عَبَثًا

(۴) انسان کی زبان قابو میں ہونی چاہیے۔

وَلْيَكُنْ لِسَانُ الْاِنْسَانِ ذَلُوْلًا

(۵) جنازہ کے ساتھ چلنا سنت ہے۔

اَلْمَشْیُ مَعَ الْجَنَازَةِ سُنَّةٌ.

☆......☆......☆

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَر

انیسواں سبق

مُبَارَاةُ الْكَرِيْكَتْ

﴿ کرکٹ میچ ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُبَارَاةٌ	میچ۔ مقابلہ	اَلْكَرِيْكَتُ	کرکٹ
سِيَادَتُكَ	جناب	تَرْغَبُ	تم شوق رکھتے ہو
اَلرِّيَاضَةُ	کھیل	"	تم شوقین ہو
اَلرِّيَاضِيِّيْن	کھلاڑی	اَلْاَلْعَابُ	گیمز۔ کھیلیں
لِمَ لَا	کیوں نہیں	مُمْتَازٌ	ممتاز
بُطُوْلَةٌ	چمپئن شپ	بُطُوْلَاتُ	بطولہ کی جمع
اَللُّعْبَةُ الْقَوْمِيَّةُ	قومی کھیل	صُحُفٌ	اخبارات
حَازَتْ	حاصل کی	شَعْبِيَّة	عوامی
اَسْتَاد	سٹیڈیم	هُوَاةٌ	شائقین
اَلْمُبَارَاة النِّهَائِيَّة	فائنل میچ	شَاشَةٌ	سکرین
تَقَاعَدَ	وہ ریٹائر ہوگیا	اَلتَّنْسِيْقُ وَ التَّنْظِيْم	نظم و نسق
يُهَلِّلُوْنَ	وہ شور مچاتے ہوئے آوازیں بلند کرتے ہیں۔	كَرَّسَ	اس نے اپنے آپ کو د قربان کردیا
اَلْفَرِيْقُ	ٹیم	بَيْنَ آوِنَةٍ وَ اُخْرٰى	وقتاً فوقتاً
اَلْفُرُوْقُ	ٹیمیں		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرَّاغِبِيْنَ	شوقین	اَلدُّوَلِيَّةُ	بین الاقوامی
اَنْصَارٌ	مددگار سپورٹر	اَلْمُعْجَبِيْنَ	پسند کرنے والے
اَلْبُطُولَةُ الْعَالَمِيَّة	عالمی چمپئن شپ	مُبَارَيَاتٌ	مقابلے۔ میچز
سَرَّتْنِيْ	مجھے خوش کیا	بَيْنَ حِيْنٍ وَآخَر	وقتاً فوقتاً
اَلْفَاخِرَةَ	شاندار۔ قابل فخر	مُبَاشَرَةً	براہ راست
اَبْطَال	چیمپئن۔ ہیرو	نَالَ	حاصل کیا
اَلشَّرَفُ	شرف	نَفْتَخِرُ	ہمیں فخر ہے
تَلَقَّيْتُ	میں نے پائی	كَسَبُوْا	حاصل کیا۔ کمایا
اَلْاِخْوَةَ	بھائی	اَلْعِزُّ	عزت۔ وقار
مَارَأْيُكَ	آپکی کیارائے ہے	مِنْ قِبَلِ	کی طرف سے
لِلْغَايَةِ	بہت۔ انتہائی	شَارَكَتْ	شریک تھیں
اَلْمُشَاهِدِيْنَ	تماشائی	مُمْتِعَةٌ	دلچسپ
اَلْبَالِغ	انوکھی بات انوکھا واقعہ	اِهْتِمَامٌ	دلچسپی
اَللَّاعِبُ الثَّانِيْ عَشَرَ	بارھواں کھلاڑی	تَحَمُّسٌ	جوش وخروش
اَلسَّيِّدُ	جناب	بِالضَّبْطِ	اچھی طرح
غَيْرُ مُنَازِعٍ	متفقہ	يَشْتَمِلُ	مشتمل ہوتی ہے
اَحْدَثُ الطِّرَازِ	نئی طرز کا۔ جدید	يَتَرَأَّسُ	قیادت کرتا ہے
كُرَةٌ	گیند	قُبْطَان رُبَّان	کیپٹن
		اَلْاَعْمَالُ الْخَيْرِيَّةُ	اچھے کام
		اَلْمِضْرَبُ	بلا
		رَامِي الْكُرَةِ	باؤلر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَمْيُ الْكُرَةِ	گیند پھینکنا	اَلْبُوَيْبُ	وکٹ
اَلضَّارِبُ	بیٹسمین	حَارِسُ الْوِكْت	وکٹ کیپر
يَحْرُسُ	حفاظت کرتا ہے		

متن اور ترجمہ

اَلْعَرَبِيُّ: (لِلْبَاكِسْتَانِيِّ) هَلْ سِيَادَتُكَ تَرْغَبُ فِي الرِّيَاضَةِ اَوِ الْاَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَالرِّيَاضِيِّيْنَ.

(پاکستان سے) کیا جناب کھیل، گیمز اور کھلاڑیوں میں دلچسپی رکھتے ہیں؟

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ وَلِمَ لَا، وَالشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ يَمْتَازُ بِبُطُوْلَةِ الْعَدِيْدِ مِنَ الْاَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ.

ہاں اور کیوں نہیں۔ پاکستانی قوم نے بہت سے کھیلوں میں چمپئن شپ حاصل کرنے کا اعزاز پایا ہے۔

اَلْعَرَبِيُّ: فَمَا هِيَ الْبُطُوْلَاتُ الرِّيَاضِيَّةُ الَّتِيْ حَازَتْ عَلَيْهَا بَاكِسْتَانُ؟

پاکستان نے کھیلوں میں کون سی چمپئن شپس حاصل کی ہیں؟

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: مِنْهَا بُطُوْلَةُ الْهُوْكِيِّ وَالْكِرِيْكِتْ وَالْاِسْكُوَاش

ان میں سے ہیں: ہاکی کی چمپئن شپ اور کرکٹ کی چمپئن شپ اور اسکواش کی چمپئن شپ۔

اَلْعَرَبِيُّ: وَمَا هِيَ لُعْبَتُكُمُ الْقَوْمِيَّةُ؟

اور آپ کا قومی کھیل کون سا ہے؟

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: لُعْبَةُ بَاكِسْتَانَ الْقَوْمِيَّةُ هِيَ لُعْبَةُ الْهُوكِي

پاکستان کا قومی کھیل تو ہاکی کا کھیل ہے۔

وَلٰكِنَّ الْكَرِيكِتَ لُعْبَةٌ أَكْثَرُ شَعْبِيَّةً فِي بِلَادِنَا

لیکن کرکٹ ہمارے ملک میں سب سے بڑا عوامی کھیل ہے۔

اَلْعَرَبِيُّ: فَكَذَا نَسْمَعُ نَحْنُ فِي بِلَادِنَا

ہم ایسے ہی اپنے ملک میں سنتے ہیں

وَنَقْرَأُ فِي صُحُفِنَا بَيْنَ آوِنَةٍ وَأُخْرَى

اور وقتاً فوقتاً اپنے اخبارات میں پڑھتے ہیں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: اَلْفَرِيقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلْكَرِيكِتْ مِنْ أَشْهَرِ الْفُرُوقِ الدُّوَلِيَّةِ.

پاکستان کرکٹ ٹیم بین الاقوامی مشہور ٹیموں میں سے ہے۔

وَلَهُ شَعْبِيَّةٌ كَبِيرَةٌ جِدًّا بَيْنَ هُوَاةِ الْكَرِيكِتْ فِي الْعَالَمِ

اور پھر دنیا بھر میں کرکٹ کے شوقیوں پر مشتمل ایک بڑی کیمونٹی (لوگ) اس کے ساتھ ہے۔

اَلْعَرَبِيُّ: وَأَنَا أَيْضًا مِنْ هُوَاةِ الْكَرِيكِتْ وَالرَّاغِبِينَ فِي هٰذِهِ اللُّعْبَةِ كَمَا أَنَّنِي مِنَ الْمُعْجَبِينَ بِالْفَرِيقِ الْبَاكِسْتَانِيِّ وَأَنْصَارِهِ فِي مُبَارَيَاتِ الْكَرِيكِتْ الدُّوَلِيَّةِ الَّتِي تُعْقَدُ بَيْنَ حِينًا وَآخَرَ فِي أَسْتَادِ الشَّارِقَةِ بِالْإِمَارَاتِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُتَّحِدَةِ

اور میں بھی کرکٹ کے شوقیوں میں سے ہوں اور اس کھیل میں دلچسپی لینے والوں میں سے ہوں جیسا کہ میں کرکٹ کے بین الاقوامی میچوں میں پاکستانی ٹیم کو پسند کرنے والوں میں اور اس کی حمایت کرنے والوں میں سے ہوتا ہوں۔ جو میچ متحدہ عرب امارات میں شارجہ سٹیڈیم میں وقتاً فوقتاً منعقد ہوتے ہیں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: وَهَلْ شَاهَدْتَ مُبَارَيَاتِ الْكَرِيكِتْ الدُّوَلِيَّةَ الَّتِي عُقِدَتْ فِي سَنَةِ ١٩٩٢م لِلْبُطُولَةِ الْعَالَمِيَّةِ

اور کیا آپ نے وہ بین الاقوامی میچ دیکھے تھے جو عالمی چمپئن شپ کے لئے ۱۹۹۲ء میں منعقد ہوئے۔

اَلْعَرَبِيُّ: نَعَمْ وَلٰكِنَّنِي شَاهَدْتُهَا عَلَى الشَّاشَةِ مُبَاشَرَةً

ہاں لیکن میں نے ان کو سکرین پر براہ راست دیکھا تھا۔

وَقَدْ سَرَّنِي جِدًّا

اور مجھے بہت خوشی ہوئی۔

أَنَّ فَرِيقَ بَاكِسْتَانَ لِلْكَرِيكِتْ قَدْ نَالَ هٰذِهِ الْبُطُولَةَ الْفَاخِرَةَ

کہ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے یہ شاندار چمپئن شپ جیت لی۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَحْنُ نَفْتَخِرُ بِأَبْطَالِنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَسَبُوا الشَّرَفَ وَالْعِزَّ لَهُمْ وَلِبِلَادِهِمْ

ہمیں ان ہیروز پر فخر ہے جنہوں نے اپنے لیے اور اپنے ملک کے لئے شرف اور عزت حاصل کی۔

اَلْمُبَارَيَاتُ الْكَرِيكِتْ الدُّوَلِيَّةِ الْاَخِيْرَة

اَلْعَرَبِیُّ: وَهَلْ حَضَرْتَ اَنْتَ يَوْمًا فِيْ مُبَارَيَاتِ الْكَرِيكِتْ الدُّوَلِيَّةِ الْاَخِيْرَةِ
اَلَّتِيْ عُقِدَتْ فِيْ اَسْتَاذِ الشَّارِقَةِ؟
اور کیا تو کسی دن تازہ ترین بین الاقوامی کرکٹ میچوں میں گیا جو شارجہ سٹیڈیم
میں منعقد ہوئے

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ فَقَدْ تَلَقَّيْتُ الدَّعْوَةَ مِنْ قِبَلِ بَعْضِ الْإِخْوَةِ الْعَرَبِ هُنَاكَ اِلٰى
مُشَاهَدَةِ هٰذِهِ الْمُبَارَيَاتِ الدُّوَلِيَّةِ الَّتِيْ شَارَكَتْ فِيْهَا ثَلَاثَةُ فُرُوْقٍ
مِنْهَا فَرِيْقُ بَاكِسْتَان.
ہاں مجھے ایک عرب بھائی کی طرف سے وہاں بین الاقوامی مقابلے دیکھنے کی
دعوت ملی جن میں تین ٹیمیں شریک ہوئیں۔ ان میں سے ایک پاکستانی ٹیم
ہے۔

اَلْعَرَبِیُّ: مَا رَاْيُكَ فِي الْمُبَارَاةِ النِّهَائِيَّةِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَ فَرِيْقِ بَاكِسْتَان وَفَرِيْقِ
غَرْبِ الْهِنْدِ؟
اس فائنل میچ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو پاکستان کی ٹیم اور ویسٹ
انڈیز کی ٹیم کے درمیان ہوا۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ كَانَتْ مُمْتِعَةً لِلْغَايَةِ
ہاں بہت دلچسپ تھا۔
فَقَدْ حَضَرْتُ فِيْ مُعْظَمِ الْمُبَارَيَاتِ وَفِي النِّهَائِيَّةِ خَاصَّةً
پس میں بڑے بڑے میچوں میں اور خاص کر فائنل میں موجود تھی۔

اَلْعَرَبِیُّ: مَاذَا اَعْجَبَكَ مِنَ الْمُبَارَاةِ النِّهَائِيَّةِ؟
تجھے فائنل میچ میں کیا پسند آیا؟

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: قَدْ اَعْجَبَنِيْ اِهْتِمَامُ الْمُشَاهِدِيْنَ وَ تَحَمُّسُهُمُ الْبَالِغُ
مجھے تماشائیوں کی دلچسپی اور ان کا زبردست جوش و خروش بہت پسند آیا
فَقَدْ كَانُوْا يُهَلِّلُوْنَ وَيُصَفِّقُوْنَ عِنْدَ كُلِّ حَدَثٍ رَائِعٍ مِنْ اَحْدَاثِ
اللُّعْبَةِ
پس وہ کھیل کے ہر خوب صورت واقعے پر ہاتھ ہلاتے تھے اور تالیاں بجاتے
تھے۔
كَمَا اَعْجَبَنِيْ مَا لَاحَظْتُهُ مِنَ التَّنْسِيْقِ وَالتَّنْظِيْمِ فِي الْمَلْعَبِ وَ حَوْلَهُ
اسی طرح کھیل کے میدان میں اور اس کے اردگرد جو نظم و نسق نظر آیا اس کو
میں نے بہت پسند کیا۔

اَلْعَرَبِیُّ: وَهَلْ تَعْرِفُ حَضْرَتُكَ عَدَدَ اللَّاعِبِيْنَ بِالضَّبْطِ فِيْ فَرِيْقِ الْكَرِيكِتْ
اور کیا جناب کو کرکٹ ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد اچھی طرح معلوم ہے؟

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: فَرِيْقُ الْكَرِيكِت يَشْتَمِلُ عَلٰى اَحَدَ عَشَرَ لَاعِبًا رِيَاضِيًّا
کرکٹ کی ٹیم گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
بِالْاِضَافَةِ اِلٰى لَاعِبٍ رِيَاضِيٍّ فَائِضٍ
علاوہ ازیں ایک فالتو کھلاڑی ہوتا ہے۔
يُسَمَّى اللَّاعِبُ الثَّانِيْ عَشَرَ

جس کو بارھواں کھلاڑی کہتے ہیں۔

اَلعَرَبِيُّ: وَمَاذَا يُسَمَّى قَائِدُ فَرِيقِ الكَرِيكَتِ؟

کرکٹ ٹیم کے قائد کو کیا نام دیا جاتا ہے؟

اَلبَاكِسْتَانِيُّ: إِنَّ القَائِدَ الَّذِي يَتَرَأَّسُ الفَرِيقَ وَيَقُودُهُ فِي المُبَارَاةِ

بے شک وہ قائد جو ٹیم کا ہیڈ ہوتا ہے اور میچ میں ان کی قیادت کرتا ہے۔

يُسَمَّى بِالعَرَبِيَّةِ قُبْطَانًا أَوْ رُبَّانًا

اسے عربی زبان میں قبطان یا ربان کہتے ہیں۔

اَلعَرَبِيُّ: وَمَنْ هُوَ القُبْطَانُ الَّذِي قَادَ الفَرِيقَ البَاكِسْتَانِيَّ فِي المُبَارَيَاتِ الدَّوْلِيَّةِ فِي ١٩٩٢م؟

وہ کپتان کون ہے جس نے ۱۹۹۲ء کے بین الاقوامی میچوں میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کی۔

اَلبَاكِسْتَانِيُّ: هُوَ السَّيِّدُ عمران خان بَطَلُ الكَرِيكَت فِي بَاكِسْتَان غَيْرُ مُنَازِعٍ

وہ جناب عمران خان ہیں جو پاکستان کے غیر متنازع کرکٹ کے ہیرو ہیں۔

وَقَدْ تَقَاعَدَ عَنِ الكَرِيكَتِ

اور وہ کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔

وَكَرَّسَ حَيَاتَهُ لِلْأَعْمَالِ الخَيْرِيَّةِ

اور انہوں نے اپنی زندگی نیک اعمال کے لئے وقف کر دی۔

مِنْهَا إِنْشَاءُ مُسْتَشْفَى بِمَدِينَةِ لَاهُوْر مِنْ أَحْدَثِ الطِّرَازِ بِعِلَاجِ

السَّرَطَانِ.

کینسر کے علاج کے لئے جدید طرز کے ہسپتال کا شہر لاہور میں قیام۔

اَلعَرَبِيُّ: وَمَا هِيَ الأَدَوَاتُ الرِّيَاضِيَّةُ الَّتِي تُسْتَخْدَمُ فِي لُعْبَةِ الكَرِيكَتِ

اور وہ کون سا کھیل کا سامان ہے جو کرکٹ کے کھیل میں استعمال ہوتا ہے؟

اَلبَاكِسْتَانِيُّ: أَوَّلُهَا كُرَةُ الكَرِيكَتِ ثُمَّ المِضْرَبُ

ان میں سب سے پہلے کرکٹ کا گیند ہے پھر بلا ہے۔

فَاللَّاعِبُ الَّذِي يَتَخَصَّصُ أَوْ يَشْتَغِلُ بِرَمْيِ الكُرَةِ خِلَالَ اللُّعْبَةِ أَوِ المُبَارَاةِ يُسَمَّى رَامِي الكُرَةِ

پس وہ کھلاڑی جو کھیل یا میچ کے دوران بال پھینکنے کے لئے مخصوص ہوتا ہے یا مشغول ہوتا ہے اس کو باؤلر کہتے ہیں۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الكُرَةَ بِالمِضْرَبِ يُسَمَّى اللَّاعِبُ الضَّارِبُ لِذ بِمِضْرَبَةٍ أَوْ مِضْرَبِيًّا

اور جو بلے سے گیند کو مارتا ہے اس کو بلے باز کہتے ہیں۔

وَثَالِثُ الأَدَوَاتِ فِي لُعْبَةِ الكريكت هُوَ البُوَيْب أَوِ الوِكْت

اور تیسری چیز کرکٹ کے کھیل میں بویب یا وکٹ ہے۔

وَالَّذِي يَحْرُسُ البُوَيْبَ أَوِ الوكت يُسَمَّى حَارِسُ الوِكِت

اور جو بویب یا وکٹ پر مامور ہوتا ہے اس کو وکٹ کیپر کہتے ہیں۔

اَلعَرَبِيُّ: شُكْرًا يَا أَخِي عَلَى هٰذِهِ المَعْلُومَاتِ القَيِّمَةِ عَنْ هٰذِهِ اللُّعْبَةِ الدَّوْلِيَّةِ

اس بین الاقوامی کھیل کے متعلق ان قیمتی مفید معلومات پر بھائی جان آپ کا شکریہ۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: لَا شُكْرَ عَلَى الوَاجِبِ

شکریے کی کیابات ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَأتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱ : بِمَاذَا يَمْتَازُ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ مِنَ الْبُطُوْلَاتِ الرِّيَاضِيَّةِ؟

پاکستانی قوم کھیل کی کون سی چمپئن شپس میں امتیاز رکھتی ہیں؟

جواب : يَمْتَازُ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ مِنَ الْبُطُوْلَاتِ الرِّيَاضِيَّةِ فَمِنْهَا بُطُوْلَةُ الْهُوْكِيْ وَالْكُرِيْكَتْ وَالْإِسْكُوَاش

پاکستانی قوم کھیل کی جن چمپئن شپس میں امتیاز رکھتی ہے۔ پس ان میں سے ہیں۔ ہاکی کی چمپئن شپ، کرکٹ کی چمپئن شپ اور سکواش کی چمپئن شپ۔

سوال ۲ : وَمَاهِيَ لُعْبَةُ بَاكِسْتَانَ الْقَوْمِيَّةُ

اور پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے۔

جواب : لُعْبَةُ الْهُوْكِيْ۔

ہاکی کا کھیل

سوال ۳ : اَيَّةُ لُعْبَةٍ اَكْثَرُ شَعْبِيَّةً فِيْ بَاكِسْتَانَ اَلْكُرِيْكَتْ اَوِالْهُوْكِيْ

کون سا کھیل پاکستان میں زیادہ عوامی ہے کرکٹ یا ہاکی۔

جواب : اَلْكُرِيْكَتْ لُعْبَةٌ اَكْثَرُ شَعْبِيَّةً فِيْ بَاكِسْتَانَ

پاکستان میں کرکٹ کھیل زیادہ عوامی ہے۔

سوال ۴ : هَلْ اَخُوْكَ /اَخُوْكِ مِنْ هُوَاةِ الكِرِيْكَتْ وَالْمُعْجَبِيْنَ بِالفَرِيْقِ البَاكِسْتَانِيِّ لِلْكُرِيْكَتْ

کیا تمہارا بھائی کرکٹ کے شائقین اور پاکستان کرکٹ ٹیم کو پسند کرنے والوں میں ہے۔

جواب : نَعَمْ

ہاں

سوال ۵ : مَنْ فَازَ بِبُطُوْلَةِ الكريكت الدُّوَلِيَّةِ فِيْ سَنَةِ ۱۹۹۲م؟

۱۹۹۲ء میں بین الاقوامی کرکٹ کی چمپئن شپ کس نے حاصل کی؟

جواب : فَازَ فَرِيْقُ بَاكِسْتَانَ بِهٰذِهِ الْبُطُوْلَةِ

پاکستانی ٹیم نے یہ چمپئن شپ حاصل کی۔

سوال ۶ : هَلْ شَاهَدْتَ/شَاهَدْتِ مُبَارَاةَ الْكُرِيْكَتْ الدُّوَلِيَّةَ الَّتِيْ عُقِدَتْ فِيْ اِسْتَادِ الشَّارِقَةِ

کیا تو نے کرکٹ کا بین الاقوامی میچ دیکھا جو شارجہ سٹیڈیم میں منعقد ہوا۔

جواب : لَا مَاشَا هَدْتُهَا

نہیں میں نے نہیں دیکھا۔

سوال ۷ : مَاعَدَدُ اللَّاعِبِيْنَ فِى فَرِيْقِ الكريكت

کرکٹ ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد کتنی ہوتی ہے ؟

جواب : اَحَدَ عَشَرَ لَا عِبًا

گیارہ کھلاڑی

سوال ۸ : مَاهِيَ الْاَدَوَاتُ الَّتِى تُسْتَخْدَمُ فِى لُعبَةِ الكَرِيكَتْ

کرکٹ کے کھیل میں کون سا سامان استعمال ہوتا ہے۔

جواب : كُرَةُ الكَرِيكَتْ وَالمِضرَبُ وَالوِكتُ

کرکٹ کا گیند اور بلا اور وکٹ

سوال نمبر ۲ : اِمْلَاء / اِمْلَئِى الفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) اَلشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ .... بِبُطُولَةِ العَدِيْدِ .... الألعاب الرياضيه.

(۲) اَلفَرِيْقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلكَرِيكَتْ من .... الفروق الدوليه

(۳) نَحْنُ نَفْتَخِرُ بِاَبْطَالِنَا .... الَّذِيْنَ كَسَبُوْا .... وَالعِزَّلَهُمْ وَلِبِلَادِهِمْ.

(۴) فَرِيْقُ الكريكت يَشْتَمِلُ عَلَى .... لَا عِبًا رِيَاضِيًّا.

جواب : مکمل جملے :

(۱) اَلشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ يَمْتَازُ بِبُطُولَةِ العَدِيْدِ مِنَ الْاَلعَابِ الرياضيه.

پاکستانی قوم بہت سے کھیلوں میں چیمپئن شپ کا اعزاز رکھتی ہے۔

(۲) اَلفَرِيْقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلكَرِيكَتْ من اَشْهَرِ الفروق الدوليه

پاکستانی کرکٹ ٹیم دنیا کی سب سے زیادہ مشہور ٹیموں میں سے ہے۔

(۳) نَحْنُ نَفْتَخِرُ بِاَبْطَالِنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَسَبُوْا الشَّرَفَ وَالعِزَّلَهُمْ وَلِبِلَادِهِمْ.

ہم اپنے ان ہیروز پر فخر کرتے ہیں جنہوں نے اپنے لیے اور اپنے ملک کے لیے وقار اور اعزاز حاصل کیا۔

(۴) فَرِيْقُ الكريكت يَشْتَمِلُ عَلَى اَحَدَ عَشَرَ لَا عِبًا رِيَاضِيًّا.

کرکٹ کی ٹیم گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِي مَا يَأْتِي مِنَ الجُمَلِ الْاٰتِيَةِ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) هَلْ اَنْتَ تَرْغَبُ فِى اَلعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ؟

(۲) فَرِيقُنَا لِلكَرِيكَتْ اَشْهَرُ فُرُوقِ الدُّوَلِيَّةِ

(۳) اَنَا مَا حَضَرْتُ فِى الْمُبَارَيَاتِ وَاِنَّمَا يُشَاهِدُهُ عَلَى الشَّاشَةِ.

(۴) مَنِ الَّذِى شَاهَدْتُ مُبَارَيَاتِ الدُّوَلِيَّةِ؟

جواب : صحیح جملے :

(۱) هَلْ اَنْتَ تَرْغَبُ فِى الْاَلعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ؟

کیا تم کھیلوں میں دلچسپی رکھتے ہو ؟

(۲) فَرِيقُنَا لِلكَرِيكَتْ اَشْهَرُ الفُرُوقِ الدُّوَلِيَّةِ

ہماری کرکٹ ٹیم بین الاقوامی ٹیموں میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔

(۳) اَنَا مَا حَضَرْتُ فِى الْمُبَارَيَاتِ وَاِنَّمَا اُشَاهِدُهَا عَلَى الشَّاشَةِ.

میں مقابلوں میں موجود نہ تھا۔ میں نے تو ان کو سکرین پر دیکھا۔

(۴) مَنِ الَّذِیْ شَاهَدَ مُبَارَیَاتِ الدُّوَلِیَّةِ؟
بین الاقوامی میچ کس نے دیکھے؟

سوال نمبر ۴: اِصْنَعْ/ اِصْنَعِیْ الجُمَلَ المُفِیْدَةَ/ اِسْتَخْدِمِیْ مَایَاتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ:
مفید جملے بنائیں اور ان میں درج ذیل واحد اسموں کو استعمال کریں۔
بُطُوْلَةٌ رِیَاضَةٌ. مَلْعَبٌ. شَاشَةٌ. فَرِیْقٌ. مِضْرَبٌ. لُعْبَةٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

بُطُوْلَةٌ (چیمپئن شپ)
فَازَتْ بَاکِسْتَانُ بِبُطُوْلَةِ الکریکتِ الفَاخِرَةِ
پاکستان نے کرکٹ کی شاندار چیمپئن شپ حاصل کی۔

رِیَاضَةٌ (کھیل)
اَنَا اَرْغَبُ فِی الرِّیَاضَةِ
مجھے کھیل میں دلچسپی ہے۔

مَلْعَبٌ (کھیل کا میدان)
جَمَعَ الْمُشَاهِدُوْنَ فِی الْمَلْعَبِ لِمُشَاهَدَةِ اللُّعْبَةِ.
کھیل دیکھنے کے لئے تماشائی کھیل کے میدان میں جمع ہو گئے۔

شَاشَةٌ (سکرین)
شَاهَدْتُ هٰذِهِ الْمُبَارَاةَ عَلَى الشَّاشَةِ مُبَاشَرَةً
میں نے میچ سکرین پر براہ راست دیکھا۔

فَرِیْقٌ (ٹیم)
سَیَکُوْنُ فَرِیْقُنَا نَاجِحًا فِیْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ
اس مرتبہ ہماری ٹیم کامیاب ہو جائے گی۔

مِضْرَبٌ (بلا)
اَللَّاعِبُ یَضْرِبُ الْکُرَةَ بِالْمِضْرَبِ
کھلاڑی بلے سے گیند کو مارتا ہے۔

لُعْبَةٌ (کھیل)
هَلْ تُحِبُّ لُعْبَةَ الْهُوْکِیْ
کیا تجھے ہاکی کا کھیل پسند ہے؟

سوال نمبر ۵: اِبْحَثْ/ اِبْحَثِیْ مُفْرَدَاتٍ لُغَوِیَّةٍ هَاتِ/ هَاتِیْ لَهَا جُمُوْعًا.
پانچ واحد تلاش کرو اور ان کی جمع بتاؤ۔

جواب:

	واحد	جمع
۱۔	لُعْبَةٌ (گیم)	اَلْعَابٌ (گیمز)
۲۔	شَعْبٌ (قوم)	شُعُوْبٌ (قومیں)
۳۔	مُبَارَاةٌ (مقابلہ)	مُبَارَاتٌ (مقابلے)
۴۔	فَرِیْقٌ (ٹیم)	فُرُوْقٌ (ٹیمیں)
۵۔	بَطَلٌ (ہیرو)	اَبْطَالٌ (ہیروز)

سوال نمبر ۶: مِنْ اَوْزَانِ الْجَمْعِ اَفْعَالٌ وَفُعُوْلٌ فَهَلْ لَكَ/لَكِ اَنْ تَبْحَثَ/تَبْحَثِیْ عَنِ الْجُمُوْعِ عَلٰی هٰذَیْنِ الْوَزْنَیْنِ فِیْ هٰذَا الدَّرْسِ؟
اَفْعَال اور فُعُول جمع کے اوزان ہیں۔ کیا آپ اس سبق سے ان دونوں اوزان پر جمع الفاظ تلاش کر سکتے ہیں۔

جواب:

اَفْعَالٌ	فُعُوْلٌ
اَلْعَابٌ	فُرُوْقٌ
اَلْعَابٌ	

فُعُوْلٌ	
اَفْعَالٌ	
اَعْمَالٌ	....
اَحْدَاثٌ	....
اَبْطَالٌ	....

سوال نمبر ۷ : كَانَ فِعْلٌ نَاقِصٌ وَلَهَا اَخَوَاتٌ اُخْرَىٰ هَاتِ هَاتِيْ خَمْسَةً مِنْهَا وَ اسْتَخْدِمْهَا/ إِسْتَخْدِمِيهَا فِيْ جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ

كَانَ فعل ناقص ہے اور اس کی دوسری بہنیں ہیں۔ ان میں سے پانچ بتاؤ اور ان کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : افعال ناقصہ :

۱۔ صَارَ: صَارَ زَيْدٌ غَنِيًّا

۲۔ أَصْبَحَ: اَصْبَحَ الْوَلَدُ طَيِّبًا

۳۔ اَمْسَى: اَمْسَى الْاَمِيْرُ مُفْلِسًا

۴۔ بَاتَ: بَاتَ الْفَقِيْرُ سَعِيْدًا

۵۔ لَيْسَ: لَيْسَ الطَّالِبُ كَاذِبًا

سوال نمبر ۸ : دَعَا/يَدْعُوْ فِعْلٌ مُعْتَلٌ يُسَمّٰى نَاقِصًا وَاوِيًّا صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْفِعْلَ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا.

"دَعَا يَدْعُوْ" فعل معتل ہے جس کو ناقص واوی کہتے ہیں۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

"دَعَا يَدْعُوْ" سے ماضی کی گردان

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
	مونث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
	مونث	دَعَوْتِ	....	دَعَوْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	دَعَوْنَا

"دَعَا يَدْعُوْ" سے ماضی کی گردان

صیغے	مذکر / مونث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
	مونث	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
حاضر	مذکر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
	مونث	تَدْعِيْنَ	....	تَدْعُوْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	نَدْعُوْ

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) مجھے کرکٹ سے دلچسپی ہے۔

اَنَا اَرْغَبُ فِي كَرِيكَتْ

(۲) عمران خان کرکٹ کا ہیرو ہے۔

اَلسَّيِّدُ عمران خان بَطَلُ الْكَرِيكَتْ

(۳) پاکستان ورلڈ چمپئن ہے۔

بَاكِسْتَانُ بَطَلٌ عَالَمِيٌّ

(۴) ہم نے قذافی سٹیڈیم میں میچ دیکھا۔

شَاهَدْنَا الْمُبَارَاةَ فِي اَسْتَادِ قَذَافِي

(۵) تماشائی تالیاں بجا رہے تھے۔

كَانَ الْمُشَاهِدُوْنَ يُصَفِّقُوْنَ

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

فِيْ فَضْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الْجَادِّ

سچائی اور سخاوت کی فضیلت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَثٌّ	آمادہ کرنا	اَقْبَحُ	بدترین، بہت ہی برا
طَيِّعًا	پیچھے پیچھے چلا آئیگا	مَعَالِمُ	آثار، خدوخال،
رَوَاسِيْ	اونچائی	"	نشان
اَلْجَوَارِيْ	کشتیاں	بُخَارٌ	گیس، بھاپ، اسٹیم
اِحْتِمَالٌ	برداشت کرنے اور	جَمُّ الْاَمَلِ	شدید خواہش
"	وزن اٹھانے میں	حَبَاهَا	ہدیہ دیا، بخش دیا
بَزَّ	مغلوب کرلیا	اَلصِّدْقُ	سچائی
اَلتَّحْذِيْرُ	تنبیہ۔وارننگ	اِحْذَرْ	بچ
عِزٌّ	عزت	اَلْمَذْمُوْمُ	ناپسندیدہ
لَا تَعْدِلْ	منہ نہ پھیر	اَلْوَعِيْدُ	خوف
اَلْكَذِبُ	جھوٹ	عُرِفَ	مشہور ہو جائے
اَحْرَقَ	جلادیا	لَدَى النَّاسِ	لوگوں کے نزدیک
اَحْسَنُ	سب سے زیادہ خوبصورت	كَذَّابٌ	جھوٹا
لَمْ يَزَلْ	وہ رہتا ہے۔	صَادِقٌ	سچا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَرَفُ الْعَمَلِ	کام کی بڑائی	اَلْفَتَى	نوجوان،
سَعْيٌ	کوشش، جدوجہد	"	جوانمرد
عِبَادَتُنَا	بندگی	يَهْدِيْ	لے جاتا ہے
سَبَبٌ	سبب، وجہ	اَلسَّعَادَةَ	خوشی
"	ذریعہ	اَلْكَوْنُ	کائنات
صَلَاحٌ	بہتری بھلائی	خَيْرُ عَوْنٍ	بہتر مدد کرنے والا
اَلسَّاعِيْنَ	کوشش و محنت کرنے	اَتَاهُ	اس کے پاس
"	والے	"	آیا ہے
يَسْعَى	کوشش کرتا ہے	ضَيَّعَ	نقصان کیا
جَنَى	جرم کیا	يَحْمِلُ	وہ اٹھاتا ہے
فَرْضٌ	نماز	يَسْقِيْ	سیراب کرتا ہے
اَلْفَاسُ	کلہاڑا	يَكْفُلُ	ضمانت دے
خُلْدٌ	جنت	اَلْبَسْنَا	ہم نے پہنایا
بِاَيْدِيْنَا	اپنے ہاتھوں سے	قُصُوْرٌ	محلات
مِنَّا	ہم میں سے	اَرْسَيْنَا	ہم نے ٹھہرایا
يَفُوْقُ	بڑھ کر ہیں	"	ہم نے لنگر انداز کیا
اَلْجَوَارِيْ	کشتیاں	اَجْرَيْنَا	ہم نے چلایا
لُجَّةٌ	سمندر کا گہرا حصہ۔	بَزَّ	مغلوب کرلیا
"	بے پایاں سمندر	اَلرِّيْحَ	ہوا
اَلْحَدِيْدُ	لوہا	اِنْتِقَال	منتقل ہونا
جَرْيًا	چلنا	اَلْفَضَاءُ	فضا، سپیس
سَخَّرْنَا	ہم نے مسخر کیا	عَاشَ	زندگی گزاری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سابحاتٌ	ہوائی جہاز	منالٌ	حصول
نعیمٌ	آرام، سکون	محالٌ	مشکل
قبلًا	پہلے	نشیطٌ	فعال
متقنٌ	پکا اور پختہ کام	وجیہٌ	خوبصورت
اتقنتَ	تو مہارت سے کام کرے	یقبلُ	بہت پسند کرتے ہیں
الشیءُ الحسنُ	خوب صورت چیز	جزاً	بدلہ، انعام
سرٌّ	راز	ثمنٌ	قیمت
ما ازینها	کتنے خوبصورت ہیں	الآثار	نشانات، علامات
متقنُ الاعمالِ	مضبوط پختہ	اتقنَ	ہنر مندی سے کیا
"	بے عیب کام	انظرْ	دیکھو
علونَ	وہ بلند ہوگئے	اتقنتَ	تو نے ہنر مندی سے کیا
السحابُ	بادل	نشیدٌ	گیت
نشیدُ العمال	مزدوروں کا گیت	فضلٌ	فضیلت

متن اور ترجمہ

(۱)

فِی الحَثِّ عَلَی الصِّدقِ وَ التَّحذِیرِ مِنَ الکَذِبِ

﴿سچائی کی ترغیب اور جھوٹے سے اجتناب کے بارے میں﴾

اَلصِّدقُ عِزٌّ فَلَا تَعدِل عَنِ الصِّدقِ
وَاحذَرْ مِنَ الکَذِبِ المَذمُومِ فِی الخَلقِ

(ترجمہ): سچائی ہر دلعزیزی ہے، پس تو سچائی سے منہ نہ پھیر۔ جھوٹ سے بچ کیونکہ ساری خلق خدا اس کو برا جانتی ہے۔

عَلَیْکَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ اَنَّهُ
اَحْرَقَکَ الصِّدْقُ بِنَارِ الوَعِیْدِ

(ترجمہ): تو سچائی پر قائم رہ۔ اگرچہ سچائی تجھ کو خوف کی آگ سے جلا کر راکھ بنادے۔

مَا اَحْسَنَ الصِّدْقُ فِی الدُّنْیَا لِقَائِلِهِ
وَ اَقْبَحَ الکَذِبَ عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

(ترجمہ): دنیا میں سچائی سچ بولنے والے کے حق میں کس قدر اچھی ہے اور جھوٹ اللہ اور انسانوں کے نزدیک سب سے بری چیز ہے۔

اِذَا عُرِفَ الْاِنْسَانُ بِالکِذْبِ لَمْ یَزَلْ
لَدَی النَّاسِ کَذَّابًا وَ لَوْ کَانَ صَادِقًا

(ترجمہ): جب انسان جھوٹ بولنے میں شہرت حاصل کرے تو وہ لوگوں کے نزدیک ہمیشہ جھوٹا ہوگا اگرچہ وہ سچا ہی کیوں نہ ہو۔

(۲)

فِی شَرَفِ العَمَلِ

﴿کام کی فضیلت کے بارے میں﴾

سَعْیُ الفَتٰی لِرِزْقِهِ عِبَادَةْ
وَ سَبَبٌ یُهْدِیْ اِلَی السَّعَادَةْ

(ترجمہ): نوجوان کا اپنے رزق کے لئے کوشش کرنا عبادت ہے اور ایسا سبب ہے جو سعادت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

لانَّ في السّعي صلاحُ الكون
و اللّهُ للسّاعين خيرُ عونٌ

(ترجمہ): کیونکہ کوشش کرنے میں کائنات کی بھلائی ہے اور اللہ کوشش کرنے والوں کا بہتر مددگار ہے۔

منْ يسعَ لرزقٍ اتاهُ طيّعا
و منْ ينمْ فقدْ جنى و ضيّعا

(ترجمہ): جو شخص رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، وہ (رزق) اس کے پیچھے پیچھے چلا آئے گا۔ اور جو سو جائے گا پس وہ جرم کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔

المسلمُ الحقُّ يصلّي فرضَهُ
و يحمِلُ الفأسَ و يسقي ارضَهُ

(ترجمہ): سچا مسلمان نماز پڑھتا ہے، کلہاڑا اٹھاتا ہے اور اپنی زمین کو پانی دیتا ہے۔

يجمعُ بينَ الشغلِ و العبادةْ
ليكفُلَ اللّهُ لهُ السّعادةْ

(ترجمہ): وہ کام اور عبادت میں تطبیق پیدا کرتا ہے یعنی دونوں کو جمع کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی سعادت اور خوش بختی کا ضامن ہو۔

(۳)

نشيدُ العُمّال

﴿مزدوروں کا گیت﴾

بأيدينا جعلنا الارضَ خلدًا
و البسنا معالمها جمالًا

(ترجمہ): ہم نے اپنے ہاتھوں سے زمین کو جنت بنادیا اور اس کے نقوش اور خدوخال کو خوب

صورتی کا لباس پہنایا۔

و كنّا في الحياةِ بناةَ مجدٍ
و قضّينا معيشتنا نضالًا

(ترجمہ): اور ہم زندگی میں عظمت کے بانی ہیں اور ہم نے کوشش اور جدوجہد کر کے اپنی معیشت کو مضبوط بنالیا ہے۔

فمنّا منْ يقيمُ بها قصورًا
تفوقُ رواسي الارضِ احتمالًا

(ترجمہ): پس ہم میں سے وہ ہیں جنہوں نے محلات بنائے جو بوجھ اٹھانے میں زمین کی بلندیوں سے زیادہ بلند ہیں۔

و ارسينا على الماءِ الجواري
فسارتْ فوقَ لُجّتِهِ جبالًا

(ترجمہ): ہم نے کشتیوں کو پانی پر ٹھہرایا پس وہ اس کے گہرے پانیوں پر پہاڑ بن کر چلنے لگیں۔

و اجرينا البخارَ على حديدٍ
فبزَّ الريحَ جريًا و انتقالًا

(ترجمہ): اور ہم نے لوہے پر بھاپ جاری کی تو اس نے دوڑنے اور منتقل ہونے میں ہوا کو مات کر دیا۔

و سخّرنا الفضاءَ لسابحاتٍ
علونَ على السّحابِ و قد تعالى

(ترجمہ): اور ہم نے فضا کو ہوائی جہازوں کے لئے مسخر کر دیا جو بادل سے بھی بلند ہو گئے اور ان سے اوپر ہو گئے۔

فَعَاشَ النَّاسُ مِنَّا فِيْ نَعِيْمٍ
وَ كَانَ مَنَالُهُ قَبْلًا مُحَالًا

(ترجمہ): پس لوگ ہماری وجہ سے راحت و سکون میں رہ رہے ہیں حالانکہ اس سے قبل اس (راحت و سکون) کا حصول ناممکن تھا۔

(۴)

فِيْ مُتْقَنِ الْعَمَلِ

﴿پختہ کام﴾

كُنْ نَشِيْطًا عَامِلًا جَمَّ الْأَمَلْ
إِنَّمَا الصِّحَّةُ وَ الرِّزْقُ الْعَمَلْ

(ترجمہ): تو پر امید فعال کارکن بن جا کیونکہ صحت اور روزی کام کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

كُلُّ مَا أَتْقَنْتَ مَحْبُوْبٌ وَجِيْهٌ
مُتْقَنُ الْأَعْمَالِ سِرُّ اللّٰهِ فِيْهِ

(ترجمہ): جو تو ہنر مندی سے انجام دیتا ہے وہ پیارا اور خوب صورت ہوتا ہے۔ ہنر مند کام میں اللہ کا راز پوشیدہ ہے۔

يُقْبِلُ النَّاسُ عَلَى الشَّيْءِ الْحَسَنْ
كُلُّ شَيْءٍ بِجَزَاءٍ وَّ ثَمَنْ

(ترجمہ): لوگ خوبصورت چیز کو پسند کرتے ہیں اور ہر چیز کا ایک مول اور قیمت ہوتی ہے۔

اُنْظُرِ الْآثَارَ مَا أَزْيَنَهَا
قَدْ حَبَاهَا الْخُلْدَ مَنْ أَتْقَنَهَا

(ترجمہ): عمارات کو دیکھ یہ کتنی خوب صورت ہیں۔ جس نے ان کو مہارت سے بنایا ہے

انہوں نے ان کو دوام بخش دیا ہے۔

اَلْأَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال ۱: كَيْفَ يَضُرُّ الْكَذِبُ بِالْإِنْسَانِ الَّذِيْ عُرِفَ بِهٖ؟
جھوٹ انسان کو کس طرح نقصان پہنچاتا ہے جو (انسان) اس (جھوٹ) میں مشہور ہو جاتا ہے؟

جواب: اَلْإِنْسَانُ الَّذِيْ عُرِفَ بِالْكَذِبِ يَظُنُّ النَّاسُ أَنَّهُ كَاذِبٌ وَ لَوْ كَانَ صَادِقًا.
جو انسان جھوٹ میں مشہور ہو لوگ اسے جھوٹا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ سچا ہو۔

سوال ۲: لِمَاذَا، يَجِبُ أَنْ نَعْمَلَ وَ نَسْعٰى؟
کیوں ضروری ہے کہ ہم کام کریں اور کوشش کریں؟

جواب: يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَعْمَلَ وَ نَسْعٰى لِأَنَّ السَّعْيَ لِرِزْقٍ عِبَادَةٌ وَ سَبَبُ السَّعَادَةِ وَ صَلَاحُ الْكَوْنِ.
ہم پر لازم ہے کہ ہم کام کریں اور کوشش کریں کیونکہ روزی کے لئے کوشش کرنا عبادت ہے اور سعادت کا سبب اور کائنات کی بھلائی ہے۔

سوال ۳: مَنْ هُوَ الْمُسْلِمُ الْحَقُّ؟

سچا مسلمان کون ہے ؟

جواب : اَلْمُسْلِمُ الْحَقُّ هُوَ الَّذِیْ یَجْمَعُ بَیْنَ الشُّغْلِ وَالْعِبَادَةِ.

سچا مسلمان وہ ہے جو کام اور عبادت کا جامع ہو۔

سوال ۴ : مَنْ یَقُوْمُ بِبِنَاءِ الْبُیُوْتِ وَ الْقُصُوْرِ؟

گھر اور محلات کون بناتا ہے ؟

جواب : یَقُوْمُ الْعُمَّالُ بِبِنَاءِ الْبُیُوْتِ وَ الْقُصُوْرِ.

مزدور گھر اور محلات بناتے ہیں۔

سوال ۵ : مَا ذَا یَقْصِدُ الشَّاعِرُ بِالسَّابِحَاتِ فِی الْفَضَاءِ؟

فضا میں تیرنے والوں سے شاعر کی کیا مراد ہے ؟

جواب : یَقْصِدُ الشَّاعِرُ الطَّائِرَاتِ بِالسَّابِحَاتِ فِی الْفَضَاءِ.

شاعر فضا میں تیرنے والوں سے ہوائی جہاز مراد لیتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : مَیِّزْ/ مَیِّزِی الْأَفْعَالَ الْمَبْنِیَّةَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُعْرَبَةِ وَ بَیِّنْ / بَیِّنِیْ حَالَةَ الْإِعْرَابِ وَ عَلَامَتَهٗ فِیْ کُلِّ فِعْلٍ مُعْرَبٍ وَ عَلَامَةَ الْبِنَاءِ فِیْ کُلِّ فِعْلٍ مَبْنِیٍّ.

افعال معربہ سے افعال مبنی الگ کریں اور ہر فعل معرب کی اعرابی حالت اور اس کی علامت واضح کریں اور ہر مبنی فعل کی علامت بنا واضح کریں :

اِحْذَرْ. (لَا) تَغْفُلْ. اَحْرَقَ. یَهْدِیْ. (مَنْ) یَسْعَ. (مَنْ) یَنَمْ. یَخْمِلُ. (ل)یَکْفُلَ. اَتْقَنْتَ. اَلْبَسْنَا.

جواب : اِحْذَرْ. لَا تَغْفُلْ. اَحْرَقَ. افعال مبنی ہیں۔ پہلے دو افعال کی علامت بنا آخری حرف پر جزم ہے اور تیسرے میں آخری حرف کا مفقود ہونا ہے۔

یَهْدِیْ. یَسْعَ. یَنَمْ. یَخْمِلُ. یَکْفُلَ. اَتْقَنْتَ. اَلْبَسْنَا. معرب ہیں کیونکہ ان کا آخر حرف تبدیلی کو قبول کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : زِنْ/ زِنِی الْأَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَ عَیِّنْ/ عَیِّنِی الْحُرُوْفَ الْأَصْلِیَّةَ وَ الزَّائِدَةَ فِیْ

کُلِّ فِعْلٍ.

درج ذیل افعال کا وزن کرو اور حروف اصلی اور حروف زائدہ کا تعین کرو۔

اِحْتَمَلَ. اِسْتَوْدَعَتْ. یَنْتَقِلُ. تَزْدَرِیْ. اِسْتَرْعَیْتَ. اِنْکَسَرَتْ.

جواب :

	افعال	وزن	حروف زائد	حروف اصلی
۱۔	اِحْتَمَلَ	اِفْتَعَلَ	(ا. ت)	(ح. م. ل)
۲۔	اِسْتَوْدَعَتْ	اِسْتَفْعَلَتْ	(ا. س. ت)	(و. د. ع)
۳۔	یَنْتَقِلُ	یَفْتَعِلُ	(ی. ت)	(ن. ق. ل)
۴۔	تَزْدَرِیْ	تَفْتَعِلُ	(ت. ی)	(ز. ر. ی)
۵۔	اِسْتَرْعَیْتَ	اِسْتَفْعَلْتَ	(ا. س. ت. ت)	(ر. ع. ی)
۶۔	اِنْکَسَرَتْ	اِنْفَعَلَتْ	(ا. ن. ت)	(ک. س. ر)

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلْوَعِیْدُ. اَلْفَاسُ. قُصُوْرٌ. حَدِیْدٌ. نَشِیْطٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

۱۔ اَلْوَعِیْدُ (دھمکی)

تَلَقَّیْتُ الْوَعِیْدَ مِنْ اَعْدَاءِ یْ

دشمنوں کی طرف سے مجھے دھمکی ملی۔

۲۔ اَلْفَاسُ (کلہاڑا)

هُوَ یَقْطَعُ الْخَشَبَ بِالْفَاسِ.

وہ کلہاڑے سے لکڑی کاٹتا ہے۔

۳۔ قُصُوْرٌ (محلات)

هٰذِهٖ قُصُوْرٌ عَالِيَةٌ

یہ بلند محلات ہیں۔

۴۔ حَدِیْدٌ (لوہا)

اَلْحَدِیْدُ یُقْطَعُ بِالْحَدِیْدِ.

لوہا لوہے سے کاٹا جاتا ہے۔

۵۔ نَشِیْطٌ (ہوشیار)

هٰذَا الْکَلْبُ نَشِیْطٌ جِدًّا.

یہ کتا بڑا ہوشیار ہے۔

سوال نمبر ۵: هَاتِ/ هَاتِیْ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ وَ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ.

درج ذیل جمع کے واحد اور واحد کے جمع بتائیں۔

اَلْاِنْسَانُ. عَوْنٌ. شُغْلٌ. مَعَالِمُ. رُوَاسِیْ. بُنَاةٌ. اَلْجَوَارِیْ. سَحَابٌ. نَشِیْطٌ. آثَارٌ.

جواب:

واحد	جمع
اَلْاِنْسَانُ	اَلنَّاسُ
عَوْنٌ	اَعْوَانٌ
شُغْلٌ	اَشْغَالٌ
سَحَابٌ	سُحُبٌ
نَشِیْطٌ	نَشِیْطُوْنَ

جمع	واحد
مَعَالِمُ	مَعْلَمٌ
رُوَاسِیْ	رَاسِیْ
بُنَاةٌ	بَانِیْ
اَلْجَوَارِیْ	اَلْجَارِيَةُ
آثَارٌ	اَثَرٌ

سوال نمبر ۶: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی میں ترجمہ:

۱۔ یقیناً صحت اور روزی تو محنت میں ہے۔

اِنَّمَا الصِّحَّةُ وَ الرِّزْقُ فِی الْعَمَلِ

۲۔ تو مستعد اور محنتی بن۔

کُنْ نَشِیْطًا وَ مُجْتَهِدًا.

۳۔ انسان کا روزی کے لئے دوڑ دھوپ کرنا عبادت ہے۔

سَعْیُ الْمَرْءِ لِرِزْقٍ عِبَادَةٌ

۴۔ اللہ کوشش کرنے والوں کا بہترین مددگار ہے۔

وَ اللّٰهُ لِلسَّاعِیْنَ خَیْرُ عَوْنٍ

۵۔ جو سو گیا اس نے جرم کا ارتکاب کیا۔

مَنْ نَامَ فَقَدْ جَنٰی.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

اکیسواں سبق

مِنْ ھُدَی الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ

قرآن کریم کی ہدایت سے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَاتِلُوْا	قتال کرو،	یُقَاتِلُوْنَ	وہ لڑتے ہیں
"	مسلح لڑائی کرو	لَا تَعْتَدُوْا	زیادتی نہ کرو
اَلْمُعْتَدِیْنَ	زیادتی کرنے والے	اُقْتُلُوْا	لڑو
ثَقِفْتُمُوْا	تم پاؤ	اَخْرِجُوْا	تم نکالو
اَخْرَجُوْا	انہوں نے نکالا	اَشَدُّ	زیادہ سخت
لَا تُقَاتِلُوْھُمْ	ان سے باہم	قَاتَلُوْا	وہ لڑیں
"	نہ لڑو	جَزَاءُ	انعام، سزا
اِنْتَھَوْا	باز آجائیں	عُدْوَانٌ	ظلم، زیادتی
اَلطَّاغُوْتُ	شیطان	اَوْلِیَاءُ	دوست، ساتھی
کَیْدٌ	سازش، مکر	ضَعِیْفٌ	کمزور
آمَنُوْا	وہ ایمان لائے	ھَاجَرُوْا	انہوں نے ہجرت کی
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ کے راستے میں	اَمْوَالٌ	مال کی جمع
اَنْفُسٌ	جانیں	اَعْظَمُ	بڑا
اَلْفَائِزُوْنَ	کامیاب	دَرَجَةٌ	مرتبہ
یُبَشِّرُ	وہ اچھی خبر دیتا ہے	رِضْوَانٌ	رضا، خوشی
نَعِیْمٌ	نعمت	اَبَدًا	ہمیشہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَجْرٌ عَظِیْمٌ	بڑا اجر	لَا تَحْسَبَنَّ	گمان نہ کر
قُتِلُوْا	قتل کیے گئے	اَمْوَاتًا	مردے
بَلْ	بلکہ	اَحْیَاءٌ	زندہ
یُرْزَقُوْنَ	وہ رزق دیے جاتے	فَرِحِیْنَ	خوش
"	ہیں	اٰتٰھُمْ	اس نے ان کو
خَلْفٌ	پیچھے	"	دیا
یَسْتَبْشِرُوْنَ	وہ خوش ہو رہے	یَحْزَنُوْنَ	وہ غمگین نہیں ہوں
"	ہیں	"	گے
لَمْ یَلْحَقُوْا	وہ نہیں ملے	لَا یُضِیْعُ	وہ ضائع نہیں کرتا
"	ان کا الحاق نہیں ہوا	لَا تَقُوْلُوْا	مت کہو
لَا تَشْعُرُوْنَ	وہ شعور نہیں رکھتے	لَنَبْلُوَنَّکُمْ	ہم ضرور انہیں آزمائیں
اَلْجُوْعُ	بھوک	"	گے
نَقْصٌ	کمی	اَلثَّمَرَاتُ	پھل
بَشِّرْ	خوش خبری دو	اَصَابَتْھُمْ	ان تک پہنچے
اِنَّا لِلّٰہِ	ہم اللہ کے ہیں	رَاجِعُوْنَ	لوٹنے والے
صَلَوَاتٌ	رحمتیں	اَلْمُھْتَدُوْنَ	درست لوگ

آیات قرآنی کا ترجمہ

وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ O وَ اقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَ اَخْرِجُوْھُمْ مِنْ

حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ج فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ط كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ O فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ O وَقٰتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ ط فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظّٰلِمِينَ.

(البقرۃ: ۱۹۰۔۱۹۳)

ترجمہ : اور اللہ کی راہ میں لڑو ان لوگوں سے، جو تم سے لڑتے ہیں اور حد سے باہر مت نکلو کہ اللہ حد سے باہر نکل جانے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور انہیں جہاں کہیں پاؤ، قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے تم انہیں نکالو۔ فتنہ تو قتل سے بھی سخت تر ہے۔ اور ان سے مسجد حرام کے قریب قتال نہ کرو جب تک وہ خود تم سے قتال نہ کریں۔ ہاں اگر وہ خود تم سے قتال کریں تو تم بھی انہیں قتل کرو۔ یہی سزا کافروں کی۔ پھر اگر باز آجائیں تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور دین اللہ ہی کے لئے رہ جائے سو اگر وہ باز آجائیں تو سختی کسی پر بھی نہیں سوائے ظالموں کے۔

اَلَّذِينَ اٰمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ج وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ ج إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا O

(سورۃ النساء: ۷۶)

ترجمہ : جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ سو تم لڑو شیطان کے ساتھیوں سے اور شیطان کی چال تو کمزوری

ہوتی ہے۔

اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ لا أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ O يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ O لا خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ O

(سورۃ التوبہ: ۲۰۔۲۲)

ترجمہ : جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد اپنے مال اور اپنی جان سے کیا۔ وہ درجے میں بہت بڑے ہیں اللہ کے نزدیک۔ اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔ انہیں ان کا رب خوش خبری سناتا ہے اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔ ان میں یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ O لا فَرِحِينَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ O يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ O

(سورۃ آل عمران: ۱۶۹۔۱۷۱)

ترجمہ : اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں، انہیں ہرگز مردہ خیال مت کرو۔ بلکہ وہ

اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں۔ رزق پاتے رہتے ہیں۔ ان نعمتوں سے مسرور ہیں۔ جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کی ہیں۔ اور جو لوگ ان کے بعد والوں سے ابھی ان سے نہیں جاملے ہیں۔ ان کی بھی اس حالت سے خوش ہیں۔ کہ ان پر کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور وہ لوگ خوش ہو رہے ہیں۔ اللہ کے انعام اور فضل پر اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ
اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ
مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ
وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○

(سورۃالبقرۃ: ۱۵۴۔۱۵۷)

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں، انہیں مردہ نہ کہو۔ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں البتہ تم ادراک نہیں کر سکتے اور ہم تمہاری آزمائش کر کے رہیں گے۔ کچھ خوف اور بھوک سے اور مال اور جان اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے اور جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف واپس ہونے والے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ ان پر نوازشیں ہوں گی۔ ان کے پروردگار کی طرف سے اور رحمت بھی اور یہی لوگ درست راستے پر ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال ۱: مَنِ الَّذِيْنَ يَأْمُرُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى بِقِتَالِهِمْ؟
اللہ سبحانہ وتعالیٰ کن لوگوں سے لڑنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: يَأْمُرُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى بِقِتَالِ الْكَافِرِيْنَ.
اللہ سبحانہ وتعالیٰ کافروں سے لڑنے کا حکم دیتا ہے۔

سوال ۲: مَنِ الَّذِيْنَ لَا يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى؟
اللہ سبحانہ وتعالیٰ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا؟

جواب: إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ.
بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سوال ۳: مَا هُوَ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ؟
کیا چیز قتل سے سخت بری ہے؟

جواب: اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ.
فساد قتل سے بدتر ہے۔

سوال ۴: اِلٰى مَا اَمَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ؟
اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنوں کو کب تک مشرکین سے لڑنے کا حکم دیا؟

جواب: اَمَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ.
اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنوں کو مشرکوں سے لڑنے کا حکم دیا ہے۔
یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے۔

سوال ۵ : بِمَا ذَا يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ؟
ان کا رب ان کو کس چیز کی خوش خبری دیتا ہے؟

جواب : يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ.
ان کا رب ان کو اپنی رحمت، خوشنودی اور باغات کی خوش خبری دیتا ہے جس میں دائمی نعمتیں ہیں۔

سوال ٦ : مَنْ هُمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا جَزَاؤُهُمْ؟
اللہ کے نزدیک کن لوگوں کا درجہ سب سے بڑا ہے اور ان کی جزا کیا ہے؟

جواب : اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ جَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ جَزَاءُ هُمْ جَنّٰتٌ.
جو ایمان لائے اور فی سبیل اللہ جہاد کیا اور ان کی جزا جنت ہے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا/ اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.
مناسب لفظ سے خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّجَاهِدُوْا .... سَبِيْلِهِ.
۲۔ قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّقَاتِلُوْا .... لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ.
۳۔ قَدْ نَهَى اللّٰهُ عَنِ الْاِعْتِدَاءِ لِاَنَّهُ لَا .... الْمُعْتَدِيْنَ.
۴۔ اِذَا انْتَهَى الْكُفَّارُ عَنِ الْاِعْتِدَاءِ فَلَا .... عَلَيْهِمْ.
۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ .... عِنْدَ اللّٰهِ.

جواب : مکمل جملے :

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهِ.
بیشک اللہ مومنوں کو اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیتا ہے۔

۲۔ قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُّقَاتِلُوْا حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ.
اللہ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ لڑیں یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔

۳۔ قَدْ نَهَى اللّٰهُ عَنِ الْاِعْتِدَاءِ لِاَنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ.
اللہ نے زیادتی کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۴۔ اِذَا انْتَهَى الْكُفَّارُ عَنِ الْاِعْتِدَاءِ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيْهِمْ.
جب کفار زیادتی کرنے سے رک جائیں تو ان پر زیادتی نہ کی جائے۔

۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ.
بے شک وہ لوگ جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں سب سے بڑے درجے والے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِيْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ فِيْ جُمَلِكَ/ جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ.
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔
فِتْنَةٌ. اِعْتِدَاءٌ. قِتَالٌ. عُدْوَانٌ. طَاغُوْتٌ. نَعِيْمٌ. أَحْيَاء. اَلثَّمَرَاتِ. خَوْفٌ. يُضِيْعُ.

جواب : جملوں میں استعمال :

فِتْنَةٌ (فتنہ)
اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ.
فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔

اِعْتِدَاءٌ (زیادتی)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْإِعْتِدَاءَ.
بے شک اللہ زیادتی کو پسند نہیں کرتا۔

قِتَالٌ (لڑائی)
يَأْمُرُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِقِتَالِ الْمُشْرِكِيْنَ.
اللہ مومنوں کو مشرکوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیتا ہے۔

عُدْوَانٌ (زیادتی، ظلم)
لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْعُدْوَانِ.
ظلم کے معاملے میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔

طَاغُوْتٌ (شیطان)
اَلْكُفَّارُ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ.
کافر شیطان کے راستے میں لڑتے ہیں۔

نَعِيْمٌ (نعمتیں)
فِيْ جَنَّةِ نَعِيْمٍ.
جنت میں نعمتیں ہیں۔

أَحْيَاءٌ (زندہ)
اَلشُّهَدَاءُ أَحْيَاءٌ.
شہدا زندہ ہیں۔

اَلثَّمَرَاتُ (پھل)
هِيَ تَأْكُلُ الثَّمَرَاتِ بِرَغْبَةٍ.
وہ پھل بڑے شوق سے کھاتی ہے۔

خَوْفٌ (خوف)
اَلْخَوْفُ وَالْحُزْنُ جِبِلَّتَانِ.
خوف اور غم دو جبلتیں ہیں۔

يُضِيْعُ (ضائع کرتا ہے)
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ.
بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِيْ عَشَرَةً مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُفْرَدَةِ مِنَ الدَّرْسِ وَ هَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَهَا.
سبق میں سے دس واحد اسم نکالیں اور ان کی جمع بنائیں۔

جواب:

واحد	جمع
سَبِيْلٌ	سُبُلٌ
اَلْفِتْنَةُ	اَلْفِتَنُ
اَلْمَسْجِدُ	اَلْمَسَاجِدُ
اَلدِّيْنُ	اَلْأَدْيَانُ
شَيْطٰنٌ	شَيَاطِيْنُ
رَحْمَةٌ	رَحْمَاتٌ
أَجْرٌ	أُجُوْرٌ
نِعْمَةٌ	نِعَمٌ
شَيْءٌ	أَشْيَاءُ
مُصِيْبَةٌ	مَصَائِبُ

سوال نمبر ۵: غَيِّرْ/ غَيِّرِيْ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ أَوَّلًا إِلَى الْوَاحِدِ الْمُؤَنَّثِ ثَانِيًا إِلَى الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ.
درج ذیل جملے کو پہلے واحد مونث میں اور پھر جمع مذکر میں تبدیل کریں۔
"اَلْمُؤْمِنُ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَالِهٖ وَ نَفْسِهٖ".

جواب: اَلْمُؤْمِنُ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَالِهٖ وَ نَفْسِهٖ.
مومن اللہ کے راستے میں اپنے مال اور اپنی جان سے لڑتا ہے۔

واحد مونث

اَلْمُؤْمِنَةُ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَالِهَا وَ نَفْسِهَا.
مومن عورت اللہ کے راستے میں اپنے مال اور جان سے لڑتی ہے۔

جمع مذکر

اَلْمُؤْمِنُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ.
مومن اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔

سوال نمبر ٦ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ مَايَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اللہ جہاد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
۲۔ کیا تو جہاد کرنا پسند کرتا ہے؟
۳۔ اللہ کے نزدیک فتنہ قتل سے زیادہ خطرناک ہے۔
۴۔ دشمن نے مسلمانوں سے لڑائی کی۔
۵۔ ہم شہداء کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُجَاهِدِيْنَ.
۲۔ هَلْ تُحِبُّ الْجِهَادَ؟
۳۔ اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ اللّٰهِ.
۴۔ اَلْعَدُوُّ هُوَ قَاتَلَ الْمُسْلِمِيْنَ.
۵۔ نَحْنُ نُبَشِّرُ الشُّهَدَاءَ بِالْجَنَّةِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

عُرُوْسُ الْبِلَادِ

(پہاڑوں کی دلہن)

مَصِيْفُ مَرِي

(مری کا صحت افزا مقام)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِلتَّلَامِيْذِ	طالب علموں سے	اَلطَّقْسُ	موسم
مُنَاخٌ	آب وہوا	مَنَاطِق	علاقے
حَارَّةٌ	گرم	بَارِدَةٌ	ٹھنڈے
مُعْتَدِلَةٌ	درمیانہ	مَصَائِفُ جَبَلِيَّةٌ	پہاڑی صحت
يَقْضِيْ	گزارتا ہے		افزامقامات
اَلْحَارُّ	گرم	اَلْمُوَاطِنُوْنَ	شہری
صَيْفٌ	موسم گرما	اَلْعَامُ الْمَاضِيْ	گذشتہ سال
شَقِيْقِيْ	میرا بھائی	ضَابِطٌ	میجر
اَلْجَيْشُ	فوج۔ لشکر	اَلْمَعْرُوْفَةُ	مشہور
اَقَامَ	قیام کیا	خِلَال	دوران
اَلْمُنْصَرِمُ	گذشتہ	اَجْمَل	سب سے زیادہ خوبصورت
غَيْرَ مَرَّةٍ	کئی دفعہ۔ ایک سے زیادہ	مُرِيحٌ	آرام دہ، راحت بخش
....	دفعہ	اَلْجُغْرَافِيُّ	جغرافیائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دُوْنَ شَكٍّ	بے شک	اَلْجُغْرَافِيُّ	جغرافیائی
مَوْقِعٌ	محل وقوع	تَمْتَازُ	ممتاز ہے
مَدِيْنَةُ مَرِي	مری کا شہر	اَلْخَلَّابَةُ	پرکشش
مَشَاهِدُ	مناظر	اَلرَّائِعَةُ	حسین
اَلطَّبِيْعَةُ	فطری	اَلتَّسْهِيْلَاتُ	سہولتیں
مُتَقَدِّمَةٌ	ترقی یافتہ	اَلْحَدِيْثَةُ	جدید
اَلْمَدَنِيَّةُ	شہری	اَلْوُصُوْلُ (اِلٰی)	پہنچنا
لَانُبَالِغُ	ہم مبالغہ نہیں کریں گے	كُلُّكُمْ	تم میں سے ہر کوئی
وَسَائِلُ النَّقْلِ	وسائل آمدورفت	مُتَوَفِّرَةٌ	دستیاب
اَنْوَاعٌ	اقسام	تَبْعُدُ	دور ہے
اَلْفِيْدْرَالِيَّةُ	فیڈرل۔وفاقی	مُمَهَّدٌ	ہموار
سَهْلٌ	آسان	تَرْتَفِعُ	بلند
مُعَبَّدٌ	پختہ	تَمْتَدُّ	پھیلا ہوا ہے
سَطْحُ الْبَحْرِ	سطح سمندر	نُهْمِلُ	ہم فراموش کریں
نَتْحِيَا جَلِي	نتھیا گلی	مِصْعَدُ الْكَرَاسِي	چیئر لفٹنگ
مُنْتَزَهٌ	تفریح گاہ	اَلسُّوَّاحُ اَلْاَجَانِبُ	غیر ملکی سیاح
مَلْعَبُ الْغُولْف	گولف کے کھیل کا میدان	طِرَازُ النُّجُوْمِ الْخَمْسَةِ	فائیو سٹار ہوٹل
شَيْءٌ بَسِيْطٌ	معمولی چیز	مُنْحَدَرٌ	اترائی
يَحُفُّ	ہجوم کیے رہتے ہیں	تَذْكِيْرٌ	یاد دلانا
مُتَفَرِّجِيْنَ	تفریح کرنے والے	مِصْعَدُ السَّيَّارَاتِ	کارلفٹ
نَسْتَوْدِعُ	ہم سپرد کرتے ہیں		
مُصِيْبٌ	صحیح		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُرْبَ	قریب	مِصْعَدُ السَّيَّارَاتِ	کارلفٹ
فُنْدُقٌ	ہوٹل	اَلْقُوَّاتُ الْجَوِّيَّةُ	ہوائی فوج
كِبَارُ الشَّخْصِيَّاتِ	بڑی شخصیتیں	اَلزُّوَّارُ	سیر کرنے والے
اَلْمَفْتُوْحُ	کھلی۔اوپن، بے تکلفانہ	دَقَّتِ السَّاعَةُ	گھنٹی بج گئی ہے
تَغَيَّرَتِ الْحِصَّةُ	پیریڈ بدل گیا		

متن اور ترجمہ

اَلْاُسْتَاذُ: (لِلتَّلَامِيْذِ)

(طالب علموں سے)

بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُتَنَوِّعَةُ الطَّقْسِ وَالْمُنَاخِ

پاکستان مختلف موسموں اور آب وہوا کا ملک ہے۔

فَمِنْهَا مَنَاطِقُ حَارَّةُ الْمُنَاخِ وَمِنْهَا بَارِدَةٌ اَوْ مُعْتَدِلَةٌ

پس اس کے کچھ علاقے گرم آب وہوا والے ہیں اور کچھ ٹھنڈے ہیں یا معتدل ہیں۔

فَمِنَ الْمَنَاطِقِ الْبَارِدَةِ مَصَائِفُ جَبَلِيَّةٌ يَقْضِيْ فِيْهَا الْمُوَاطِنُوْنَ صَيْفَهُمُ الْحَارَّ

پس ٹھنڈے علاقوں میں سے پہاڑی صحت افزا مقامات ہیں جن میں شہری اپنا گرم موسم گرما گزارتے ہیں۔

فَهَلْ زَارَ اَحَدٌ كُمْ مَصِيْفًا مِنْهَا

پس کیا تم میں سے کسی نے ان میں سے کوئی صحت افزا مقام دیکھا۔

فَرِيْدٌ: نَعَمْ! قَدْ زُرْتُ اَنَا يَا اُسْتَاذِيَ الْكَرِيْمِ مَصِيْفَ زِيَارَت فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ حِيْنَ ذَهَبْتُ اِلٰى كُوَيْتَه حَيْثُ يَعْمَلُ شَقِيْقِيْ ضَابِطًا فِي الْجَيْشِ

الباكستاني
ہاں میرے محترم استاد! میں نے پچھلے سال زیارت کا صحت افزا مقام دیکھا تھا جب
میں کوئٹہ گیا تھا جہاں میرا بھائی پاکستانی فوج میں میجر ہے۔

الأستاذ: نعم مدینۃ زیارت من مصائف باکستان المعروفۃ
ہاں زیارت کا شہر پاکستان کے مشہور صحت افزا مقامات میں سے ہے۔
وکان القائد الأعظم یحبھا کثیرا
اور قائد اعظم اس کو بہت پسند کرتے تھے۔
وأقام بھا أیاما وھو مریض
اور جب آپ بیمار ہوتے تو یہاں کئی دن قیام کرتے۔
وأنت یا سلمان! ھل زرت مصیفا
اور تم نے اے سلمان! کوئی صحت افزا مقام دیکھا؟

سلمان: نعم یا أستاذنا الجلیل
ہاں ہمارے عالی قدر استاد صاحب
فقد کنت فی سوات خلال الصیف المنصرم
میں گذشتہ موسم گرما کے دوران سوات میں تھا۔
فزرت مدنھا الجبلیۃ الجمیلۃ
تو میں نے اس کے خوب صورت پہاڑی شہر دیکھے۔
مثل (مدین و (بحرین) و (کالام)
جیسے مدین اور بحرین اور کالام

أکرم: یا أستاذنا المحترم
اے ہمارے محترم استاد!
أشھر مصائف باکستان وأکبرھا وأجملھا ھو مصیف! مری
پاکستان کے سب سے زیادہ مشہور، سب سے بڑا اور خوب صورت مری کا صحت
افزا مقام ہے۔
وقد زرتہ غیر مرۃ

اور میں نے اس کو ایک سے زیادہ مرتبہ دیکھا ہے۔
وأنوی أن أقضی بہ إجازتی الصیفیۃ القادمۃ إن شاء اللّٰہ
اور میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ آیندہ موسم گرما کی چھٹیاں وہاں گزاروں گا۔

الأستاذ: جمیل یا أکرم! قد أصبت
بہت اچھے اکرم! تو نے صحیح کہا
فإن مدینۃ مری مصیف جبلی مریح جدا
بے شک مری کا صحت افزا مقام بہت آرام دہ پہاڑی صحت افزا مقام ہے۔
وھو أشھر المصائف وأکبرھا وأجملھا فی باکستان دون شک
اور وہ بے شک پاکستان میں صحت افزا مقامات میں سے سب سے زیادہ مشہور، سب
سے زیادہ بڑا ہے اور سب سے زیادہ خوب صورت ہے۔

فرید: ماھو موقع (مری) الجغرافی یا سیدی الفاضل؟
محترم فاضل! مری کا جغرافیائی محل وقوع کیا ہے؟

الأستاذ: مدینۃ مری جبلیۃ ومصیف جمیل
مری کا شہر پہاڑی شہر ہے اور خوب صورت صحت افزا مقام ہے۔
تمتاز بمشاھدھا الجبلیۃ الخلابۃ ومناظرھا الطبیعیۃ الرائعۃ
جو اپنے دلفریب پہاڑی نظاروں اور اپنے حسین فطری منظر کی وجہ سے ممتاز ہے۔
وتقع فی جبل من سلسلۃ الجبال قد عرفت بجبال مری
اور یہ پہاڑوں کے سلسلہ میں سے ایک پہاڑ پر واقع ہے جو مری کے پہاڑ کے نام
سے مشہور ہے۔
وھی مدینۃ کبیرۃ متقدمۃ
اور یہ ایک بڑا اور ترقی یافتہ شہر ہے۔
توجد بھا التسھیلات المدنیۃ الحدیثۃ
اس میں جدید شہری سہولتیں پائی جاتی ہیں۔
ولا نبالغ إذا قلنا إنھا عاصمۃ باکستان الصیفیۃ
اور ہم مبالغہ نہیں کریں گے، جب ہم کہیں گے کہ یہ پاکستان کا صحت افزا

دار الخلافہ ہے۔

سلمان: كيف يمكن الوصول اليها يا أستاذنا الجليل؟

اے ہمارے استاد محترم! اس تک پہنچنا کس طرح ممکن ہے؟

الأستاذ: كلكم يعرف أن وسائل النقل بأنواعها متوفرة

تم میں ہر کوئی جانتا ہے کہ مختلف قسم کے ذرائع آمد و رفت دستیاب ہیں۔

حتى (اسلام آباد) عاصمة باكستان الفيدرالية

اسلام آباد تک جو کہ پاکستان کا وفاقی دار الحکومت ہے۔

وهي تبعد ٤٥ كم من مدينة (مری)

اور وہ مری شہر سے ۴۵ کلو میٹر دور ہے۔

والطريق اليها سهل ممهد معبد للسيارات

اور اس کی طرف جانے والا راستہ گاڑیوں کے لیے آسان اور ہموار اور پختہ ہے۔

يوصل الى (بھوربن) الجميلة الرائعة الخلابة

جو خوب صورت دلکش حسین بھوربن تک جاتا ہے۔

فرید: وكم ترتفع مدينة مری من سطح البحر يا أستاذي الكريم

اے میرے استاد محترم! مری کا شہر سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟

الأستاذ: هي ترتفع من البحر ٨٠٠ متر

یہ سمندر سے ۸۰۰ میٹر بلند ہے۔

وتمتد سلسلة جبال (مری) شرقا وغربا وشمالا وتصل الى كشمير والمناطق الجبلية الشمالية الرائعة

اور مری کے پہاڑوں کا سلسلہ مشرق مغرب شمال میں پھیلا ہوا ہے۔ اور کشمیر اور خوب صورت شمالی پہاڑی علاقوں تک پہنچ جاتا ہے۔

ومن مصائفها (نتیاجلی) و(ایبت آباد)

اور اس کے صحت افزا مقامات میں سے نتھیاگلی اور ایبٹ آباد ہے۔

اکرم: يا أستاذنا الفاضل!

اے ہمارے فاضل استاد

يجب أن لا نهمل مدينة (ايوبيه) ومنتزة (پتری اتا) في حديثنا هذا اليوم

ضروری ہے کہ ہم ایوبیہ شہر اور پتریاٹا کی تفریح گاہ کو اپنی آج کی گفتگو میں فراموش نہ کریں۔

الأستاذ: نعم يا أكرم! أنت مصيب

ہاں اکرم! تو سچ کہتا ہے۔

ونحن نشكرك على تذكيرك إيانا بهذين المنتزهين الممتعين

اور ان دو دلچسپ تفریح گاہوں کو یاد دلانے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

فمدينة (ايوبيه) مدينة جبلية حديثة قرب (خانس پور)

پس ایوبیہ شہر جدید پہاڑی شہر ہے جو خانس پور کے قریب ہے۔

ويوجد بها مصعد الكراسي

اور اس میں چیر لفٹ پائی جاتی ہے۔

الذي ينقل المتفرجين من مكان الى آخر في منحدر جبلي

جو سیر کرنے والوں کو پہاڑ کی اترائی پر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔

كما أن منترة (بری اتا) ينفرد بمصعد السيارات بالإضافة الى مصعد الكراسي

جیسا کہ پتریاٹا کی تفریح گاہ اور کار لفٹ علاوہ ازیں چیر لفٹ کی وجہ سے منفرد ہے۔

اکرم: ومنطقة (بھوربن) رائعة المنظر ومتنوعة المشاهد

اور بھوربن کا علاقہ خوب صورت منظر والا اور رنگا رنگ نظاروں والا ہے۔

وفيها ملعب الغولف

اور اس میں گالف کے کھیل کا میدان ہے۔

تشرف عليه القوات الجوية الباكستانية

جس کی نگران پاکستانی ہوائی فوج کرتی ہے۔

وفيها فندق (برل كونتى نينتل) من طراز النجوم الخمسة

اور اس میں پرل کانٹی نینٹل ہوٹل ہے جو فائیو سٹار ہوٹل کا طرز کا ہے۔

وَيَحُفُّ بِهِ الزُّوَّارُ

اور اس میں آنے والوں کا ہجوم رہتا ہے۔

وَيَنْزِلُ فِيْهِ كِبَارُ الشَّخْصِيَاتِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى السُّوَّاحِ الْأَجَانِبِ

اور اس میں بڑی شخصیات کے علاوہ غیر ملکی سیاح ٹھہرتے ہیں۔

الْأُسْتَاذُ: نَعَمْ يَا أَكْرَمُ!

ہاں اے اکرم

لَقَدْ أَصَبْتَ وَاللّٰهِ

اللہ کی قسم تو نے سچ کہا

وَنَشْكُرُكَ عَلَى هٰذِهِ الْمَعْلُوْمَاتِ الْمُفِيْدَةِ

اور ان مفید معلومات پر ہم تمہارے شکر گزار ہیں۔

أَكْرَمُ: لَا يَا أُسْتَاذِيَ الْأَكْرَمُ!

نہیں اے استاد محترم!

هٰذَا شَيْءٌ بَسِيْطٌ

یہ بالکل معمولی بات ہے۔

وَإِنَّمَا نَحْنُ نَشْكُرُ حَضْرَتَكَ عَلَى هٰذَا الْحَدِيْثِ الْمُمْتِعِ الْمُفْتُوْحِ

اور ہم اس دلچسپ اور کھلی گفتگو پر آپ کے شکر گزار ہیں۔

الْأُسْتَاذُ: وَنَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ

اور ہم آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔(خدا حافظ)

فَقَدْ دَقَّتِ السَّاعَةُ

گھنٹی بج چکی ہے۔

وَتَغَيَّرَتِ الْحِصَّةُ

اور پیریڈ بدل چکا ہے۔

وَإِلَى اللِّقَاءِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/ أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱): أَيْنَ يَقْضِى الْمُوَاطِنُوْنَ الصَّيْفَ؟

شہری موسم گرما کہاں گزارتے ہیں؟

جواب: يَقْضِى الْمُوَاطِنُوْنَ الصَّيْفَ فِى الْمَصَائِفِ.

شہری موسم گرما صحت افزا مقامات پر گزارتے ہیں۔

(۲): كَيْفَ وَمَتَى ذَهَبَ فَرِيْدٌ إِلَى كويته وَزِيَارت؟

فرید کوئٹہ اور زیارت کب اور کیسے گیا؟

جواب: ذَهَبَ فَرِيْدٌ إِلَى كُوَيْتَة وَزِيَارت فِى الْعَامِ الْمَاضِىْ لِزِيَارَةِ شَقِيْقِهِ هُنَاكَ

فرید کوئٹہ اور زیارت پچھلے سال اپنے بھائی سے ملنے گیا۔

(۳): مَنِ الَّذِىْ زَارَ سَوَات وَمُدُنَهَا الْجَمِيْلَةَ؟

کس نے سوات اور اس کے خوب صورت شہر دیکھے؟

جواب: سَلْمَان زَارَهَا.

سلمان نے ان کو دیکھا۔

(۴): مَاهُوَ أَشْهَرُ مَصَائِفِ بَاكِسْتَان وَأَكْبَرُ وَأَجْمَلُهَا؟

پاکستان کا سب سے بڑا، مشہور اور خوبصورت صحت افزا مقام کون سا ہے؟

جواب: جِبَالُ مرى

مری کے پہاڑ

(۵): مَاهُوَ مَوْقِعُ مرى الْجُغْرَافِيُّ؟

مری کا جغرافیائی محل وقوع کیا ہے؟

جواب: تَقَعُ مَرِىْ فِىْ جَبَلٍ مِنْ سِلْسِلَةِ الْجِبَالِ قَدْ عُرِفَتْ بِجِبَالِ مَرِىْ. مَرِىْ قَرِيْبٌ مِنْ إِسْلَام آباد عَاصِمَةِ بَاكِسْتَان

مری پہاڑوں کے سلسلے میں سے ایک پہاڑ میں واقع ہے جو مری کے
پہاڑوں کے نام سے مشہور ہیں۔ مری پاکستان کے دار الخلافہ اسلام
آباد کے قریب ہے۔

(٦): كَيْفَ يُمْكِنُ الوُصُوْلُ إِلى مَرِى؟
مری تک پہنچنا کیسے ممکن ہے ؟

جواب : اَلطَّرِيْقُ إِلى مَرِىْ سَهْلٌ مُمَهَّدٌ مُعَبَّدٌ
مری کی سڑک آسان، ہموار اور پختہ ہے۔

(٧): مَاذَا يُوْجَدُ فِىْ مُنْتَزَهِ (پتری آتا)
تفریح گاہ پیٹریاٹا میں کیا پایا جاتا ہے ؟

جواب : يُوْجَدُ فِيْهَا مِصْعَدُ الكَرَاسِىَ وَمِصْعَدُ السَّيَّارَاتِ
اس میں چیئر لفٹ اور کار لفٹ پائی جاتی ہے۔

سوال نمبر ٢ : اِمْلَاءِ/ اِمْلِئِى الفَرَاغَاتِ بِمَا يُنَاسِبُ مِنَ الكَلِمَاتِ:
مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(١) بَاكِسْتَانُ بِلَادُ........ الطَّقْسِ وَالمَنَاخِ
(٢) يَعْمَلُ شَقِيْقُ فَرِيْدٍ .... فِى الجَيْشِ البَاكِسْتَانِىِّ
(٣) وَلَا نُبَالِغُ إِذَا قُلْنَا إِنَّهَا........ بَاكِسْتَانَ الصَّيْفِيَةِ
(٤) وَمِنطَقَةُ (بھوربن)........ المَنْظَرِ ....المَشَاهِد

جواب : مکمل جملے :

(١) بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُتَنَوِّعَةُ الطَّقْسِ وَالمُنَاخِ
پاکستان مختلف موسموں اور آب و ہوا کا ملک ہے۔

(٢) يَعْمَلُ شَقِيْقُ فَرِيْدٍ ضَابِطًا فِى الجَيْشِ البَاكِسْتَانِىِّ
فرید کا بھائی پاکستانی فوج میں میجر کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

(٣) وَلَا نُبَالِغُ إِذَا قُلْنَا إِنَّهَا عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الصَّيْفِيَّةِ
اور ہم مبالغہ نہیں کریں گے اگر ہم کہیں کہ وہ پاکستان کا گرمائی
دار الخلافہ ہے۔

(٤) وَمِنْطَقَةُ (بھوربن) رَائِعَةُ المَنْظَرِ مُتَنَوِّعَةُ المَشَاهِد

اور بھوربن کا علاقہ خوب صورت منظر رکھنے والا اور رنگا رنگ نظارے
والا ہے۔

سوال نمبر ٣ : صَحِّحِ/صَحِّحِى الجُمَلَ الآتِيَةَ
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں

(١) قَدْ اَزُوْرُ اَنَا المِصِيْفَ زِيَارت فِىْ عَامِ المَاضِى.
(٢) زِيَارت هو مصيف باكستان المعروفه.
(٣) مرى مصيف جبليه وقد زرتها غير مرة.
(٤) هى يمتاز بمشاهده الجبلية الخلاب.

جواب : درست جملے

(١) قَدْزُرْتُ اَنَا مَصِيْفَ زِيَارَتَ فِى العَامِ المَاضِى
پچھلے سال میں نے زیارت کا صحت افزا مقام دیکھا۔

(٢) زِيَارت هِىَ مَصِيْفُ بَاكِسْتَانَ المَعْرُوْفُ
زیارت پاکستان کا مشہور صحت افزا مقام ہے۔

(٣) مَرِىْ مَصِيْفٌ جَبَلِىٌّ وَقَدْ زُرْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ
مری پہاڑی صحت افزا مقام کو میں نے ایک سے زیادہ دفعہ دیکھا۔

(٤) هِىَ تَمْتَازُ بِمَشَاهِدِ هَا الجَبَلِيَّةِ الخَلَّابَة
یہ اپنے دلفریب پہاڑی مناظر میں ممتاز ہے۔

سوال نمبر ٤ : اِسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِى مَايَاْتِىْ مِنَ المُفْرَدَاتِ فِىْ جُمَلِكَ/جُمَلِكِ المُفِيْدَة
درج ذیل الفاظ کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کرو۔
مُنَاخٌ. مَصِيْفٌ. ضَابِطٌ. اِجَازَةٌ. رَائِعَةٌ. تَسْهِيْلَاتٌ.

جواب : جملوں کا استعمال :

مُنَاخٌ (آب و ہوا)
مُنَاخُ هٰذِهِ البِلَادِ بَارِدٌ
اس ملک کی آب و ہوا ٹھنڈی ہے۔

مَصِيْفٌ (صحت افزا مقام)
مَرِىْ مَصِيْفٌ مِنْ مَصَائِفِ بَاكِسْتَانَ

مری پاکستان کے صحت افزا مقامات میں سے ہے۔

ضَابِطٌ (میجر)

أَخِیْ ضَابِطٌ فِی الْجَیْشِ الْبَاکِسْتَانِیِّ

میرا بھائی پاکستانی فوج میں میجر ہے۔

إِجَازَةٌ (چھٹیاں)

ذَهَبْتُ إِلٰی مَرِی فِی الْإِجَازَةِ الصَّیْفِیَّةِ

میں گرمی کی چھٹیوں میں مری گیا تھا۔

رَائِعَةٌ (خوب صورت)

هٰذِهِ الْمَشَاهِدُ رَائِعَةٌ جِدًّا

یہ مناظر بہت خوب صورت ہیں۔

تَسْهِیْلَاتٌ (سہولتیں)

تُوْجَدُ تَسْهِیْلَاتٌ جَدِیْدَةٌ فِیْ هٰذِهِ الْمُدُنِ.

ان شہروں میں جدید سہولتیں موجود ہیں۔

سوال نمبر ۵: اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِیْ مِنَ الدَّرْسِ خَمْسَةَ جُمُوْعٍ وَهَاتِ/هَاتِی بِمُفْرَدَاتِهَا.

سبق سے پانچ جملے تلاش کریں اور ان کی مفردات بتائیں۔

جواب:

جمع	واحد
مَنَاطِقُ	مِنْطَقَةٌ
مَصَائِفُ	مَصِیْفٌ
إِجَازَاتٌ	إِجَازَةٌ
مَشَاهِدُ	مَشْهَدٌ
مَنَاظِرُ	مَنْظَرٌ

سوال نمبر ۶: قَدْ وَرَدَتْ فِی الدَّرْسِ تَرَاکِیْبُ إِضَافِیَّةٌ وَتَوْصِیْفِیَّةٌ. اِبْحَثْ/اِبْحَثِیْ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ کُلِّ تَرْکِیْبٍ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا/اِسْتَخْدِمِیْ مِنْهَا فِیْ جُمَلِكَ/جُمَلِكِ الْمُفِیْدَةِ.

سبق میں مرکب اضافی اور توصیفی آئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے تین مرکب تلاش کریں اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: مرکب اضافی

مَدِیْنَةُ مَرِی (مری کا شہر)

مَدِیْنَةُ مَرِیْ مَصِیْفٌ جَبَلِیٌّ.

مری کا شہر پہاڑی صحت افزا مقام ہے۔

عَاصِمَةُ بَاکِسْتَانَ (پاکستان کا دارالحکومت)

إِسْلَام آبَادُ عَاصِمَةُ بَاکِسْتَانَ

اسلام آباد پاکستان کا دار الخلافہ ہے۔

سَطْحُ الْبَحْرِ (سطح سمندر)

تَرْتَفِعُ مَدِیْنَةُ مَرِی مِنْ سَطْحِ الْبَحْرِ ۸۰۰ مِتْرٍ.

مری شہر سطح سمندر سے آٹھ ، میٹر بلند ہے۔

مرکب توصیفی

اَلْمَعْلُوْمَاتُ الْمُفِیْدَةُ (مفید معلومات)

أَنَا أَشْکُرُ الْأُسْتَاذَ عَلٰی هٰذِهِ الْمَعْلُوْمَاتِ الْمُفِیْدَةِ

میں ان مفید معلومات پر استاد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مَدِيْنَةٌ جَبَلِيَّةٌ (پہاڑی شہر)

مَدِيْنَةُ اَيُّوْبِيَّة مَدِيْنَةٌ جَبَلِيَّةٌ

ایوبیہ کا شہر پہاڑی شہر ہے۔

شَیْءٌ بَسِيْطٌ (معمولی بات)

هٰذَا شَیْءٌ بَسِيْطٌ

یہ معمولی بات ہے۔

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) پاکستان میں گرمائی مقامات پائے جاتے ہیں۔

(۲) میرا بڑا بھائی پاکستانی فوج میں افسر ہے۔

(۳) سوات کے پہاڑی منظر دلکش ہیں۔

(۴) مری اور اسلام آباد کا فاصلہ زیادہ نہیں۔

(۵) بھوربن میں ایک پنج ستارہ ہوٹل ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) تُوْجَدُ فِیْ بَاكِسْتَانَ مَصَائِفُ

(۲) شَقِيْقِی الْاَكْبَرُ ضَابِطٌ فِی الْجَيْشِ الْبَاكِسْتَانِیِّ

(۳) مَشَاهِدُ سوات الْجَبَلِيَّةُ رَائِعَةٌ

(۴) لَيْسَتْ بَيْنَ مَرِی وَاِسْلَام آباد مَسَافَةٌ طَوِيْلَةٌ

(۵) فِیْ بهوربن فُنْدُقٌ مِنْ طِرَازِ النُّجُوْمِ الْخَمْسَةِ

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تئیسواں سبق

فَضِيْلَةَ الْعِلْمِ وَ الْعَدْلِ وَاَكْلِ الْحَلَالِ

علم، عدل اور حلال روزی کی فضیلت کے بارے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَجْنِحَةٌ	بازو۔ اس کا واحد جَنَاح ہے۔	اَلْحِيْتَانُ	مچھلیاں۔ واحد حُوت ہے
اَلْكَوَاكِبُ	ستارے۔ اس کا واحد كَوْكَبٌ ہے۔	حَظٌّ وَافِرٌ	بہت زیادہ حصہ
سُلِطَ	اختیار دیا گیا	هَلَكَةٌ	صرف کرنا۔ خرچ کرنا
اَلسُّحْتُ	حرام کی کمائی	مُقْسِطِيْنَ	انصاف کرنے والے
"	رشوت	اَكْلُ الْحَلَالِ	حلال روزی
خَيْرُكُمْ	تم سب سے اچھا	طَلَبُ الْعِلْمِ	علم کی طلب
عَلَّمَ	سکھایا	تَعَلَّمَ	سیکھا
صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ	وہ نیکی جس کا ثواب جاری رہے	اِنْقَطَعَ	منقطع ہو گیا
وَلَدٌ صَالِحٌ	نیک بیٹا	يُنْتَفَعُ	نفع اٹھایا جاتا ہے،
كُنْتُ جَالِسًا	میں بیٹھا ہوا تھا	يَدْعُوْلَهُ	وہ اس کے لیے دعا کرتا ہے
جِئْتُكَ	میں تیرے پاس آیا	مَدِيْنَةٌ	شہر
تُحَدِّثُ	تو بیان کرتا ہے	سَلَكَ	چلا
		اَلْمَلٰئِكَةُ	فرشتے
		يَسْتَغْفِرُ	مغفرت مانگتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جِئْتُكَ	میں تیرے پاس آیا	اَلْمَلٰئِكَةُ	فرشتے
تُحَدِّثُ	تو بیان کرتا ہے	يَسْتَغْفِرُ	مغفرت مانگتا ہے
طُرُقَ	راستے	عَالِمٌ	علم جاننے والا
جَوْفَ	پیٹ۔ درمیان	لَيْلَةُ الْبَدْرِ	چودھویں کی رات
فَضْلَ	فضیلت۔ برتری	وَرَثَةٌ	وارث
عَابِدٌ	عبادکرنے والا	اِثْنَيْنِ	دو
سَائِرٌ	تمام	يَمِيْنٌ	دایاں
لَمْ يُوَرِّثُوْا	وراثت میں نہیں چھوڑتے	لَحْمٌ	گوشت
مَنَابِرُ	منبر کی جمع	اَوْلٰى	زیادہ حقدار
يَعْدِلُوْنَ	عدل کرتے ہیں	قَطُّ	ہرگز
نَبَتَ	اس نے نشوونما پائی۔ اگا	كَانَ يَاْكُلُ	کھایا کرتے تھے
عَمَلِ يَدَيْهِ	اس کے ہاتھ کی کمائی	فُضِّلَ	فضیلت دی گئی
فَلْيَنْظُرْ	پس چاہیے کہ وہ دیکھے	اَسْفَلُ	نیچے۔ کمتر
لَايُنْفِقُ	خرچ نہیں کرتا	لَايَكْسِبُ	وہ نہیں کماتا
لَا يَتْرُكُ	نہیں چھوڑتا	عَبْدٌ	بندہ
		خَلْفَ	پیچھے

﴾احادیث کا ترجمہ﴿

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ.

(رواہ ابن ماجہ)

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ.

(رواہ البخاری)

ترجمہ : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: علم کی تلاش ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اس کو سکھایا۔ (بخاری)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : إِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْلَهُ.

(رواہ مسلم)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل اس سے منقطع ہو جاتا ہے مگر تین سے (منقطع نہیں ہوتا) صدقہ جاریہ سے اور اس علم سے جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہو اور نیک بیٹے سے جو اس (مرنے والے) کے لئے دعا کرتا ہے۔ (مسلم)

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، اِنِّيْ جِئْتُكَ مِنْ مَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ (ﷺ) لِحَدِيْثٍ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ، قَالَ:

فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ فِیْہِ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰہُ بِہٖ طَرِیْقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّۃِ، وَ اَنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَہَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَ اَنَّ الْعَالِمَ یَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَ الْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَاءِ، وَ اَنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ وَ اَنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَ لَا دِرْھَمًا وَ اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

(رواہ احمد والترمذی وابو داوٗد)

ترجمہ : کثیر بن قیس سے روایت ہے کہ اس نے کہا: دمشق کی مسجد میں، میں ابو داوٗد کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ پس ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا اے ابو داوٗد میں رسولؐ کے شہر (مدینہ منورہ) سے ایک حدیث کے لئے تیرے پاس آیا ہوں۔ مجھے خبر ملی ہے کہ تو اس (حدیث) کو اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتا ہے۔ میں تیرے پاس کسی ضرورت کی خاطر نہیں آیا۔ پس اس (ابو داوٗد) نے کہا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ کہتے سنا ہے جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چل پڑا اس کو اللہ تعالیٰ جنت کے راستوں میں سے کسی راستے پر چلائے گا کہ فرشتے طالب علم کی خوشی کے لئے اپنے پر بچھا دیں گے اور یہ کہ علم والے کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے اور پانی کے اندر مچھلیاں مغفرت مانگتی ہیں اور یہ کہ ایک عالم کی فضیلت ایک عابد پر اس طرح ہے جیسے چودھویں رات کو چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے۔ بے شک علماء نبیوں کے وارث ہیں۔ بے شک انبیاء نے

وراثت میں نہ تو دینار اور نہ درہم بلکہ علم کو وراثت میں چھوڑا پس جس نے اس کو لے لیا اس نے بہت سا حصہ لے لیا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَیْنِ، رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ الْمَالَ فَسُلِّطَ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ الْحِکْمَۃَ فَھُوَ یَقْضِیْ بِھَا وَ یُعَلِّمُھَا.

(رواہ البخاری ومسلم)

ترجمہ : عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو آدمی حسد کرنے کے قابل ہیں۔ ایک وہ شخص کہ اللہ نے اس کو مال دیا پس اس کو توفیق ملی کہ وہ اس مال کو حق پر خرچ کرے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے دانائی دی پس وہ اس سے فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَ جَلَّ، اَلَّذِیْنَ یَعْدِلُوْنَ فِیْ حُکْمِھِمْ وَ اَھْلِیْھِمْ وَ مَا وَلُوْا.

(رواہ مسلم)

ترجمہ : عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بے شک انصاف کرنے والے اللہ کے ہاں اللہ عزوجل کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے جو اپنے حکم، اپنے گھر والوں اور جو چیز ان کو سپرد کی گئی، کے

معاملے میں عدل کریں گے۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَ كُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ.

(رواہ الدارمی)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: وہ گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو رشوت سے پلا بڑھا، اور ہر وہ جسم جو رشوت سے پلا بڑھا ہے، آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، وَ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ.

(رواہ البخاری)

ترجمہ: مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کسی شخص نے کوئی کھانا قطعی طور پر اس شخص سے بہتر نہیں کھایا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور بے شک اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ

ﷺ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِی الْمَالِ وَ الْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ.

(رواہ البخاری)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے شخص کی طرف دیکھے جو مال اور شکل میں اس سے بڑھ کر ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے سے کمتر کی طرف دیکھے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَ لَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيْهِ وَ لَا يَتْرُكُهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ اِلَّا كَانَ زَادَهٗ اِلَى النَّارِ.

(رواہ احمد)

ترجمہ: عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ مال حرام نہیں کماتا پس وہ اس سے صدقہ کرتا ہے۔ پس وہ اس سے قبول کیا جاتا ہے اور وہ اس سے خرچ نہیں کرتا پس اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے اور وہ اپنے پیچھے اس کو نہیں چھوڑتا مگر وہ دوزخ کی طرف اس کا زادِ راہ بن جاتا ہے۔

اَلتَّمَارِیْن

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ یَاْتِیْ:

درج ذیل کے جواب دیں:

سوال ۱: مَا ھِیَ ثَلَاثَۃُ اَعْمَالٍ لَا یَنْقَطِعُ نَفْعُھَا عَنِ الْاِنْسَانِ بَعْدَ مَوْتِہٖ؟

وہ کون سے تین اعمال ہیں جن کا نفع انسان کی موت کے بعد بھی اس سے منقطع نہیں ہوتا؟

جواب: ثَلَاثَۃُ اَعْمَالٍ لَا یَنْقَطِعُ نَفْعُھَا عَنِ الْاِنْسَانِ بَعْدَ مَوْتِہٖ:

(ا) صَدَقَۃٌ جَارِیَۃٌ

(ب) عِلْمٌ یُنْتَفَعُ بِہٖ

(ج) وَلَدٌ صَالِحٌ یَدْعُوْ لِاَبِیْہِ

وہ تین عمل جن کا نفع انسان کی موت کے بعد بھی منقطع نہیں ہوتا:

(ا) صدقہ جاریہ،

(ب) نافع علم،

(ج) نیک بیٹا جو اپنے باپ کے لئے دعا کرے۔

سوال ۲: کَیْفَ بَیَّنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ؟

عالم کی عابد پر فضیلت اللہ کے رسولؐ نے کس طرح بیان کی؟

جواب: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جیسے تمام ستاروں پر چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ہے۔

سوال ۳: مَاذَا وَرَّثَہُ الْاَنْبِیَاءُ وَ مَنْ ھُمْ وَرَثَتُھُمْ؟

کون سی چیز انبیاء نے وراثت میں چھوڑی اور کون سے لوگ ان کے وارث ہیں؟

جواب: وَرَّثُوا الْعِلْمَ وَ الْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ۔

انہوں نے علم ورثے میں چھوڑا اور علماء نبیوں کے وارث ہیں۔

سوال ۴: مَا مَعْنَی الْحَسَدِ الَّذِیْ جَاءَ فِی الْحَدِیْثِ "لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَیْنِ"؟

وہ کون سا حسد ہے جو اس حدیث میں آیا ہے؟

جواب: مَعْنَی الْحَسَدِ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ غِبْطَۃٌ۔

اس حدیث میں حسد کا معنی رشک ہے۔

سوال ۵: مَا الْفَضِیْلَۃُ لِلْعَادِلِیْنَ وَ الْمُقْسِطِیْنَ فِی الْاِسْلَامِ؟

عادلوں اور منصفوں کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ وَ الْعَادِلِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ عَلٰی مَنَابِرَ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَ جَلَّ۔

بے شک انصاف پسند اور عدل پسند اللہ کے نزدیک رحمٰن عزوجل کے دائیں جانب نور کے ایک منبر پر ہوں گے۔

سوال ۶: مَا ذَا قَالَ النَّبِیُّ ﷺ عَنِ الْعَبْدِ الَّذِیْ یَکْسِبُ مَالَ حَرَامٍ؟

اس آدمی کے بارے میں نبیؐ نے کیا فرمایا جو حرام کماتا ہے؟

جواب: ھُوَ جَھَنَّمِیٌّ۔

وہ جہنمی ہے۔

سوال ۷: مَا ذَا یَفْعَلُ الرَّجُلُ اِذَا نَظَرَ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَفْضَلُ مِنْہُ فِی الْمَالِ وَ الْخَلْقِ؟

آدمی کیا کرے جب وہ دیکھے ایسے آدمی کی طرف جو مال و شکل کے لحاظ سے اس سے افضل ہے؟

جواب: فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ.

وہ اس آدمی کی طرف دیکھے جو اس سے کمتر ہے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَاْ / اِمْلَئِیْ الفَرَاغَاتِ بِمَا یُنَاسِبُ مِنَ الکَلِمَاتِ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(۱) خَیْرُکُمْ .... تَعَلَّمَ .... وَ عَلَّمَهُ.

(۲) مَنْ سَلَكَ .... يَطْلُبُ .... عِلْمًا.

(۳) کُلُّ لَحْمٍ .... مِنَ .... کَانَتِ النَّارُ ....

جواب: مکمل جملے:

(۱) خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهُ.

تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔

(۲) مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا.

جو آدمی علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلا۔

(۳) کُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ کَانَتِ النَّارُ اَحَقُّ بِهٖ.

وہ گوشت جو رشوت سے بنا، آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِیْ الکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ فِی الجُمَلِ المُفِیْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فَرِیْضَةٌ. عَالِمٌ. طَالِبٌ. جَوْفٌ. دِیْنَارٌ. قَمَرٌ. لَحْمٌ.

جواب: مفید جملے:

۱۔ فَرِیْضَةٌ (فرض)

طَلَبُ العِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ.

علم کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۲۔ عَالِمٌ (عالم)

اَلْعَالِمُ وَارِثُ الْاَنْبِیَاءِ.

عالم نبیوں کا وارث ہوتا ہے۔

۳۔ طَالِبٌ (طالب علم)

نَاصِرٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ جِدًّا.

ناصر بڑا محنتی طالب علم ہے۔

۴۔ جَوْفٌ (پیٹ)

مَاذَا فِیْ جَوْفِ المَاءِ؟

پانی کے پیٹ (اندر) میں کیا ہے؟

۵۔ دِیْنَارٌ (دینار)

هُوَ يَكْسِبُ خَمْسِيْنَ دِيْنَارًا كُلَّ يَوْمٍ.

وہ ہر روز پچاس دینار کماتا ہے۔

۶۔ قَمَرٌ (چاند)

یُنْظَرُ القَمَرُ فِی السَّمَاءِ لَیْلًا.

چاند رات کو آسمان پر نظر آتا ہے۔

۷۔ لَحْمٌ (گوشت)

لَحْمُ البَقَرَةِ شَهِيٌّ.

گائے کا گوشت اشتہا انگیز ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴: صَحِّحْ / صَحِّحِیْ الجُمَلَ التَّالِیَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

۱۔ اَلطَّلَبُ العِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمًا.

۲۔ کَانَ یَاکُلُ مِنَ العَمَلِ یَدَیْهِ.

۳۔ لَا یَکْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَیَتَصَدَّقُ مِنْهُ.

جواب: درست جملے:

۱۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ.
علم کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۲۔ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ.
وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۳۔ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ.
آدمی مال حرام نہیں کماتا مگر اس میں سے صدقہ کرتا ہے۔

سوال نمبر ۵: هَاتِ/ هَاتِي جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ.
واحد کی جمع بتاؤ اور جمع کی واحد بتاؤ۔
حَاجَةٌ. حِيْتَانٌ. نُوْرٌ. طُرُقٌ. كَوْكَبٌ. اَجْنِحَةٌ. مَنَابِرُ.

جواب:

واحد	جمع
حَاجَةٌ (ضرورت)	حَوَائِجُ (ضروریات)
نُوْرٌ (روشنی)	اَنْوَارٌ (روشنیاں)
كَوْكَبٌ (ستارہ)	كَوَاكِبُ (ستارے)
جمع	**واحد**
حِيْتَانٌ (مچھلیاں)	حُوْتٌ (مچھلی)
طُرُقٌ (راستے)	طَرِيْقَةٌ (راستہ)
اَجْنِحَةٌ (بازو)	جَنَاحٌ (بازو)
مَنَابِرُ (منبر)	مِنْبَرٌ (منبر)

سوال نمبر ۶: اِنْقَطَعَ/ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعًا مِنْ بَابِ الْاِنْفِعَالِ. صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْفِعْلَ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا.

اِنْقَطَعَ، يَنْقَطِعُ، اِنْقِطَاعًا، باب انفعال ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب:

ماضی کی گردان

اِنْقَطَعَ .... (وہ الگ ہو گیا)
اِنْقَطَعَا .... (وہ دونوں الگ ہو گئے)
اِنْقَطَعُوْا .... (وہ سب الگ ہو گئے)
اِنْقَطَعَتْ .... (وہ الگ ہو گئی)
اِنْقَطَعَتَا .... (وہ دونوں الگ ہو گئیں)
اِنْقَطَعْنَ .... (وہ سب الگ ہو گئیں)
اِنْقَطَعْتَ .... (تو الگ ہو گیا)
اِنْقَطَعْتُمَا .... (تم دونوں الگ ہو گئے)
اِنْقَطَعْتُمْ .... (تم سب الگ ہو گئے)
اِنْقَطَعْتِ .... (تو الگ ہو گئی)
اِنْقَطَعْتُمَا .... (تم دونوں الگ ہو گئیں)
اِنْقَطَعْتُنَّ .... (تم سب الگ ہو گئیں)
اِنْقَطَعْتُ .... (میں الگ ہو گیا / ہو گئی)
اِنْقَطَعْنَا .... (ہم الگ ہو گئے / ہو گئیں)

ماضی کی گردان

يَنْقَطِعُ .... (وہ الگ ہو جاتا ہے)
يَنْقَطِعَانِ .... (وہ دونوں الگ ہو جاتے ہیں)
يَنْقَطِعُوْنَ .... (وہ سب الگ ہو جاتے ہیں)
تَنْقَطِعُ .... (وہ الگ ہو جاتی ہے)
تَنْقَطِعَانِ .... (وہ دونوں الگ ہو جاتی ہیں)

تَنْقَطِعْنَ	....	(وہ سب الگ ہو جاتی ہیں)
تَنْقَطِعُ	....	(تو الگ ہو جاتا ہے)
تَنْقَطِعَانِ	....	(تم دونوں الگ ہو جاتے ہو)
تَنْقَطِعُوْنَ	....	(تم سب الگ ہو جاتے ہو)
تَنْقَطِعِيْنَ	....	(تو الگ ہو جاتی ہے)
تَنْقَطِعَانِ	....	(تم دونوں الگ ہو جاتی ہو)
تَنْقَطِعْنَ	....	(تم سب الگ ہو جاتی ہو)
اَنْقَطِعُ	....	(میں الگ ہو جاتا / جاتی ہوں)
نَنْقَطِعُ	....	(ہم الگ ہو جاتے / جاتی ہیں)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ مَا يَأتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة.

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کمائی کھاتے تھے۔

(۲) فرشتے طالب علم کی خوشی کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں۔

(۳) عدل کرنے والے روشنی کے میناروں پر ہوں گے۔

(۴) تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔

(۵) اپنے سے بدتر کی طرف نہ دیکھو، بلکہ اپنے سے کمتر کی طرف دیکھو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) كَانَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَاكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ.

(۲) اَلْمَلَائِكَةُ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضاً لِطَالِبِ الْعِلْمِ.

(۳) اَلْمُقْسِطُوْنَ عَلَى مَنَابِرِ مِنْ نُوْرٍ.

(۴) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَ عَلَّمَهُ.

(۵) لَا تَنْظُرْ اِلَى الْاَفْضَلِ مِنْكَ بَلْ اُنْظُرْ اِلَى الْاَسْفَلِ مِنْكَ.

☆.....☆.....☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

فِيْ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

گاڑیوں کا اڈہ

حَامِدٌ يُخَاطِبُ مَارّاً فِي الطَّرِيْقِ

حامد ایک راہگیر سے مخاطب ہے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَهْلًا وَ سَهْلًا	خوش آمدید	غَرِيْبٌ	پردیسی
بَلَدٌ	ملک	اَلْخَارِجِيَّةُ	بیرونی
اَلْمَحَلِّيَّةُ	لوکل، اندرونی	بَعِيْدٌ مِنْ هُنَا	یہاں سے دور
لَابُدَّ	ضروری ہے	تَسْتَاجِرُ	وہ کرائے پر رہتا
اَلتَّاكِسِيْ	ٹیکسی	"	ہے
تَرْكَبُ	تو سوار ہوتا ہے	يُوْصِلُكَ	وہ آپ کو لے جائے
مَوْقِفُ الْبَاصِ	بس کا اڈہ	"	گی
لَيْسَ بَعِيْدًا	دور نہیں ہے	سِرْ	چلو
اَلْجُنَيْنَةُ	باغ	دُرْ	مڑو
زِحَامٌ	بھیڑ	اَنْتَظِرُ	میں انتظار کرتا ہوں
دَقِيْقَةٌ	منٹ	يَلُوْحُ	نظر آتی ہے
اَرْجُوْا	مجھے امید ہے	عَلٰى طُوْلٍ	بالکل سیدھا
كُمْسَارِى	کنڈیکٹر	سِرْ عَلٰى طُوْلٍ	بالکل سیدھے چلو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَدْوَلُ الرِّحْلَاتِ	روانگی کا ٹائم	مُزْعِجَةٌ	تکلیف دہ
"	ٹیبل	شَنْطَةٌ	تھیلا-بیگ
اَلْبُوقُ	ہارن	اَسْرِعْ	جلدی کرو
اَلتَّذَاكِرُ	ٹکٹ	بِجَوَارِهٖ	اس کے پاس
اَعْطِنِیْ	مجھے دیجئے	يُدْخِلُ	ڈالتا ہے
يُخْرِجُ	نکالتا ہے	فَكَّةٌ	ریزگاری
يُحَاوِلُ	کوشش کرتا ہے	ثَمَنٌ	قیمت
يَنْزِلَانِ	دونوں اترتے ہیں	تَعَالَ	آئیے
تَجْتَمِعُ	جمع ہیں	شَرِكَاتِ	کمپنیاں
اَيُّهُمَا	تم کس کو	اَلْحَافِلَاتُ	بسیں
تُفَضِّلُ	بہتر جانتے ہو	مُكَيَّفَةٌ	ایئرکنڈیشنڈ
مُرِيْحَةٌ	آرام دہ	تَتَحَرَّكُ	چلے گی
اَوَّلُ حَافِلَةٍ	پہلی بس	عَلٰی وَشْكِ	نکلنے کے
مَقْعَدٌ خَالٍ	خالی سیٹ	الْخُرُوْجِ	قریب
مَعَ الْاَسَفِ	افسوس	اَلْحَائِطُ	دیوار
تُغَادِرُ	روانہ ہوگی	اُحْجُزْ	ریزرو کردیں
اَلْمَقَاعِدُ	سیٹیں	دَوْرَةُ الْمِيَاهِ	لیٹرین، غسلخانہ
اَلْخَلْفِيَّةُ	پچھلی	مَوْعِدُ الرَّحِيْلِ	روانگی کا وقت
حَانَ	آگیا	يُؤَدِّيَانِ	دونوں ادا کرتے
فِنْجَانٌ	پیالی	"	ہیں
مُوَظَّفٌ	ملازم	اَلْكَافِيْتِيْرِيَا	کیفے ٹیریا
اَوَانٌ	لمحات، گھڑیاں	مَجْرِيْهَا	اس کا چلنا
مُرْسٰهَا	اس کا ٹھہرنا	سَخَّرَ	مسخر کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقْرِنِيْنَ	قابل	يُفَتِّشُ	تلاش کرتا ہے
حَقًّا	واقعی	اَلسَّائِقُ	ڈرائیور
يُغْلِقُ	بند کرتا ہے	يَعُدُّ	گنتا ہے

سبق کا ترجمہ

حَامِدٌ: مِنْ فَضْلِكَ يَا سَيِّدِيْ اَيْنَ مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ؟

جناب، پلیز، گاڑیوں کا اڈہ کہاں ہے؟

اَنَا غَرِيْبٌ فِيْ بَلَدِكُمْ.

میں آپ کے شہر میں پردیسی ہوں۔

اَلْمَارُّ: اَهْلًا وَ سَهْلًا.

(راہگیر): خوش آمدید۔

هَلْ تُرِيْدُ مَوْقِفَ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ اَمِ الْمَحَلِّيَّةِ؟

باہر جانے والی بسوں کا اڈہ یا لوکل بسوں کا اڈہ؟

حَامِدٌ: اَلْخَارِجِيَّةِ طَبْعًا

بیرونی قدرتاً

اُرِيْدُ السَّفَرَ اِلٰى رَاوَلْبِنْدِيْ

میں راولپنڈی کو سفر کرنا چاہتا ہوں۔

اَلْمَارُّ: هٰذَا الْمَوْقِفُ بَعِيْدٌ مِنْ هُنَا

یہ اڈہ یہاں سے دور ہے۔

لَابُدَّ اَنْ تَسْتَاجِرَ التَّاكسِي.

ٹیکسی کرائے پر لینا ضروری ہے۔

وَيُمْكِنُ اَيْضًا اَنْ تَرْكَبَ الْبَاصَ الْمَحَلِّيَّ اَوَّلًا

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ پہلے لوکل بس پر سوار ہوں۔

يُوْصِلُكَ اِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ.

وہ آپ کو باہر جانے والی بسوں کے اڈے پر پہنچادے گی۔

حَامِدٌ: وَاَيْنَ مَوْقِفُ الْبَاصِ؟

اور بس سٹاپ کہاں ہے؟

اَلْمَارُّ: لَيْسَ بَعِيْدًا.

دور نہیں ہے۔

سِرْ عَلٰى طُوْلٍ

سیدھے چلتے جاؤ۔

ثُمَّ دُرْ اِلَى الْيَمِيْنِ

پھر دائیں مڑ جاؤ۔

عِنْدَ تِلْكَ الْجُنَيْنَةِ

اس باغ کے قریب

هَلْ تَرَاهَا؟

کیا تم وہ باغ دیکھ رہے ہو؟

حَامِدٌ: نَعَمْ، شُكْرًا.

ہاں، شکریہ۔

اَلْمَارُّ: عَفْوًا، رِحْلَةً سَعِيْدَةً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی بات نہیں، انشاء اللہ آپ کا سفر مبارک ہوگا۔

وَلَا تَنْسَ اَنْ تَرْكَبَ الْبَاصَ رَقْمَ تِسْعَةٍ

اور نو نمبر بس پر سوار ہونا نہ بھولنا۔

(حَامِدٌ يَسِيْرُ اِلٰى مَوْقِفِ الْبَاصِ

(حامد بس سٹاپ کی طرف چلتا ہے

فَيَجِدُ هُنَاكَ زِحَامًا)

پس وہاں بھیڑ ہوتی ہے)

حَامِدٌ: (لِرَجُلٍ وَاقِفٍ بِجَانِبِه)

(اپنے پاس کھڑے ہوئے شخص سے)

اُرِيْدُ اَنْ اَرْكَبَ الْبَاصَ رَقْمَ تِسْعَةٍ

میں نو نمبر بس پر سوار ہونا چاہتا ہوں۔

اَلرَّجُلُ: نَعَمْ، ....

ہاں، ....

اَنَا اَيْضًا اَنْتَظِرُ نَفْسَ الْبَاصِ مُنْذُ عِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً

میں بھی اسی بس کا بیس منٹ سے انتظار کر رہا ہوں۔

(وَيَنْظُرُ فِيْ سَاعَتِهِ)

(وہ اپنی گھڑی کو دیکھتا ہے)

لَا بُدَّ اَنْ يَجِيْئَ قَرِيْبًا

اب وہ ضرور آئے گی۔

(يَلُوْحُ بَاصٌ مِنْ بَعِيْدٍ

(بس دور سے نظر آتی ہے)

حَامِدٌ: لَعَلَّهُ قَدْ جَاءَ

شاید وہ آگئی ہے۔

اَلرَّجُلُ: (وَهُوَ يَحُدُّ بَصَرَهُ)

(وہ غور سے دیکھتا ہے)

لَا، لَيْسَ هٰذَا الْبَاصُ رَقْمُ تِسْعَةٍ

نہیں، یہ نو نمبر نہیں ہے۔

اِنَّمَا هُوَ اَرْبَعَةٌ

یہ چار نمبر ہے۔

وَلٰكِنْ اُنْظُرْ يَاْتِيْ خَلْفَهُ بَاصٌ اٰخَرُ

لیکن دیکھو اس کے پیچھے ایک اور بس آتی ہے۔

وَاَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ تِسْعَةً

مجھے امید ہے یہ نو نمبر ہو گی۔

نَعَمْ، هُوَ هُوَ اَسْرِعْ

ہاں، وہی ہے، وہی ہے، جلدی کرو۔

(حَامِدٌ يَرْكَبُ الْبَاصَ مَعَ الرَّجُلِ

(حامد اس آدمی کے ساتھ بس پر سوار ہو جاتا ہے۔

وَيَجْلِسُ بِجِوَارِهِ

اور اس کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔

وَيَاْتِي الْكُمْسَارِيْ)

اور کنڈیکٹر آجاتا ہے)

اَلْكُمْسَارِيْ: اَلتَّذَاكِرُ، اَلتَّذَاكِرُ

(کنڈیکٹر): ٹکٹ، ٹکٹ

حَامِدٌ: اَعْطِنِيْ تَذْكِرَةً لِمَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ

باہر جانے والی بسوں کے اڈے کا ایک ٹکٹ مجھے دے دیں۔

وَاَنْتَ يَا اَخِيْ

اور آپ، اے میرے بھائی! (کہاں جائیں گے؟)

مَا اسْمُكَ؟

آپ کا کیا نام ہے؟

اَلرَّجُلُ: اِسْمِيْ حَمْزَه

میرا نام حمزہ ہے۔

اَنَا اَيْضًا اُرِيْدُ تَذْكِرَةً اِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ

میں بھی باہر جانے والی بسوں کے اڈے کا ایک ٹکٹ چاہتا ہوں۔

حَامِدٌ: (لِلْكُمْسَارِيْ)

(کنڈیکٹر سے)

اَعْطِنَا تَذْكِرَتَيْنِ مِنْ فَضْلِكَ

مہربانی کر کے مجھے دو ٹکٹ دے دیں۔

(يُدْخِلُ يَدَهُ فِيْ جَيْبِهِ

(اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے
وَيُخْرِجُ النُّقُوْدَ)
اور پیسے نکالتا ہے)

حَمْزَةُ: لَا، لَا، يَا أَخِيْ حَامِدًا
نہیں، نہیں، حامد بھائی!
عِنْدِيْ فَكَّةٌ مَوْجُوْدَةٌ .... خُذْ
میرے پاس ریزگاری موجود ہے......... لو۔
(يُحَاوِلُ أَنْ يَدْفَعَ ثَمَنَ التَّذْكِرَتَيْنِ إِلَى الْكُمْسَارِيْ
(وہ کنڈیکٹر کو دو ٹکٹوں کے پیسے دینے کی کوشش کرتا ہے
وَلٰكِنَّ حَامِدًا يَسْبِقُهُ
لیکن حامد اس سے سبقت لے جاتا ہے
ثُمَّ لَا يَزَالَانِ يَتَحَدَّثَانِ
پھر دونوں باتیں کرتے رہتے ہیں۔
فَيَعْرِفُ حَامِدٌ أَنَّ حَمْزَةَ أَيْضًا مُسَافِرٌ إِلَى رَاوَلْبِنْدِيْ
پس حامد کو معلوم ہو جاتا ہے کہ حمزہ بھی راولپنڈی کی طرف سفر کر رہا ہے
وَيَصِلُ الْبَاصُ إِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ فَيَنْزِلَانِ)
بس باہر جانے والی گاڑیوں کے اڈے پر پہنچتی ہے۔ پس وہ دونوں اترتے ہیں)

حَمْزَةُ: تَعَالَ، يَا حَامِدُ!
آؤ، حامد!
هٰذَا مَوْقِفٌ كَبِيْرٌ

یہ بڑا اڈہ ہے۔
تَجْتَمِعُ فِيْهِ السَّيَّارَاتُ مِنْ كُلِّ شَرِكَاتٍ عَدِيْدَةٍ
اس میں بہت سی کمپنیوں کی بسیں اکٹھی ہوتی ہیں۔

حَامِدٌ: وَأَيُّهَا تُفَضِّلُ يَا حَمْزَةُ؟
حمزہ تم ان میں سے کس کو بہتر سمجھتے ہو؟

حَمْزَةُ: تَرَى تِلْكَ الْحَافِلَاتِ الْكَبِيْرَةَ
دیکھو وہ بڑی بسیں ہیں۔
إِنَّهَا مُكَيَّفَةٌ وَمُرِيْحَةٌ
وہ ایئر کنڈیشنڈ اور آرام دہ ہیں۔
(يَذْهَبَانِ إِلَى مَكْتَبِ التَّذَاكِرِ)
(وہ دونوں ٹکٹ گھر کی طرف جاتے ہیں)

حَمْزَةُ: مَتٰى تَتَحَرَّكُ أَوَّلُ حَافِلَةٍ إِلَى رَاوَلْبِنْدِيْ؟
راولپنڈی کو جانے والی پہلی بس کب چلے گی؟

اَلْمُوَظَّفُ: إِنَّهَا عَلٰى وَشْكِ الْخُرُوْجِ.
یہ نکلنے ہی والی ہے۔
وَلٰكِنَّهُ لَا يُوْجَدُ فِيْهَا مَقْعَدٌ خَالٍ مَعَ الْأَسَفِ
لیکن افسوس اس میں کوئی خالی سیٹ نہیں ہے۔

حَمْزَةُ: (يَنْظُرُ إِلٰى جَدْوَلِ الرِّحْلَاتِ عَلَى الْحَائِطِ)
(وہ دیوار پر روانگی کا ٹائم ٹیبل دیکھتا ہے)
هَلْ يُوْجَدُ مَقْعَدَانِ فِيْ هٰذِهِ السَّيَّارَةِ.

کیااس بس میں دو سیٹیں ہوں گی ؟

الَّتِي تُغَادِرُ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ

جو آدھ گھنٹے کے بعد جا رہی ہے۔

اَلْمُوَظَّفُ: نَعَمْ، يَا سَيِّدِي!

ہاں، جناب۔

حَمْزَةُ: إِذَنْ أَعْطِنَا تَذْكِرَتَيْنِ مِنْ فَضْلِكَ

تو پھر مہربانی کر کے ہمیں دو ٹکٹ دے دیں۔

حَامِدٌ: وَاحْجُزْ لَنَا مِنَ الْمَقَاعِدِ فِي وَسَطِ السَّيَّارَةِ.

اور ہمارے لئے بس کے درمیان میں دو سیٹیں ریزرو کر دیں۔

(لِحَمْزَةَ) إِنَّ الْمَقَاعِدَ الْخَلْفِيَّةَ تَكُوْنُ مُزْعِجَةً

(حمزہ سے) پچھلی سیٹیں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔

حَمْزَةُ: نَعَمْ، ذٰلِكَ صَحِيْحٌ

ہاں، یہ صحیح ہے۔

حَامِدٌ: هَلْ تَعْرِفُ مَكَانَ دَوْرَةِ الْمِيَاهِ هُنَا؟

کیا آپ یہاں لیٹرین کی جگہ جانتے ہیں ؟

حَمْزَةُ: نَعَمْ، تُوْجَدُ فِي حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ هَيَّابِنَا

ہاں، کمرہ انتظار کے پاس، میرے ساتھ آؤ۔

(يَذْهَبَانِ إِلَى حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ

(وہ دونوں کمرۂ انتظار کی طرف جاتے ہیں

وَيَدْخُلُ حَامِدٌ إِلَى دَوْرَةِ الْمِيَاهِ

اور حامد لیٹرین میں داخل ہوتا ہے۔

وَيَرْجِعُ بَعْدَ قَلِيْلٍ)

اور تھوڑی دیر بعد واپس آجاتا ہے۔

حَامِدٌ: وَهَلْ يُوْجَدُ هُنَا مَكَانٌ لِلصَّلَاةِ أَيْضًا

کیا یہاں نماز کے لئے بھی کوئی جگہ ہے ؟

حَمْزَةُ: هُنَا مَسْجِدٌ صَغِيْرٌ خَلْفَ حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ

یہاں کمرۂ انتظار کے پیچھے ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔

(يَنْظُرُ فِي سَاعَتِهِ)

(اپنی گھڑی کی طرف دیکھتا ہے)

نَعَمْ، قَدْ حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ

ہاں، نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

تَعَالْ نُصَلِّ قَبْلَ مَوْعِدِ الرَّحِيْلِ

آؤ روانگی کے وقت سے پہلے نماز پڑھ لیں۔

يَذْهَبَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ

اور مسجد کی طرف چلتے ہیں۔

وَيُؤَدِّيَانِ الصَّلَاةَ

اور نماز ادا کرتے ہیں۔

ثُمَّ يَشْرَبَانِ فِنْجَانَ شَايٍ مِنَ الْكَافِتِيرِيَا

پھر کیفے ٹیریا سے چائے کی پیالی پیتے ہیں۔

وَإِذَا بِمُوَظَّفٍ يُنَادِي الْمُسَافِرِيْنَ إِلَى رَاوَلْبِنْدِي"

اسی وقت ملازم راولپنڈی جانے والے مسافروں کو بلاتا ہے۔

حَمْزَةُ: (یَحْمِلُ شَنْطَتَهُ)

(اپنا بیگ اٹھاتا ہے)

تَعَالَ یَا حَامِدُ!

آؤ حامد!

قَدْ آنَ اَوَانُ الرَّحِیْلِ

کوچ کی گھڑیاں آگئیں ہیں۔

(حَامِدٌ اَیضًا یَحْمِلُ حَقِیْبَتَهُ

(حامد بھی اپنا بیگ اٹھاتا ہے

وَیَسِیْرُ مَعَ حَمْزَةَ اِلَی الحَافِلَة)

اور حمزہ کے ساتھ بس کی طرف چل پڑتا ہے)

حَامِدٌ: (وَهُوَ یَرکَبُ)

(سوار ہوتے ہوئے)

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖیهَا وَ مُرْسٰهَا

اللہ کے نام سے، ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

بے شک میرا پروردگار معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

حَمْزَةُ: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس کو مسخر کر دیا۔

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ

ورنہ ہم اس کے قابل نہ تھے۔

(یُفَتِّشُ عَنْ رَقْمِ المَقْعَدَیْنِ)

(وہ اپنی دونوں سیٹوں کا نمبر تلاش کرتے ہیں)

هُنَا، یَا حَامِدُ!

حامد، ادھر!

حَامِدٌ: (وَهُوَ یَجْلِسُ)

(بیٹھتے ہوئے)

اَلمَقَاعِدُ مُرِیْحَةٌ حَقًّا

واقعی سیٹیں آرام دہ ہیں۔

حَمْزَةُ: وَالتَّكْیِیْفُ اَیْضًا جَیِّدٌ

اور ایئر کنڈیشننگ بھی عمدہ ہے۔

(یَرکَبُ السَّائِقُ اِلٰی مَقْعَدِهٖ

(ڈرائیور اپنی سیٹ پر سوار ہوتا ہے

وَیَضْرِبُ البُوْقَ

اور ہارن بجاتا ہے۔

فَیُسْرِعُ المُسَافِرُوْنَ اِلٰی مَقَاعِدِهِمْ

مسافر جلدی جلدی اپنی سیٹوں کی طرف جاتے ہیں۔

وَیَعُدُّهُمْ مُوَظَّفٌ

اور ملازم ان کو گنتا ہے۔

ثُمَّ یَنْزِلُ

پھر اتر جاتا ہے۔

وَيُغْلِقُ الْبَابَ وَرَاءَهُ

اور پیچھے دروازہ بند کر دیتا ہے۔

وَيَتَحَرَّكُ الْحَافِلَةُ)

اور بس چل پڑتی ہے)

....

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال ۱: مَنْ يُخَاطِبُهُ حَامِدٌ؟

حامد کس سے مخاطب ہوتا ہے؟

جواب: يُخَاطِبُ مَارًّا حَامِدٌ

حامد راہ گیر سے مخاطب ہوتا ہے۔

سوال ۲: مَاذَا يَقُوْلُ لَهُ حَامِدٌ؟

حامد اس کو کیا کہتا ہے؟

جواب: يَقُوْلُ لَهُ حَامِدٌ: مِنْ فَضْلِكَ يَا سَيِّدِيْ أَيْنَ مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ

حامد اس سے کہتا ہے جناب مہربانی کر کے بتائیں کہ بسوں کا اڈہ کہاں ہے۔

سوال ۳: إِلَى أَيْنَ يُرِيْدُ حَامِدٌ السَّفَرَ؟

حامد کہاں سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جواب: إِلَى رَاوَلْبِنْدِيْ.

راولپنڈی کی طرف۔

سوال ۴: إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَنْظُرُ حَمْزَةُ عَلَى الْحَائِطِ؟

حمزہ دیوار پر کیا چیز دیکھتا ہے؟

جواب: إِلَى جَدْوَلِ الرِّحْلَاتِ

روانگی کے ٹائم ٹیبل کی طرف۔

سوال ۵: هَلْ تَكُوْنُ الْمَقَاعِدُ الْخَلْفِيَّةُ فِي الْحَافِلَةِ مُرِيْحَةً؟

کیا بس کی پچھلی سیٹیں آرام دہ ہوتی ہیں؟

جواب: لَا بَلْ تَكُوْنُ الْمَقَاعِدُ الْخَلْفِيَّةُ فِي الْحَافِلَةِ مُزْعِجَةً.

نہیں، بلکہ بس کی پچھلی سیٹیں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔

سوال ۶: أَيْنَ كَانَتْ دَوْرَةُ الْمِيَاهِ؟

لیٹرین کہاں تھی؟

جواب: فِيْ حُجْرَةِ الْاِنْتِظَارِ.

ویٹنگ روم میں۔

سوال نمبر ۲: إِمْلَأْ / إِمْلَئِيْ الْفَرَاغَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(ا) هَلْ تُرِيْدُ مَوْقِفَ السَّيَّارَاتِ .... أَمْ .... ؟

(ب) لَا بُدَّ أَنْ .... التَّاكْسِيْ.

(ج) سِرْ عَلَى .... ثُمَّ .... إِلَى الْيَمِيْنِ.

جواب: • مکمل جملے:

(ا) هَلْ تُرِيْدُ مَوْقِفَ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ أَمِ الْمَحَلِّيَّةِ؟

کیا تم کو بیرونی بسوں کا یا مقامی بسوں کا اڈہ چاہیے؟

(ب) لَا بُدَّ أَنْ تَسْتَأْجِرَ التَّاكْسِي.

ضروری ہے کہ تم ٹیکسی کرائے پر لو۔

(ج) سِرْ عَلَى طُوْلٍ ثُمَّ دُرْ إِلَى الْيَمِيْنِ.

سیدھے چلتے جاؤ پھر دائیں جانب مڑ جاؤ۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ/ صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) هَذَا الْمَوْقِفُ بَعِيْدَةٌ مِنْ هُنَا.

(ب) أَنْتَظِرُ نَفْسَ الْبَاصِ مُنْذُ عِشْرُوْنَ دَقَائِقَ.

(ج) لٰكِنْ حَامِدُ يَسْبِقُهُ

(د) لَا يَزَالَانِ يَتَحَدَّثَانِ.

جواب: درست جملے:

(ا) هَذَا الْمَوْقِفُ بَعِيْدٌ مِنْ هُنَا.

یہ اڈہ یہاں سے دور ہے۔

(ب) أَنْتَظِرُ نَفْسَ الْبَاصِ مُنْذُ عِشْرِيْنَ دَقَائِقَ.

میں اسی بس کا بیس منٹ سے انتظار کر رہا ہوں۔

(ج) لٰكِنَّ حَامِدًا يَسْبِقُهُ

لیکن حامد اس سے سبقت لے جاتا ہے۔

(د) لَا يَزَالَانِ يَتَحَدَّثَانِ.

دونوں باتیں کرتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

جُنَيْنَة، يَلُوْحُ، تَعَالْ، كُمْسَارِيْ، فَكَّة، مَكْتَبٌ، هَيَّا، حَافِلَة، مُكَيِّفَة، فِنْجَان.

جواب: جملوں میں استعمال:

۱۔ جُنَيْنَةٌ (باغ)

فِي الْجُنَيْنَةِ أَشْجَارٌ وَ أَزْهَارٌ.

باغ میں درخت اور پھول ہیں۔

۲۔ يَلُوْحُ (نظر آتی ہے)

يَلُوْحُ الْبَاصُ مِنْ بَعِيْدٍ.

بس دور سے نظر آتی ہے۔

۳۔ تَعَالْ (آؤ)

تَعَالْ مَعَنَا.

ہمارے ساتھ آؤ۔

۴۔ كُمْسَارِيْ (کنڈیکٹر)

أَعْطَاهُ الْكُمْسَارِي تَذْكِرَتَيْنِ.

کنڈیکٹر نے اس کو دو ٹکٹ دیئے۔

۵۔ فَكَّةٌ (ریزگاری)

عِنْدِيْ فَكَّةُ نُقُوْدٍ.

میرے پاس ریزگاری ہے۔

۶۔ مَكْتَبٌ (دفتر)

هٰذَا مَكْتَبِي الْجَدِيْدُ.

یہ میرا نیا دفتر ہے۔

۷۔ هیّا (آؤ)

هیّا بنا الی المسجد.

ہمارے ساتھ مسجد آؤ۔

۸۔ حافلة (بس)

هذه حافلة كبيرة.

یہ بڑی بس ہے۔

۹۔ مكيّفة (ایئرکنڈیشنڈ)

الحافلة المكيّفة مريحة جدًّا.

ایئرکنڈیشنڈ بس بہت آرام دہ ہوتی ہے۔

۱۰۔ فنجان (پیالی)

أعطني فنجان شاي.

مجھے چائے کی پیالی دو۔

سوال نمبر ۵: هاتِ/ هاتي جموع المفردات و مفردات الجموع من الأسماء الآتية.

درج ذیل اسماء سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔

موقف، سيّارات، باص، دقيقة، شركات، مياه، حجرة، اسم، حافلات، مسافرون.

جواب:

واحد		جمع	
موقف	(اڈہ)	مواقف	(اڈے)
باص	(بس)	باصات	(بسیں)
دقيقة	(منٹ)	دقائق	(منٹ)
حجرة	(کمرہ)	حجرات	(کمرے)
اسم	(نام)	أسماء	(نام)

جمع		واحد	
سيّارات	(بسیں)	سيّارة	(بس)
شركات	(کمپنیاں)	شركة	(کمپنی)
مياه	(پانی)	ماء	(پانی)
حافلات	(بسیں)	حافلة	(بس)
مسافرون	(مسافر)	مسافر	(مسافر)

سوال نمبر ۶: أُذكُر/ أُذكُري صيغ الأفعال التالية و أبوابها.

درج ذیل افعال کے صیغے اور ابواب بتائیں۔

يُخاطِبُ، تُرِيدُ، تستاجِرُ، سِرْ، ذَرْ، أنتظِرُ، يتحدّثان، تجتمعُ، تُفصّلُ، سخّرَ.

جواب:

افعال	صیغے	ابواب
يُخاطِبُ	مضارع: واحد مذکر غائب	مُفاعلة
تُرِيدُ	مضارع: واحد مذکر حاضر	إفعال
تستاجِرُ	مضارع: واحد مذکر حاضر	استفعال
سِرْ	امر: واحد مذکر حاضر	ضرَب يَضرِبُ
ذَرْ	امر: واحد مذکر حاضر	نصَر ينصُرُ
أنتظِرُ	مضارع: واحد متکلم	افتعال
يتحدّثان	مضارع: تثنیہ مذکر غائب	تفعّل
تجتمعُ	مضارع: واحد مونث غائب	افتعال
تُفصّلُ	مضارع: واحد مذکر حاضر	تفعیل
سخّرَ	ماضی: واحد مذکر غائب	تفعیل

سوال نمبر ۷: اُوْضِحْ / اُوْضِحِی سَبَبَ ضَبْطِ الْكَلِمَاتِ الَّتِیْ تَحْتَهَا خَطٌّ.

ان کلمات کے اعراب کی وجہ بیان کریں جن کے نیچے خط ہے۔

۱۔ یُوْصِلُكَ إِلٰی مَوْقِفِ السَّیَّارَاتِ الْخَارِجِیَّةِ.

۲۔ أُرِیْدُ أَنْ أَرْكَبَ الْبَاصَ رَقْمَ تِسْعَةٍ.

۳۔ لَیْسَ بَعِیْدًا.

۴۔ یَجِدُ هُنَاكَ زِحَامًا.

۵۔ إِنَّ الْمَقَاعِدَ الْخَلْفِیَّةَ تَكُوْنُ مُزْعِجَةً.

جواب: وجوہ اعراب:

۱۔ مَوْقِفِ: حرف جار الٰی کی وجہ سے مجرور ہے۔

السَّیَّارَاتِ: موقف کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

الْخَارِجِیَّةِ: السیارات مجرور کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

۲۔ أَرْكَبَ: حرف ناصب اَن نے مضارع کو منصوب بنا دیا ہے۔

۳۔ بَعِیْدًا: لیس کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۴۔ زِحَامًا: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۵۔ الْمَقَاعِدَ: حرف مشبہ بالفعل اِنَّ کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

الْخَلْفِیَّةَ: منصوب کی صفت ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

مُزْعِجَةً: تَكُوْنُ کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

سوال نمبر ۸: تَرْجِمْ / تَرْجِمِی مَا یَأْتِی إِلَی الْعَرَبِیَّةِ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی ترجمہ:

۱۔ میں آپ کے شہر میں اجنبی ہوں۔

أَنَا غَرِیْبٌ فِی بَلَدِكَ.

۲۔ بس کا اڈہ کہاں ہے؟

أَیْنَ مَوْقِفُ السَّیَّارَاتِ؟

۳۔ وہ اپنا ہاتھ جیب میں ڈالتا ہے۔

هُوَ یُدْخِلُ یَدَهُ فِی جَیْبِهِ.

۴۔ میرے پاس ریزگاری موجود ہے۔

عِنْدِیْ فَكَّةُ نُقُوْدٍ.

۵۔ وہ دونوں کیفے ٹیریا سے چائے کی ایک پیالی پیتے ہیں۔

هُمَا یَشْرَبَانِ فِنْجَانَ شَایٍ مِنَ الْكَافِتِیْرِیَا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

فِي مُسَاعَدَةِ الْبَائِسِيْن

مصیبت زدوں کی مدد

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَاعَدَةٌ	مدد کرنا	اَلْبَائِسِيْنَ	مصیبت زدہ لوگ
عَجَزْتُ	میں عاجز ہوں۔	تَجَرَّدُوْا	کسی کام کے لیے بے
"	میں ادا نہیں کر سکتا	"	لوث ہوئے اور کوشش
اَلْبَاقِيَاتُ	زندہ جاوید نیکیاں	"	کی
صَالِحَ الْأَعْمَالِ	نیک عمل	لِلّٰهِ دَرُّهُمْ	ان کی خوبی اللہ کے لیے
جَمَّ الْوَجِيْعَةِ	بہت زیادہ درد مند	"	سبحان اللہ
"	اور دکھی	تَرْمِيْ	پھینکتی ہے۔ مسترد کر
سَيِّئِي الْأَحْوَالِ	بری حالت والے	"	دیتی ہے
جُوْعٌ	بھوک	شَقَاءٌ	بیماری
عُرْيٌ	ننگا پن۔ بدن پر پہننے کے	اِقْلَالٌ	غربت و تنگدستی
"	لئے کپڑے دستیاب نہ ہونا	شَقَاءٌ	بد قسمتی
خَاطِفٌ	اچکنے والا	اَلْمَجَالُ	میدان
أَوْجَعُ	دکھ تکلیف	اَلْآجَالُ	موتیں
السَّاهِرِيْنَ	رات کو جاگنے والے	اَوْجَالٌ	خوف۔ ڈر
أَجْيَالٌ	نسلیں۔ قومیں	اَدْيَان	دین کی جمع

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلصَّالِحَاتُ	نیکیاں	لَا تُهْمِلُوْا	کوتاہی نہ کرو
عَوَاقِب	انجام	لَا تَجْهَلُوْنَ	تم نہیں جانتے
النَّالُ	سخاوت کرنے والا	جَوَادٌ	سخی
اَلْإِهْمَالُ	کوتاہی	تَسَابَقُوْا	ایک دوسرے سے
مَيْدَانُ سَبْقٍ	بھاگنے کے مقابلے کا	"	سبقت میں مقابلہ کرو
"	میدان	أَمَامَكُمْ	تمہارے سامنے
اَلْمُحْسِنُوْنَ	نیک لوگ	اَلْإِحْسَانُ	نیکی
يَوْمُ الْإِثَابَةِ	جزا اور بدلے کا دن	مَدَنِيَّةٌ	تہذیب و تمدن
عَشْرَةُ أَمْثَال	دس اس طرح کی	جَزَاءٌ	بدلہ
يَجِلُّ	بلند ہے	وَزْنٌ	تول
عَدٌّ	گنتی	مِكْيَالٌ	ماپ
ذَابَتْ	پگھل گئی	جُفَّتْ	خشک ہو گئیں
حُشَاشَتُنَا	ہمارے آخری دم۔ باقی	أَنْيَابٌ	دانت
"	روح	مَآقِيْنَا	آنکھ سے آنسو بہنے کی وہ
هَنَا	خوشگوار ہونا	"	جگہ جو ناک کی طرف ہو
يَعْقُبُ	پیچھے آنا	"	گوشہ چشم
اَلْكَدَرُ	زندگی کی تلخیاں	كَافِيْ	بدلہ دینے والا
لَمْ تُهَبُّوْا	تم پیدا نہ ہوئے۔ تیزی	جَادُوْا	انہوں نے سخاوت کی
"	اور پھرتی کا مظاہرہ نہ کیا	اِكْلِيْل	تاج
سَامِعِيْن	سننے والے	صَمَم	بہرہ پن
بُكَاءُ الْأَطْفَال	بچوں کی زاری	اَلْعَهْدُ	پیمان وفا
اَلْإِخَاءُ	بھائی چارہ	بَشَرٌ	انسان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَللِّمَمْ	ذمہ داریاں	اِعْتَبِرُوْا	عبرت حاصل کرو
نَاسِی	بھلانے والا	سُخْطٌ	غضب
مَصْدَرٌ	منع	اَلنِّعَمُ	نعمتیں
....	....	بَلَایَا الدَّھْرِ	مصائب زمانہ

سبق کا ترجمہ

وَعَجَزْتُ عَنْ شُکْرِ الَّذِیْنَ تَجَرَّدُوْا
لِلْبَاقِیَاتِ وَ صَالِحِ الْاَعْمَالِ

ترجمہ : اور میں ان لوگوں کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں جو زندہ جاوید نیکیوں اور نیک اعمال میں پر خلوص ہو کر لگ گئے ہیں۔

لِلّٰہِ دَرُّھُمْ فَکَمْ مِنْ بَائِسٍ
جَمِّ الْوَجِیْعَۃِ سَیِّئِی الْاَحْوَالِ

ترجمہ : اللہ کے لیے ان کی خوبی (آفرین ہے ان پر) پس کتنے مصیبت زدہ ہیں جو بہت دردمند ہیں اور ان کے حالات بہت برے ہیں۔

تَرْمِیْ بِھِمْ الدُّنْیَا فَمِنْ جُوْعٍ اِلٰی
عُرْیٍ اِلٰی سُقْمٍ اِلٰی اِقْلَالِ

ترجمہ : دنیا ان کو پھینک دیتی ہے۔ بھوک سے ننگے پن کی طرف بیماریوں کی طرف اور غربت و تنگدستی کی طرف۔

لَوْلَا ھُمْ لَقَضٰی عَلَیْہِ شَقَاءُ ہٗ
وَخَلَا الْمَجَالُ لِخَاطِفِ الْاٰوْجَالِ

ترجمہ : اگر یہ (نیک) لوگ نہ ہوتے تو بدبختی ان کا کام تمام کر دیتی اور میدان موتوں کو اچک لینے والوں (موت کے سوداگروں قاتلوں) کے لیے خالی رہ جاتا۔ (یعنی کوئی رکاوٹ نہ ہوتی)

لِلّٰہِ دَرُّ السَّاھِرِیْنَ عَلَی الْاُلٰی
شَھِرُوْا مِنَ الْاَوْجَاعِ وَ الْاَوْجَالِ

ترجمہ : نعمتیں ہونے کے باوجود خوف اور دکھ سے نہ سونے والو! تمہاری خوبی اللہ کے لیے ہے۔

اَلْقَائِمِیْنَ بِخَیْرِ مَاجَاءَتْ بِہٖ
مَدَنِیَّۃُ الْاَدْیَانِ وَالْاَجْیَالِ

ترجمہ : اور دینوں اور نسلوں کی تہذیب و تمدن جس چیز کو لاتی ہے اس کو بہتر طور پر قائم کرنے والوں کو آفرین!

لَا تُھْمِلُوْا فِی الصَّالِحَاتِ فَاِنَّکُمْ
لَا تَجْھَلُوْنَ عَوَاقِبَ الْاِھْمَالِ

ترجمہ : نیکیوں میں کوتاہی نہ کرو کیونکہ تم کوتاہی کے انجام سے بے خبر نہیں ہو۔

فَتَسَابَقُوا الْخَیْرَاتِ فَھِیَ اَمَامَکُمْ
مَیْدَانُ سَبْقٍ لِلْجَوَادِ النَّالِ

ترجمہ : ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر نیکی کرو کیونکہ تمہارے سامنے سخی اور فیاض کے ایک دوڑ کے میدان کی طرح ہے۔

وَالْمُحْسِنُوْنَ لَھُمْ عَلٰی اِحْسَانِھِمْ
یَوْمَ الْاِثَابَۃِ عَشْرَۃُ الْاَمْثَالِ

ترجمہ : اور نیکی کرنے والوں کے لیے ان کی ایک نیکی پر بدلے کے دن اس جیسی دس

ملیں گی۔

وَ جَزَاءُ رَبِّ الْمُحْسِنِيْنَ يَجِلُّ عَنْ
عَدٍّ وَعَنْ وَزْنٍ وَعَنْ مِكْيَال

ترجمہ : احسان کرنے والوں کے رب کی جزا گنتی، وزن اور ماپ سے بالاتر ہے۔

(۲)

وَقَالَ الخوري مَارُوْن غصن فِیْ قَصِيْدَتِهٖ "اَنِيْنُ الجِيَاع"

خوری مارون غصن نے اپنے قصیدے میں "بھوکوں کی آہ وزاری" میں کہا۔

ذَابَتْ حُشَاشَتُنَا جَفَّتْ مَآقِيْنَا وَالجُوْعُ قَدْفَعَلَتْ أَنْيَابُه فِيْنَا
يَا سَامِعِيْنَ بُكَاالأَطْفَالِ مَالَكُم جُزْتُمْ تَرَى هَلْ بِكُمْ يَاقَوْمَنَا صَمَمْ
أَيْنَ الاخَا وَالوَفَاوَالعَهْدُ وَالذِّمَمُ مَاأَنْتُمْ بَشَرًا إِنْ لَّمْ تُمِدُّوْنَا
يَا نَائِمِيْنَ عَلَى فُرُشِ الهَنَا اعْتَبِرُوْا لَا بُدَّ يَعْقُبُ صَفْوَالعِيْشَةِ الكَدَرْ
إِن لَّمْ تَهُبُوْا لِفِعْلِ الخَيْرِ فَانْتَظِرُوْا وَالنِّعَمِ سُخْطَ الإِلٰهِ فَمَااللّٰهُ بِنَا سِيْنَا
يَا رَبِّ يَا مَصْدَرَ الإِحْسَانِ كَافِئْ جَمِيْعَ الأُ لٰى جَادُوْا بِمَالِهِم
وَاحْفَظْ لَهُمْ فِی السَّمَاءِ اكْلِيْلَ اَجْرِهِم
وَنَجِّهِمْ مِنْ بَلَايَا الدَّهْرِ آمِيْنَا

اشعار کا ترجمہ

۱۔ ہماری آخری سانسیں پگھل گئی ہیں اور ہماری آنکھوں کے کونے خشک ہو گئے ہیں اور بھوک نے اپنے دانت ہمارے اندر گاڑ دیے ہیں۔

۲۔ اے بچوں کی آہ وزاری سننے والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے تم جزا دیے جاتے ہو۔ اے میری قوم کیا تمہیں بہرہ پن کی بیماری ہے۔

۳۔ کہاں ہے بھائی چارہ، وفاداری، وعدے اور ذمہ داریاں؟ اگر تم نے ہماری مدد نہ

کی تو تم انسان نہیں ہو۔

۴۔ اے خوشگوار بستروں پہ سونے والو! عبرت حاصل کرو کیونکہ زندگی کی مسرتوں کے پیچھے زندگی کی تلخیاں بھی ضرور آتی ہیں۔

۵۔ اگر تم نے نیک کام کے لیے جلدی نہ کی تو اللہ کے غضب کا انتظار کرو پس اللہ ہمیں فراموش کرنے والا نہیں ہے۔

۶۔ اے رب! اے احسان اور نعمتوں کے منبع! اے تمام نیکیوں کا بدلہ دینے والے! انہوں نے اپنے مال کا (غریبوں کو) بھرپور عطیہ دیا۔

۷۔ ان کے لیے ان کا اجر کا تاج آسمان پر محفوظ رکھ اور ان کو مصائب زمانہ سے نجات دے۔ آمین

اَلْاَسْئِلَةُ وَ التَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ.

درج ذیل سوالوں کا جواب دیں

سوال ۱ : عَنْ شُكْرِ مَنْ عَجَزَ الشَّاعِرُ "حافظ ابراهيمُ"؟

کس کے شکر سے شاعر حافظ ابراہیم قاصر ہے؟

جواب : عَجَزَ الشَّاعِرُ "حافظ ابراهيم" عَنْ شُكْرِ الَّذِيْنَ تَجَرَّدُوْا لِلْبَاقِيَاتِ وَصَالِحِ الْاَعْمَالِ

شاعر حافظ ابراہیم ان لوگوں کا شکر ادا کرنے سے قاصر ہے جنہوں نے باقی رہنے والی نیکیوں اور نیک اعمال کے لیے خود کو وقف کر رکھا ہے۔